

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

کتاب "و"

# لغات الحدیث

تالیف

حضرت علامہ وحید الزمان رحمۃ اللہ تعالیٰ

پہ تکمیل و تصحیح و اضافہ جات لغات سے وسیع بالاکلام

بانت تمام

میر محمد، کتب خانہ آرام باغ کراچی

کتاب الف

# کتاب "و"

وَأَنَّ نَحْنُ عَنْ وَأَدِّ الْبَنَاتِ. آنحضرت نے بچیوں کو زندہ  
گاڑنے سے منع فرمایا۔

ذَلِكَ الْوَأْدُ الْخَبِيُّ. یہ تو پوشیدہ زندہ گاڑنا ہے یعنی  
عزل ازال کے وقت ذکر باہر نکال لینا۔

تِلْكَ الْمُؤَدَّةُ الصُّغْرَى. یہ چھوٹی مؤدہ ہے یعنی  
عزل کرنا جیسے زندہ لڑکی جو گاڑی جائے مؤدہ کہی ہے۔

مَنْ كَانَتْ لَهُ أُخْتٌ فَلْيُرَبِّهَا وَ لَمْ يَأْذِهَا وَ لَمْ يُوَدِّهَا  
وَلَدًا عَلَيْهَا. جس شخص کے یہاں بچی پیدا ہو (عورت ذات)

وہ اس کو خیر نہ سمجھے نہ اس کو جینا گاڑے نہ بیٹے (مرد بچہ) کو  
اُس پر تزیین دے یعنی مرد بچہ کو جس طرح آرام اور راحت

سے پالے اُس سے محبت رکھے و بیٹا ہی بچی سے بھی سلوک کرے۔  
أَلْتُوَدُّونَ فِي كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا فِي أَمْرِ الْأَخِيَّةِ. ہر چیز

میں آہستگی اور دیر لگانا بہتر ہے مگر آخرت کے کاموں میں  
یعنی جو نیک کام ہیں جن کا قرعہ آخرت میں ملے گا ان میں

جلدی کرنا بہتر ہے۔  
در کار خیر هیچ حاجت استخارہ نیست

أَلْتُوَدُّونَ فِي الْجَنَّةِ. جو بچہ زندہ گاڑا جائے (جیسے قحط  
کی حالت میں بعضے عرب لوگ بیٹوں کو بھی زندہ گاڑ دیتے)

و او بچہ بیویاں حرف ہر حرف تہجی میں سے اور حساب حمل  
اس کا بند چھ ہے اور زبان عرب میں سولہ قسم کی ہوتی ہے کھٹ  
اور سینا فیہ اور بہ معنی مع اور داد انکار اور فصل اور تذکرہ وغیرہ  
تفصیل کتب نحو میں ہے۔

## باب الواو مع الالف

آب۔ دونا یا بڑا اونٹ۔

آبۃ۔ شرم کرنا، متعقب ہونا۔

وآب۔ غصہ ہونا۔

آبَاب۔ ایسا کام کرنا جس سے شرم آئے یا غصہ دلانا۔

فَوُضِعَتْ قَدَمُهُ. ان کے پاؤں میں درد ہو گیا۔

وَأَزَدَ زَنْدَةً دُرَّ كَرْنَا، جینا گاڑ دینا۔

وَمَيِّدًا اور مَيِّدَةً اور مَوْدُودَةً جو زندہ گاڑی جائے  
یہ عرب کے مشرک زمانہ جاہلیت میں کیا کرتے تھے بچیوں کو قحط کی

حالت میں یا شرم کے سبب زندہ گاڑ دیتے۔

وَأَدَّاهُ. اس کو بھاری کر دیا۔

تَوَادُّوا اور رِقَادًا۔ دیر میں سہولت سے کام کرنا سہیڈگی  
اور زانت۔

وہ بہشت میں جائے گا اور ہاں چین کرے گا اور گاڑنے والا بے رحم دوزخ کا کندہ بنے گا۔ ایک روایت میں ہے اَلْوَيْدَانُ فِي الْجَنَّةِ یعنی جو کی زندہ گاڑی جائے وہ بہشت میں جائے گی) اَلْوَيْدَانُ وَالْمَوءُودَةُ فِي النَّارِ زندہ گاڑنے والی اور جو زندہ گاڑی گئی دونوں دوزخ میں جائیں گے اس سے ان لوگوں نے استدلال کیا ہے جو کہتے ہیں مشرکوں کی اولاد کو بھی عذاب ہوگا۔ وہ بھی اپنے ماں باپ کے ساتھ دوزخ میں رہیں گے۔ مگر یہ مذہب عقل سلیم اور معدلت خداوندی کے خلاف ہے اور اس حدیث کا مطلب یہ ہے کہ زندہ گاڑنے والی یعنی دانی جنائی اور جس کے لئے زندہ گاڑی گئی یعنی اس کی ماں جس نے اس کو گڑوا یا دونوں دوزخ میں جائیں گی اَلْمَيِّتُ فِي قُبْرِهِ۔ فتویٰ دینے میں دیگر کہتا ہے اور تو سے فتویٰ دے ایسا نہ ہو کہ غلطی ہو جائے اور تیرے سبب سے ایک شخص آفت میں پڑے۔ دوسری حدیث میں ہے اجر اکرم علی القتیبا اجر اصم علی الناس

حَوَّجْتُ أَهْلَهُ اِنَّا رَاۤءِ النَّاسِ يَوْمَ اَلْحَمْدِ قِيَامَتِ وَيَوْمَ اَلْاٰخِرَةِ مِنْ خَلْقٍ۔ میں جنگ خندق کے دنوں میں لوگوں کے پاؤں کے نشان پر نکلی جاتے جاتے میں نے پیچھے سے زمین کا سنا جیسے کوئی زور سے زمین پر چپلے تو آواز پیدا ہوتی ہے کسی کے قدموں کی آواز سی)۔

وَ لِلْاَرْضِ مِنْكَ وَيَوْمَئِذٍ زَمِينٌ تَمَّارٌ سَبَبٌ اَدَانٌ كَرْتِي هِيَ۔ تَمَّعَتْ وَاَدَّ قَدْوًا اِلَى الْاَيْلِ وَوَيْدَانًا هَا۔ میں نے اونٹ کے پاؤں کی دھکائی تھی۔

وَأَمَّا الدَّعْلِبُ الْوَجْنَاءُ۔ تیز بڑے بڑے رخسارے والی ادنیٰ کی دھک (جو زمین پر چلنے سے پیدا ہوتی ہے)۔

وَ اِذَا الْمَوْءُودَةُ سُئِلَتْ لِي تَفْسِيرٍ فِي اِمَامِ حَفْصِ مَاتِ لِي فَرَايَا الْمَرَادُ بِالْمَوْءُودَةِ السَّحْمُ وَالْعَشْرَابَةُ وَرَأَيْتَهُ تَسْأَلُ قَاتِلَهَا سَبَبَ قَطْعِهَا۔ مؤرد سے مراد ناٹ

رشتہ والی ہے، وہ ناٹ کاٹنے والے سے پوچھے گی تو بے رحم سے کیوں ناٹ کاٹا اور ابن عباس سے مروی ہے کہ جو شخص اپنی بیت کی محبت میں مارا جائے، وہ مراد ہے۔ امام ابو حنیفہ نے کہا۔ آن حضرت کے عزیز و قریب مراد ہیں، اور جو جہاد میں مارا جائے۔

وَ اَسْرًا۔ ڈرانا، خوف دلانا، شر میں پھنسانا جیسے تَوَيْدَانُ ہے۔

اَيْشًا مَرًا۔ بھگانا، نفرت دلانا، خبردار کرنا، اعلام کرنا اِسْتَيْثَانًا۔ برابر بھاگنے جانا یا بھاگنے میں پہاڑ پر چڑھ جانا۔

وَ اَمَّا اِيَادُ وَاوَلٌ يَا وَحْيِيْلُ نَجَاتٍ جَاهِنًا، پناہ لینا، جلدی کرنا۔

اِسْتَيْثَانًا۔ جمع ہونا۔

اِنَّا دِرْعَةٌ كَاثَتْ صَدْرًا اَيْلًا ظَهْرًا فَيَقْبِلُ لَهَا لَوْ اِحْتَرَزَتْ مِنْ ظَهْرِكَ فَقَالَ اِذَا اَمْنَكُنْتَ مِنْ ظَهْرِي فَلَا وَ اَمَلْتُ۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے اپنے پیچھے سے کہا۔ کاش آپ پشت کو بھی بچاتے (اُدھر بھی لوہے کی پشیریاں لگا لیجئے) آپ نے فرمایا اگر میں دشمن کی طرف اپنی پیٹھ کر دوں (اس کے مقابلے سے بھاگوں) تو خدا کرے میں نجات نہ پاؤں (اراجاؤں)۔

فَكَانَ نَفْسِي جَاشَتْ فَقُلْتُ لَا وَاَلَّتِ اَيْمَانًا اَسَا اَوَّلَ النَّهَارِ وَجِبْنَا اِخْرًا۔ میرا دل بے قرار ہو گیا۔ میں نے کہا خدا کرے تو نجات نہ پائے صبح کو تو بھاگا اور شام کو لہو کرتا ہے۔

فَوَاللَّآ اِلٰهَ اِلَّا جَوَاعِي۔ آخر میں نے گھروں میں پناہ لی جو پاس بنے ہوئے تھے۔

لَا يَسْتَفِي تَوَيْدَانُ وَيَنْبَغِي فِي جَسَدِي شَخْصٌ كَرِيْمٌ يَمُرُّ بِرِي بَتْلَى زَوْجَا وَيُنِي كَالسَّلَطِ فِي مَرَاتٍ دَكَا اَيْسْتَمُّ كَ اَنْدَرِ مِلَانِي فِي مَرَاتٍ كَلَانِي كَ مَرَادٍ هِيَ، مس

قَالَ لِجِبْرِائِيلَ أَنْتَ مِنْ بَنِي فُلَايٍ قَالَ لَنْمَ قَالَ فَأَدَّ أَلْفَةً إِذَا قُمْتَ فَلَا تَقْرَأْ بَنِي. حضرت علی رضی اللہ عنہ نے ایک شخص سے پوچھا تو فلاں شخص کی اولاد ہے۔ اس نے کہا 'ہاں۔ آپ نے فرمایا تو واہ قبیلہ کا ہے، چل جا میرے پاس

وَأَلْفَهُ. ایک کم ذات خسیں قبیلہ ہے۔ وَأَلْفَهُ کہتے ہیں کہی اس قبیلہ کی خاست کی وجہ سے اس کا نام وَأَلْفَهُ رکھا گیا وائیل. ایک قبیلہ ہے عرب کا۔

وَأَيْشُ بْنُ مَجْنِيٍّ. مشہور صحابی ہیں وہ حضرت موت کے شاگردوں میں سے تھے۔ گرم مکان۔

تَوَيْتِيْمٌ. بد صورت کرنا۔ مَوَاعِمَةٌ. موافقت کرنا، دوسرے کی طرح خود بھی کرنا تَوَلَّى الْوَيْتَامَ لَهْلَافَ الْإِنَامِ رِيءٌ بِمِثْلِ رِيءٍ عِنِّي. گردنیا میں موافقت اور محبت نہ ہو تو سب لوگ ہلاک ہو جائیں ویتام کے معنی نخر اور مہا ہات کے بھی آتے ہیں۔

رَأَتْهُ لَيَوَّائِيْحُو. وہ تو موافقت کرتا ہے۔ اِهَّا. افسوس، اور کبھی تعجب کے لئے بھی آتا ہے (بعضوں نے کہا درود اور تکلیف میں اھا کہا جاتا ہے)۔

مِنْ اِبْتِلَىٰ قَصْبٍ فَوَا هَا وَ اِهَّا. جو شخص کسی بلا میں مبتلا ہو پھر صبر کرے تو واہ واہ (اس کو بڑا اور جہلے گا) مَا اَنْتُمْ مِنْ زَمَانِكُمْ فَيَسْمَاعِيَّةٌ مِمَّنْ اَعْمَالِكُمْ اِنْ يَكُنْ خَيْرًا فَوَا هَا وَ اِهَّا وَ اِنْ يَكُنْ شَرًّا فَا هَا وَ اِهَّا. تم نے اس زمانے میں جو اپنے کام بدلے ہیں اگر وہ اچھے ہوں تب تو واہ واہ اور اگر بُرے ہوں تو واہ واہ۔

اَلتَّعْيِدُ لِمَنْ جَنَّبَ الْفِتْنََ وَ لِمَنْ اَبْتَلَىٰ قَصْبٍ فَوَا هَا. لیکن وہ ہے جو فتنوں سے الگ رہے اور جو شخص فتنہ میں مبتلا ہو لیکن صبر کرے تو واہ واہ۔

وَأَيُّ. وعدہ کرنا، ضامن ہونا۔ تَوَايِيٌّ. جمع ہونا۔ اِيْتَاءٌ. وعدہ کرنا۔ اِسْتِيَاءٌ. وعدہ چاہنا۔ كَانَ لِي عِنْدَاكَ وَأَيُّ. اس نے مجھ سے ایک وعدہ کیا تھا۔

مَنْ كَانَ لَهُ عِنْدَاكَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَأَيُّ فَلْيَحْضُرْنَا. جس سے آنحضرت نے کچھ دینے کا وعدہ کیا وہ حاضر ہو (یہ حضرت ابو بکر صدیق نے آل حضرت م کی وفات کے بعد کہا۔ اور آپ نے جس جس سے جو وعدے کئے تھے، ان کو پورا کیا)۔

مَنْ وَأَيُّ يَمْرِي تَوَايِيٌّ فَلْيَقِفْ بِهِ. جس شخص نے کسی آدمی سے کوئی وعدہ کیا ہو تو اس کو پورا کرے۔ قَدْ وَ اَيُّ عَلَىٰ نَفْسِي اَنْ اَذْكُرَ مَنْ ذَكَرْتَنِي. (اللہ تعالیٰ فرماتا ہے) میں نے اپنے اوپر یہ لازم کر لیا ہے جو کوئی میرا ذکر کرے میں اس کا ذکر (فرشتوں میں) کروں۔

باب الواو مع الباء

وَبَاءٌ. اشارہ کرنا، نائل ہونا۔ وَبَاءٌ. و با کثرت سے ہونا (جیسے تَبَيَّأْتُ اور تَوَبَّأْتُ اور وَبَاءَةٌ اور اَبَاءَةٌ اور اَبَاءَةٌ ہے)۔ تَوَيْتِيْمٌ. تیار کرنا۔

اِيْتَاءٌ. و با بہت ہونا، اشارہ کرنا سامنے سے تاکر آئے (اور اِيْتَاءٌ پیچھے سے اشارہ کرنا تاکر پیچھے ہٹ جائے)۔

وَبَاءٌ. طاعون یا جو بیماری عام ہو جائے، جیسے مفسدہ چھپک وغیرہ۔

اِنَّ هَذَا الْوَبَاءُ سَاجِدٌ. یہ و با اللہ کا ایک عذاب ہے وَ اِنْ جُوعَةٌ شَاوَبَ اَلنَّعْمِ مِنْ عَذَابِ مَعْرُوبٍ

ایک ٹھونٹ خراب پانی کا اُس میٹھے پانی سے بہتر ہے جو با پیدا کرے اکثر میٹھے پانی کی خرابی سے ہوتا ہے اس میں ہیضہ کے کیڑے پیدا ہو جاتے ہیں اس لئے پانی کو خوب جو خش دے کر فلٹر کر کے پییں تو اللہ تعالیٰ اس مرض سے اکثر محفوظ رکھتا ہے (اَمْرٌ مِّنْهَا) ایک کنارہ اس کا کڑوا ہو گیا پھر وہ بانی ہو گیا وَحَىٰ وَبَيْتُهُ۔ وہ وہ بانی ہے وہاں وہ با بہت ہوتی ہے۔ وہاں اسباب سے ہوتی ہے۔ ایک تو پانی کی خرابی سے، دوسرے ہوا کی خرابی سے، لیکن کارا اکثر پانی کی خرابی سے ہوتا ہے اور ہوا کی خرابی اور عفونت سے بخارات پیدا ہوتے ہیں)

الْتِسْوَالُ فِي الْحَمَاءِ يُؤْمِرُ بِدَبَائِعِ الْأَسْنَانِ حَمًا  
میں مسواک کرنے سے دانتوں کی بیماری پیدا ہوتی ہے۔  
وَدَبْرٌ۔ اقامت کرنا۔

دَبْرٌ۔ بہت بال ہونا۔

تَوْبِيْرٌ متوحش ہونا، بھاگ نکلنا، بالوں پر چلنا تاکہ قدم کا نشان معلوم نہ ہو۔

وَدَبْرٌ۔ ایک جانور ہے بلی کی طرح اُس کی دم چھوٹی ہوتی ہے عرب کے ہاڑوں میں بہت ہوتا ہے۔

أَحَبُّ إِلَىٰ مَنِ أَهْلُ الْوَبْرِ وَالْمَدَارِ جَمْعُ وَجْهِ  
اور شہر کے رہنے والوں سے زیادہ پسند ہیں (گاوؤں اور جنگل کے لوگ اپنے مکان اونٹ کے بالوں سے بناتے ہیں اس لئے ان کو اَہْلُ الْوَبْرِ کہا اور بستی والے مٹی سے بناتے ہیں اور اینٹوں سے اس لئے ان کو اَہْلُ الْمَدَارِ کہا)۔

لَا تُغِيدُوا السُّيُوفَ عَنِ أَعْدَائِكُمْ فَتَوْبِيْرُوا  
اِنَّا رَكْمٌ۔ اپنے دشمنوں کو چھوڑ کر تلواروں کو نیام میں نہ رکھ چھوڑو (بلکہ ہمیشہ ان پر تلواریں چلاتے رہو) نہیں تو تمہارے نشان مٹ جائیں گے (تلواریں نیام میں رکھ چھوڑو تو اپنے نشان میٹ دو گے۔ جیسے خرگوش بالوں پر چپل کر لینے پاؤں کے نشان چھپاتا ہے)۔

وَبَرٌّ مِّنْهَا رَمْنٌ قَدْوٌ وَرَضَانٌ۔ ایک دبر ہے جو قدوم نما سے اُتر آیا (یہ ابان نے ابو ہریرہ رضی اللہ عنہما کی تحقیر کے لئے دبر ایک جانور ہے جیسے ادبیر بیان ہوا)۔

فِي الْوَبْرِ شَاةٌ۔ اگر احسرام والا شخص دبر کو مار ڈالے تو ایک بکری فدیہ میں دے۔

بَيْتَانَا هُوَ يَوْمَ نَحْيُ حَمْرَةَ الْوَبْرِ۔ وہ حمزہ و پرہ میں (جو مدینہ میں ایک مقام کا نام ہے) جانور چر رہے تھاتے ہیں۔  
الْوَبْرُ مِنَ السُّوْخِ وَبِرَانٌ جَانُودٌ فِي سَبْعِ جُجُجٍ  
کئے گئے ہیں (تو اُمیر کے نزدیک اس کا کھانا حرام ہو گا۔ لیکن نہایت میں ہے کہ اس کو کھا سکتے ہیں کیونکہ وہ ساگ پات کھاتا ہے اور جگالی کرتا ہے۔ بعضوں نے کہا وہ نیولے کی ایک قسم ہے لوگ اس کو نبی اسرائیل کی بکری کہتے ہیں)۔

بَنَاتُ الْوَبْرِ۔ ایک قسم کی کھنی ہے مٹی کے رنگ کی اُس کا زہ خراب ہوتا ہے۔

وَبَشٌّ۔ ناخن کی سفیدی۔

تَوْبِيْرٌ۔ نکلنا۔

اَيْمَانٌ۔ جلدی کرنا، اگانا۔

اَوْبَانٌ۔ کھینے کم ذات لوگ۔

اِنَّ قَرِيْنًا وَبَشَّتْ لِحْرَابِ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اَوْبَانًا۔ قریش نے ان حضرت سے ایٹنے کے لئے مختلف قبیلوں سے اوباش لوگوں کو جمع کیا ہے (جن کو اوشاب بھی کہتے ہیں)۔

اِنَّ رَجُلًا مِّنْ قُرَيْشٍ اَوْبَشٌ التَّنَائِيَا يُجْبَلُ فِي الْفِئْتَةِ۔ قریش کا ایک آدمی فتنہ میں اترے گا جس کے سامنے کے دانت کٹے ہوں گے۔

وَبُصٌّ يَّا وَبِصٌّ جَمْحًا، آنکھ کھولنا۔

وَبِصٌّ۔ خوش دھرم ہونا۔

تَوْبِيْرٌ۔ آنکھ کھولنا۔

وَبَاصٌ جَمْحًا هُوَا، درختاں اور چاند۔

عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ  
 مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ  
 مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ

مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ  
 مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ  
 مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ  
 مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ

مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ  
 مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ  
 مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ  
 مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ

مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ  
 مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ  
 مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ  
 مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ

زمین میں پھرتے آجوتیرے دین کو تباہ کرتی ہے۔  
 آخُودُ بِكَ مِنْ مَوْبِقَاتِ الذُّنُوبِ مَهْلِكٌ كَمَا هُوَ مِنْ  
 تیری پناہ۔

يُؤْتِي بِهِ مَعْلُومًا حَتَّى يُفَكَّ مِنْهُ أَوْ يُبَعِّثَهُ فِي  
 اُس کے گلے میں لُوق ڈال کر لائیں گے پھر لُوق نکال کر اس سے بھی  
 بڑھ کر طاقت کا سامان کیا جائے گا اس کے ظلم و ستم کی وجہ سے۔  
 وَبِئْسَ زُورًا مِيزُورًا، ذُرِّيَّةُ نَارٍ خَالِدَةٌ فِيهَا  
 پے در پے ضرب لگاتا۔

وَبِئْسَ مَا كَانُوا يَكْفُرُونَ، بَدِيعُ رِجَالٍ كَانُوا  
 مَوَابِلَةَ مَوَابِلَتٍ،  
 اِسْتِيبَالٌ، هُوَ اِمْرَافِقٌ نَهْمَانٌ،  
 وَبِئْسَ سَخِيًّا بُوْحَرًا، هُوَ اِكْشَرَابِيٌّ،  
 وَابِلٌ، اَوْلَادٌ زُورًا مِيزُورًا، ذُرِّيَّةُ نَارٍ

مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ  
 مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ  
 مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ  
 مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ

مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ  
 مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ  
 مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ  
 مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ

مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ  
 مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ  
 مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ  
 مَنْ جَاءَ بِمَعْرُوفٍ مِنْ مَعْرُوفٍ لَمْ يَكُنْ مِنْ أَهْلِ النَّارِ

ق. ہلاک ہونا

اِبْيَاقٌ، رُكْنٌ هَلَاكٌ كَرَامٌ،

اِسْتِيبَاقٌ، هَلَاكٌ جَرَانٌ،

مَوْبِقٌ، جَانِے ہلاکت، محبس، ایک وادی ہے جہنم میں۔  
 وَمِنْهُمْ الْمَوْبِقُونَ بِذُنُوبِهِمْ، جِنْسٌ اِنْ مِیْنِ سَ اِیْے گناہوں  
 اور بے ہلاک ہوں گے۔

فَمِنْهُمْ الْمُغْرِقُ الْوَبِقُ، كُونِ اِنْ مِیْنِ ذُؤْبِ كَرَامٌ هُوَ كَرَامٌ،  
 وَكُوْفَعَلُ الْمَوْبِقَاتِ، اِگْرُ هُوَ هَلَاكٌ كَرَامٌ، اِلَے گناہ کرے۔  
 رَجَبِيَّةٌ السَّمِيعُ الْمَوْبِقَاتِ، سَاةٌ هَلَاكٌ گناہوں سے بچنے  
 لَا تَعُدُّ اِلَے هَذَا الْاَرْضِ اِلَے تُوْبِقٌ وَتَمَكُّ، اِسْرَے

يَصْحَابِكَ الَّذِي لَا تَصْبِحُ مِیْنَا  
 ایک شخص نے جناب حسین اور حسین کو کچھ یہ کہہ کر انا اور حضرت  
 محمد بن حنفیہ کو جو دونوں کے بیچ میں بیٹھے تھے کچھ نہ دیا ان کا  
 دل ٹوٹ گیا، تب حضرت علی نے محمد کے موندھے پار ان

کی طرف اشارہ کر کے پڑھ کر چھا۔ اسے آم عمرو! یہ تیرا ساتھی  
جس کو تو صبح کا مشراب نہیں پلائی، ان تینوں میں کم درجہ  
کا نہیں ہے (مطلب حضرت علی رضی اللہ عنہما کہ حضرت محمد بن حنفیہ  
نبی میرے ہی بیٹے ہیں اور جناب حسنؑ اور امام حسینؑ سے میرا  
بیٹا ہونے کی حیثیت میں کچھ کم درجہ نہیں ہیں، ان کو تو لے لیا  
ہر یہ نہیں دیا۔)

أَسَأَلَكَ الرَّهْدَ فِيمَا هُوَ وَبَالَ. جس چیز سے عذاب  
ہوگا اس سے مجھ کو نفرت دلا (یعنی میرا دل گناہ سے پھیر دے)  
سَعَابٌ وَابِلٌ. خوب بزنے والا ابر۔  
وَبَّهٌ. سمجھنا، تکبر کرنا۔

لَا يُؤَدُّ لَكَ. اس کی پرواہ نہیں کی جاتی، کوئی اس  
کو نہیں پوچھتا۔  
إِنَّمَا. سمجھ جا۔

أَلَا سَعَتْ لَكَ يَوْمَهُ لَكَ لَوْ أَقَامَ عَلَى اللَّهِ لَكَبْرَةٌ  
ایک پرانگندہ حال جس کی کوئی پرواہ نہیں کرتا۔ اگر اللہ کے  
بھروسے پر قسم کھا بیٹھے تو اللہ اس کی قسم سہی کر دے۔  
مَا وَبَّهْتَ لَكَ. میں نے اس کی کچھ پرواہ نہیں کی۔  
وَبَّهٌ اور وَبَّهٌ دونوں طرح آیا ہے۔

### باب الواو مع النون

وَنَلَّ يَنْدَلُ. جانا، جم جا۔

تَوَنَّدٌ. جانا، گاڑنا، نونٹ کرنا۔

إِنْتَادٌ. جانا۔

وَنَدَّ اور وَتَدَّ. گڑنی کی سیخ جو زمین یا دیوار میں

گاڑی جائے

وَنَدَّ فِيمَا. اس میں بیچ گاڑ دی۔

أَدْتَادٌ. بیخیں اور اولیا۔ اللہ کا ایک گروہ۔

وَنَدَّ يَنْدَلُ. غلم کرنا، جفت کو طاق کرنا، ڈرانا، مصیبت  
لانا، گھٹانا، وتر کی نماز پڑھنا (جیسے إِنْ تَادَّ هُيْ).

تَوَتَّرَ. کمان کا پتلہ مضبوط کرنا۔

مَوَاتِرًا. اور مَوَاتِرًا. پیچ میں ناغہ ہونا۔

مَوَاتِرًا. ایک دن روزہ رکھنا پھر ایک  
دن یا دو دن انظار کرنا۔

تَوَتَّرَ. مضبوط ہونا۔

تَوَاتَرًا. پلے درپلے آنا۔

وَتَرًا. طریقہ۔

إِنَّ اللَّهَ وَشَرِيحَتِ الْوَشْرِ فَأَوْتَرُوا. اللہ تعالیٰ طاق

ہے (یعنی ایک ہے) اور طاق کو دست رکھتا ہے تو وتر پڑھا کرو۔

یعنی تہجد کی دو دو رکعتیں پڑھ کر اخیر میں ایک پڑھ لیا کرو تاکہ  
ساری نماز وتر یعنی طاق ہو جائے)

أَوْتَرُوا يَا أَهْلَ الْفَنَانِ. قرآن والو وتر پڑھو یعنی

تہجد کی نماز جس کو وتر اللیل کہتے ہیں)۔

وَعَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ أَوْتَرَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

وَالْمُسْلِمُونَ (ایک شخص عبد اللہ بن عمرؓ سے پوچھا تھا کیا

وتر واجب ہے) وہ اس کے جواب میں یہی کہے جاتے تھے کہ

آں حضرت نے اور مسلمانوں نے وتر پڑھا ہے (اس پر جواب  
کی ہے)۔

هَيَّ وَشَرَّ النَّهَارِ. مغرب کی نماز دن کی وتر ہے۔

فَادَّ أَخْبِي أَحَدَكُمْ مِمَّ الصَّبْمِ قَطْلَةَ دَكَّةً تَوَتَّرَكَ

مَا سَلَّ. (تہجد کی نماز دو دو رکعت پڑھا ہے) جب یہ ڈر

ہو کہ اب صبح ہونے کو ہے تو ایک رکعت پڑھ کر ساری نماز

طاق کر لے۔

هَلْ لَكَ فِي مَعَاوِيَةَ مَا أَوْتَرَ لَا يُوَاحِدُهُ تَمَّ

مساویہؓ کو دیکھتے ہو وہ وتر کی ایک ہی رکعت پڑھتے ہیں

راہن عباسؓ نے اس کے جواب میں کہا۔ جانے بھی دے معاذ

فقہہ میں یعنی سمجھ دار ہیں دین کے مسائل سے ناواقف ہیں

وہ صحابی ہیں انھوں نے آن حضرت صلعم کو ایسا کرنے دیکھا  
ہوگا)۔

اِذَا امْتَجَمَتِ قَاوِمٌ جِبْ تَوَدُّصِلُوْنَ سَهْلًا  
سے تو طاق ڈھیلے (ایک یا تین یا پانچ)۔

اللَّهُمَّ اَلِفٌ جَمْعُهُمْ وَاوْتِرٌ بَيْنَ مِثْرِهِمْ . يَا شَرُّ  
کی جماعت میں اُلفت دے اور ان کی سر بھر برابر آتی رہے  
ان کو رسد برابر پہنچتی رہے)۔

لَا يَأْتِيَنَّ اَنْ يُوَاوِرَ قَضَاءَ رَمَعَانَ . رَمَعَانَ كِي قَضَا  
متفرق رکنے میں کوئی قباحت نہیں (یعنی پے در پے رکنا ضروری  
نہیں ایک دور در سے رکھے پھر افطار کیا پھر رکھے اس طرح درست  
ہے)۔

لَا يَأْتِيَنَّ بِقَضَائِهِ تَتَرَّى . متفرق طور پر رمضان کی قضا  
رکنے میں کوئی قباحت نہیں۔

اَنْ اَصِيبَ لِي نَاقَةٌ مَوَاتِيَّةً . (رہشام بن عبد الملك  
نے اپنے عامل کو لکھا) مجھ کو ایسی اونٹنی دلا جو بیٹھے وقت اپنا  
ایک ایک پاؤں زمین پر رکھتی ہے (اور ایک دم کچ نہیں ہوتی جاتی  
جس سے سوار کو تکلیف ہوتی ہے۔ ہشام کو قفق کا عارضہ تھا  
اس کو ایسی اونٹنی سے تکلیف ہوتی جو ایک دم جھک جائے)۔

مَنْ اسْتَوَى قَاعِدًا اِنِّي وَثِرٌ مِّنْ صَمَلُوْتِهِ ثُمَّ نَهَضَ  
جو شخص طاق رکعت (ایک یا تین) پڑھ کر سیدھا ہو کر بیٹھ جائے  
پھر اٹھے (یعنی جلسہ استراحت کرے۔ اہل حدیث کا یہی  
مذہب ہے)۔

وَتَوَاتَرًا اِلَّا قَامَةً . اور تکبیر کے الفاظ ایک ایک بار کہے  
(سوائے قدامت العقلوۃ اور اللہ اکبر کے وہ دُودُ  
بار کہے)۔

مَنْ قَامَتْهُ صَمَلُوۃُ الْعَصْرِ فَكَانَ مَاءً وَاَهْلًا وَاَمَّا  
جس کی عصر کی نماز فوت ہوگئی گو یا اس نے اپنے گھر بار اور مال کا  
نقصان اٹھایا (ان میں ڈنٹا پایا اس کا گھر بار مال متاع لٹ گیا  
گیا ہلاک کر دیا گیا اہلہ اور مآلہ بہ نصب اور اہلہ اور مآلہ  
بہ رفح دونوں طرح مردی ہے۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے  
بیسے اس کا گھر بار مال متاع چھین لیا گیا فوت ہونے سے یہ

مراد ہے کہ بروج ڈوب جائے یا زرد ہو جائے)۔  
اَنَا الْمَوْتُورُ الشَّامِرُ . میں تو نقصان رسیدہ بدلہ چاہنے  
والا ہوں۔

قَلْدٌ وَاخْيَلٌ وَاكْفَلْدٌ وَهَآلَا وَاوَادٌ . گھوڑوں  
کی گردنوں میں ہار ڈالو لیکن تانت نہ پہناؤ یا ان پر چڑھ کر  
وہ کام مت کرو جن سے تم جاہلیت کے زمانے میں تباہ ہوئے  
نقصان اٹھایا۔

قَادِرًا كَتَّ اَوْ تَارًا مَاطَلَبُوْا . مسلمانوں کے جو حقوق  
اور مطالب تھے وہ سب تمہارے پورے کر دیئے۔

لَا تُعِيذُ وَاالشُّيُوْفُ عَنْ اَعْدَا اِيْكُمْ فَمُوْتِرًا وَاثَارًا  
اپنی تلواروں کو سیام میں مت ڈالو، ورنہ تم اپنے دلوں  
کے جوش کو اور اپنے حق کو تباہ کر دو گے (دشمن بچ جائیں گے  
تمہارے دل کی سحر اس بچ جائے گی)۔

اِنَّهَا اَخْيَلٌ نَّوْكَانُوْا اَيْضًا بُوْنَهَا عَلَا اَلَا وَاوَادٌ  
یہ عمدہ سوار ہیں (اگر دشمنوں کو مارتے یعنی کافروں کو، اور  
مسلمانوں سے نہ لڑتے)۔

مَنْ عَقَدَ لِحَبِيْبَةٍ اَوْ نَقَلَهَا وَاثَرًا . جس نے اپنی  
ڈاڑھی میں گرہ دی یا تانت گلے میں لٹکایا (عرب لوگ یہ  
سمجھتے تھے کہ گلے میں تانت لٹکانے سے نظر بد نہیں لگتی،  
انحضرت نے اس سے منع فرمایا)۔

اَمْرًا اَنْ نَّقْطَعَ اِلَّا وَاثَرًا مِّنْ اَعْنَاقِ اَخْيَلٍ .  
آں حضرت نے حکم دیا کہ گھوڑوں کے گلوں میں جو تانت  
ہیں وہ سب کاٹ دیئے جائیں (عرب لوگ نظر کے دفع کے  
لئے یہ گھوڑوں کے گلوں میں ڈالتے)۔

لَا يَبْقَيْنِيَّ قَلْدًا وَاثَرًا وَاثَرًا . تانت کا کوئی ہار  
باقی نہ رہے (سب کاٹ ڈالے جائیں)۔

وَاثَرًا وَاثَرًا . اپنے دونوں ہاتھوں کو رکوع میں  
کمان کے چلہ کی طرح کر دیا۔

اِعْمَلْ مِّنْ وَّرَاءِ الْبَحْرِ فَاِنَّ اللّٰهَ لَنْ يَّبْرَأَكَ  
کے



من عمَلَتِ شَيْئًا مَّمْدُوحًا كَرِهَ اللَّهُ لِعِبَادِهِ تَمَتُّهُ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ  
 كَرِيمَةٌ فِيهِمْ رُكُوعٌ لِرَبِّهِمْ كَرِهَ اللَّهُ لِعِبَادِهِ تَمَتُّهُ يَوْمَ تَبْيَضُّ وُجُوهٌ  
 نِيكَ كَامٍ كَأَبْرِ نَيْسَانَ كَمَا (ایک روایت میں لَنْ يَتُوكَ فِي  
 يَمِينِ اللَّهِ تَعَالَى تَبْرَأُ كَيْ نِيكَ كَامٍ كَأَبْرِ نَيْسَانَ كَمَا (ایک روایت میں لَنْ يَتُوكَ فِي  
 كَمَا اس کا بدلہ ضرور دے گا)۔

مَنْ جَلَسَ مَجْلِسًا كَرِهَ يَدَاكَ اللَّهُ فِيهِ كَانَتْ عَلَيْهِ  
 تَبْرَأُ كَيْ نِيكَ كَامٍ كَأَبْرِ نَيْسَانَ كَمَا (ایک روایت میں لَنْ يَتُوكَ فِي  
 كَمَا اس نے ٹوٹا اٹھایا یا اس پر یہ مجلس وبال ہوگی یا قیامت  
 کے دن حسرت اور افسوس کا باعث ہوگی کہ ہم نے کیوں  
 اوقات ضائع کئے)۔

حَلَبَ أَخَذَ التَّرِيحَ. اِيْنِ مَقْتُولٍ كَابِدْلِهِ لِيَأْتِيَابَا  
 كَانَتْ عَمْرًا فِي جَادًا كَانَتْ يَوْمَهُ الْتَهَارُ وَيَقُومُ  
 اللَّيْلِ فَلَمَّا دُوِيَ قُلْتُ لَا نَظْرَانِ اِنِّي عَمَّا هُ فَلَئِنْ نَزَلِ  
 عَلَيَّ دِيْنٌ يَرِيحًا وَ اِحْتِجَاجًا. حضرت عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ حضرت عمر  
 میرے پڑوسی تھے وہ دن کو روزہ رکھا کرتے اور رات کو عبادت  
 کرتے۔ جب غلیظ ہوئے تو میں نے کہا اب میں ان کے کام رکھوں  
 گا۔ تو وہ ایک طریق پر تھے یعنی اسی طرح دن کو روزہ رات کو عبادت  
 کرتے رہے۔ (ایک روایت میں لَنْ يَتُوكَ فِي يَمِينِ اللَّهِ تَعَالَى تَبْرَأُ كَيْ نِيكَ كَامٍ كَأَبْرِ نَيْسَانَ كَمَا  
 رہے۔ کبھی روزہ رکھے کبھی انظار کرتے۔ کبھی رات کو تہجد پڑھتے کبھی  
 سو جاتے۔ کیونکہ خلافت کے کام بڑی محنت اور مشقت کے تھے)  
 فِي الْوَسْرَةِ ثَلَاثُ التَّرِيحَةِ. نَاكٍ كَاوَهُ بَرْدَهُ جُودُونَ  
 نَعْدُونَ فِي حَالِكٍ هِيَ اس میں تہائی ویت دینا ہوگی۔

وَ اَلْخَبْرُ مَتَوَاتِرًا. یہ خبر متواتر ہے کہ لکڑی انحضرت  
 کی جدلی پر ردی تھی۔ یہاں متواتر اصطلاحی مراد نہیں ہے  
 متواتر اصطلاحی اس حدیث کو کہتے ہیں جس کے ہر طبقہ میں  
 اتنے راوی ہوں کہ ان کا جموٹ پر التناق کرنا قرین قیاس  
 نہ ہو)۔

صَلَّى رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ صَلَّى رُكْعَتَيْنِ الْخَبْرُ مَتَوَاتِرًا  
 آں حضرت نے تہجد کی دو رکعتیں پڑھیں پھر دو رکعتیں

انخبر تک پھر سب کو طاق کر لیا (بعضوں نے کہا پھر وتر پڑھے  
 اور وتر کی زیادہ سے زیادہ تیرہ رکعتیں رکھی ہیں۔ بعضوں نے  
 گیارہ۔ وہ کہتے ہیں کہ اس حدیث میں فجر کی سنتوں کو ملا کر  
 تیرہ رکعتیں بیان ہوئی ہیں اور یہ بعید ہے۔ اس حدیث کے  
 یہ نکلتا ہے کہ تہجد کی دو دو رکعتیں پڑھنا افضل ہے نہ کہ چار  
 چار ملا کر اور اخیر میں وتر کی ایک رکعت جدا گانہ پڑھ لے۔  
 کذا فی مجمع)

كَادَ دُخَانُ فِي كَيْسَلَةَ. اِيْكَ رَاتٍ فِي دُوْرٍ وَ تَرْتَبُ  
 ہو سکے (تو جس نے شروع رات میں وتر پڑھ لیا ہو اور پھر  
 تہجد کے لئے اٹھے تو ایک رکعت پڑھ کر اگلے وتر کو جفت کر لے  
 پھر تہجد پڑھ کر ایک رکعت وتر کی پڑھ لے)۔

صَلَّى رُكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْوَسْرَةِ جَالِسًا. دَرَكَةَ بَعْدَ دُوْرٍ فِي  
 نَفْسٍ سَبِيحَةٍ كَرِيْمَةٍ زَاكِرٍ عِلْمًا رَاكِبٍ قَوْلٍ هِيَ كَرِيْمَةٍ بَعْدَ  
 دُوْرٍ كَارِهُنَّ پُزْجًا جَابِسَةً بَلْكَ وَ تَرْتَبُ رَاتٍ كِي نَمَارٌ كُوْتَمٌ كَرَا جَابِسَةً  
 اور بعضوں نے اس کو جائز رکھا ہے اس حدیث کی رو سے)۔  
 اِذَا اَوْتَرْتُمْ اَحَدَكُمْ فَلْيُرْكَعْ رُكْعَتَيْنِ فَاِذَا قَامَ  
 مِّنَ اللَّيْلِ فَلْيُرْكَعْ اَتَاكَ. وَ تَرَكَةَ بَعْدَ دُوْرٍ رُكْعَتِ نَفْسٍ  
 پڑھ لے اگر پھر رات کو اٹھے تو خیر و نہ یہ دو رکعتیں اس  
 کو (تہجد کے بدلے) کافی ہوں گی۔

مِنْ كُلِّ اللَّيْلِ اَوْ تَرَكْتَ. اِيْ حَضْرَتِ سَنَةِ رَاتٍ كِي مَرْحَمَةً  
 میں وتر پڑھے رکھی شروع میں کبھی بیچ میں کبھی اخیر میں)  
 اَوْ صَاحِبِي اَنْ اُوْتِرَ قَبْلَ اَنْ اَتَاكَ. مَجْرُوحٍ كِي مَرْحَمَةً  
 کی کہ سونے سے پہلے وتر پڑھ لیا کر دن کے جانے کی تیاری  
 نہ ہوگی اس لئے و ترفوت ہونے کے ڈرنے سے حکم دیا کہ سونے  
 سے پہلے پڑھ لیا کرو۔ ورنہ افضل یہ ہے کہ وتر آخر شب میں  
 تہجد کے بعد پڑھے)۔

ثُمَّ فَعَلَ ذَلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ سِتِّ مَرَّاتٍ  
 كُنْ ذَلِكَ، بَسْتَاكِي ثُمَّ اَوْتِرْتُمِنْ اَبَايَا كِيَا جَابِسَةً  
 لے یعنی تہجد کی ۱۲۰ مرتبہ

يُوتَعَانِيهِ - اُس کو ہلاک کرتے ہیں۔  
 وَشَنَّ - دل کی رگ پر مارنا۔  
 دُونَُ اور دُونََهُ - ہمیشہ رہنا۔  
 مَوَانَدَهُ - ملازمت کرنا، کم جہدا ہونا۔  
 اِسْتَيْتَانُ - موٹا ہونا۔

وَيَتَيْن - دل کی رگ جہاں وہ ٹوٹا یا کٹی تو آدمی فوراً  
 مرجاتا ہے۔

وَاتَيْنُ - ثابت قدم اور قائم۔  
 اِرْحَمِي اِرْحَمِي فَطَعَتْ وَتَيْبِي اَسْرَاهِي شَيْتَانِي تَنْزِيلُ  
 عَلَيَّ - رفضل بن عباس جب آنحضرت کو حضرت علی غسل سے  
 رہے تھے کہنے لگے، ذرا مجھ کو دم لینے دو، ذرا مجھ کو دم لینے دو،  
 تم نے تو میرے دل کی رگ کاٹ ڈالی۔ میں دیکھتا ہوں کوئی چیز  
 مجھ پر اتر رہی ہے۔

مَوْتِنَ الْيَدِ - ہاتھ کا ہوا (اصل میں یہ اَيْتَنِي لِكُلِّ  
 سَئِئَةٍ مَأْخُذٌ - یعنی عورت نے ایسا کچھ چنا جس نے پاؤں سے  
 پیٹنے والے مشہور روایت مودنی ہے)۔

اَمَّاتٍ مَاءٍ فَعَيْنٌ حَمَارِيَّةٌ وَاَمَّا خَيْبَرُ فَمَا مَاءٌ قَاتِلٌ  
 تِيَا تَوَاكِبٌ بَسْتَا هُوَ اَجْمَرٌ هُوَ اَوْ خَيْبَرٌ تَمَّ هُوَ اِيَّانِي هُوَ

**بَابُ الْوَاوِ مَعَ التَّاءِ**

وَقَاتِلٌ - مار ڈالنا، موج کر دینا یعنی تیزی سے نہیں پرورد  
 دہاں تک پہنچ جائے، گپتی مار مارنا۔

وَتَيْبَتُ رَجُلِي - میرے پاؤں میں بوچ آگئی۔  
 وَتَيْبٌ يَأْتِي بِتَيْبٍ يَأْتِي بِتَيْبٍ - کودا، جلدی سے  
 اُتُو كَيْسٌ هُوَا - بیٹھنا۔

تَوَيْبٌ - تکیہ پر بیٹھنا۔  
 اَيْتَابٌ - گدا۔  
 وَاَتَابٌ - ہلک، تخت، فرش، بیٹھک۔  
 مَوَاتِبَةٌ - جلدی کرنا، فوراً کرنا۔

پڑھیں، ہر بار (یعنی ہر دو گانہ کے بعد) سواک  
 ہر دو پڑھتے (تین رکعتیں دتر کی جملہ نو رکعتیں)۔  
 اَيْتَابُ كَيْتَابٌ وَتَرَا - شرمہ ملان بازگنا چاہے (یعنی تین  
 ایک بار یا سات بار۔ مفسوں نے کہا چار بار داہمی آنکھ میں  
 لے اور تین بار بائیں آنکھ میں)

مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَلَا يَبِيحُ  
 لِيَوْمِهِ يَوْمَهُ يَوْمَهُ يَوْمَهُ يَوْمَهُ يَوْمَهُ يَوْمَهُ يَوْمَهُ يَوْمَهُ  
 بوجھش: اللہ پر اور قیامت پر ایمان رکھتا ہو اور  
 اللہ پڑھے (مجموع البحرین میں ہے کہ وتر سے مراد یہاں دو رکعتیں  
 ہونے کے بعد بیٹھ کر پڑھی جاتی ہیں چونکہ وہ حکم میں ایک  
 رکعت کے ہیں لہذا وتر ہوئیں)۔

مَنْ اصْطَبَحَ مَصْجَعَهُ وَكَمَا يَدُكُ اللهُ كَانَ عَلَيْهِ  
 لَمَامٌ بوجھش: اپنی خواب گاہ میں لیٹ رہے اور اللہ کی یاد  
 رکھتے تو اس کو نقصان ہوگا یا قیامت کے دن حسرت ہوگی  
 بِكُمْ يُؤَدِّرُكُ اللهُ تَرْتَلَةٌ كُلُّ مَوْمِنٍ يُطَلَّبُ بِهَا - اللہ تم  
 کو دیکھ رہا ہے (ابن ابی بیت) کی وجہ سے ہر مسلمان کے دل  
 حسرت و فح کرے گا۔

اِنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَتَرَا لَاحِرَةً  
 كَبِيْرَةً فِي دِيْنِ اللهِ - اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم  
 نزدیک رشتہ داروں نے اور دور والوں سے محبت  
 محض اللہ کی رہنا نہدی کے لئے۔

مَوْتٌ - جس کو بہشت میں کچھ نہ ملے گا نہ اہل زمان۔  
 مَوْتٌ - گنہگار ہونا، ہلاک ہونا، برحسب ہونا، موقوف ہونا۔

اَيْتَابٌ - ہلاک کرنا، روکنا، بائیں ڈالنا، تکلیف پہنچانا،  
 بے کرنا۔

حَتَّى يَكُوْنَ عَمَلُهُ حَوَالِي يَطْلِقُهُ اَوْ يَتَّبِعُهُ يَتَّبِعُ  
 کہ اس کے کرتوت یا تو اس کو چھوڑیں گے یا ہلاک کریں گے۔  
 فَانَّهُ يَأْتِي يُوْتِعُ اِلَيْهَا نَفْسُهُ - وہ خود اپنے تئیں ہلاک  
 اپنے ذمہ دوسروں کو۔

أَنَا لَكُمْ مَوْجِبُ الْقَتْلِ قَوْمَهُ وَسَادَةٌ يَا قَوْمَ  
لَهُ وَسَادَةٌ. آن حضرت کے پاس عامر بن طفیل آئے تو آپ نے  
ان کو ایک ٹکیہ پر بٹھایا۔

قَدِمَ مَاخِي مِنْ سَفَى قَوْمِ عَلَى سَيِّئِي. میرے بھائی  
سفر سے آئے تو میرے پلنگ پر بیٹھ گئے۔

قَدِمَ مَرُّهُ يَدًا أَوْ آخِرَ اللَّكْمِ مِنْ رَجُلًا. ایک  
اٹھ تو حملے کے لئے آگے گیا اور ایک پاؤں لوٹ جانے کے لئے پیچھے  
رکھا۔

وَتَبَّ ابْنُ الرَّبِيعِ. عبد اللہ بن زبیر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے لئے  
اٹھ کھڑے ہوئے۔

وَوَتَبَ الْفَرَّاءُ. قاری لوگ بھی اٹھ کھڑے ہوئے (حضرت  
حسین کا بدلہ چاہتے تھے)۔

وَتَبَّ. اقامت سنتے ہی جلدی سے اٹھ کھڑے ہوئے۔  
أَيْ تَوَتَّبَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى وَحْيِي رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ  
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اگر اس حضرت نے حضرت علی کی خلافت کے لئے تو

کی ہوتی یا ان کو وحی بنایا ہوتا تو ابو بکر ان پر غالب ہو سکتے تھے  
پر اگر نہیں بلکہ ابو بکر ان کی ایسی اطاعت کرتے جیسے کھیل  
ڈالا ہوا دنٹ اطاعت کرتا ہے، جدھر لے جاؤ اُدھر جاتا ہے)

أَهْلُ بَيْتِي أَوْ أَعْلَى إِلَّا تَوَتَّبُوا وَطَيْعَةُ. میرے  
گھر والوں نے کوئی بات نہ مانی سوائے کوہنے اور ناطہ توڑنے کے

أَلْهَمُونِ لَنَا وَتَابُوا وَكَانَتْ بَابُ. مسلمان نہ جلد  
باز ہوتا ہے نہ گالی باز۔

أَلْهَمُونِ عَلَى هَذَا الْأَمْرِ. اس کام پر کوہ دینے  
والا (یعنی خلافت پر)۔

مِثْبَبٌ. نرم ہموار زمین اور ایک پانی تھامدینہ میں۔  
وَشَرُّ رُؤْدَانَا نَرْكَامُهُ بِرَبِّ بَارِخْتِي كَرْنَا، لیکن مادہ کو پیٹ  
نہ رہنا۔

وَنَارَكَ. نرم ہونا ہموار ہونا۔  
تَوَتَّبُوا. روڈنا۔

إِسْتِنَارًا كَثْرَتَ مِنْ هَذَا۔

وَشَرُّ: وہ کپڑا جس سے دوسرے کپڑے ڈھانچے ہیں۔

نَحَى عَنْ مِثْرَةِ الْأَرْجَوَانِ. سرخ رنگ کے زین پوش

سے منع فرمایا (جو ریشمی ہوتا ہے)۔

لَوْ أَخَذَتْ فِرَاشًا أَوْ ثَرْمِينَةً. کاش آپ ایک بچھونا اس

سے زیادہ نرم اور عمدہ رکھتے لے یہ ابن عباس نے حضرت عمر سے

کہا۔

مَا أَخَذَتْهَا بَيْضَاءَ غَيْرِيَّةً وَلَا لَصْفَاءَ وَنِيرَةً.

تو نے اس کو اس وقت نہیں لیا تھا جب کہ وہ سپید رنگ بھولی

بھالی جوان تھی اور نہ اس وقت لیا جب کہ ادھیڑ عمر نرم گوشت

والی تھی (اب بوڑھی بانجھ ہو گئی تب لیا۔ یہ اقرع بن حابس نے

عین بن حصن سے کہا)۔

وَلَوْ قِيءَ يَأْفَقُهُ يَا مَوْشَى. اعتبار کرنا بھر وسا کرنا۔

وَنَاقَهُ. قوی اور مضبوط ہونا۔

تَوَتَّبِعُ. مضبوط کرنا۔

مَوَالِقَةُ. عہد کرنا۔

إِيْتَانِي. مضبوط کرنا۔

تَوَتَّقِي. قوی ہونا۔

إِسْتِنْتَانِي. مضبوطی لینا۔

وَتَتَّقِي. مضبوط، مستحکم۔

وَلَقَدْ مَهَّدَاتُ مَعَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
كِبْلَةَ الْعُقَبَةِ حِينَ تَوَالَفْنَا عَلَى الْإِسْلَامِ. میں آنحضرت کے

پس لیلۃ العقبہ میں موجود تھا جب ہم نے اسلام پر قائم رہنے کا  
مضبوط اقرار کیا۔

لَتَأْمِنَنَّ ذَلِكَ مَا سَكَمُوا بِالْمِيتَانِي وَالْأَمَانَةِ.

ہم کو وہ مال ضرور ملے گا جس کو انہوں نے عہد اور امانت داری

کے ساتھ تسلیم کیا (یعنی وہ خود زکوٰۃ کا مال بھیجیں گے تحصیل

کو روانہ کرنا ضروری نہیں ہے)۔

قَرَأَى رَجُلًا مَوْثِقًا. ایک شخص کو بندھا ہوا دیکھا۔

وَ اَخْلَعَ وَ ثَابِقَ اَخِيًا تَمِيمًا - ان کے دلوں کے مضبوط  
قرارات نکال دے۔

فَاَشْبَهُوْا بِالْوَثَاقِ - جب صبح ہوتی ان کی مشکلیں  
لینا (رسولوں سے باندھ لینا)۔

لَمَوْثِقٍ مِّنْ عَمْرٍو عَنِ الْاِسْلَامِ (وہ مجھ کو تنبیہ کرتا ہے  
اور زبردستی حالانکہ میں نے عمر کا دس اسلام پر مضبوط کر لیا ان سے  
بھی پہلے میں اسلام لایا تھا)۔

ثَلَاثَ الْعَرَاوِثِ اَوْ ثِقِيٍّ مِّنَ الْحَبْلِ الْوَثِيْقِ - یہ تو مضبوط  
کنڈہ ہے مضبوطی میں (جو ٹوٹ نہیں سکتی)۔

مِيثَاقِي - اقرار و عہد و پیمان  
ثِقْلٌ ثِقَّةً بِاللّٰهِ - کھا اللہ پر بھروسہ ہے یہ فرما کر آنحضرتؐ  
نے ایک بڑی کامیابی کے ساتھ کھلایا)۔

رَهِىَ مِنْ مَّوَاثِقِ الْحَقِّ - یہ تو جنوں کے باندھنے کے بندھنوں  
میں سے ہے جو یا جنوں نے اقرار کیا ہے کہ جب یہ نتر پڑھا جائے گا تو  
ہم جہاد ہو جائیں گے۔

مَنْ مَاتَ فِي الْبَحْرِ مَوْثِقًا فِي رَحِيْبِهِ حَجْرًا بِشَخْصٍ مَّمْدُودٍ  
میں مر جائے اس کے پاؤں میں ایک پتھر باندھ دیں (اور ممدود  
میں چھوڑ دیں تاکہ لاش تیر کر اور نہ پھرتی پھرے)۔

اَللّٰهُ مِيثَاقِي تَشِيْعَتِنَا يَا لَوْلَا اِيَّةِ وَ هَمَّ دَرْسًا  
يَوْمًا اَخَذَ الْمِيثَاقَ عَلٰى الذَّمِّ - اللہ تعالیٰ نے ہمارے گرد سے  
ہماری امانت کا عہد لیا جب وہ چوٹیوں کی طرح تھے۔

اِنَّ اَمْرًا مَسْتُورًا مَفْتَحُ الْمِيثَاقِ قَسَمٌ هَتَكَ  
عَلَيْنَا اَذَكَهُ اللّٰهُ - ہمارے امانت کا مقدمہ راز ہے چھپا ہوا  
جس کے چھپانے کے لئے اقرار لیا جاتا ہے پھر جو کوئی ہمارے معاملہ  
فاش کر دے، اللہ تو اس کو ذلیل کرے گا۔

فَلَمْ يَمَيِّقْ اَحَدًا اَخَذَ مِيثَاقَهُ بِالْمَوَاثِقِ فِي ظَهْرِيَا  
رَجُلٍ وَّ لَا بَطْنٍ اِمْرًا اَيًّا اِلَّا اَجَابَ بِالتَّلْبِيَةِ - کوئی  
آدمی جس کا اقرار لیا گیا کہ وہ حج یا عمرے کو آئے ایسا باقی نہ  
رہا نہ مرد کی پشت میں نہ عورت کے پیٹ میں مگر اس نے لبتیک

کہہ کر جواب دیا کہتے ہیں جتنی بار اس نے لبتیک کہا اتنے ہی حج  
اس کو نصیب ہوں گے)۔

ثِقْلٌ ثِقَّةً فِيهَا كَفَّارَةٌ اِلَّا مَا كَانَ مِنْ عَهْدِ اَوْ  
مِيثَاقِي - ہر قسم کا کفارہ ہے مگر جو عہد اور اقرار کی قسم میں  
ہو اس کا پورا کرنا ضروری ہے (اس میں کفارہ کافی نہ ہوگا)۔

اس حدیث سے اس کی تائید ہوتی ہے وَ عَدُّ الْمُؤْمِنِ نَدْوًا  
لَا كَفَّارَةَ لَهٗ - یعنی مسلمان کا وعدہ نذر ہے اس کا کفارہ نہیں  
ہے بلکہ اس کو پورا کرنا لازم ہے)

وَيَسْتَهَيُّ فِي الْاَرْضِ يَوْمَ الْمِيثَاقِ الْمَاخُوْدِ - غدیر خم  
پر جو اس حضرت نے عہد لیا تھا اس کا نام یوم ميثاق ہوا  
کہتے ہیں کہ اس دن آنحضرتؐ نے صحابہ سے اقرار لیا تھا  
کہ میرے بعد حضرت علیؑ کو میرا خلیفہ سمجھیں گے)۔

اِذَا مَاتَ الْمُؤْمِنُ وَ ثِقَّةً مَلِكُ الْمَوْتِ - جب مومن  
مر جائے تو موت کا فرشتہ اس کو باندھ دیتا ہے۔

لَيْسَ مِنَ الْعَدَالِ الْقَضَاءُ بِالثَّقَلِ - گمان پر حکم دینا  
انصاف نہیں ہے (جب تک پورا ثبوت نہ ہو کسی کو سزا نہیں  
دے سکتے)۔ شبہ کا فائدہ لازم کو ملے گا اس کو چھوڑ دیں گے)۔

وَ اَلَيْسَ بِاللّٰهِ - مشہور عباسی طلیف تھا۔  
وَلَحْرٌ تَوَدُّنَا كَوْنًا، نَحْنُ اَوْلَادُ كَرْنَا -  
وہ تم جو کم ہونا۔

كَانَ لَا يَسْتَمُ التَّكْبِيْرَ تَكْبِيْرًا كَوْنًا نَحْنُ وَ لَكُنْ اَوْلَى  
نہیں کرتے تھے کہ جلدی سے کہہ جائیں بلکہ پوری طرت اللہ اکبر  
کہتے تھے)۔

وَ الَّذِي اَخْرَجَ الْعَذَقَ مِنَ الْجَرِيْمَةِ وَ النَّارَ مِنَ  
الْوَشِيْمَةِ - قسم اس کی جس نے گھٹلی میں سے درخت نکالا اور پتھر  
میں سے آگ نکالی۔

وَ ثَقْنٌ - بت یا جو چیز جسے داربو لکڑی یا پتھر یا جوہر کی اور اس  
کی پرسش کریں (اس کی جمع و ثَقْنٌ اور اَوْثَانٌ ہے)۔  
شَارِبُ الْعَمْرِ كَعَابِدِ وَ ثَقْنٌ - شراب پینے والا بت پر

کی طرح ہے۔

قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي حَنِينِي  
صَلِيبٍ مِنْ ذَهَبٍ فَقَالَ أَلَيْسَ هَذَا الْوَلَدُ الَّذِي عَذَّبَكَ (عمری بن  
حاتم کہتے ہیں) میں آں حضرت کے پاس آیا میرے گے میں سولے  
کی صلیب پڑی تھی (پہلے یہ لہرائی تھی) آپ نے فرمایا اس  
بت کو نکال کر پھینک دے۔

اللَّهُمَّ لَا تَجْعَلْ قَبْرِي وَتَنَائِبًا يَا اللَّهُ مِيرَى قَبْرِ  
بت مت بنا دیجیو کہ لوگ اس کی لڑ جائیں (میری قبر کو سہرہ یا اس  
کا طواف کریں، اس کو چومیں پائیں، محمد سے ٹرادیں مانگیں اپنی  
 حاجتیں طلب کریں، میری نذر اور منت مائیں)

وَتَشْنِي بَتِ پُرسْت۔

يَا وَتَشْنِي ابْنِ وَتَشْنِي۔ (یہ تیس بن عبادہ نے حضرت  
مسعود کو جواب میں لکھا تھا یعنی) اے بت پُرسْت بت پُرسْت  
کے بیٹے۔

### باب الواو مع الجسيم

وَجَاءَ مَارَا، جَمَاعَ كَرْنَا۔

وَجَاءَ أَوْرُ وَجَاءَ نَعْبِي زَبَا كِرَا كُثْرُ خُصِي كَرُونَا۔  
تُو جَاءَ مَارَا۔

اِيْتَجَاءُ شُكُوسَ هُونَا۔

مَوْجُوعُ أَوْرُ وَجِيئِي وَوَجِيئِي۔

فَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالْقَبْرِ فَإِنَّهُ لَهُ وَجَاءُ

جو شخص پیوی پالنے کی طاقت نہ رکھتا ہو (حجاج نادار ہو)  
وہ روزے رکھے روزہ اس کو خصی بنا دے گا (اس کی شہوت کو  
کم کر دے گا۔ ایک روایت میں وجاہت بروزن عہد یعنی  
روزہ ضعیف کر دے گا۔ اصل میں تو وجاہت کے معنی تکان کے ہیں)  
إِنَّهُ فَتَحِي بِكَبَشِينِ مَوْجُوعِينَ۔ آں حضرت نے دو  
خصی مینڈھوں کی قربانی کی (بعضوں نے مَوْجُوعِينَ روایت  
کیا ہے وہ غلط ہے بعضوں نے مَوْجُوعِينَ معنی دبی ہیں)۔

فَلْيَأْخُذْ سَبْعَ مَمَرَاتٍ فَلْيَجِبْهُنَّ۔ سات کھجوریں  
لے ان کو کوٹ ڈالے (اسی سے ہے وَجِيئِي یعنی کھجور دور  
اور گھی میں گھی ہوئی)۔

إِنَّهُ عَادَ سَعْدًا أَقْرَبَ لَهُ الْوَجِيئَةَ۔ آنحضرت  
نے سعد بن ابی وقاص رضی کی عیادت کی انھیں وجیہ کھانے  
کو بتلایا۔

كُنْتُ فِي مَنَاخِرِ أَهْلِ فَخْرٍ إِذْ أَبْعَدُوا فَوْجَاتِي فِي  
بِحْدِيدٍ مِّنْ أَسْفَلِ بَيْتِي مِمَّا يَدْرُجُ فِيهَا الْوَلَدُ  
جانور رہتے ہیں) ایک اونٹ ان میں سے بھاگ نکلا میں نے  
اس کو لوہے سے مارا۔

مَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِحِدِيدٍ لَا يَدِيدُ فِي يَدَيْهِ يَمُوتُ  
بِهَا فِي بَطْنِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ۔ جس شخص نے اپنے تئیں لوہے  
سے مارا تو وہ لوہا اس کے ہاتھ میں رہے گا اور دوزخ کی آگ  
میں اس کو اپنے پیٹ میں مارتا رہے گا۔

فَوْجَاتٌ عَنَتْنَاهَا۔ میں نے اس کی گردن پر مار گائی۔  
فَوْجَاتٌ عَنَقَتْهُ۔ میں نے اس کی گردن پاؤں سے  
رَوْنَدُ ذَوَالِي۔

عَلَيْكُمْ بِالْقَبْرِ فَإِنَّهُ وَجَاءُ۔ روزہ (پنے اور لازم  
کر لو، اس سے آدمی خصی بن جاتا ہے۔

وَجِبُّ يَدُوجُوبٍ مَائِبٍ هُونَا، اندر گھس جانا، پھیر دینا،  
صرف ایک بار دن کو کھانا، گرنا، امر جانا۔

وَجِبُّ أَوْرُ وَجِيئِي أَوْرُ وَجِيئَانِ۔ لرزنا، نفعان ہونا  
وَجُوجُوبُ أَوْرُ جِبَّةٌ۔ لازم ہونا، ثابت ہونا، نافذ ہونا  
وَجُوجُوبَةُ۔ نامرد ہونا۔

تَوْجِيئِي۔ لازم کرنا، دن کو ایک ہی بار کھلانا، رات دن  
میں ایک ہی بار دو دو دہنا، مفاقت کا حق ادا کرنا، لازم  
مہان داری پورے کرنا۔

مَوْجِبَةٌ أَوْرُ اِيْتَجَابُ۔ لازم کرنا، اِيْتَجَابُ اس کو  
بھی کہتے ہیں جو دو معاطر کرنے والوں میں سے ایک پہلے کے

مثلاً یعنی یا اشتدیت اور دوسرے کے کلمہ کو قبول کہتے ہیں۔

امتیازاً مستحق ہونا۔

عَنْ الْجُمُعَةِ وَاجِبٌ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ جَمْعُكَ دُنْ نَهَانًا  
مسلمان پر واجب ہے یعنی ضروری ہے بشرطیکہ کوئی عذر نہ ہو بعضو  
نے واجب سے مستحب مراد رکھا ہے کیونکہ دوسری حدیث میں  
ہے جو کوئی جمعہ کے دن وضو کرے تو بہتر ہے اور اچھا ہے اہل حدیث  
کے نزدیک واجب اور فرض ایک ہی ہے لیکن ام ابو حنیفہ نے  
دونوں میں فرق کیا ہے۔

مَنْ فَعَلَ كَذَا وَكَذَا أَفْعَدَ أَوْجِبَ. جس نے ایسا ایسا کیا  
اس نے اپنے لئے واجب کر لیا (دورخ یا بہشت کو)۔

إِنَّ قَوْمًا أَتَوْا فَقَالُوا إِنَّ صَاحِبَنَا أَوْجِبَ. کچھ  
لوگ آپ کے پاس آئے کہنے لگے ہمارے ایک ساتھی نے گناہ  
کر کے اپنے لئے (دورخ) واجب کر لیا۔

أَوْجِبَ طَلْحَةُ. طلحہ نے اپنے لئے (بہشت) واجب  
کر لی (کافروں کے وار اپنے اوپر لے آئے آل حضرت م کو بچایا ایسی  
ایسی جان ناریاں کس کو باید و شاید)۔

أَوْجِبَ ذُو الثَّلَاثَةِ وَالْإِثْمَانِيْنِ. جس شخص نے دو یا تین  
بچے آگے بھیجے (یعنی اس کے دو یا تین بچے گزر گئے) اس نے اپنے  
لئے بہشت واجب کر لی۔

كَلِمَةٌ سَمِعْتُهَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مُوجِبَةٌ كَمَا أَسْأَلُهُ عَنْهَا فَقَالَ عُمَرُ أَنَا أَعْلَمُ مَا هِيَ لِأَنَّ  
إِلَهَ الْأَعْرَابِ. (حضرت طلحہ نے کہا) ایک کلمہ ہے جو بہشت  
کو واجب کرتا ہے مگر میں نے آل حضرت سے نہیں پوچھا وہ کونسا  
کلمہ ہے۔ حضرت عمر نے کہا میں اس کلمہ کو جانتا ہوں وہ  
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ ہے اس کا کہنے والا اور دل سے اس پر یقین  
رکھنے والا ضرور بہشت میں جائے گا)۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ يَا شَرِيفُ  
تجھ سے یہ سوال کرتا ہوں کہ تجھ سے وہ اعمال کرا جن کا وجہ  
تیری رحمت مجھ پر واجب ہو جائے۔

أَوْجِبَ إِنْ خَمَّ. اگر دماغ کا خاتمہ آئین پر ہو تو اس  
نے بہشت واجب کر لی یا دعائی قبولیت واجب کر لی۔

قَدْ أَوْجِبْتَ فَلَا عَلَيْكَ. تو نے بہشت واجب کر لی  
اب تجھ کو کوئی ضرر نہیں ہوگا۔

مَا كَانُوا يَدْعُونَ الْمَشْيَ إِلَى الْمَسْجِدِ فِي الْكَلْبَةِ ذَاتِ  
الْمَطَرِ وَالزَّيْجِ إِنَّهَا مُوجِبَةٌ صَحَابَةٌ سَمِعْتُمْ كَبْرِيَاتِ  
اور آندھی کی رات کو مسجد میں جانا (جماعت میں شریک ہونے  
کے لئے) بہشت واجب کرتا ہے۔

إِنَّهُ مَدَّ يَدَيْهِمَا فِي تَبَايَعَانِ شَاةَ فَقَالَ أَحَدُهُمَا  
وَاللَّهِ لَا أَرِيدُ عَلَى كَذَا وَقَالَ الْآخَرُ وَاللَّهِ لَا أَنْفُسُ  
فَقَالَ قَدْ أَوْجِبَ أَحَدُهُمَا وَفُضِّلَ كَوْرِيكَمَا أَيْ بَكْرِي كَا  
معاہدہ کر رہے ہیں ایک نے کہا خدا کی قسم میں اس قیمت سے زیادہ  
نہ دوں گا۔ دوسرا بولا، خدا کی قسم میں اس سے کم میں دوں  
گا تب آپ نے فرمایا ان میں سے ایک نے اپنے اوپر (گناہ  
اور کفارہ) واجب کر لیا (یعنی بائع یا مشتری نے ان میں  
سے جو کوئی اپنی قسم توڑے اور بکری بیچے یا خریدے)۔

إِنَّهُ أَوْجِبَ خَيْبًا. حضرت عمر نے ایک عمدہ اونٹ  
کی ہدی اپنے اوپر واجب کر لی۔

إِنَّهُ عَادَ عَبْدًا اللَّهُ بْنُ تَابِثٍ فَوَجَدَاكَ قَدْ عُلِبَ  
فَصَاحَ النَّسَاءُ وَيَكْبَنُ فَجَعَلَ ابْنُ عَتِيكَ يُسَلِّمُهُمْ  
فَقَالَ دَعْنِي فَإِذَا أَوْجِبَ فَلَا تَبْكِيَنَّ بَاكِيَةً قَالُوا أَمَا  
الْوَجُوبُ قَالَ إِذَا مَاتَ. آل حضرت نے عبد اللہ بن ثابت  
کی عیادت کی رات کے پوچھنے کو تشریف لے گئے، دیکھا تو ان  
کی حالت غیر ہے (مرنے کے قریب ہیں) عورتوں نے یہ حال  
دیکھ کر چیخ ماری روئے لگیں، ابن عتیک ان کو خاموش  
کرنے لگے۔ آپ نے فرمایا روئے دے جب واجب ہو جائے  
اس وقت کوئی روئے والی نہ روئے۔ صحابہ نے عرض کیا  
واجب ہو جائے اس کا کیا مطلب؟ فرمایا واجب مر جائے۔

قَدْ أَوْجِبَ وَتَقَبَّلَ عَمْرًا. جب وہ مر جائے اس کی

عمر تمام ہو جائے۔  
 قَلَمًا وَجَبَتْ جُؤْبَرًا. جب اونٹ نحر ہو کر زمین پر گر جائے  
 رکیو نہ اونٹوں کو کھرا کر کے نحر کیا جاتا ہے۔  
 سَمِعْتُ لَهَا وَجِبَةَ قَلْبِهِ. میں نے اس کے دل کا  
 پھر کنا سنا۔

إِنَّا نَحْنُ رُكْنٌ يَوْمَ مَا تَجِبُ فِيهِ الْقُلُوبُ. ہم تجھ کو اس  
 دن سے ڈراتے ہیں جس دن دل بے قرار ہوں گے۔  
 لَوْلَا أَصْوَاتُ السَّافِرَاتِ لَمَعْتُمْ وَجِبَةَ الشَّمْسِ  
 اگر رومیوں کی آوازیں نہ ہوتیں تو تم غروب کے وقت سوج  
 کے کرنے کی آواز سننے۔

فَإِذَا يَوْجِبَةُ. یکا یک کسی چیز کے کرنے کی آواز آئی۔  
 سَمِعَ وَجِبَةَ. ایک کرنے کی آواز سنی (تو فرمایا یہ ایک  
 پتھر کی آواز ہے جو دوزخ کے نیچے گرا۔  
 كُنْتُ أَكُلُ الْوَجِبَةَ وَالْجُؤْبَةَ الْوَقْعَةَ. میں دن رات  
 میں ایک ہی بار کھاتا اور رات دن میں ایک ہی بار پاخانہ  
 پھرتا۔

يُضْمَعُ عَشْرَةَ مَسْكِينِينَ وَجِبَةَ وَاحِدَةً قَمَرًا كَعَارٍ  
 میں دس مسکینوں کو ایک ہی وقت کھلاتے۔  
 مَنْ آجَابَ وَجِبَةَ خِتَانٍ غُفْرَانَهُ. جو شخص غنم  
 کی دعوت قبول کرے اس کی مغفرت ہوگی۔  
 إِذَا كَانَ الْبَيْعُ عَنْ حَيَارٍ فَقَدْ وَجِبَ. الزبیح میں  
 عقد کے بعد ایک دوسرے سے کہے دیکھو بیع کو نافذ کرنے ہوا  
 اختیار کا حق باقی رکھتے ہو اور وہ کہے کہ میں بیع کو نافذ کرتا ہوں  
 تو اب بیع لازم ہوگی گو بائع اور مشتری جدا نہ ہوں رکیو نہ اس سے  
 اختیار کا حق خود کھوریا۔

قَلَمًا اسْتَوْجِبْتُهُ. جب میں اس کا مستحق ہو گیا میری  
 لک میں آگیا۔  
 حِينَ أُوجِبَ. جب حج کرنا اپنے اوپر واجب کر لیا۔  
 وَجِبْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ. اب تو اس کا شہید ہونا فرود

ہو گیا (جب آپ نے یوں فرمایا۔ خدا اس پر رحم کرے) آنحضرت  
 جس کے حق میں "رحمة الله" فرماتے وہ ضرور شہید ہوتا۔  
 مَا الْمَوْجِبَاتُ. دو واجب کرنے والی کونسی چیزیں  
 ہیں (ایک بہشت کو واجب کرتی ہے ایک دوزخ کو)۔  
 قَدْ أُوجِبُوا. (وہ جو سمندر میں سوار ہو کر جہاد کے  
 لئے جاتے ہیں) انھوں نے اپنے لئے مغفرت واجب کر لی۔  
 (اس شکر میں یزید بھی شریک تھے)۔

أَوْجِبَهَا. اس نے واجب کر لیا یعنی وعدہ کر لیا۔  
 الْجِهَادُ وَاجِبٌ مَعَ كُلِّ أَمِيرٍ وَالْقَلْوَةُ وَاجِبٌ  
 خَلْفَ كُلِّ دَعَاةٍ كُلِّ مُسْلِمٍ. ہر امیر اور سردار کے ساتھ  
 ہو کر جہاد کرنا واجب ہے۔ جو مسلمان ہو گو فاسق فاجر ہو) یہی  
 طرح ہر مسلمان کے پیچھے نماز پڑھ لینا واجب ہے اسی طرح ہر  
 مسلمان پر جنازے کی نماز پڑھنا واجب ہے۔  
 مَتَى يَسْتَوْجِبُ الْقَضَاءُ. وہ قاضی بننے کے کب لائق  
 ہوتا ہے۔

وَأَمَّا وَجُوبُهُ لِنَبِيِّنَا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. لیکن  
 رویت الہی کا ثبوت ہمارے پیغمبر کے لئے۔  
 إِذَا سَجَدْنَا فَوَاجِبُ الْفِتْيَانِ فَيَضَعُونَ عَلَى ظَهْرِهِمْ  
 شَيْئًا وَيَذْهَبُ أَحَدُهُمْ إِلَى الْكَلْبِ وَيَجِيئُ مَوْجُوهًا  
 سَاجِدًا. وہ جب سجدہ کرتے تو جوان چھو کرے یہ شرط لگاتے  
 ان کی پیٹھ پر کچھ رکھ کر کلا کو چلے جاتے (کلا بصرے کا وہ مقام  
 جہاں کشتیاں باندھتے ہیں) پھر لوٹ کر آتے تو وہ سجدے  
 ہی میں ہونے (آنا لیا سجدہ کرنے حالانکہ کلا بصرے سے  
 دور ہے)۔

إِذَا افْتَرَقَ الْبَيْعَانِ وَجِبَ الْبَيْعُ جِبَ بَائِعٍ  
 اور مشتری جدا ہو جائیں (اس مجلس سے جہاں بیع کا عقد  
 ہوا ہے) تو بیع لازم ہوگی (اب کسی کو بیع کا اختیار نہ رہا)  
 البتہ اگر اختیار کی شرط لگائیں (کہ ایک دن یا دو دن  
 کے عین اس کی فوج میں شریک ہو کر)۔

انَّ وَجَاءَ مَعْدَنٌ مِنْ مَعْدَنَ عَجْرَ السَّبُّ إِلَى السَّمَاءِ وَوَقْتُ  
 ایک مقدس مقام ہے۔ وہیں سے زمین بنانے کے بعد پروردگار  
 آسمان کی طرف چڑھ گیا تھا۔

وَسَجَّ غَارُ

توحید اور ایجاب کا ظاہر ہونا، نمودار ہونا، پیشاب زور  
 کا لگنا، لاچار کرنا۔

وَسَجَّحٌ - پردہ۔

وَسَجَّحٌ - چکنا چاک پتھر۔

وَسَجَّحٌ - مونا مضبوط کپڑا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ صَلَوَاتُ اللَّهِ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدٌ فَلَمَّا سَلَّمَ قَالَ مَنِ اسْتَطَاعَ

مِنْكُمْ أَنْ يَصِلَ إِلَى الْبَيْتِ وَهُوَ مُؤَخَّرٌ يَا فَلَا يَفْعَلُ مَوْجِبًا قَبْلَ

وَمَا الْمَوْجِبُ قَالَ الْمَرْهُونَ مِنْ خَلَاءِ أَوْ بَوْلٍ - حضرت

عمر نے صبح کی نماز پڑھائی جب سلام پھیرا تو کہنے لگے تم میں سے

کوئی ہو سکے تو اس وقت نماز نہ پڑھے جب وہ مویج ہو۔ لوگوں

نے کہا۔ مویج کیا؟ فرمایا جس کو پاجانا یا پیشاب زور کا لگا

ہو۔ بعضوں نے مویج سے بہ تقدیم تا برجم پڑھنا ہے۔ اگر یہ روایت

صحیح ہو تو شاید مویج ایک دوسرا لغت اس معنی میں ہو گا مگر

لغت سے تو اس روایت کی تائید نہیں ہوتی۔

وَجِدٌ يَأْتِي بِأَيِّ مَوْجِبَةٍ

وَجِدٌ يَأْتِي بِأَيِّ مَوْجِبَةٍ

وَجِدٌ يَأْتِي بِأَيِّ مَوْجِبَةٍ

وَجِدٌ يَأْتِي بِأَيِّ مَوْجِبَةٍ

وَجِدٌ يَأْتِي بِأَيِّ مَوْجِبَةٍ

وَجِدٌ يَأْتِي بِأَيِّ مَوْجِبَةٍ

وَجِدٌ يَأْتِي بِأَيِّ مَوْجِبَةٍ

وَجِدٌ يَأْتِي بِأَيِّ مَوْجِبَةٍ

وَجِدٌ يَأْتِي بِأَيِّ مَوْجِبَةٍ

وَجِدٌ يَأْتِي بِأَيِّ مَوْجِبَةٍ

وَجِدٌ يَأْتِي بِأَيِّ مَوْجِبَةٍ

پس نوح کر کے ہیں تو اختیار ہے گا۔  
 وَقْتُ الْمَغْرِبِ مِثْلَ تَحْيِي الْمَشْرِقِ مَغْرِبِ كَأَوْقَاتِ سُبْحَانَ

تَمِيعَ وَجِبَةٍ فَإِذَا هُوَ جَبْرِيْلُ - ایک دھماکے کی آواز  
 آئی دیکھا تو حضرت جبریل ہیں۔

يَا عَلِيُّ مَنْ لَمْ يُوجِبْ لَكَ فَلَا تُوَجِبْ لَهُ وَلَا كَرَامَةَ

لِي بَلْ كَوْنِي تَهَارِي تَعْظِيمَ نَكْرَهِي اس کی کوئی تعظیم نہیں ہے

موت۔

عَلَيْكُمْ بِالْمُؤَجَّبَاتِ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ - تم کو

ہر نماز کے بعد دو کلمے بہشت کو واجب کر والے کہا کر دو،

پھر ان کی بیان فرمایا: تَسْأَلُ اللَّهُ الْجَنَّةَ وَتَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ

النَّارِ

وَلَا تَكْتُبُ عَلَيْكَ التَّيْتَاتُ إِلَّا أَنْ يَأْتِيَ مَوْجِبَةً

کی برائیاں نہیں لکھی جاتیں، مگر جب ایسا گناہ کرے جس

کا درخ واجب ہو جاتی ہے۔

السَّاعِي بَيْنَ الصَّفَادِ الْمَرَاوَةِ تَتَعَمَّ لَهُ الْمَلَائِكَةُ

الْجَبَابِ - صفا اور مردہ کے درمیان دوڑنے والا فرشتے

کی عبادت قبول ہونے کی سفارش کرتے ہیں۔

عَسَى فِي الْفُرَّانِ مَوْجِبَةٌ - شرآن میں واجب

ہونے والی کوئی ہے۔

سج - جلدی کرنا اور ایک وادی ہے طائف میں اور ایک

سج ہے۔

وَسَجَّحٌ - شتر مرغ۔

صَيِّدٌ وَجْهٌ وَعِصْبَاهُ حَرَامٌ مَحْرُومٌ - وجہ میں سکا

دہاں کے کائے دار درخت کا نام حرام ہے روج

میں ہے وہاں شکار حرام اس وجہ سے نہیں ہے کہ

حرام کی سر زمین ہے بلکہ آن حضرت نے اس مقام کو محفوظ

رکھا۔ اس وجہ سے بعضوں نے کہا یہ مانعت آن حضرت

رہنے میں تھی پھر منوش ہو گئی۔

قرض آدا کرنے کا مقدر ہو لیکن مال مٹول کرے، تو اس کو



سزا دینا، بے عزت کرنا (قید کرنا اور اس کی جائداد ضبط کرنا  
 قرتی) درست ہے۔

إِنِّي مَسَائِكَ فَسَلَا تَجِدَ عَلَيَّ - میں آپ سے کچھ سوالات  
 کرنا چاہتا ہوں آپ مجھ پر غصہ نہ ہوں (عرب لوگ کہتے ہیں  
 وَجَدَا عَلَيْهِ وَجَدًا أَوْ مَوْجِدًا وَوَجَدًا وَوَجَدَانًا -  
 اُس پر غصہ ہوا)

لَمْ يَجِدِ الصَّائِمَ عَلَى الْمُعْطِيِّ - روزہ دار نے  
 بے روزہ پر غصہ نہیں کیا۔

أَيْهَا النَّاشِدُ غَيْرُكَ الْوَاحِدُ - ارے مسجد میں  
 چلا کر آگئی ہوئی چیز ڈھونڈنے والے، وہ چیز تجھ کو نہ ملے گی  
 دوسرے کو ملے گی (یہ بددعا ہے مسجد میں چلانے والے  
 پر جیسے کتاب من " میں گزر چکا باب نشد میں)۔ شخص

لَا يَجِدُ مَنْ يَقْبَلُهَا زَكَاةً دِينَ وَالْأَكُوْنِي إِسَاءُ  
 نہ پائے گا جو زکوٰۃ لینا قبول کرے (کیونکہ دنیا کی آبادی بہت  
 کم رہ جاتے گی۔ اموال کی کثرت ہوگی۔ یہ یا جوج با جوج کی  
 ہلاکت کے بعد قیامت کے قریب زمانہ کا بیان ہے۔ اب  
 ایسی صورت میں زکوٰۃ کی فرضیت ساقط ہو جائے گی یا نہیں؟  
 اس میں ڈوقول ہیں)۔

تَجِدُ دُونََهُ فِي صَدَقَاتِهِمْ كَمَا تَمِ اِنِّي دُولِي فِي اَسْ  
 کو پاتے ہو۔

لَا تَجِدُ الشَّيْءَ فِي الصَّلَاةِ - اس کو نماز میں معلوم  
 ہوتا ہے جیسے باو سمری، ریح، حدیث ہوا)۔

اِنَّ وَجَدْتُمْ غَيْرَ اِيْتِهِمْ فَلَا تَاْكُلُوْا مِنْهَا - اگر  
 تم کافروں کے برتنوں کے سوا دوسرے برتن پاؤ تب تو ان  
 کے برتنوں میں نہ کھاؤ نہ پکاؤ (ورنہ دھو کر ان کو پاک صاف  
 کر لو)۔

وَاللّٰهُ مَا بَطَنُهَا مَوَالِدًا وَلَا زَوْجَهَا يُوَاجِدُ -  
 خدا کی قسم نہ اس کو پیٹا رہے گا (بچہ جنے گی) نہ اس کا خاوند  
 اُس سے اُلفت کرے گا۔

فَمَنْ وَجَدَ مِنْكُمْ بِمَالِهِ شَيْئًا فَلْيَبِعْهُ - جو شخص  
 اپنے کسی مال سے سخت محبت رکھتا ہو تو اس کو بیچ ڈالے۔  
 (تاکہ دنیا کی اُلفت میں غرق ہو کر خدا سے غافل نہ ہو جائے)  
 مِنْ شَيْئًا وَجَدًا أُمَّةً - اس کی مال کے سخت رنجیدہ  
 ہونے کے خیال سے (کیونکہ بچہ روئے گا تو مال کا دل بہتر  
 ہو جائے گا۔ ایک روایت میں مِنْ شَيْئًا مَوْجِدًا أُمَّةً  
 ہے معنی وہی ہیں)۔

وَجَدْتُ فِي كِتَابِي - جو میں نے اپنی کتاب میں پائی۔  
 مَا تَجِدُونَ فِي كِتَابِي كَمَا تَمِ اِنِّي كِتَابِ تَوْرَاةٍ فِي  
 زنا کی کیا سزا پاتے ہو؟ (آل حضرت کو توراہ کی سزا  
 کا علم تھا۔ مگر یہ ان سے اس لئے پوچھا کہ ان کو الزام ہوا اپنی  
 زبان سے خود قائل ہوں)۔

فَلَمْ يَجِدْهَا إِلَّا مَعَ خُزَيْمَةَ - میں نے یہ آیت  
 کسی کے پاس لکھی ہوئی نہیں پائی سوائے خزیمہ بن ثابت  
 کے (اگرچہ یاد آوروں کو بھی تھی۔ تو قرآن کے تو اتریں  
 کوئی جنسل نہیں ہوا۔ علاوہ اس کے صحابہ نے قرآن کی  
 جو آیت آل حضرت سے سنی، اس کا یقین متواتر کی طرح  
 ہے اور یہ آیت صرف حضرت خزیمہ سے ہی نہیں سنی تھی بلکہ  
 آل حضرت سے سنی تھی۔ جب حضرت خزیمہ کے پاس لکھی ہوئی  
 پائی تو فوراً یاد آگئی۔ بعض حالتوں میں خبر واحد سے بھی  
 یقین آجاتا ہے جب اُس کی تصدیق کے مترادف موجود ہو  
 اِنَّ لَكُمْ مَجِيْدًا مِّنِّي فَاتَّخِ اَبَا بَكْرًا - اگر توجھ کو رو  
 یہاں آئے پرنہ پائے تو حضرت ابو بکر رضی کے پاس آنا (اس  
 حدیث میں حضرت ابو بکر صدیق رضی کی خلافت کے لئے صاف  
 دلیل ہے)۔

كَمَا تَلَهُمْ وَجَدًا وَآ - وہ رنجیدہ ہوئے۔  
 كُنْتُ اَوْجَدُ عَلَيْهِ مَتِي عَلَى عُمَانَ - میں ابو بکر رضی  
 اُس سے بھی زیادہ رنجیدہ ہوا (جتنا رنجیدہ عثمان رضی  
 ہوا تھا)۔

وَكَانَ الرَّجُلُ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ - اُس شخص کو ذرا برا  
 معلوم ہوا جب انہوں نے جواب میں کہا وَعَلَىٰ أُمَّكَ اُس  
 کی ماں کا ذکر کیا۔

وَجَدَتْ عَلَىٰ يَأْمُرُ مَوْلَىٰ اللَّهِ - کیا آپ کو مجھ پر غصہ آیا  
 یا رسول اللہ صلعم۔

أَخْبَأَ أَنْ تَجِدَ عَلَيَّ - مجھ کو ڈر ہے کہ میں آپ مجھ پر غصہ  
 نہ ہوں

لِأَنِّي أَحَدٌ فِي نَفْسِي شَيْئًا - میں اپنے دل میں کچھ پاتا  
 ہوں (اپنے تئیں امامت کے لائق نہیں سمجھتا۔ يَا تَوَلَّيْتُ عِلْمَ  
 کی وجہ سے یا اس خیال سے کہ مجھ میں غرور پیدا ہو جائے گا)  
 فَأَجِدُ فِي نَفْسِي شَيْئًا مِّنْ ذَلِكَ - میں اس کام کی  
 وجہ سے اپنے دل میں کچھ پاتا ہوں کہ مجھ کو یہ کام فائدہ دے  
 گا یا نقصان)

أَهْلًا وَجَدًا وَآمًا قَدًّا - (ایک برس تک قبر  
 پر بیٹھے رہنے کے بعد جب یعنی امام حسن بن حسن کی بیوی  
 وہاں سے چلیں تو ہاتھ کی آواز سنی) کیا ان لوگوں نے جس کو  
 کھویا تھا اس کو پایا۔

فَمَنْ وَجَدَ شَيْئًا مِّنْ ذَلِكَ فَلْيَقُلْ آمَنْتُ بِمَنْ خُفِّنَ  
 اس قسم کا کوئی دوسرا دل میں پائے تو آمَنْتُ بِاللَّهِ کہے۔  
 وَجَدًا - مقدرت، مقدور۔

فَمَا مَنِ اللَّهُ أَحَبُّ عَلَيَّ أَهْلِي الْيَدَاةَ - اللہ تعالیٰ  
 نے حج انہی لوگوں پر فرض کیا ہے جو مقدور والے ہیں رانے  
 جانے کا ادب بال بچوں کا حشر چہرہ رکھتے ہیں۔ محتاج آدمی پر  
 حج فرض نہیں ہے)

أَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي أَوْجَدَ فِي بَعْدًا ضَعْفًا بَلَّغًا  
 خدا کا جس نے مجھ کو ناتوانی کے بعد طاقت دی۔

كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ كَيْفَ يَكُونُ حَالُ مَنْ يَتَّقِي بِبَقَاةٍ  
 وَسَقَمٍ بِمَرِيضَةٍ وَيُوْتِي مِنْ مَّا مَنِيَهُ كَسَىٰ لَمْ يَلْبَسْ  
 پوچھا آپ اپنے تئیں کیسا پاتے ہیں (یعنی خوش و خرم ہیں یا نہیں)

آپ نے فرمایا جس شخص کی بقا فنا کی موجب ہو اور اس کی صحت  
 بیماری کی، اور جہاں وہ امن سمجھتا ہے وہیں سے اُس پر آفت  
 آتی ہو تو اس کا حال کیسا ہوگا (اس کو کیا خاک خوشی ہوگی مطلب  
 یہ ہے کہ دنیا میں رہنا ایک دن وہاں سے جانے کا سبب ہے۔  
 زندگی موت کو مستلزم ہے، تندرستی بیماری لائے گی۔ دنیا ان  
 کی جسگہ خیال کرتا ہے وہیں سے اُس پر آفت آئے گی)۔

كَيْفَ تَجِدُكَ قَالَ كَيْفَ سَأَلَ مَنْ يَدُورُ الزَّمَانَ وَفِي  
 مَا سِيرَ يَدَاكَ - (ایک بزرگ شخص سے پوچھا) آپ اپنا حال کیسا  
 پاتے ہیں۔ انہوں نے کہا اس شخص کا کیا حال ہوگا جس کی خواہش  
 کے مطابق زمانہ دورہ کرتا رہے (وہ کیسا خوش و خرم ہوگا، یہ  
 مقام رمانا کا ہے اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جو فرمایا وہ خوف کا مقام  
 تھا۔ اللہ تعالیٰ نے اولیاء اللہ کو دُورِ قَسَمٍ پر رکھا ہے۔ ایک تو وہ  
 جن پر خوف غالب ہوتا ہے۔ وہ دُورِ قَسَمٍ کے زرد رنگ مدقوق  
 کی سی شکل۔ دوسرے وہ جو مقام رمانا تک پہنچ جاتے ہیں،  
 ان کی مُراد وہی ہوتی ہے جو اللہ تعالیٰ کی مُراد ہو۔ اُس کی صحبت  
 میں ایسا غرق ہو جاتے ہیں کہ ان کے دل میں علیحدہ کوئی تمنا  
 ہی نہیں رہتی جو اللہ تعالیٰ کرتا جاتا ہے وہی ان کی مُراد اور  
 تمنا ہوتی ہے۔ وہ ہمیشہ خوش و خرم اور موٹے تازے و تاب  
 بنے رہتے ہیں)

لَوْ لَا أَن تَجِدَ الْمُؤْمِنِينَ فِي قَلْبِهِ لَعَسِبْتَ الْكَافِرًا  
 بِعِصَابَةٍ مِّنْ حَدِيدٍ لَا يَمْلَأُ رَأْسَهُ أَبَدًا - اگر مومن  
 کو اس سے رنج نہ ہوتا تو میں کافر کے سر پر لوہے کی ایک ٹی بانڈ  
 دیتا جس کے باعث اس کا سر بھی کبھی نہ دکھتا (یعنی کافر کو دنیا  
 میں درد سر تک کی بھی بیماری نہ آتی اور ساری عمر عیش و  
 عشرت اور تندرستی اور صحت میں گزارتا)۔

أَحْبَبْتُ لِي أَحْبَابًا الصَّبِيحِ فِي وَجَادَهَا - اس طرح  
 میرے پاس سے بھاگ گیا اور چُھپ گیا جیسے بچہ بھاگ کر اپنے  
 گھر میں چُھپ جاتا ہے۔  
 وَجَدَان - توت باطنیہ (کانشنس)۔

وَجَزْءٌ مِّنْ دُوَادَانَا. ایسی باتیں سنا جو دوسرے کو ناگوار ہوں۔

اِحْجَارًا. مُزْمِنٌ دَالِمًا، بَرِّحًا مُنْمِنًا بِسِينَةٍ پرمارنا۔  
اِحْجَارًا. دُجُورٌ سَیِّئٌ مَّالِحٌ دُجُورٌ وَهُوَ دُوَابُ جُورٍ  
میں ڈالی جائے۔

دَجَارًا اور دَجَا۔ بَجُوًا سُوْرًاخَ:  
تَوَجَّوْنَهُ بِالْتَّبِيعِ. میں نے اس کو تلوار سے کو نچا دیا۔  
وَالْتَّبِيعُ فِي دَجَارِهَا بَجُوًا سُوْرًاخَ مِیْنِ۔  
لَوْ كُنْتُ فِي دَجَارِ الْقَبْرِ. اگر میں گواہ (سوسمار) کے  
سوراخ میں ہوتا جو بہت گہرا ہوتا ہے وہاں تک رسائی  
مشکل سے ہوتی ہے۔

جَمْتِكَ فِي مِثْلِ دَجَارِ النَّصِيبِ. میں تیرے پاس بچو کے  
سوراخ کی طرح آیرہ غلطی سے راوی کی۔ صحیح یوں ہے مِثْلِ  
دَجَارِ النَّصِيبِ. اس شخص کی طرح جو بچو کو اس کے سوراخ سے  
کھینچ لاتا ہے۔

تَجَرَّدَ إِذَا فَكَّرَ شَمَّ أَوْ جَرَّدَ إِفِيهَا. اس کا منہ کھولا اور  
زبردستی اس میں کھانا ڈال دیا۔ رجب سے دوا ڈالنے ہیں۔  
دُجُورًا الْقَبِيحِ الَّذِي يَهْمُ نِزْلَةَ السَّحَابِ. بچہ کے مُزْمِنِ  
میں دو دھڑالنا اس کو دو دھڑلانے کی طرح ہے (یعنی اس  
سے رفاعت کی حرمت ثابت ہو جائے گی)۔

إِذَا دَاوَجَدْتَنِي عَلَى نَفْسِي مَعْرُودِي أَخَذَ حَقَّهُ۔  
جب کوئی معاشرے دستور کے موافق تو جتنا اپنا حق ہوتا  
ہی لے (زیادہ نہ لے)۔

دُجُورًا دَجَارًا يَا دُجُورًا مَخْفِرًا۔

وَجِيْزٌ مَخْفِرٌ  
اِحْجَارًا مَخْفِرًا، کم کرنا، جلدی کرنا۔  
تَوَجَّوْنَهُ نَقْدًا، نقد دینا، ڈھونڈنا۔  
مُوَجَّزٌ مَخْفِرٌ

إِذَا قُلْتُ فَأَوْجِزْ. جب تو بات کرے تو مختصر کر دے

طول کا می مست کر۔

وَجَسْرٌ۔ ڈر جانا، سہم جانا، ایک بیوی سے صحبت کرنا،  
اس طرح کہ دوسری بیوی اس کی آہٹ سُن رہی ہو۔  
اِحْجَامٌ، محسوس کرنا، پانا، دل میں رکھنا۔  
تَوَجَّسٌ، کے بھی وہی معنی ہیں اور کان لگانا، ٹوہ پانا پھر  
ادھر کان لگانا، تھوڑا تھوڑا لگانا یا پانی چکھنا۔

دَخَلْتُ الْجَنَّةَ فَسَمِعْتُ فِي جَانِبِهَا دَجَسًا كَفَيْلًا  
هَذَا آيَةٌ لِّلْإِسْلَامِ. میں بہشت میں گیا میں نے اس کے ایک جانب  
کچھ گنگناہٹ پانی، تب مجھ سے کہا گیا یہ بلال ہیں (خالد کہ بلال  
اس زمانے میں دنیا میں موجود تھے۔ مگر آنحضرت نے ان کو  
بہشت میں بھی دیکھا)

نَهَى عَنِ التَّوَجُّسِ. آنحضرت نے جس سے منع فرمایا۔  
(وہ یہ ہے کہ آدمی ایک بیوی یا لونڈی سے صحبت کرے اور  
دوسری بیوی یا لونڈی ان دونوں کی آہٹ پارہی ہو،  
پردے کی آڑ سے یاد رکھ رہی ہو)۔

وَقَدْ سُمِعَ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ كَانُوا إِذَا كَانُوا  
التَّوَجُّسِ. امام حسن بصری سے پوچھا گیا، جس کیسا ہے؟ انھوں  
نے کہا۔ صحابہ اس کو برا سمجھتے تھے (کیونکہ اول تو یہ شرم و  
حیا کے خلاف ہے دوسرے ایک بیوی یا لونڈی کو رنج دینا  
ہے (کہ مجھ کو چھوڑ کر سو کن کا طرف متوجہ ہے)۔

وَجَمْعٌ. پیار ہونا، درد مند ہونا۔

اِحْجَاعٌ. رنج دینا۔

تَوَجُّعٌ. رنج پانا، شکایت کرنا، مرثیہ بنانا۔

وَجَمْعٌ. درد و الم، بیماری (اس کی جمع اِدْجَاعٌ ہے)

لَا تَحِلُّ الْمُسْتَدَلَّةُ إِلَّا لِذِي دَمٍ مَّوَجَّعٍ. سوال  
درست نہیں مگر اس شخص کے لئے جو دوسرے کی جان بچانے  
کے لئے دیت کا فائدہ ہو (اگر دیت آواز ہو تو جس کا فائدہ  
ہو اسے دے دیا گیا جائے گا) اس کو قتل ہونا اس کو درد مند  
کرے گا۔

مُرِي بَيْنِكَ يُقِيمُوا أظْفَارَهُمْ أَنْ يَتَوَجَّعُوا الصَّوَدَ  
 اپنے بیٹوں کو حکم کر اپنے ناخن کڑوا لیں تاکہ جانوروں کے  
 نغسوں کو تکلیف نہ ہو۔  
 وَجَعُ أَبُو مُوسَى. ابو موسیٰ بیمار ہوئے۔  
 وَجَعٌ يَأْوِجُفٌ يَأْوِجُفٌ. مضطرب ہونا، دوڑنا۔  
 اسْتَيْجَفْتُ. لے جا۔  
 وَاجِفٌ. مضطرب۔  
 اِنْحَافٌ. دوڑانا، چلانا۔  
 لَمْ يَتَوَجَّعُوا عَلَيْهِ خَيْلٌ وَلَا رِكَابٌ. نہ ان پر گھوڑے  
 دوڑائے نہ اونٹ۔  
 لَيْسَ الْبُرِّيَّاءُ اِلْحَافًا. گھوڑے دوڑانا کچھ نیکی نہیں ہے  
 وَادَّجَفَ الدَّيْكَسُ بِلِسَانِهِ. زبان سے جلدی جلدی  
 کر گیا۔  
 اَهْوَنُ سَيْرِهَا فِيهِ الْوَجِيفُ. سب سے کم چال اس کی  
 وجیف تھی (وجیف ایک قسم کی تیز چال ہے)۔  
 اُسْرِي الْوَجِيفُ الَّذِي يَصْنَعُهُ النَّاسُ. وجیف چھوڑ  
 جس کو لوگ کیا کرتے ہیں (یعنی بہت دوڑانا جانور کو جاہلیت کے  
 زمانے میں عرفات سے جب لڑتے تو گھوڑوں کو بہت تیز  
 دوڑاتے)۔  
 وَاجِفَةٌ. بہت مضطرب۔  
 ادَّجَفَ. بند کر لیا (صحیح اَجَابَات ہے کیونکہ اجماف کے  
 معنی تو دوڑانا ہیں)۔  
 وَجُلٌّ يَأْوِجُفٌ يَأْوِجُفٌ. دوڑنا۔  
 اِنْحَالٌ. دوڑنا۔  
 مَوَاجِلَةٌ. ڈرنے میں مقابلہ کرنا۔  
 وَعَظْنَا مَوْعِظَةً وَجَلَّتْ مِنْهَا الْقُلُوبُ. آن حضرت نے  
 کہا کیا وعظنا یا جس سے دل دہل گئے (سہم گئے ڈر گئے)۔  
 وَجَمٌّ يَأْوِجُفٌ. چپ رہنا۔  
 مَا لِي اَسْمَاكَ وَاجِمًا. کیا سبب ہے میں تم کو خاموش پانا

ہوں (جیسے کوئی رنج و تردد میں ہوتا ہے۔ یہ حضرت ابو بکر صدیق  
 نے ظاہر نہ سے کہا)۔  
 وَجَمَّتْ وَكَلَّمَ اَدْرِمَا اَقُولُ. میں خاموش ہو گیا میرے  
 ذہن میں نہ آیا کیا کہوں۔  
 وَكَلَّمَ قَلْبَنَا وَاجِمِينَ. ہم کو خاموش مت لو مار رنج  
 و غم کے ساتھ بلکہ ہماری التجا قبول کر پانی برساکہ ہم خوشی خوشی  
 گھروں کو لوٹیں)۔  
 وَجَنٌّ. بھنکنا، مار دینا، کولنا۔  
 تَوَجَّعْتُ. عاجزی کرنا، ذلت ظاہر کرنا۔  
 وَجَمَاءٌ. تیز اور مضبوط زور دار اونٹ۔  
 وَجَنَةٌ يَأْوِجَةُ يَأْوِجَةُ. رخسارے کو بوحسہ اٹھا ہوا  
 ہے۔  
 سَدَقْنِي وَجَنًا وَتَهَوَيْتَنِي وَجَنٌّ. ایک سخت زمین  
 مجھ کو اونچا کرتی تھی دوسری نیچا کرتی تھی (یعنی چڑباؤ اتارتھی)  
 وَجَنَاءٌ فِي حَدَّتَيْهَا اللَّيْصِيْرِيَّاتُ. بڑی آنکھ والی اونٹنی  
 جس کے منہ کے دونوں کناروں میں دیکھنے والے کو۔  
 غَلَاءٌ وَجَنَاءٌ عُلُوٌّ. مڈمڈکی بڑی گردن والی بڑی  
 آنکھ والی سخت جسم والی نر کی طرح اعضا۔ دان۔  
 وَادُّ الدَّاعِلِبِ الْوَجَمَاءِ. تیز روکشہ آنکھ والی اونٹنی  
 کے چننے کی آواز۔  
 اِنَّهُ كَانَ نَائِي الْوَجَنَةِ. وہ بلند رخسارہ تھے۔  
 وَجَهٌ. منہ پر بار بار، رو دار ہونا، وجیہ ہونا۔  
 تَوَجَّيْتُ. روانہ کرنا، بھیجنا، جانا، عزت دینا۔  
 مَوَاجِهَةٌ. اور وجاہہ۔ منہ کے سامنے منہ کرنا۔  
 اِنْحَاةٌ. وجیہ پانا۔  
 تَوَجَّهْتُ. متوجہ ہونا، قصد کرنا، سامنے آنا، تسکست پانا،  
 بولھا ہونا۔  
 تَوَاجِهَةٌ. مقابل ہونا۔  
 وَجَاهَةٌ. قدر اور شرافت اور بزرگی۔

إِنَّهُ ذَكَرَ فِتْنًا كَوُجُوبِ الْبَقَرِ. آنحضرت نے ایسے  
فتنوں کا ذکر کیا ہوگا۔ جو گایوں کے منہ کی طرح ہوں گے یعنی  
ایک فتنہ دوسرے فتنے کے مقابلے ہوگا جیسے ایک گائے کا  
منہ دوسری گائے کے منہ سے ملتا ہے۔ زخمشی نے کہا میرے  
نزدیک مطلب یہ کہ لوگوں کو سینگ ماریں گے یعنی ان پر  
آفتیں لائیں گے۔ جیسے کہتے ہیں تَوَاطُرُ الدَّهْرِ زَمَانِیْهِ  
آفتیں۔

كَانَتْ دُجُوعًا بِيُوتِ أَصْحَابِهِ شَارِعَةً فِي الْمَسْجِدِ  
آنحضرت کے اصحاب کے گھروں کے دروازے مسجد کی طرف تھے  
(ناکہ مسجد میں آسانی سے جاسکیں)۔

يُفَعِّلُ فِي وَجْهِهِ الْكِبْرِيَّةَ. آل حضرت کعبہ کے دروازے  
کی طرف منہ کر کے نماز پڑھتے تھے یا کعبہ کی سمت پر۔

وَجْهُهُ هَذَا الْبَيْتِ عَنِ الْمَسْجِدِ فَإِنِّي لَأَأْتِي  
الْمَسْجِدَ لِيَأْتِيَنِي وَكَأَجْنِبُ. ان گھروں کے دروازے  
مسجد کی طرف سے پھیر کر دوسری طرف کر دو (بعض گھروں کے  
دروازے ایسے تھے کہ لوگ مسجد میں سے ہو کر باہر جاتے) کیونکہ  
میں حاضر عورت اور جنب کے لئے مسجد میں آنا روا نہیں رکھتا  
لَسُونَ صَفُوفًا كَمَا أَدَّ كَيْجَالِيقًا اللَّهُ بَيْنَ دُجُوعِهِمْ  
اپنی صفیں نماز میں برابر رکھا کرو (قدم سے قدم ملا کر مونڈھے  
سے مونڈھے ملا کر) ورنہ اللہ تعالیٰ تمہارے دلوں میں مخالفت  
ڈال دے گا (اتفاق جاتا رہے گا)۔

وَجِئْتِ لِيَأْرَضُنَّ. ایک زمین کی طرف مجھ کو منہ کرنے  
کا حکم دیا گیا۔

أَيْنَ تُوَجَّهُ. تم کہہ منہ کرو گے (نماز میں)۔  
فَأَيْنَ كُنْتَ تُوَجَّهُ يَا تُوَجَّهُ. آپ کہہ منہ کرتے تھے  
وَجَّهًا هَهُنَا. ادھر منہ کیا۔  
خَرَجَ وَجْهًا هَهُنَا فَخَرَجَتْ. آپ نکلے ادھر منہ کیا میں  
بھی نکلا ادھر منہ کیا (دھری چلا)۔

لَا تَفْقَهُ حَتَّى تَسْزِيَ لِلْقُرْآنِ دُجُوعًا. تو اس وقت

تک فقہہ نہیں ہو سکتا جب تک قرآن کے متعدد اور مختلف  
مطالب نہ سمجھے (پھر ہر ایک مطلب کو اختیار کرنے سے ڈرے  
ایسا نہ ہو وہ اللہ کی مُراد نہ ہو)۔

لَا يُجِبُنَا إِلَّا حَدَابُ الْمَوْجِ بِرُؤُوسِهِمْ وَرُؤُوسُهُمْ  
دولوں طرف سے کُتر ہو وہ ہمارا دوست نہیں ہو سکتا۔

فَلَا وَجَّهَتْ سَادًا آقَتَهُ. (حضرت بی بی اُم سلمہ رضی  
حضرت عائشہ رضی سے کہا جب وہ بصرہ جاتے تھیں) تم نے اسی  
سمت جانا اختیار کیا کہ اپنا پروردہ پھاڑ ڈالا یا اپنے پردے کو  
سامنے سے ہٹا دیا۔ جس کی آڑ میں تم کو رہنے کا حکم تھا۔

وَطَائِفَةٌ وَجَاءَ الْعَدَاةِ. اور ایک گروہ لشکر کا دشمن  
کی طرف منہ کر کے رہا (یعنی نماز خون میں)۔

وَجَاءَ الطَّرِيقِ. راستے کے سامنے۔  
وَكَانَ لِعَلِّ وَجْهَهُ مِنَ النَّاسِ حَيَاةً قَاطِمَةً. جب

تک حضرت فاطمہ زندہ تھیں لوگوں میں حضرت علی کی زیادہ  
عزت اور حرمت تھی یعنی لوگ ان کی طرف زیادہ متوجہ تھے  
یہ حضرت فاطمہ کا طفیل تھا)۔

أَعُوذُ بِوَجْهِكَ. اے خداوند! میں تیرے روئے  
مبارک کی پناہ لیتا ہوں (بعضوں نے وجہ کی تاویل ذات  
سے کی ہے لیکن سلف اہل حدیث اس تاویل سے راضی  
نہ تھے چنانچہ امام ابو حنیفہ رحمہ بھی فقہ اکبر میں فرماتے ہیں کہ  
وجہ کے معنی ذات کے نہ لئے جائیں گے۔ جیسے قدریہ اور معتزلہ  
کا قول ہے)۔

إِذَا تَوَاجَعَتِ الْمُسْلِمَانِ يَسْتَبْفِحَانِ. جب دو مسلمان  
اپنی تلواریں لے کر ایک دوسرے کے مقابل ہوں منہ پر  
ماریں تو قاتل اور قہر تل دو دونوں دوزخی ہوں گے۔ مراد وہ  
مسلمان ہیں جو بلا وجہ شرعی محض دنیاوی غرض یا تعصب  
ناجائز یا حیثیت بے جا سے ایک دوسرے پر حملہ کریں)۔

مَثَرُ النَّاسِ ذُو الْوَجْهِينِ. سب سے بدتر وہ شخص ہے  
جو دو رویہ ہو (دو غلا، ہر ایک فریق کے سامنے اس کی

فَأَخْبَرَهُمْ بِوَجْهِهِمْ. ان کا مقصد ان سے بیان کر دیا۔  
 وَوَجْهُهُ قِبَلَ الْمَشْرِقِ. وہ پورب کی طرف متوجہ تھے۔  
 مَوْجَةً إِلَى خَائِبٍ بَهْلَانِي كِي طرف توجہ کرنے والا۔  
 مَوْجَةً الْفَجْرِ. صبح کی طرف منہ کرنے والا۔  
 مَا أَحَدٌ يُوَجِّهُ إِلَيْنَا شَيْئًا. کوئی ان میں سے اپنی  
 حفاظت نہیں کرتا۔

فَلَا يَمَسُّ أَحَدًا فَإِنَّ السَّاحِمَةَ تُوَجِّهُهُ زَكَرِيَّا  
 کوئی اپنے سامنے سے لنگریاں نہ ہٹائے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کی  
 رحمت اس کے سامنے ہوتی ہے (تو لنگریاں ہٹانا گویا اس  
 کی رحمت کو ہٹانا ہے۔ یہ حدیث تفسیر ہے اس حدیث کی جس میں  
 یہ ہے کہ کوئی نماز میں اپنے منہ کے سامنے نہ سموکے کیونکہ اللہ تعالیٰ  
 نمازی اور قبلہ کے درمیان ہے یعنی اللہ کی رحمت اس کے او  
 قبلہ کے درمیان ہے۔)

فَلَمَّا وَجَّهَهُمَا. جب ان کا منہ قبلہ کی طرف کر دیا۔  
 فَوَجَّهَتْهُمُ الْوَجْهَ. تمہارا ہی منہ درحقیقت منہ ہے یعنی  
 حُسن و جمال میں کامل اور بے نظیر ہے۔)

وَجَّهَتْ دُحِّيًّا لِلدِّيْحِيِّ. اخیر تک۔ میں نے اپنا منہ اس  
 کی طرف کر دیا یعنی میرا مقصود اور مطلوب خداوند کریم ہے اور  
 خالص ہی کے لئے میں عبادت کرتا ہوں۔)

إِنَّ أُهَيْبَ بْنَ وَجْهِ وَجْهَهُ. اگر جس سمت میں ان کو  
 بھیجائے وہاں وہ مارے جائیں۔

حَدَّثَنَا أَبُو جَرِيرٍ مَدْرُودٌ مَنِ ابْنِ الشَّعْبِيِّ مَعْنَاهُ إِلَى  
 الْأُمِّيَّةِ وَالْأَحْمَشِيِّ وَالذَّقِينِ. منہ کی حدیثی کے معنی  
 سے جہاں بال اگتے ہیں وہاں سے لے کر عادت کے موافق  
 دونوں کانوں اور ٹھڈی تک ہر کانوں تک عرض ہے اور  
 ٹھڈی تک طول۔ اب اگر کوئی شخص گنجا ہو تو اس کا بھی منہ  
 اس سے شروع ہو گا جہاں سے عادت کے موافق تندرست  
 آدمیوں کا شروع ہوتا ہے۔

فَلَمَّا كَانَ يَوْمَ التَّرْوِيَةِ وَجَّهُوا إِلَى مَنَى. ذی الحج

کی اسٹھوں تاریخ (جس کو یوم الترویہ کہتے ہیں) اپنا سامان گھر  
 سے منگوا کر روانہ کیا۔

فَإِنْ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَنَى مَحَاضٍ عَلَى وَجْهِهَا. اگر ایک  
 برس کی ادنیٰ جو دوسرے برس میں لگی ہو نہ مل سکے  
 (یعنی اس عمر کی اس کے پاس نہ ہو بلکہ اس سے زیادہ یا کم  
 کی ہو)۔

الْكَا فِي مَعْقُولِ الْبَيْدَانِ فَصَادَ بِمَنَى يُوَجِّهُهُ  
 مَا كَانَ يَتَّقِيهِ بَيْدَانِيَهُ. کافر کے دونوں ہاتھ دو رخ میں  
 بندھے ہوں گے تو جس چیز سے ہاتھوں سے بچتا تھا اس سے منہ  
 بچے گا۔

أَهْلُ الْبَيْتِ بِفَضْلِهِ وَآرِيَهُ دُحِّيًّا. (جو کوئی سجدہ  
 شکر کرے گا) میں اپنے فضل سے اس کی طرف متوجہ ہوں  
 گا اور اپنا منہ اس کو دکھلاؤں گا (صدق نے کہا اللہ کے منہ  
 سے اس کے پیغمبر اور دلائل مراد ہیں۔ اس تاویل کی ضرورت  
 اس لئے ہوئی کہ امامیہ روایت الہی کے قائل نہیں ہیں جیسے  
 قدریہ اور معتزلہ حالانکہ یہ تاویل کیا ہے صریح تحریف ہے یہ  
 حدیث قدسی امامیہ کی کتابوں میں موجود ہے اور اس سے  
 اہل سنت کا مذہب یعنی آخرت میں دیدار الہی ہونا ثابت  
 ہوتا ہے۔)

عَنِ الرَّضَا قَالَ قُلْتُ يَا بَنَ رَسُولِ اللَّهِ مَا مَعْنَى  
 الْخَبَرِ الَّذِي رَدُّوا عَنْ تَوَابِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْفَرْغُ  
 إِلَى وَجْهِ اللَّهِ فَقَالَ مَنْ وَصَفَ اللَّهَ بِوَجْهِهِ كَالْوَجْهِ  
 فَقَدْ كَفَرَ وَلَيْسَ وَجْهَ اللَّهِ أَنْبِيَاءُ كَمَا دُرَّ مَسْئَلُهُ.

ابو الصلت ہروی نے امام رضا علیہ السلام سے پوچھا۔ اس  
 حدیث کا کیا مطلب ہے کہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کہنے کا تو اب اللہ تعالیٰ  
 کا منہ دیکھنا ہے؟ انہوں نے فرمایا جو شخص اللہ تعالیٰ کے  
 لئے منہ ثابت کرے دوسرے (مخلوق) مومنوں کی طرح  
 وہ کافر ہو چکا۔ لیکن اللہ کے منہ سے مراد اس کے پیغمبر اور رسول  
 ہیں (مجھ کو اس روایت میں شک ہے۔ ابو الصلت ہروی

کا اعتبار نہیں ہے۔ امام صاحب کا یہ قول تو صحیح ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کے لئے دوسرے مومنوں کی طرح مُنہ ثابت کرے وہ کافر ہے یعنی تشبیہ ہے۔ اہل سنت نے مجاہد میں نہ مشبہہ گروہ سے انبیاء اور رسل کو نکر مراد ہو سکتے ہیں۔ مثلاً کُلُّ شَيْءٍ هَالِكٌ إِلَّا وَجْهَهُ اور يُرِيدُونَ وَجْهَ اللَّهِ اور إِلَّا ابْتِغَاءَ وَجْهِ اللَّهِ میں ہرگز یہ معنی بن نہیں سکتے علاوہ اس کے انبیاء اور رسل کو تو دنیا میں ہر ایک شخص نے دیکھا ہے۔ یہاں تک کہ کافروں نے بھی تو ان کے مُنہ کی طرف دیکھنا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ کا اجر ہونا ہے اور یقین ہے کہ امام صاحب نے یہ تاویل نہ کی ہوگی، بلکہ یہ ابوالصلت صاحب کی کارستانی ہوگی۔

أَعُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ. میں تیرے عزت اور بزرگی والے مُنہ کی پناہ میں آتا ہوں۔

### باب الواو مع الحاء

وَوَحْدًا يَا وَحْدًا يَا وَحْدًا يَا وَحْدًا يَا وَحْدًا يَا وَحْدًا  
تَوْحِيدًا. ایک کرنا، ایک کہنا۔  
اِيْحَادًا. چھوڑ دینا۔  
كُوْحَادًا. اکیلا رہنا۔  
اِيْحَادًا. ایک ہو جانا۔

وَاحِدًا. اللہ تعالیٰ کا ایک نام یہ بھی ہے یعنی اکیلا، ایک ذات جو ازل میں اکیلا تھا اس کے ساتھ کوئی چیز نہ تھی اور اب تک اسی حال میں قائم ہے۔ اور آحَادًا نفی عدوت کے لئے ہے۔ یہ واحِدًا سے بھی بڑھ کر ہے۔

لَإِنَّ اللَّهَ لَمْ يَرْضَ بِالْوَحْدَانِيَّةِ لِأَحَادٍ غَيْرِهِ شَرًّا أُمَّتِي أَوْ حَدًا أَيْ الْمُعْجَبِ بِدَائِنِهِ الْمُرَائِي بِعَمَلِهِ اللَّهُ تَعَالَى نے اکیلا ہونا اپنے سوا کسی کے لئے پسند نہیں کیا۔ بہتر لوگ میری امت میں وہ ہوں گے جو جماعت سے الگ ہو کر سُورُونَ تُوں اپنی دینداری پر منور ہوں اور لیا کا ہونے

وَكَانَ رَجُلًا مُتَوَحِّدًا. وہ اکیلے لوگوں سے الگ رہتے تھے (عزالت پسند تھے)۔

لِلَّهِ أَمْرٌ حَقٌّ عَلَيْهِ وَدَرَّتْ لَقْدًا أَوْ حَدَاتٍ. یہ۔ (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی تعریف میں کہا) بڑی بزرگی ہے اس ماں کی جس نے اپنے پستان میں دودھ جمع کیا اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ کو پلایا۔ حقیقت میں اس نے ایسا بچہ نکالا جو زمانے میں وحید اور فرید ہے اس کی نظیر کوئی نہیں۔

فَصَلِّينَا وَحْدًا أَنَا. ہم نے اکیلے اکیلے ایک کے بعد ایک نماز پڑھی۔ (جماعت نہ کی)۔

أَذَلْتُمْ لَنَا وَحْدًا أَنَا. یا اکیلے اکیلے نماز پڑھ لو۔  
مَنْ يَدُلُّنِي عَلَى تَيْسِجٍ وَحْدِيَّةٍ. کون مجھ کو ایسے شخص کو بتلاتا ہے جو اپنے زمانے میں یکہ اور تنہا ہے (کوئی اس کا نظیر نہیں ہے)۔

لِيُوَدِّعَ فِي السَّفَرِ مُؤَدِّعًا وَاحِدًا. سفر میں ایک ہی مؤدع اذان دے (سفر کی قید اتفاقی ہے حضر میں بھی ایک ہی مؤدع کو اذان دینا چاہئے اور کئی مؤدعون کا اذان دینا بنی امیہ کی ایجاد ہے)۔

عَلَى أَنْ يُوَحِّدَ اللَّهَ. اس شرط پر کہ اللہ تعالیٰ توحید کرے (اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ بنائے)  
فَأَهْلًا بِالتَّوْحِيدِ. توحید پکار کر کہے (یعنی لبیبك اللهم لبیبك لبیبك لا شریك لك لبیبك)  
إِنْ كُنْتَ لَا بُدَّ فَأَعْلًا فَوَاحِدًا. اگر ایسا ہی تجھ کو ضرور ہو تو ایک بار کر (یعنی ایک بار کنکریاں برابر کر لے)  
أَحَدًا أَحَدًا. ایک انگلی سے توحید کا اشارہ کر (یعنی تشہد میں)

لَيْسَ بَيْنَهُ وَبَيْنَ الطَّوَاتِفِ وَاحِدًا. اس میں اور مطاف میں کوئی عامل نہ تھا۔

لَوْ يَعْلَمُونَ مَا فِي الْوَحْدَةِ مَا آعَلَمَ مَا سَأَلَ رَبَّكَ

وہ اس بات کو جانتا جو اکیلا سفر کرنے میں میں جانتا ہوں  
بی سوار اکیلا سفر نہ کرتا۔

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ. اللہ کے  
واکوئی تہمتا معبود نہیں ہے وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک

پس ہے  
وَشَتَّكَ أَصَابِعُهُ وَاحِدَةً فِي الْأُخْرَى. انگلیوں  
دوسری انگلیوں میں ڈال (یعنی شبکی کی)۔

الْوَحِيدَ وَكَانَ الزَّانِيَعْنِي الْوَالِدَ بْنَ الْغَيْرَةِ  
قرآن میں جو آیا ہے زرنی ومن خلقت وحيداً۔ تو وہاں  
وحید سے مراد ولد الزنا ہے ولید بن مغیرہ)۔

مَنْ مَشَى بِالْوَحْدَةِ غَيْرُهَا قَلِيلٌ. اللہ تعالیٰ کے  
سوا جن کو واحد کہتے ہیں وہ سب قلت کے ساتھ موصوف  
ہوتے ہیں (مگر پروردگار کو قلت سے موصوف نہیں کرتے  
کیونکہ وہ واحد بالعدد نہیں ہے)۔

مَا مَعْنَى الْوَاحِدِ قَالَ إِجْمَاعُ الْأَكْسَنِ عَلَيْهِ  
بِالْوَحْدَةِ انْتِيَّة. (امام جوادی سے پوچھا گیا) واحد کے کیا معنی  
انہوں نے کہا یہ کہ تمام زبانیں بالاتفاق اس کو واحد کہتی ہیں  
مَجْعَلَةٌ فِي قَابِ عَلِيٍّ دَاة. (جا بر رخ لے کہا) پھر  
میں نے اپنے باپ کو اس قبر سے نکال کر علیؑ پر ایک قبر میں  
رکھا۔

سُئِلَ الرَّضَاءُ عَنِ التَّوْحِيدِ فَقَالَ كَلَّ مَتَّ  
قَرَأَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ وَأَمَّنْ بِهَا فَقَدْ عَدَفَ  
التَّوْحِيدًا. امام رضا علیہ السلام سے پوچھا گیا توحید کیا ہے؟  
انہوں نے کہا جو کوئی سورۃ اخلاص سمجھ کر پڑھے اس پر ایمان  
لائے، اس نے توحید کو پہچان لیا (پھر پوچھا گیا کیونکہ اس  
سورۃ کو پڑھے؟ فرمایا جیسے لوگ پڑھتے ہیں، اتنا پڑھائے  
كَلَّكَ اللَّهُ رَبِّي. كَلَّكَ اللَّهُ رَبِّي. كَلَّكَ اللَّهُ رَبِّي. یعنی  
میرا پروردگار ایسا ہی ہے)۔

وَحَدَّ. باہنی یا چھپکلی کی مانند ایک سرخ زہریلا کپڑا اور

ایسا کھانا جس پر باہنی گزری ہو اس کا زہر اس میں اثر  
کر گیا ہو، کھانے میں باہنی گر جانا۔

وَحَدَّ. دل کی جلن، سوزش، حسد اور غصہ  
وَحَدَّ. کالی بد شکل۔

أَنْصَوْمٌ يُذَاهِبُ وَحَدَّ الْقَدْر. روزہ سینہ کی جلن یا  
دوسو کو یا میل کو یا غصے کو یا عداوت کو یا حسد اور کینے کو دور  
کر دیتا ہے۔

إِنْ جَاءَتْ بِهٖ أَحْسَبُ فَمِثْلُهَا مِثْلُ الْوَحْدَةِ فَقَدْ كَذَبَ  
عَلَيْهَا. اگر اس عورت کا بچہ چھوٹا باہنی کی طرح (سرخ رنگ کا) پید  
ہو تو مرد چھوٹا ہے (کہ عورت نے زنا کرنا یا بلکہ یہ بچہ اسی کا لطف ہے)  
مَنْ مَرَّ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فِي الشَّهْرِ يَتَعَدَّلُ مَبْنُومًا لَدَاهُ  
يُذَاهِبُ بِوَحْدِ الْقَدْرِ. تین دن ہر مہینے میں روزہ رکھنا، ہمیشہ  
روزہ رکھنے کے برابر ہے اور سینہ کے دوسووں کو دور کر دیتا ہے۔  
قَدْ وَحَدَّ حَدَّ رُحَى. اس کا سینہ عداوت سے بھر گیا۔

فِي صَدْرِهِ عَلَى وَحْدٍ. اس کے سینہ میں ٹھہر چکا ہے  
(حج سے جلتا ہے)

وَحَشٌّ. پھینک دینا (جیسے توحش ہے)۔  
إِيحَاشٌ. وحشت ناک پانا، بھوکا ہونا، توشہ ختم ہو جانا  
مکان خالی ہو جانا، وحش بناؤ۔

تَوْحُشٌ. وحشی ہونا، مکان خالی ہو جانا، بھوکا ہونا۔  
إِسْتِيحَاشٌ. وحشت ہونا (یہ ضد ہے اِسْتِيحَاشٌ  
کی)۔

وَحَشٌّ. وہ جانور جو آدمی سے ڈوس نہیں ہے۔  
وَحْشِيٌّ. یہ جسیر بن مطعم کا حبشی نژاد غلام تھا وحشی اس کا  
لقب ہے۔ اُحُدٌ میں حضرت امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کو اسی نے شہید کیا تھا۔  
بعد میں اسلام قبول کر لیا تھا۔

إِذَا كَانَ بَيْنَ الْأَوَّلِينَ وَالْآخِرِينَ قِتَالٌ جَاءَ النَّبِيُّ صَلَّى  
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَكَلَّمَا سَأَلَهُمْ نَادَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا  
اللَّهَ حَقَّ تَقَاتِهِ فَوْحَشُوا يَا سِدِّحَتَيْمُ وَأَعْتَقُوا بَعْضَهُمْ بَعْضًا



اوس اور خزرج میں جو انصار کے دو قبیلے تھے اور جاہلیت کے زمانے میں ہمیشہ ایک دوسرے سے لڑتے رہتے تھے۔ پھر جنگ ہو گئی (اسلام کے زمانے میں) یہ خبر سن کر آنحضرت تشریف لائے جب ان کو دیکھا تو پکار کر یہ آیت پڑھی۔ ایمان والو! اللہ تم سے ڈر دجیے اس سے ڈرنے کا حق ہے یہ سنتے ہی انہوں نے اپنے اپنے ہتھیار پھینک دیئے اور ایک دوسرے سے گلے ملنے لگے۔

فَوَحَّشُوا بِرِجَالِهِمْ خَارِجِيوں نے برچھے پھینک دیئے (اور تلواریں سونپ لیں)۔

كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمٌ مِّنْ ذَهَبٍ فَوَحَّشَ بِهِ بَيْنَ ظَهْمَايَ أَصْحَابِهِ فَوَحَّشَ النَّاسَ بِخَوَاتِيمِهِمْ. اُن حضرت کی ایک انگوٹھی ہونے کی تھی آپ نے اپنے اصحاب کے درمیان اس کو اتار کر پھینک دیا۔ لوگوں نے بھی اپنی اپنی انگوٹھیاں اتار کر پھینک دیں۔

أَنَاكَ سَائِلٌ فَأَعْطَاكَ كَمَا كَانَ فَوَحَّشَ بِهَا. ایک سائل اُن حضرت کے پاس آیا۔ آپ نے ایک کھجور اُس کو دی، اُس نے پھینک دی (غصہ کی وجہ سے اُس کو کم سمجھا)۔

لَقَدْ بَيْنَنَا وَحْشَيْنَ مَا لَنَا طَعَامُهُمْ رَاتٍ كُوْخَالِي بِسَيْطِ بَجْرِ كَرَبِّ هَارِيءٍ بِسَ كَهَانَا نَتَمَا۔

لَقَدْ بَيْنَنَا لَيْلَتَنَا هَذَا وَحْشِي۔ ہم اس رات کو بھوکے رہے۔

لَا تُحْفِرَنَّ شَيْئًا مِّنَ الْمَعَادِينِ وَكَلَّانَ لَوْحِي الْوَحْشَانِ. نیک سلوک کی کسی بات کو حفر نہ سمجھو (یعنی تم لوگوں

سبھی احسان ہو تو اس کو ماننا چاہئے) اگرچہ تو ایک وحشت زدہ کا دل لگا دے (یہ بھی ایک احسان ہے) بعضوں نے

یوں ترجمہ کیا ہے۔ اگرچہ تو ایک غم زدہ کا غم غلط کرے)۔

كَانَ يَمْنِي مَعَهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحْشًا۔ وہ اُن حضرت کے ساتھ اکیلے جاتے (اور کوئی آدمی آپ کے ساتھ نہ ہوتا)

كَانَتْ فِي مَكَانٍ وَحْشٍ۔ فاطمہ بنت قیس ایک مکان میں تھیں (جہاں لوگ نہ تھے اور چوروں بد معاشرلوں کا ڈر تھا)

فَجِيءَ بِهَا وَحْشًا۔ وہ مدینہ کو آجا پائیں گے (غیر آباد) یا مدینہ میں درندہ وحشی جانور دیکھیں گے یا اُن کی بکریاں وحشی بن جائیں گی:

فَنَفَعَ فِي إِخْلِيلِ عَمَّاسَةَ فَاسْتَوَتْ حَشَّ. نجاشی بادشاہ حبش نے عمارہ بن ولید کے ذکر کے سوراخ میں پتھر

مار دیا وہ وحشی بن گیا رات دن جنگل میں رہتا تھا اور وحشی جانوروں کے ساتھ پھرتا تھا (آخر اسی جنگل میں نماز کیا یہ عمارہ ان لوگوں میں تھا جنہوں نے اُن حضرت کی بیٹھ پر

جب آپ سجدے میں تھے اونٹ کی اوجھڑی ڈال دی تھی) اور خوب تہقکہ لگائے تھے)۔

فَوُكِبَ الرِّجَالِ وَحْشِيَةً. لوگوں کے دل ایک دوسرے سے متنفر ہیں (مانوس نہیں ہیں)۔

وَكَانَ فِيهِ لِيَجَاشِي اللَّبَاقِينَ. اور باقی لوگوں کو اُس سے وحشت دلانا ہے (یعنی ایک بچہ کو ایسا علیہ دینا

جو دوسرے بچوں کو نہ دیا ہو ان کی وحشت اور نفرت کا باعث ہوتا ہے)۔

الْحَمْنَاءُ وَقَائِلُهُ فِي الْجَنَّةِ. حمزہ اور ان کا قاتل وحشی دونوں بہشت میں جائیں گے (کیونکہ وحشی حضرت

امیر حمزہ رضی اللہ عنہ کو قتل کرنے کے بعد مسلمان ہو گیا تھا۔ کذافی مجمع البحرین)۔

وَحُفَّتْ زَيْبِيں پر دے مارنا، نزدیک ہونا، قصد کرنا، اُترنا، جلدی کرنا۔

وَحَاخَةٌ أَوْ دُحُوخَةٌ۔ جڑیں جم جانا۔ تَوَجَّحْتُ بِمَعْنَى وَحَّحْتُ هُ، لکڑھی سے مارنا۔

إِيْحَاقًا۔ جلدی کرنا۔ مَوْحِفًا۔ جہاں اونٹ بیٹھے ہیں۔



مَوْتُ وَرَجَى. دفتار ما یا یعنی مرگ مفاجات۔  
ذکوۃ و حیتہ جلدی سے ذبح کرنا۔  
القہج الورجی جلدی شکل کشانی۔

### باب الواد مع الحمار

وَحَدَّ يَا وَحْدَانُ يَا وَحْدَانُ جلدی کرنا، پاؤں اٹھا اٹھا کر  
چلنا، دوڑنا۔

رأى قومًا يتخذونهم سواراً و أحدهم کچھ لوگوں کو دیکھا وہ اپنی  
سواروں کو بھگاتے ہوئے آرہے ہیں۔

وَحَدَاةٌ. ایک گاؤں کا نام ہے خیبر میں وہاں کھجور  
بہت تھی۔

وَحَدَّ كُونِجَارًا جو پار نہ ہو، برچھے سے یا سوئی سے یا اور کسی  
چیز سے۔ نکالنا، ظاہر کرنا، بڑھاپا مل جانا۔

جَاءُوا وَادَّخَرُوا وَحْدًا جَارًا کہے آئے۔  
وَحْدًا شہد کا شریہ۔

فَانَّهُ وَحْدًا حَوَانِكُمْ مِنَ الْجِنِّ. وہ تمہارے  
بھائی جنوں کا کونچا ہے۔

إِنَّمَا هُوَ وَحْدٌ مِنَ الشَّيْطَانِ طَاعُونَ شيطان کا  
کونچا ہے (ایک روایت میں دَجْدٌ ہے یعنی ملا اور عذاب)۔  
الْبَسْمُ الَّذِي فِيهِ الْوَحْدُ. وہ گدڑ کھجور جس میں

پنچلی کم ہو۔

وَخَشَشٌ. خراب اور ردی اور ذلیل کہنے لوگ۔

وَخَشَشَةٌ اور دُخُوشَةٌ. ذلیل اور خراب ہونا۔

تَوَخَّشْتُ خراب کرنا، کم دینا، اطاعت کرنا، ملا دینا۔  
إِنَّ قَرَانَ الْكَبْشِيِّ مَعْلَقٌ فِي الْكَبْشَةِ قَدْ وَخَشَّ يَمِينَهُ  
کاسنگ جو کہے میں لگا تھا خراب ہو گیا۔

وَخَطَّ. ملا دینا، بڑھا پانہ وار ہونا، سیاہی سفیدی برابر ہونا  
جلدی بھاگنا، داخل ہونا، کونچا لگانا، کہسی نفع اٹھانا کہسی  
نقصان!

كَانَ فِي جَنَازَتِهِ فَلَمَّا دُفِنَ قَالَ مَا أَنْتُمْ بِمُؤْمِرِينَ  
حَتَّى يَسْمَعَ وَخَطَّ نِعَالِكُمْ. وہ ایک جنازے میں شریک  
تھے جب میت کو دفن کر چکے تو انہوں نے کہا تم یہاں  
سے نکلنے والے نہیں یہاں تک کہ مردہ تمہاری جوتیوں کی  
پھٹ پھٹ (آواز) سنے گا (جوتیوں کی جاب سنے گا)۔  
وَخَفَّ. پھینکا، یہاں تک کہ لعاب نکل آئے، پھینکنا،  
بدگولی کرنا۔

إِتِّخَافٌ جلدی کرنا۔

إِتِّخَافٌ پھسل جانا۔

مُرْخَفٌ. اجتن۔

لَمَّا انْتَضَرَدَا عَائِمَتِكَ ثُمَّ قَالَ لَا مَوَاتِيه  
أَوْ خَفِيه فِي تَوْبِهِ وَانْفِجِيهِ حَوْلَ غَمَاشِي. حضرت سلمان  
فارسی جب مرنے لگے تو مشک منگوائی اور اپنی بیوی سے  
کہا اس کو ایک کٹورے میں ڈال کر مار تاکہ وہ گھل جائے  
پھر اس کو میرے بستر کے گرد گرد پھینک دے (خلی کو جب  
پانی میں پھیریں کہ اس کا لعاب نکل آئے، تو اس کو  
وَجِيفَ کہتے ہیں)۔

يُؤَخِّفُ لِلْمَيْتِ سِدْرًا فَيَعْسَلُ بِهِ مَيْتَ كِ  
لے بھری کے پتے پانی میں مارے جائیں گے پھر اس سے غسل  
دیا جائے گا (جس برتن میں ماریں اس کو میخفت کہیں گے)

قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ لَمَّا رَأَى الْحَسَنَ بْنَ عَلِيٍّ إِكْتَفَى لِي  
عَنْ مَوْضِعٍ كَانَ يَقْبَلُهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَكَشَفَ  
لَهُ عَنْ سَرَاتِيهِ كَمَا تَهَامِيخَفُ لِحْيَتِي. حضرت ابو ہریرہ نے  
حضرت حسن سے کہا۔ ذرا وہ مقام تو مجھ کو اپنے جسم میں  
بتلائیے جہاں آنحضرت بوسہ دیا کرتے تھے۔ یہ سن حضرت حسن  
نے اپنی زبان کھولی جو چاندی کی شیشی کی طرح تھی۔

وَخَسَمٌ. تخمہ ہونا، بدمضی ہونا، بد ہوا ہونا (جیسے دَخَا  
اور دُخُومَةٌ اور دُخُومَةٌ)۔

تَوَخَّيْمٌ. تخمہ پیدا کرنا۔

أَخْبَارَهُمْ تَحْمِيصٌ فِيهِمْ مِمَّا كَرِهُوا.

تَوْحُّمٌ وَبَعْضُهُمْ نَهَى.

وَدَخِيمٌ بِجَهَارِي كَيْفٍ، نَامَوْفِقٍ.

وَالْمُخَافَةُ وَالْوَحَامَةُ. خَوْفٌ نَهَيْتُ بِهِ أَدْرَهُ

كَرَائِي مُرَاج.

وَدَخِيمٌ الْعَاقِبَةُ. انْجَامُ الْخِرَابِي.

فَاسْتَوْحَمُوا الْمَدِينَةَ. أَنْ كُوْمِدِيْنَةُ كِي هُوَ نَامَوْفِقٍ

آلِي.

فَاسْتَوْحَمْنَا هَذَا الْكَرْمِيْنُ. هَمَّ لِي اِسْزِيْنُ كِي

هُوَ الْفَالِغِيَانِي.

الْمَدِينَةُ وَخِيْمَةٌ. مَدِيْنَةُ كِي هُوَ الْخِرَابِي هِي.

وَتَوْحِيٌّ. مُتَوَسِّطٌ جَالٌ جَلْنَا، قَصْدٌ كَرْنَا، لَوَجْهٍ كَرْنَا.

تَوْحِيَّةٌ. مُتَوَجِّهٌ كَرْنَا.

تَوْحِيٌّ. سُوْجٌ كَرْنَا، اِخْتِيَارٌ كَرْنَا، طَلْبٌ كَرْنَا.

إِذْ هَبْنَا فَوَحِيًّا وَاسْتَهَمْنَا. دَوْنُوں جَاوِ اِخْتِيَارِ عَلِي

كِرْنِي كَا قَصْدُ كِرْمِيْنُ اِدْرَعِيْنُ اِدْرَعِيْنُ اِدْرَعِيْنُ.

لَمْ يَكُنْ لَهْمَا بِيْتَةً اِلَّا اِدْعُوْهُمَا وَتَوْحِيًّا لِحَقِي

دَوْنُوں مِي سِي كِي اِسْ شُبُوْتٌ نَهْتَا اِدْرَعِيْنُ اِدْرَعِيْنُ اِدْرَعِيْنُ كَا قَصْدُ

رَكْعَتَا تَحَا.

يَتَوْحَى شَهْرًا مَعْبَدَانِ. رَمْعَانُ كِي جِيْنِي كِي تَلَاشِي كِرْتِي

تَحِي رُاسٌ كَا خِيَالٌ رَكْعَتِي تَحِي.

قَوَائِمُ التَّوْحِيْلِ قُلْتُ اِلَّا اِحْمِيْبَهَا قَالِ تَوْحِيٌّ.

اِنْفَلِ نَمَازُوں كِي تَفْضَا مِي لِي كِي كِيُوں كَر شَمَارُ كَر سَكْتَا هُوں؟

نَزَايَا سُوْجُ كَر قَصْدَا كَر سِي.

### بَابُ الْوَاوِ مَعَ الدَّالِّ

وَدَّجِيٌّ. بَدْعَالِي، خِرَابِي.

وَدَّجِيٌّ. كَانَا، اِصْلَاحٌ كَرْنَا.

وَدَّاجٌ. كِرْمِيْنُ كِي رُكْ (جِيْسِي) دَدَّجِي سِي اِسْ كِي جَمْعُ

أَدْدَاجٌ هِيَ.

وَأَدْدَاجُهُمْ تَشْخُبُ دَمًا. اِن كِي كِرْمِيْنُ كِي رُكْمِيْنُ

بِيَارِ هِي هُوں كِي.

فَانْتَفَخَتْ أَدْدَاجُهُ. اِس كِي كِرْمِيْنُ كِي رُكْمِيْنُ جِيُوں كَرْمِيْنُ

مَحَلُّ مَا اَخْرَجِي الْاَدْدَاجِي. جِيُوں پِيْرُوں كُو كَا شِ دِي

اِس كَا ذِيْبِي كَمَا.

رَجُلٌ دَمٌ شَاةٌ قَا ضَلَبَتْ دَاوُدَ اِحْمَا تَشْخُبُ

دَمًا. اِيْكُ شَخْصِي لِي اِيْكُ بَكْرِي كَانِي، وَهُ تَرْتِيْنِي اِدْر اِس كِي كِرْمِيْنُ

كِي رُكْمُوں سِي خُونُ بِيَارِ تَحَا.

وَدَّجِيٌّ اِدْوَادِيٌّ اِدْوَادِيٌّ اِدْوَادِيٌّ اِدْوَادِيٌّ اِدْوَادِيٌّ

مَحَبَّتُ كَرْنَا، چَا هِنَا.

مُوَادَّةٌ اِدْوَادِيٌّ اِدْوَادِيٌّ مَحَبَّتُ كَرْنَا.

تَوَدُّدٌ. دُوسْتِي كَرْنَا.

تَوَادُّدٌ. اِسْ مِي مَحَبَّتُ كَرْنَا.

وَدُّدٌ. اَللّٰهُ تَعَالَى كَا اِيْكُ نَامُ يِي هِي لِيْنِي مَحْبُوْبٌ

يَا اِسْنِي نِيْكُ بِنْدُوں كُو چَا هِنِي وَالا.

إِنَّ أَبَا ذَرٍّ كَانَ دَدَّ الْعَرَمَانِ كِي اِبُ شَحْرَتِ عَمْرٍ

كِي دُوسْتِي تَحِي رَا اِيْكُ رُوَايَتِي مِي وَدَّجِيٌّ كِسْرُو اِدْوَا هِي

فَإِنْ قَا قَا قَوْلُ عَمَلًا فَاخِيهِ دَاوُدِيٌّ اِدْوَادِيٌّ اِدْوَادِيٌّ اِدْوَادِيٌّ

كَا قَوْلُ اِدْر فَعْلُ بِيْكَاں هُو اِس سِي بَحَا نِي چَارِه كَر اِس سِي

مَحَبَّتُ كِرْمِيْنُ.

عَلَيْكُمْ بِتَعَلُّمِ الْعَرَبِيَّةِ فَإِنَّهَا تَدُلُّ عَلَى الْمَوَدَّةِ

وَتَزِيْدِيْنِي اَلْمَوَدَّةِ. تَمَّ عَرَبِيٌّ زَبَانُ سِيْكِنَا لَازِمُ كَر لُو. اِس سِي

مَرُوْتٌ پِيْدَا هُوْگِي اِدْر مَحَبَّتُ بُرْمِي كِي (عَرَبِيٌّ زَبَانُ اِسْلَامُ كِي

دِيْنِي زَبَانُ هِي). قُرْآنُ عَرَبِيٌّ، حَدِيْثُ عَرَبِيٌّ، پِيْنْبِيْرُ عَرَبِيٌّ لِهَذَا اِس

كِي سِيْكِنِي سِي وَحَدِيْثُ دِيْمُوْتُ بُرْمِي كِي.

الْمَوَدَّةُ قُرَابَةٌ مُسْتَفَادَةٌ. دُوسْتِي اِدْر مَحَبَّتُ

حَا صِلُ كِي هُو نِي قُرَابَتُ هِي.

لَوَدَّ دَدَّجِيٌّ نَا لَوَدَّجِيٌّ خَدَا كِي قَسْمُ هِي كُو اِرْزُو هِي كَا شِ وَه

صبر کرتے۔

وَدِدْتُ أَنْ تَخَذَرَ آيُنَا إِخْوَانَنَا. مجھ کو آرزو ہے کہ اس میں اپنے بھائیوں کو دیکھتا (صحابہ نے کہا کیا ہم آپ کے بھائی نہیں ہیں۔ فرمایا تم تو میرے اصحاب ہو، میرے بھائی وہ لوگ ہیں جو ابھی دنیا میں نہیں آئے یعنی جنہوں نے مجھ کو نہیں دیکھا اور میرے اوپر ایمان لائے۔ اس حدیث سے یہ نکلتا ہے کہ صحابہ رض کے بعد بھی بعض لوگ ان سے افضل ہو سکتے ہیں۔ لیکن مشہور علماء اس کے خلاف ہیں اور کہتے ہیں کہ صحابہ غیر صحابہ سے افضل ہیں اور کوئی ولی یا بزرگ صحابی کی منزل کو نہیں پہنچ سکتا وہ کہتے ہیں کہ تم تو میرے اصحاب ہو اس انوث کی نفی منظور نہیں ہے انوث آپ کی ہر مسلمان سے ہے تو صحابہؓ میں علاوہ انوث دینی کے ایک اور اہم فضیلت تھا یعنی صحابیت تو ہی افضل ٹھہرے۔

وَدِدْتُ أَنْ تَطِيقَتْ ذَلِكَ. میں چاہتا ہوں کاش مجھ کو (یعنی میری امت کو) اس کی طاقت ہوتی (طے کاروزہ رکھنے کی۔ یہ تاویل اس لئے ضروری ہے کہ آنحضرتؐ کو تو وصال کے روزوں کی طاقت موجود تھی)۔

تَزَوَّجُوا الْوَدُودَ الْوَلُودَ. اس عورت سے نکاح کر جو خاوند سے محبت کرے اور بہت جتنے والی ہو تاکہ مسلمانوں کا شمار بڑے۔

يَوَدُّ أَهْلَ الْعَافِيَةِ تَمْرَسْتُ لَوْكُ يَهْ آرزو کریں گے شَمَّ عَدُوًّا أَلَا غَالِيْنَ عَلَيَّ وَدَّ. پھر کنہیوں کو ایک گھوڑے پر لگا دیا یہ نجد والوں کا مادہ ہے۔ اصل میں میخ کو دندا کہتے تھے تا کہ واد سے بدل کر وال کو وال میں اوعام دے دیا۔

وَدَّ شَيْءٌ يَوْسُفِيَّةً يَوْجَانًا، چھپالینا، چلدینا، گھاس لگانا۔  
تَوَدَّ شَيْءٌ يَحْبِبُنَا۔  
إِيْدَاعٌ. گھاس کا ٹکٹا، شروع ہوا۔  
تَوَدَّسَ. ودا اس چرنا۔

وَدَّاسٌ. وہ گھاس جو زمین کی سطح ڈھانپ لے لیکن اس کی شاخیں ابھی بڑی نہ ہوں ہوں۔  
وَدَّيْسٌ. گھاس۔

وَأَيَّسَتْ الْوَدَّيْسَ. اس قحط نے گھاس کو کھانا (جو زمین پر نمودار ہوئی تھی یعنی سبزی)۔

وَدَّعَ رُخْصَتَ كَرْنَا، ٹھہر جانا، تمہم جانا، چھوڑ دینا۔  
وَدَّيْعَةٌ. انت رکھنا۔  
تَوَدَّيْعٌ. رخصت کرنا۔

مَوَادَعَةٌ. صلح کرنا۔ (جیسے تَوَادَعُ ہے)۔  
إِيْدَاعٌ. تمہم جانا۔  
وَدَّاعٌ. رخصت۔

لَيَنْتَهِيْنَ آقْوَامٌ عَنَّا دَدَّ عِيْمَ الْجُمُعَاتِ آوُ لِيَخْتَمَنَّ عَلَيَّ فَلَئِنْ هِنَّمْ. لوگوں کو جمعہ ترک کرنے سے (یعنی بلا عذر جمعہ کے لئے حاضر نہ ہونے سے) باز رہنا چاہئے اور نہ ان کے دلوں پر ٹھہر کر دی جائے (پھر اللہ تعالیٰ کا فیض آوُ اور ان کے دلوں میں نہ جائے گا۔ یا ایمان کا اثر دلوں میں نہ رہے گا۔ دلوں پر غفلت اور تاریکی چھا جائے گی)۔

إِذَا الصَّرِيْمُ كَرَّ النَّاسُ الْمُنْكَرُ فَقَدْ نُودِيَ مَهْلُوعٌ جب لوگ بڑی بات پر انکار کرنا اُس سے منع کرنا چھوڑ دیں، تو وہ بھی چھوڑ دیتے جائیں گے (اللہ تعالیٰ کی حفاظت اور رحمت ان پر سے اٹھ جائے گی۔ طرح طرح کی بلاؤں اور عذابوں میں مبتلا ہوں گے یا گناہوں میں چھوڑ دیتے جائیں گے شیطان ان پر مسلط کر دیا جائے گا خوب گناہ کرتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ کا عذاب اترے گا)۔

إِذَا مَشَتْ هَذِهِ الْأُمَّةُ الشُّمَيْهَاءُ فَقَدْ تَوَدَّعَ مَشَاءُ. جب یہ امت اتراتی ہوئی کبر و غرور کی چال چلے گی تو بس چھوڑ دی جائے گی۔  
إِسْرَابُ الْهَذِيَّةِ الدَّوَابِّ سَالِمَةٌ وَاسْتِدْعُوهَا سَالِمَةً. ان جانوروں پر سوار ہو جب وہ تندرست ہوں

بندرستی کی ہی حالت میں ان کو چھوڑ دو (سواری موقوف کر دو  
 جب ضرورت نہ رہے یہ نہیں کہ ضرورت بے ضرورت خواہ مخواہ ہر  
 وقت ان پر سواری کر کے ان کو بیمار اور ناتوان بنا دو)۔  
 صَلَّى امْرَأَتُهُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ وَعَلَيْهِ تَوْبٌ مِّنْهُ  
 أَنَّهَا الصَّامَاتُ دَعَا لَهُ بِتَوْبٍ فَقَالَ تَرَدَّدَتْ بِنُحْلِقٍ  
 هَذَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَنَسٍ نَعَى الْأَخْفَرُ فِي سَأَلِهِ نَزَلَ فِيهِ وَهُوَ  
 بِمَا هُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ تَحْتَهُ جَبَّ نَزَلَ فِيهِ فَارْتَفَعَتْ لَهُ  
 لَيْلَةً أَيْ كَبُرَ امْتِنَانُهَا وَأُورِيَهَا اسَّ كَوَانِ بِنَظَرٍ  
 رَكَهُ (یعنی وقت بے وقت پڑانا کپڑا پہنتا رہے لیکن جب نماز کے لئے  
 آئے یا کسی مجلس میں جائے تو یہ نیا کپڑا پہن لے۔ تو ذبیح کے  
 اصل معنی ایک کپڑے سے دوسرے کپڑے کی حفاظت کرنے کے ہیں  
 یا گھڑی میں یا بند کر اس کو محفوظ رکھنے کے)۔

إِذَا خَرَصْتُمْ فَمِذْوَادُكُمْ وَاللَّيْلُ فَإِنَّكُمْ تَمْرًا مَعَهُ الثَّلَاثُ مَعَهُ الرَّجُلُ  
 جب تم میوؤں کا انجنہ (تخمینہ جو درختوں پر کیا جاتا ہے) یعنی انداز  
 کرنا میوہ نکلے گا) کر دو تو وہ تہائی اس مقدار کی جو حتیٰ زکوٰۃ  
 میں لی جانا چاہئے اور ایک تہائی اور صاحب مال کو چھوڑ دو۔  
 (کیونکہ میوے میں گرا پڑا ہوتا ہے جانور کھا جاتے ہیں دوسرے  
 جہازوں اور محتاجوں کو دینا ہوتا ہے تو صاحب مال پر مہاسہ  
 آسانی کی گئی) بعضوں نے اس حدیث کا یہ مطلب بیان کیا ہے  
 کہ جب صاحب مال تمھارے انجنہ پر راضی نہ ہو تو تہائی یا چوتھائی  
 گل میوے کی اس کے لئے چھوڑ دو وہ اس میں نقص کرنا ہے  
 اور باقی میوہ درختوں پر رہنے دے سو کھنے کے بعد گل کی زکوٰۃ لی  
 جائے نہ یہ کہ اس کو بلا غرض چھوڑ دیا جائے یا وہ خیر دیا جائے۔  
 دَعَا دَاعِيَ الدَّيْنِ كَمَنْ دَعَا تَحْتَهُ فِي دُورِهِ مَا لَمْ يَكُنْ  
 والے کے لئے چھوڑ دیا جائے (سب نے چھوڑ لو کہ ایک قطرہ نہ رہے)  
 لَمْ يَكُنْ يَا بَنِي تَهْدٍ دَاعِيَ الشَّرِّ كَيْفَ بَنِي تَهْدٍ مَشْرُوكٍ  
 نے جو مال زمانہ جاہلیت میں تمھارے پاس امانت رکھ دیا تھا  
 وہ لے لو (کیونکہ وہ کافروں کا مال ہے) بشرطیکہ تم نے کوئی عہد  
 اور وعدہ ان سے نہ کیا ہو (ورنہ عہد کا پورا کرنا ضروری ہے)

إِنَّهُ دَاخِعٌ بِبَنِي فَزَارَةَ. أَبُؤُفَى فَلَاسُ لُؤُؤُوسٍ مِّنْهُ  
 کی (یعنی جنگ کو ترک کریں گے اور ہر ایک دوسرے پر حملہ  
 کرنے سے باز رہے گا)۔  
 وَكَانَ كَعْبُ الْقُرَظِيِّ مَوَادِّعًا لِلرَّسُولِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ  
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَعْبٌ قُرَظِيٌّ لَمْ يَلِ أَلِ حَضْرَتِ ۲ مِّنْهُ  
 کی تھی۔

غَيْرَ مَكْفُوسٍ وَلَا مَوْدِعٍ وَلَا مُسْتَعْتَبٍ عِنْدَهُ  
 رَبَّنَا۔ اپنے پروردگار کے نہ ناسکرے ہیں نہ اس کی اجاعت کو  
 چھوڑنے والے ہیں نہ اس سے بے پرواہ ہونے والے ہیں۔  
 مِنْ قَبْلِهَا طَبَّتْ فِي الظَّلَالِ وَفِي مُسْتَوْدِعٍ حَيْثُ  
 وَمِنْ حَصَفِ الْأَوْسَاقِ. اس سے پہلے آپ بہشت کے سایوں میں  
 خوش و خرم تھے اور اس مقام میں جہاں تپتے چپکائے گئے  
 تھے (آدم اور حوٰا نے اپنا ستر تپتے چپکا کر چھپایا تھا)۔

مَنْ تَعَلَّقَ وَدْعَةً لَّا دَعَا اللهُ لَهُ. جو شخص و دعوہ  
 لٹکائے (ودعوہ ایک سفید چیز ہے جو سمندر سے لائی جاتی ہے۔  
 عرب لوگ نظر بد کو دفع کرنے کے لئے بچوں کے حلق پر اس کو  
 لٹکاتے) اللہ تعالیٰ اس کو آرام اور فراغت نہ دے یا اللہ  
 اس کے ڈر کو کم نہ کرے۔

لَا تَأْخُذُ بِقَوْلِكَ فَدَعَا قَوْلٍ زَيْدٍ. تو اپنا قول لے کر  
 زید کا قول مت چھوڑ۔  
 قَاتِلِي أَهْلَ مَكَّةَ أَنْ يَدْعُوهُ. مگر والوں نے اس کے  
 چھوڑنے سے انکار کیا۔

لَا آدَمُ شَيْئًا. میں کوئی چیز چھوڑنے والا نہیں (وہ  
 کہتے تھے قرآن میں کوئی آیت منسوخ نہیں ہے)۔  
 فَإِذَا مَا آيَتُهُ وَقَعَتْ سَاجِدًا أَقْبَدْتُ عَنِّي مَا سَاءَ اللَّهُ.  
 جب میں پروردگار کو دیکھوں گا تو سجدہ میں گر پڑوں گا۔ اور  
 جب تک وہ چاہے گا تب کو سجدہ میں پڑا رہنے دے گا (امام  
 احمد کی مسند میں ہے کہ یہ سجدہ دنیا کے ایک ہفتے کے برابر  
 ہوگا)۔

فَإِنَّ لَهُ أَصْحَابًا يَتَّبِعُونَ أَحَادًا مِّنْكُمْ صَلَوْتَهُ. اُس کے چند ساتھی پیدا ہوں گے (خارجی) تم میں کوئی اپنی نماز کو ان کی نسا کے مقابل خفیر جانے کا رظا ہر میں ایسے نمازی اور پرنس کا متقی اور تہجد گزار ہوں گے۔

لِيَدْعُ الْعَمَلُ وَهُوَ حَيٌّ أَنْ يَعْمَلَ بِهِ. ایک کام کو چھوڑ دیتا ہے لیکن وہ چاہتا ہے کہ اس کو کرے۔  
بَابُ الْجَزَاءِ وَالْمَوَادَعَةِ. جزیہ اور چھوڑ دینے کا بیان (یعنی ذمی کافر سے جزیہ لینے کا اور حسرتی کافر کو امان دے کر چھوڑ دینے کا بیان)

سُجَّةُ الْوَدَاعِ. آنحضرت صلعم کا آخری حج، جس میں آپ نے لوگوں کو رخصت کیا۔ آپ کو معلوم ہو گیا تھا کہ اب وفات قریب ہے۔ سورۃ اذ اجازت لقرآن اللہ سے آپ یہ سمجھ گئے تھے۔ کہتے ہیں ہجرت کے بعد آپ نے صرف یہی حج کیا تھا شدہ خبری میں۔

لَا يَدْعُهَا أَحَدًا سَاعِبَةً عَنْهَا. جو کوئی اس سے نفرت کر کے اُس کو چھوڑ دے گا۔

كَانَ الْمَوَدِّعَ لِلْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ. جیسے زندوں اور مردوں سے رخصت ہوتے تھے (مردوں سے مراد احد کے شہید ہیں۔ پہلے آنحضرت وہاں تشریف لے گئے ان کے لئے ایسی دعا کی جیسے رخصت ہوتے وقت کرتے ہیں۔ پھر وہاں سے لوٹ کر مدینہ آئے، منبر پر چڑھے اور زندوں کو بھی ایسا وعظ سنا یا جیسے رخصت ہو رہے ہیں۔)

صَلِّ صَلَوَاتَهُ مَوَدِّعًا. ایسی نماز پڑھ جیسے تو دنیا کو رخصت کر رہا ہے (خیال کر کہ بس یہی آخری نماز ہے یعنی خوب دل لگا کر خضوع اور خشوع کے ساتھ پڑھ)۔

مَوْعِظَةٌ مَوَدِّعًا. رخصت کرنے والے کی نصیحت (وہ کوئی بات نہیں چھوڑتا سب کہہ دیتا ہے)۔

فَأَدْعُوا أَهْلَهُ بِالسَّلَامِ. اس کے گھر والوں کے پاس سلام امانت رکھو اور۔

أَسْتَوِدُّ بِكَ اللَّهُ. میں تجھ کو اللہ کے سپرد کرتا ہوں۔

أَسْتَوِدُّ بِكَ اللَّهُ دِينًا وَآمَانًا. میں تیرا دین اور ایمان اللہ کے سپرد کرتا ہوں (وہ محفوظ رکھنے والا ہے)۔  
دَعْوُ الْتَرْكِ وَالْحَبْشَةَ مَا دَعَوْكُمْ. ترکوں اور حبشیوں کو اُس وقت تک چھوڑ دو جب تک وہ تم کو چھوڑ دیں (یعنی ترکوں کے ملک پر تم حملہ نہ کرو وہ بڑے جنگی لوگ ہیں، اسی طرح حبش کا ملک سخت گرم ہے وہاں پانی نہیں ملتا وہاں بھی نہ جاؤ لیکن اگر ترک اور حبشی تمہارے ملک پر حملہ کریں تب تو اُن سے لڑنا فرض ہے یہ حدیث جب آپ نے فرمائی تھی اُس وقت ترک اور حبشی کافر تھے۔ اب اللہ کے فضل سے ترک اور حبش کی کئی قومیں مسلمان ہو گئی ہیں)۔

لَا يَدْعُوَهَا فِي بَيْدٍ طَرْفَةً عَيْنٍ حَتَّى يَأْخُذَهَا. فرشتے رُوح کو ملک الموت کے ہاتھ میں (جب وہ نکال لیتا ہے) ایک دم نہیں چھوڑتے اس کو لے لیتے ہیں۔

إِذَا مَاتَ صَاحِبُكُمْ فَادْعُوهُ. جب تمہارے صاحب مر جائیں (اس سے آنحضرت نے اپنے متین مراد لیا) تو اُن کو چھوڑ دو (زیادہ رو دو پیو نہیں، عبرت کرو۔ اللہ تعالیٰ ہر فوت ہونے والے کا بدلہ دیتا ہے۔ بعضوں نے کہا تاکہ جب کوئی سے ہر گھر والا مراد ہے یعنی جب کوئی مر جائے تو اب اس کے عیب بیان نہ کرو اس کا ذکر چھوڑ دو یا مرنے کے بعد اس کی محبت دل سے نکال دو، زیادہ رو دو پیو نہیں)۔

أَحْمَدُ لِلَّهِ عَالِمٌ مَوَدِّعٌ سَائِيًا. شکر اللہ تم کا میں اپنے مالک کی تابعداری چھوڑنے والا نہیں (ایک روایت میں مَوَدِّعًا بفتح وال ہے یعنی میسر مالک چھوڑا نہیں گیا ہے)۔  
لَا يَدْعُهَا الشَّيْطَانُ (اگر لغتہ ہاتھ سے گر جائے تو اس کو پونچھ کر صاف کر کے کھالے) شیطان کے لئے نہ چھوڑے۔

أَسْرَبَ لَمْ يَدْعُهُنَّ النَّاسُ. جاہلیت کے زمانے کی چار باتیں لوگ نہیں چھوڑیں گے (ہیامت تک کرتے رہیں گے اگر

پھوڑ دیں گے تو بھنے کریں گے۔

مَعْنَى يَكُونُ الرَّجُلُ حَمِيدًا سَبِيحًا صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
حضرت سے جب کوئی مصافحہ کرتا تو آپ اس کا ہاتھ پھوڑتے

تاک کہ وہی آں حضرت کا ہاتھ پھوڑ دیتا۔

وَرَدْنِي أَيَّامَ التَّشْرِيقِ وَالتَّوَدُّعِ - ایام تشریق اور  
یعنی میں رمی کرنے کا بیان (ایام تشریق تو ۱۱-۱۲-۱۳ ذی الحجہ

ایام تودیع یعنی منے سے رخصت ہونے کے دن یا طواف  
داع کرنے کے دن ۱۲-۱۳ ذی الحجہ ہیں)

أَسْتَوِدُّكَ اللَّهُ غَيْرَ مَوَدَّعٍ - میں تجھ کو اللہ تمہارے سپرد  
کراؤں جو چھوڑا نہیں گیا ہے۔

مَا دَعَاكَ سَابِكٌ وَمَا قَلْبِي - دیر بھی ایک قرارت ہے  
تجھ سے (یعنی) تیرے الگ بے تجھ کو نہیں چھوڑا۔

قَالَ هَلْ بَلَغَتْ قَالُوا نَعَمْ طَفِيقٌ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَتَمَّ  
وَدَّعَ النَّاسِ - آں حضرت نے حجۃ الوداع میں لوگوں کو

طہر دیا، پھر فرمایا دیکھو میں نے اللہ تمہارا حکم تم کو پہنچا دیا، انھوں  
نے کہا، جی ہاں پہنچا دیا، تب آپ نے یہ کہنا شروع کیا۔ یا اللہ!

اور وہ پھر لوگوں کو رخصت کیا (اسی وجہ سے اس کا نام حجۃ الوداع  
ہو گیا)۔

وَأَسْتَوِدُّهَا أَمْسَلَةً - بی بی ام سلمہؓ کے سپرد کر کے  
اسے اس کی حفاظت چاہی۔

دَعَا أَوْرَسَعَهُ: اچھی فراغت اور کشادگی۔

وَالدَّعَا مَزِيحًا: اور نہ ایسی راحت جو دور کرنے والی  
وَمَا دَا أَلَا أَسْمَا دَعَا: علم کا ٹھکانا بحث مباحثہ، مذاکرہ

انہر ہے (بغیر اس کے قائم نہیں رہتا آدمی سب بھول جاتا ہے)  
لَدُنِّي: گلنا، بہنا، چکنا۔

تَوَدُّعٌ: بحث کرنا، ادا پر نمودار ہونا۔

أَسْتَيْدَأُكَ: چکنا۔

فِي الْوُدَّاعِ الْغُسْلُ: مذی کے ادا پر جو پانی ذکر سے نکلے  
اسے غسل واجب ہو جاتا ہے۔

وَدَّقَ الشَّحْمَ: چربی گل گئی، چکلی۔

فِي الْأَدَايِ الدِّيَةِ: ذکر کاٹنے میں پوری دیت دینا  
ہوگی۔

وَدَّقٌ: نزدیک ہونا، گنجائش دینا، جیسے دُدُّوقٌ اُنْسٌ  
لینا، کشادہ ہونا، مینہ برسنا، تیسر ہونا، لٹک آنا، بہنا

وَدَّقَ أَدَا دَدَانٍ: اور دَدَقَانٌ: ادہ کوڑکی خواہش ہو  
اُيْدَانٌ: مینہ برسنا۔

أَسْتَيْدَأُكَ: کوڑکی خواہش کرنا۔

وَدَّقِي: مینہ، بارش۔

فَتَمَثَّلَ لَهُ جَبْرَيْلٌ عَلَى فَرَسٍ وَدِيقِي: جبریل اُن  
کو دکھائی دئے ایک ادا یا گھوڑی پر سوار جس کو کوڑکی خواہش تھی

فَيَا هَلْكَتُمْ فَرَحُنٌ ذِي مَتَى لَبِئْسَ بَدَائِتُ وَدَّقِينِ لَا  
يَعْقُولُنَّهَا أَشْرٌ: حضرت علیؓ نے فرمایا، اگر میں ہلاک ہوا تو

میں ذمہ کرتا ہوں شرط کے طور پر کہ ان کو ایک سخت لڑائی دینا  
ہوگی جس کا نشان نہ منے گا (ذات و دَقِينِ: وہ ابر جس میں سے

دو زور کے مینہ برسیں سخت جنگ کو اس سے تشبیہ دی)۔  
فِي يَوْمٍ ذِي وَدِيقَةٍ: سخت گرمی کے دن میں۔

بَرَكَهٌ مِّنْ أَوَائِلِ تَدَا فِجْ أُوْدُقِي يَا أُوْدُقِي: ایسے  
زور کے مینہ کی برکت کہ ایک مینہ دوسرے مینہ کو دھکیلتا ہو۔

عَيْنًا وَدِيقًا: ابر برسنے والا۔

وَدَكٌ: چکنا ہونا

تَوَدُّعِي: چکنا، ڈالنا۔

وَدَكِي: چکنا، روگشت کی ہوا چربی کی۔

بَنَاتٌ أُوْدَكِ: آفتیں۔

وَيَجْمَلُونَ مِنْهَا الْوُدَكِ: اس میں سے چکنا یا تیل  
اُٹھاتے ہیں۔

فَلَمَّا أَصَبْنَا الْوُدَكِ لَأَنِّي الْعَرَادِي: جب سے ہم کو چکنا  
ٹی (چربی اور روغن کھانے لگے، تو کہیں نرم ہو گئیں۔

دَجَاةٌ وِدِيكَةً: موٹی چربی دار مرغی۔



وَدَيْنٍ بِجَنِينٍ تَرَكَهَا. وُلِينِ كِي خَدْمَتِ اِجْمَعِي طَرَحَ كَرِيًّا، چھوٹا کرنا. ازارنا۔

وَدَيْنٍ. دُوبل پچھنا۔

تَوَدِيْنٌ. تَرَكَرْنَا، بھگوٹا۔

تَوَدِيْنٌ. نَزِمَ ہونا۔

وَدِيْنٌ. بھگوٹا ہوا، ترک کیا ہوا۔

وَعَلَيْكَ قِطْعَةٌ نَمِرَةٍ قَدَّ وَصَلَهَا يَا هَابٍ قَدَّ وَدَدَنَهُ  
مصعب بن عمیرؓ کے جسم پر ایک کسبل کا ٹکڑا تھا جس پر ایک چمڑا ترکہ کے جوڑ لگایا تھا اور ان کا قلعہ گز رہا کہ وہ اپنے گھر کے امیر تھے مگر ب مال و متاع چھوڑ کر آنحضرتؐ کے ساتھ ہو گئے۔

اِنَّ دَجَانَةَ كَانَتْ لِبَنِي إِسْرَائِيلَ عَدُوًّا وَدَانَةً وَدَجَّ  
(ایک موضع ہے طائف میں) بنی اسرائیل کا تھا انھوں نے وہاں کی تر زمین میں درخت گاڑے تھے۔

لِئِنَّكَ كَانَ مَوْدُوْنَ الْيَدِيَّ يَا مُوَدَّانَ الْمَيْدِ -  
ذوالشہداء خارجیوں کا سرغزا اس کا ایک ہاتھ چھوٹا اور ناقص تھا وَدَانٍ۔ ایک موضع ہے حنفیہ کے قریب۔

وَدِيْنٌ يَادِيَةٌ. دِيْتِ رُوْنِ بِيَا، دِيْنَا، نَزُوِيَكِرْنَا۔  
دِدِيْنٌ۔ سفید پانی پیشاب کے بعد نکلنا۔  
تَوَدِيَةٌ۔ ودی نکلنا۔

اِيْدَانٌ. بَرَكُ ہونا۔  
خَوَدَانٌ مِّنْ اَسْبَلِ الصَّلَاةِ. آنحضرتؐ نے زکوٰۃ کے اونٹوں میں سے اس کی دیت دلائی۔

اِنَّ اَحْبُوًّا قَادُوًّا اَدِيْنٌ اَحْبُوًّا وَاَدُوًّا. مقتول کے وارث چاہیں و قصاص میں چاہیں تو دیت میں ان کو اختیار ہے یعنی قتل عمد میں بھی وارث قصاص معاف کر کے دیت لے سکتے ہیں۔ خود قرآن میں موجود ہے فَمَنْ عَفِيَ لَهُ مِنْ اَخِيذِ نَبِيٍّ الْآيَةِ۔ جمع البحرین میں ہے کہ وہ تیس مختلف ہیں۔ پیٹ کے بچہ کی دیت۔ اس میں جان نہ پڑی ہو سو دینا ہے اور لطف کی

دیت میں دینار ہیں اور علقہ کی چالیںس دینار اور مفضہ کی تین دینار اور پڑھی کی اتنی دینار۔ اگر پیٹ کا بچہ روئے تب تو اس کی دیت ہزار دینار ہے۔ عورت ہو تو پانچ سو دینار۔ اسی حساب سے ہر چیز میں عورت کی دیت مرد کی آدھی ہے۔ میں کہتا ہوں جنین کی دیت ایک بردہ ہے۔ جیسے حدیث میں وارد ہے۔  
وَدِيْنٌ. کھجور کے چھوٹے ٹھوٹے ٹکڑے۔

اِمَّا اَنْ يَبْدُوَ اَصْحَابَكُمْ وَاِمَّا يُؤَدُّوْا بِحَبَابِ -  
یا تو وہ تمہارے ساتھی کی جوار لگیا دیت دیں یا ان کو جنگ کا نوٹس (اطلاع) دیدی جائے۔

يُوَدِّي الْمَكَاتِبُ بِحِصَّةِ مَا آذَى. مکاتیب کی دیت حسب رسد اس حساب سے ہوگی جتنا اس نے بدل کتابت میں سے آدھا کیا ہے مثلاً آدھا بدل کتابت آدھا دیا ہے تو آدھے کی دیت آزاد کی سی ہوگی اور آدھے کی غلام کی سی)۔

وَدِيْنٌ۔ وہ پانی جو ذکر میں سے پیشاب کے بعد نکل آتا ہے بعضوں نے دِدِيْنٌ کہا ہے لیکن دِدِيْنٌ زیادہ فصیح ہے مَاتِ اِنُوْدِيْنٌ۔ کھجور کے بچے نر کے (چھوٹے چھوٹے پودے) قحط کی وجہ سے۔

لَمْ يَشْعَلْنِي عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَدِيْنٌ الْوَدِيْنِي۔ (راہ پر رہ رہتے ہیں) مجھ کو دوسرے صحابہ کا طرح کھجور کے بچے کاڑنے نے آل حضرت کی صحبت سے نہیں روکا یعنی میرا نہ باطن تھا نہ کھیت کہ میں پودے بونے میں نگا رہتا۔ میں تو شب و روز رونے لگتا تھا تو آنحضرتؐ کے پاس بہتا۔  
مَتَّقِ وَدِيْنًا. کھجور کا ایک بچہ (پودا) چرایا۔

وَاَوْدِي سَمْعُهُ اِلَّا يَدَا يَا. اس کی ساعت جاتی رہی مگر پکار کر کوئی بات کرے تو سنتا ہے مگر اونچا سنتا ہے۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ الدَّالِ

وَدَّ اَجْبِيْبُ كَرْنَا، تحقیر کرنا، ڈانٹنا، جھڑکنا۔  
يَذَّادُ جَهْرًا. جھڑکنا۔

وَذَوَاتُهُ عِلَّتْ بِعَجِبٍ  
 رَاتٌ رَجُلًا قَامَ فَتَالَ مِنْ عَثَانٍ وَذَوَاتُهُ ابْنٌ سَلَامٌ فَانْتَدَىٰ بِأَكْبَرِ شَخْصٍ كَثُرَ  
 ہو اور حضرت عثمان رضی کو برا کہنے لگا۔ عبد اللہ بن سلام نے  
 اس کو چھڑکا، تب وہ باز آیا رچھڑکی کا اثر اس پر ہوا۔  
 وَذِي عَيْ. وہ پانی جو منی کے بعد نکلے۔  
 الْوَذِي عَيْ هُوَ مَا يَخْرُجُ مِنَ الْاَدْوَاعِ. وِذِي وَه پانی

جسے جو بیماری کی وجہ سے نکلے۔  
 وَذِي عَيْ تَبْرِيْلًا، بانوں سے منگنی یا پشاپ لٹک جانا۔  
 لَيْسَ لَطَنَ عَلَيْكُمْ غُلَامٌ مُرْتَفِعٌ الَّذِي تَالُ الْمَيْتَالِ اِيْهِ  
 اَبَا وَذِي عَيْ. حضرت علی رضی نے فرمایا، تم پر تعین کا ایک چھوٹا  
 رتجاج بن یوسف، حاکم بنایا جائے گا جو اترائے والا اور باطن کی طرف  
 جھک جائے والا ہو گا اور جو کہتا ہے کہ اِنَّهُ سَأَىٰ  
 خُنْفَاءٌ فَقَالَ قَاتِلْ اِنَّهُ اَخُو اَمَّا يَزْعُمُونَ اَنَّ هٰذِهِ  
 مِنْ خَلْقِ اللّٰهِ فَيَقِيْلُ مِمَّ هِيَ فَقَالَ مِنْ وَذِي عَيْ اِبْدِيْسٍ حِجَابِ  
 نے خنفاء کو دیکھا رکالا بد بو دار کیرا، تو کہا۔ اَلشَّرُّ اَنْ يُّوْكَوْنَ  
 كُوْتَبَا هِرَبِ جُو كَيْتِهٖ هِي يَهْ كِيْر اَلشَّرِّ كَا مِيْدَا كِيَا هُوَا هِي. لوگوں نے  
 کہا، پھر کہاں سے آیا؟ حجاج نے کہا یہ ابلیس کا گوہ ہے۔  
 وَذِي عَيْ كَا نَا، نشتر کا نام، چھوڑ دینا۔

قَاتِيْنَا بَقْرِيْنَا كَيْتِيْرِيْ عِيْ الْوَذِيْرِيْ. ہمارے پاس خرید  
 لایا گیا جس میں گوشت کے ٹکڑے بہت تھے۔  
 مُرْفِعِ النَّبِيِّ رَجُلٌ قَالَ رَا اَخُو يَابْنَ شَامَةَ الْوَذِيْرَا  
 حضرت عثمان رضی کے پاس ایک شخص لایا گیا جس نے دوسرے  
 شخص کو ابْنُ شَامَةَ الْوَذِيْرَا کہا یہ ایک گالی ہے یعنی ذکر  
 سونگنے وان کا بیٹا یعنی زانیہ چھمال کا بیٹا کیونکہ زانیہ مختلف  
 ذکریوں کو سونگتی ہے۔

نَشْرُ النَّسَاءِ الْوَذِيْرَا الْمَذِيْرَا. بڑی عورت وہ ہے  
 حضرت علی رضی کے بعد حجاج بن یوسف کے علاوہ جو تعین  
 کے چند دیگر افراد بھی حاکم ہوئے، مثلاً زاید بن سمیہ اور حماد  
 ثقفی وغیرہما۔ (مص)

جو جماع کے وقت نہیں شرماتی، نساوی۔  
 رِيْ اَخَافُ اَنْ كَا اَدْسَا. مجھ کو ڈر ہے کہیں میں اس  
 کے حالات بیان کرنا چھوڑ نہ دوں کیونکہ وہ بہت طول طویل  
 ہیں۔ بعضوں نے یوں ترجمہ کیا ہے۔ میں ڈرتی ہوں اس سے  
 جدا ہونے پر قدرت نہ پاؤں کیونکہ میری اولاد اسی کے نطفہ  
 سے ہے۔

ذَرَّهَا. اب اذنی کی باگ چھوڑ دے کیونکہ جو پوچھنا تھا  
 وہ پوچھ چکا۔ اب اذنی کی باگ ڈھیلی کر کے جلد اپنی منزل مقصود  
 کی طرف روانہ ہو۔ یہ جب ہر کہ پوچھنے والا انوار اذنی پر سوار  
 ہوا اگر ان حضرت اذنی پر سوار ہوں تو اس نے جواب لینے  
 کے لئے آن حضرت کی اذنی کی باگ تھام لی ہوگی۔ آپ نے فرمایا  
 اب چھوڑ دے اس کو جلد جانے دے۔

وَذِي عَيْ. بہنا، چھوٹے چھوٹے قدم رکھ کر موڑھے ہلا کر ناز  
 سے چلنا یا جلد جانا۔  
 وَذِي عَيْ. ذکر۔  
 وَذِي عَيْ. عورت کا نشتر۔

اِنَّهُ نَزَلَ بِاَمْرِ مَعْبُدٍ وَذِي عَيْ مَخْرَجِهِ اِلَى الْمَدِيْنَةِ  
 آن حضرت جب مکہ سے مدینہ کو روانہ ہوئے تو امیر معبد کے پاس  
 گھرے گھرے اترے (جلدی وہاں سے تشریف لے گئے)۔  
 وَذِي عَيْ. ہلکی ہلکی چالاک بوندی۔  
 وَذِي عَيْ. گوشت کا ٹکڑا جو قصاب تقسیم سے پہلے کاٹ  
 لے لے۔ آمینہ اور چاندی کا چمکتا ٹکڑا اور کوہان کی  
 چسپنی کا ٹکڑا۔ اچھے قدم والی عورت۔

مَا زِلْتُ اَسْمُؤُا اَمْرًا كِيُوْذِي عَيْ. (عمر بن ماعز  
 نے معاویہ سے کہا) میں تمہارا کام چاندی کے ٹکڑوں سے  
 ملے ذخیلے کے معنی لغت میں بد بو دار عورت کے آتے ہیں۔ اور  
 بقول بعض موٹے ٹہونٹ والی عورت اس طرح مڈیانا تہ کے معنی  
 گندی عورت کے ہیں۔ لہذا اس کا مطلب یہ ہوا کہ بدترین عورت وہ ہے  
 جو بد بو دار گندی ہو۔ (مص)

اگر اسے کرتا رہا لوگوں کے دل تمہاری طرف رجوع کرائے آہی  
آرام دے کر تمہاری حکومت جمائی۔

وَذُمَّرُ - جسے ڈھونڈنا۔

تَوَذَّيْبٌ - کتے کے گلے میں پٹہ ڈالنا تاکہ معلوم ہو وہ سدھا  
ہوا پالتو ہے، ٹکڑے ٹکڑے کرنا، زیادہ ہونا۔

اَيْدَاهُمْ - ہاتھوں سے باندھنا۔

اَسْرَيْتُ الشَّيْطَانَ فَوَصَّعْتُ يَدَيْ نِيْعَانَ وَذَمَمْتُهُ شَيْطَانًا  
مجھ کو دکھایا گیا۔ میں نے اپنا ہاتھ اس کے گلے کے پٹے پر رکھا گویا  
کتا تھا کہ اس کا پٹہ پکڑ لو تو قابو میں آجاتا ہے۔

اِذَا وَذَمَمْتَهُ وَاَسْرَلْتَهُ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللّٰهِ فَكُلْ -  
جب تو کتے کے گلے میں پٹہ ڈالے اور اُس کو اللہ تم کا نام لے  
کر شکار پر چھوڑ دے تو وہ شکار کھا رہا پٹہ ڈالنے سے یہ مراد ہے  
کہ اُس کی تربیت پوری ہو گئی ہو۔

فَرَبَطَكَ مَتَيْهِ بِوَذَمَةٍ - اُس کی دونوں آستینیں ایک  
سہ سے باندھیں۔

اَوْ ذَمَّ السَّقَاءَ - مشک کو سہ سے باندھا۔ (یہ ام المومنین  
حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے اپنے والد کی تعریف میں کہا۔ ایک روایت  
میں اس طرح ہے اَوْ ذَمَّ الْعَطْلَةَ بِيَارِثِيَّةٍ ہونے ڈول کو  
جس کے سہے گڈے ڈھونڈ گئے تھے) جسے لگا کر درست کیا وہ  
پانی نکالنے کے قابل ہوا۔ مطلب یہ ہے کہ اسلام کو قوت دی  
اُس کی بنا مضبوطی کی)

لَيْتَ وَ لَيْتَ بَنِي اُمِيَّةٍ لَا تَقْضِيَهُمْ نَقْضَ الْقَعْبَاءِ -  
اَلْوِذَامُ (حضرت علی رضی اللہ عنہ نے کہا) اگر مجھ کو نبی امیہ پر قدرت  
لی تو میں اُن کو جھاڑ لوں گا کہ ایسا صاف کر دوں گا جیسے قصا۔  
کلبی اور جہرمی وغیرہ کو جو زمین پر گر جاتی ہے مٹی سے صاف کرنا  
ہے (جمع الجہرمین میں لَيْتَ يَقِيْتُ لَهُمْ ہے یعنی اگر میں زندہ رہا  
تو نبی امیہ کو ایسا کروں گا)۔

وَ ذَمَّتِ الدَّائِيَةُ - ڈول کا سہ ڈھونڈ گیا۔

### باب الواو مع الراء

وَرَمًا - دھج کرنا، ہٹانا، بھرجانا۔

وَرَاءَهُ - پیچھے، پر سے، آگے۔

وَرَجِبٌ - بگڑ جانا۔

مَوَاتِبَةٌ اَوْ وِثَابٌ - فریب دینا، مکر کرنا۔

وَسَابَةٌ - گاندھ۔

مَوَاتِبٌ - مخزن۔

وَلَا تَبَايَعْتُمْ وَاَسْرَابًا - اگر تو ان سے بیعت کر لے  
تو تجھ کو فریب دیں گے تجھ سے دغا کریں گے۔

وَرَثٌ يٰ اِسْرَافُ يٰ اِسْرَافُ يٰ اِسْرَافُ يٰ اِسْرَافُ  
ترک کرنا۔

وَرَثٌ اَوْ مِيرَاثٌ - ترکہ۔

تَوَكَّرْتُ - وارث بنانا یعنی میت کے مال سے اُس کو  
کچھ دلانا۔

اِسْرَافٌ - وارث بنانا، حاصل کرنا۔

تَوَارِثٌ - ایک دوسرے کا وارث ہونا۔

اَلْوَارِثُ - اللہ تعالیٰ کا ایک نام وارث بھی ہے یعنی  
سب مخلوقات کا ان کی فنا کے بعد وہی وارث ہو گا (بانی ہے)

اَللّٰهُمَّ مَتِّعْنِيْ بِسَمْعِيْ وَبَصَرِيْ وَاجْعَلْهُمَا اَلْوَارِثَ  
مِثِّيْ - یا اللہ! مجھ کو میرے کان (سماعت) اور دیکھنے

بصارت سے فائدہ اٹھانے دے اور ان دونوں کو میرا  
بنا دینی موت تک اُن کو صحیح و سالم رکھ، گویا دوسری

قوتوں کے یہ دونوں وارث ہوتے۔ ایک روایت میں اَجْعَلْهُ  
اَلْوَارِثَ مِثِّيْ ہے تو تفسیر اجتماع کی طرف راجع ہوگی۔ یعنی اُن

دونوں سے فائدہ اٹھانا موت تک رکھ۔  
هٰذَا اِنَّ السَّمْعُ وَالْبَصَرَ - یہ دونوں (یعنی ابو بکر رضی اللہ عنہ اور

عمر رضی اللہ عنہ) کان اور آنکھ ہیں۔  
اِنَّهٗ اَمْرٌ اَنْ يُّوْتَرَ دُوْرًا اَلْمُهَاجِرِيْنَ النَّسَاءَ

آں حضرت نے علم دیا کہ مہاجرین کے گھروں کی وارث ان کی عورتیں ہوں گھروں کی تقسیم میں بھی ان کو حصہ ملے کیونکہ وہ غریب الوطن تھیں، ان کے پاس رہنے کو ٹھیکرا بھی نہ تھا، یا یہ مطلب ہو کہ بہ طور سلیک کے مکانات ان کے قبضہ میں رہیں جیسے آنحضرت کے حجرے ان کے قبضے میں رہے۔

عَنْ مَعَاذِ بْنِ الْأَنْبِيَاءِ لَا نِيَّةَ وَلَا نَوَاسِتَ مَا تَرَكَنَا فَيُوقُ صَدَاقَهُ. اُن حضرت نے فرمایا۔ ہم پیغمبر لوگ نہ کسی کے وارث ہوتے ہیں نہ ہمارا کوئی وارث ہوتا ہے، ہم جو چھوڑ جائیں وہ صدقہ ہے (فقیروں اور مسکینوں کا حق ہے۔) اسی حدیث سے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے استدلال کر کے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کو آں حضرت کا ترک نہیں دلایا۔ پھر حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے بھی اپنی خلافت میں حضرت علی اور حضرت عباس کو صرف انتظام کرنے کے لئے یہ جائداد سپرد کر دی تھی، انہوں نے تقسیم کرنا چاہا تو حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ نے منظور نہیں کیا۔ کیونکہ یہ جائداد ان کی ملک نہ تھی بلکہ اُس کی نگرانی اُن کے سپرد کی گئی تھی تاکہ اس کی آمدنی ان ہی کاموں میں خرچ کریں جن میں آں حضرت خرچ کرتے تھے۔ اب قرآن مجید میں جو آیا ہے وَذَرِيَّتَ سُلَيْمَانَ دَاوُدَ اور يَتِيمَتِي يَتِيمَ مِيثِرَ اِل يَعْقُوبَ اس سے وراثتِ علی اور متوفی مراد ہے، نہ کہ وراثتِ الی۔

لَمْ يُوْرَثُوا دِيْنًا مَّا دِيْنًا. دینا ترک میں نہیں چھوڑا۔  
بِيْرَاتِ الْأَنْصَارِيِّ الْمُهَاجِرِيِّ. انصاری مہاجر کی  
کا وارث ہوگا (اور مہاجر انصاری کا)۔

اَرِثْ مَا لَهٗ. اس کا مال میں لے لوں گا یعنی بیت الما میں داخل کر دیا جائے گا۔

اِنَّ الْعُلَمَاءَ ذَمَّوْا الْاَنْبِيَاءَ. عالم لوگ پیغمبروں کے وارث ہیں یعنی دین کے عالم باعمل۔ اس لئے کہ علم پیغمبروں کا ترک ہے اور وہ مالوں کو ملا ہے۔

لَا يَتْرِكُ شَيْءًا اِلَّا لِبَنَاتِهِ. میری وارث اولاد میں سے

صرف ایک بیٹی ہے۔

وَلَا تَرَائِيْ مِيْرَا تَرَكَ تَجْهُ كُوْلِيْ كَا (ایک روایت میں تو ابھی ہے شاید یہ راوی کی غلطی ہوگی)۔

كَيْفَ يُوْرِثُهُ وَهُوَ لَا يَحِلُّ لَهٗ. وہ اس کا وارث کیونکر ہوگا۔ کیونکہ یہ بچہ اگر اس کا بیٹا ہے تو اس کا غلام بنانا درست نہ ہوگا اور اگر دوسرے کا بیٹا ہے تو اس کی میراث لینا اس کو حلال نہ ہوگا۔

وَسَرَّ اِيْدُوْدُ. پنہنا، نزدیک ہونا خواہ اس میں گھسے یا نہ گھسے۔ پانی پر آنا، حاضر ہونا، پھول نکالنا، وقت بے وقت آنا۔

تَوْرِيْدًا. پھول نکالنا، سرخ ہونا، گللابی رنگنا۔  
مُوَاوَاةً. دوسرے کے ساتھ آنا، دو شاعروں کا کلام ہم مضمون ہونا (اس کو تو آرد بھی کہتے ہیں)۔

تَوْرِيْدًا. گللابی ہونا۔  
اِيْتِمَادًا. لانا، اعتراض کرنا۔

اِنْفُوْا اِلْيَارَئِي الْمُوَاوِدِ. گزر گا ہوں، راستوں گلیوں، آبیوں اور پانی کے گھاٹوں پر پانا نہ کرنے سے بچے ہو (بعضوں نے کہا موآرد مراد پانی کے راستے اور بہنے کے نالے ہیں)۔

وَسَدًا. وہ پانی جس پر توپینے کے لئے جائے۔

اِنَّهٗ اَخَذَ بِلِسَانِهٖ وَقَالَ هٰذَا الَّذِيْ اُوْرَثْتَنِي الْمُوَاوِدِ. حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ نے اپنی زبان تھامی اور فرمایا اسی نے توجہ کو ملکیت کے مقاموں میں ڈالا۔

كَانَ اِحْسَنُ وَاَبْنُ سَيِّدِيْنَ يَفْشُرَانِ الْقُرْآنَ مِنْ اَدْلِيْهِ اِلَى اٰخِرِهِ وَيَكْتُمَا هَا اِلَّا دَوْمَا دَامَ

حسن بصری اور ابن سیرین قرآن کو سر سے (ابتداء سے) اخیر تک پڑھ جاتے اور قرآن کے حصوں کو جو بعد کے لوگوں نے ٹھہرائے ہیں یعنی پارے اس کو مکر وہ جانتے تھے۔ (کیونکہ پاروں میں انہوں نے مضمون کی رعایت نہیں کی، ایک سورہ

کا کچھ حصہ ایک پارہ میں ہے دوسرا حصہ دوسرے پارے میں مفعول  
آدھا آدھر ہے آدھا آدھر۔

حَلْبَاءُ يَوْمَ ذُمَاذِ عَا. جس دن ان کو پانی پر لایا اس  
دن ان کا دودھ دودھا۔

وَمَا آيَاتُ عَلَيْهَا دَسْمًا مَوْتًا دَا. میں نے گلہابی رنگ کا  
گرتے ان کے انگ پر دیکھا اتفاقاً نظر پڑ گئی ہوگی یا وہ نابالغ ہوگی

صَاحِبِ الْيَوْمِ مَلْعُونٌ. ورد پڑھنے والا یعنی ہر  
روز ایک معین وظیفہ پڑھنے والا ملعون ہے۔ دوسری روایت

میں یوں ہے تَا سِرَاكُ الْيَوْمِ مَلْعُونٌ ورد کو چھوڑ دینے والا  
ملعون ہے۔ دونوں حدیثوں میں تعارض نہیں ہے۔ پہلی حدیث

اُس شخص کے باب میں ہے جس سے مسلمانوں کی حاجتیں متعلق  
ہوں اُن کی مصالح اسی کے مشورے اور حکم پر موقوف

ہوں اور وہ اپنا منصبی کام چھوڑ کر اور ادا اور ذمہ لائف  
میں مشغول رہے۔ اسی لئے بادشاہوں اور حاکموں کا بڑا

وظیفہ اور عبادت یہ ہے کہ رعایا کی داد رسی اور خبر گیری کریں  
نہ یہ کہ دن بھر نماز اور وظیفہ پڑھتے رہیں۔ اور دوسری

حدیث اُس شخص کے باب میں ہے جو بلا عذر اپنا معین اور  
معمولی وظیفہ چھوڑ دے اور لہو و لعب میں مصروف رہے

مُسْتَفِخَةٌ الْيَوْمِ يَدَا. گردن کی رگ پھولی ہوئی یعنی  
بدخلق غصہ والی۔

بَيَانٌ عَلَى تَوْبَانٍ مَوْتًا دَا. جھ پر دو گلہابی رنگ  
کے کپڑے تھے۔

وَسَا س. کاٹی چڑھ جانا۔  
تَوْبَانِيس. ورس سے رنگنا۔

وَسَا س. ایک گھاس ہے زرد رنگ کی اس سے کپڑے  
رنگے ہیں۔ بعضوں نے کہا ورس سرخ رنگ کو کہتے ہیں۔

عَلَيْهِ مَلْعَقَةٌ وَسَا سِيَّةٌ. وہ ایک چادر ورس میں  
رنگی ہوئی اور سے تھے۔

مَلْعَقَةٌ وَسَا سِيَّةٌ يَا مَلْعَقَةٌ مَوْتًا سَه. ورس

میں رنگی ہوئی چادر۔

لَا يَلْبَسُ الْمَصْبُوعُ بِالْوَسَا سِيَّةِ وَالزَّعْفَرَانِ.

احرام والا شخص ورس اور زعفران میں رنگا ہوا کپڑا  
نہ پہنے۔

اِنَّهُ اسْتَسْقَى اِفَا خَرَجَ اِلَيْهِ قَدْ حَمَّ وَسَا سِيَّةٌ  
مُفَضَّفٌ. امام حسین نے پیے کا پانی مانگا تو ایک پیالہ زرد

رنگ کی لکڑی کالے کر آئے جس پر چاندی کا مٹع تھا۔  
وَسَا سِيَّةٌ. پتلا پاخانہ نکلنا۔

تَوْبَانِيس. رات سے نیت کرنا، ٹھہرنا۔  
لَا صِيَامَ لِمَنْ لَمْ يَتَوَضَّأْ مِنَ اللَّيْلِ. جب

رات سے روزے کی نیت نہ کرے تو روزہ درست  
ہوگا۔

وَرَطَانَةٌ. گانڈ، پوشیدہ چیز، ہلاکت، شدت، دشواری  
کام جس سے نجات مشکل ہو، کچھ جس میں سے نکلنا نہ ہو سکے

کنواں۔  
تَوْبَانِيسٌ اور رَا سِيَا ط. ورطہ میں ڈالنا۔

تَوْرَطٌ. ورطہ میں گرنا، مشکل میں پھنسا۔  
وَسَا ط. مکر و فریب۔

لَا خِيْلَاطٌ وَهَذَا وَسَا ط. نہ زکوٰۃ کے جانوروں کو  
(جو علیحدہ علیحدہ دو شخصوں کے ہوں) ملا دینا درست ہے،

اور نہ چھپا دینا دوسرا ط یہ ہے کہ بکریاں ایک گروہ میں چھپا  
کہ زکوٰۃ کے تحصیلدار کو خبر نہ ہو، پھر ورطہ ہر ایک بلا کو

کہنے لگے جس سے مخلصی دشوار ہو۔ بعضوں نے کہا وساط  
یہ ہے کہ اپنے اونٹ یا بکریاں دوسرے کے اونٹوں اور بکریوں

میں غائب کر دے۔ بعضوں نے کہا تحصیلدار سے یہ کہنا کہ فلاں  
شخص کے پاس زکوٰۃ کا مال ہے۔ حالانکہ اس کے پاس وہ نہ

ہو یعنی جھوٹی طمغری کرنا۔  
لَا مِّنْ دَسَا طَاتِ اِلَّا مَوْبَانِيسِيَّةٌ لَّا مَجْدَحُ

مِنْهَا سَفَاكُ الدَّمِ الْحَرَامِ بَعْدَ حَلَالِهِ. بری سنت

آفت جس سے نکل نہیں سکتا یہ ہے کہ آدمی ناحق خون کرے، جس کا کرنا اس کو حلال نہیں۔

استَوْرَاطٌ ایسی شکل میں پڑا جس سے خلاصی مشکل ہے۔  
 آسَاءُ لَكَ النَّجَاةُ مِنْ كُلِّ دَرْطَةٍ میں تجھ سے ہر ایک شکل سے خلاصی چاہتا ہوں۔

مَنْ خَرَطَ لَوْرَطًا جس نے کسی کام میں افراط کی حد سے تجاوز کیا وہ مشکل میں پھنسے گا اعتدال حکمت کا سارا خلاصہ ہے۔

وَرَعٌ يَأْتِيهِ يَوْمَئِذٍ بِرِجَالٍ مَشْوَرَةٍ  
 گناہ سے بچنا۔

مِرَاعَةٌ اور مِرَاعِيَّةٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔ نامرد ہونا، چھوٹا ہونا، باز رہنا۔

تَوَدُّعٌ باز رکھنا، پھیر دینا۔  
 مَوَادَعَةٌ گفتگو کرنا، مشورہ کرنا۔  
 تَوَدُّعٌ پرہیزگاری۔

مِلَاكُ الدِّينِ التَّوَدُّعُ دین کا دایہ پرہیزگاری پر ہے کہ آدمی حرام سے بچتا رہے اور بعض وقت حلال سے بھی پرہیز کرے اگر اس میں مشابہ ہو یا حرام میں پڑ جانے کا ڈر ہو۔

وَتَبَرُّعُ اللِّصِّ دَعَا تَرَاعَهُ چور کو ہٹانے کا کچھ انتظار مت کر کہ وہ کیا کرے گا۔

وَدَيْمٌ عَيْنِي فِي الدَّارِ هِمِّمٌ وَالدَّارُ هِمِّمٌ ایک روپیہ ڈولہ کے مقدمے تم خود فیصلہ کرو، میری طرف سے ان میں نائب رہو۔  
 وَإِذَا آتَيْتُمُ الدَّارَ جَاءَتْكُمْ جُنُودٌ جِبَدِيَّةٌ جب کسی گناہ کے موقع پر آجائے تو اس کے باز سے رخ دے ڈرے۔

لَا رُدَّ حَمِيمٌ عَلَيْكُمْ قَرَأَى يَوْمَئِذٍ رَعِيَّةً سَمِيَّةً فَقَالَ أَلَيْسَ بِإِلَيْكُمْ اِيَّاكُمْ امام حسن بصری زہد لوگوں نے جو ہم کیا۔ ان کی بے ادبی اور گستاخی تو دیکھ کر کہا۔ یا اللہ! مجھ کو اپنے پاس بلا لے یا تیرے پاس شکوہ کرتا ہوں۔

أَعْدَى نِيٍّ مِنْ سَوِيَّةِ الرِّعَاةِ بڑی پرہیزگاری سے

مجھ کو اپنی پناہ میں رکھو (بڑی پرہیزگاری پر ہے کہ آدمی چھوٹی باتوں سے تو پرہیز کرے اور بڑے بڑے گناہ کرتا رہے مثلاً چاندی سونے کے برتن میں کھانے سے پرہیز کرے اور جب چاندی سونے تو چھڑالے یا دغا بازی سے ہاتھ کرے مزے سے چپکے ازار ٹخنوں کے نیچے لٹائے یا اونچے بڑھائے ڈاڑھی منڈانے سے تو پرہیز کرے، لیکن جھوٹ اور غیبت اور (فرا اور بہتان کرنا ہے) دَيْهِيَّةٌ مِيرَاوُونَ اس کی مانعت پر باز رہتے ہیں۔

فَلَا يُؤْتِيهِمْ سَجَلٌ عَنْ جَمَلٍ يَتَّقِيهِمْ اِذَا كَانُوا فِي مَكَلٍ میں نکیل ڈالے تو کوئی اس کو نہ روکے۔

مَكَانُ ابُو بَكْرٍ وَعُمَرُ ابُو اَسْمَاءَ حضرت ابو بکرؓ اور حضرت عمرؓ دونوں حضرت علیؓ رضی اللہ عنہما سے مکالمہ اور مشورہ کرتے تھے، بڑے بڑے امور خلافت میں ان سے رائے لیتے۔

لَا وَرَعٌ كَالْكَفِّ كوفی پرہیزگاری اس سے بڑھ کر نہیں ہے کہ آدمی حرام کاموں سے باز رہے یا مسلمانوں کی ایذا دہی لَا اَهْلِيَاءَ بِالرِّعَاةِ پرہیزگاری کے برابر کسی خصلت کو مت کر وہ سب نیک خصلتوں میں افضل ہے۔

اَوْسَامُ النَّاسِ مِنْ تَوَدُّعٍ عَنْ مَعَارِئِ اللّٰهِ سب سے زیادہ پرہیزگار وہ ہے جو ان کاموں سے پرہیز کرے جن کو اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے (جمع ابھر میں ہے کہ ورع کی کئی اقسام ہیں، ایک تو ان کاموں سے پرہیز کرنا جن کی وجہ سے آدمی فاسق مردود الشرائع ہو جاتا ہے اس کو ورع تائبین کہتے ہیں۔ دوسرے مشتبہ چیزوں سے پرہیز کرنا اس کو ورع صالحین کہتے ہیں۔ تیسرے حلال کام چھوڑ دینا اس ڈر سے کہ کہیں حرام تک نہ لے جائے اس کو ورع متقین کہتے ہیں۔ چنانچہ حدیث میں ہے کہ آدمی اس وقت تک متقی نہیں کہلاتا جب تک اس کام کو نہ چھوڑے جس کے کرنے میں کوئی قباحت نہ ہو مگر اس میں ڈر ہو کہ شاید اس میں کوئی قباحت نکل آئے مثلاً ترک کلام اس ڈر سے کہ غیبت اور کذب کی طرف منجر نہ ہو۔)

وَمَا وَرَعٌ اِلَّا التَّوَادُّعُ علم کا اصلی معنی ہے پرہیزگاری

ہے زعفران پر ہیز گاری کے علم و بال ہے۔

وَرَقٌ پتے نکلنا، پتے لینا۔

توسرائی پتے نکلنا (جیسے ایران ہے) روپیہ مال بہت ہونا، مراد کو نہ پہنچنا، غازی کو لوٹ نہ ملنا۔

تَسْرَاقٌ پتے کھانا۔

إِنْ بَاءَتْ بِهٖ آدَسَاقٌ جَعْدًا۔ اگر وہ گندم گوں گھونٹ کر بال والا بچہ بنے۔

خَوَجْتُ أَنَا وَرَجُلٌ مِّنْ قَوْمِي وَهُوَ عَلَى نَاقَةٍ وَرَسًا قَاعًا۔ میں نکلا اور میری قوم کا ایک مرد جو گندمی رنگ کی ایک اونٹنی پر سوار تھا، بعضوں نے کہا درقار وہ اونٹنی جس کی سفیدی میں سیاہی ملی ہو، بعضوں نے کہا کالی۔

أَنْتَ طَيْبٌ الْوَرَقِ۔ آنحضرت نے حضرت عمار رضی سے فرمایا تیری نسل عمدہ ہے نسل کو پتوں سے تشبیہ دی۔

لَهَا قِطْعٌ أَنْفَهُ يَوْمَ الْكَلَابِ إِتَّخَذَ أَنْفًا مِّنْ وَرَقٍ فَأَنْتَنَ فَأَتَّخَذَ أَنْفًا مِّنْ ذَهَبٍ۔ عرفج کی ناک جب کلاب کی جنگ میں کالی ٹٹی تو انہوں نے چاندی کی ایک ناک بنا کر نکالی۔ لیکن وہ بدبودار ہو گئی۔ آخر سونے کی ناک بنائی

وَرَقًا۔ (دوسرے را) چاندی۔ اور دَسَاقٌ (بہ نحرًا) کاغذ چسپ لگتے ہیں۔

راہمندی نے کہا یہ دَسَاقٌ بہ فتور ہے کیونکہ چاندی بدبودار نہیں ہوتی۔ صاحب نہا پر نے کہا میں اسمعی کے قول کو درست سمجھتا تھا۔ یہاں تک کہ ایک واقعہ کا تجربہ کار شخص نے مجھ سے بیان کیا کہ سونے کو مٹی نہیں کھاتی نہ اس میں رطوبت سے رنگ چڑھتا ہے اور نہ زمین اس کو کھاتی ہے نہ آگ۔ لیکن چاندی پر رنگ چڑھتا ہے پڑائی ہو جاتی ہے، کالک اس پر آ جاتی ہے، بدبودار ہوتی ہے۔

مِرَاقَةٌ۔ روپیہ، سکہ مارا ہوا۔

لَعِبَ ایک روایت میں یہ ہے: وَمَا قَاءَ الْمَوَادِعَ دَرْمًا كَالْحَمْدِ

بِحَثِّ وَمَبَاحِثِ اِدْرَمَاكِرْ هَبْ (اس کا بیان باب ودرم میں گزر چکا

۶-۱۲ (ص)۔

فَرَأَيْنَا وَجْهَهُ كَأَنَّهُ وَرَقَةٌ مَّصْحُوفَةٌ۔ ہم نے آپ کا چہرہ دیکھا گویا مسح کا ایک ورق تھا۔

أَوْعَدَ لَهَا۔ یا اس کے برابر چاندی۔

تَحْمَسُ أَوَاقٍ مِّنَ الْوَرَقِ۔ پانچ اوقیہ چاندی۔

قَصَمَ النَّاسُ حَوَائِثِيْمَ مِّنْ وَرَقٍ فَطَرَحَهُ النَّبِيُّ

صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ اس حضرت نے چاندی کی انگوٹھی بنائی،

لوگوں نے بھی چاندی کی انگوٹھیاں بنائیں یہ حال دیکھ کر آنحضرت

نے اپنی انگوٹھی اتار کر ڈال دی پھینک دی دیکھتے ہیں ابن شہاب نے

اس حدیث میں سہو کیا۔ صحیح یہ ہے کہ آنحضرت نے سونے کی انگوٹھی

بنائی تھی۔ لوگوں نے بھی آپ کی دیکھا دلچسپی سونے کی انگوٹھیاں

بنائیں تب آپ نے سونے کی انگوٹھی اتار کر پھینک دی اور چاندی

کی انگوٹھی بنوائی۔

فَهَذَا الْكَافِرِ فِي النَّارِ مِثْلَ وَرَقَانَ۔ کافر کی کچی روزخ

میں اتنی بڑی ہوئی جیسے ورقان کا پہاڑ۔

وَرَقَانَ۔ ایک پہاڑ ہے مکہ مدینہ کے درمیان۔

رَجُلَانِ مِّنْ شُرَيْكَةَ يَنْزِلَانِ جَبَلًا مِّنْ جِبَالِ الْعَرَبِ

يَقَالُ لَهُ وَرَقَانَ فَيَحْتَمِرُ النَّاسُ وَلَا يَعْلَمَانِ۔ مزین قبیلہ

کے دو آدمی عرب کے ایک پہاڑ ورقان پر اتریں گے اس کے

بعد لوگوں کا حشر ہو گا ان کو خبر نہ ہوگی (حشر سے مراد مر جانا اور

قیامت کے قریب)۔

فِي السَّائِقَةِ زَيْمُ الْعُسْتَرِ۔ چاندی میں چالیسواں حصہ

زکوٰۃ کا لیا جائے گا۔

إِنَّ كَرِيحًا صَدَقَ الْوَرَقِ حَتَّى يَبْضَنَ۔ چاندی کے خشک

کا بھیجا جب تک چاندی قبضہ میں نہ آئے مکروہ سمجھاں جیسے ہانسی

زمانے میں لوٹ بیٹھتے ہیں، ان کی بیح و شہرا مکروہ ہے۔

لَا تَمَسُّ الْكِتَابَ وَتَمَسُّ الْوَرَقَ۔ لکھا ہوا اس پر ہاتھ

مت لگا، کاغذ کے ورق پر لگا دیکھو نہ لکھے ہوئے مقام پر ہاتھ

لگانے سے حروف کے مٹ جانے کا ڈر ہوتا ہے۔ یہ اگلے زمانہ

میں تھا جب کچی سیاہی سے لوگ کتابیں لکھا کرتے تھے۔ اب

جانتے تھے (شاید مراد ان کی وہ تورک ہے کہ سجدہ میں سرین اٹری سے جلادے، ورنہ اخیر تشہد میں سرین پر بیٹھنا اور دونوں پاؤں ایک طرف نکال دینا سنت ہے۔ اور اگر سختی لے اس کو برا سمجھاؤ ان کا قول رد کر دینے کے قابل ہے۔)

لَعَلَّكَ مِنَ الَّذِينَ يُصَلُّونَ عَلَىٰ آدَمَ الْكٰفِرِيْنَ۔ تو شاید ان لوگوں میں سے ہے جو اپنے سرینوں پر نماز پڑھتے ہیں ریسنی سجدے میں سرین کو اٹریوں سے علیحدہ نہیں رکھتے۔  
جَاءَتْ فَاطِمَةُ مَتَوَسِّمًا كَهْ آتَمَّسِن۔ حضرت فاطمہ زہرا جناب امام حسن کو اپنی سرین پر اٹھاتے ہوئے آئیں۔  
ثُمَّ يَصْطَلِحُ الثَّامِتُ عَلٰی رَجُلٍ كَوْرِكٍ عَلٰی ضَلِیْحٍ۔ (آن حضرت نے ایک فتنہ کا ذکر فرمایا پھر کہا کہ) اس کے بعد لوگ ایک شخص پر یعنی اس کی امامت پر راضی ہو جاتیں گے وہ ایسا ہو گا جیسے سرین کو ایک سلی پر رکھیں (وہ ہرگز نہیں جمنے کا مطلب یہ ہے کہ اس کی حکومت محض ناپائیدار اور لغو اور بے انتظام ہوگی)۔

ثُمَّ إِنَّ رَأْسًا نَاقِيَةً لِّصِیْبٍ مَّوْرِكٍ رَحِلًا۔ یہاں تک کہ آپ کی اونٹنی کا سر زمین کے مورک تک پہنچا تھا (اتنا اس کے سر کو زور سے کھینچا تھا کہ وہ چلنے سے باز رہے۔ مَوْرِكُ زَمِيْنٍ كَاوَدُ تَمِيْحٍ سَوَارٍ اِنَا پَاوْلُ اُتْمَا كِرْ رَكْلَةً لِيْتَا بِرٍ جِبْرَا كَابِ مِيْنِ پَاوْلٍ رَكْلَةً تَحْكُ جَانَا سَ۔ مجمع البحار میں ہے کہ مَوْرِكُ چمڑے کا تکیہ کی طرح زمین کے آگے ہوتا ہے۔)

سَكَانَ يَتْمَنِيْ اَنْ يُّجْعَلَ فِيْ رِوَسَا اِيْ صِلِيْبِيْ۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ اس بات سے منع کرتے تھے کہ دراک میں صلیب کی صورت بنائی جائے (دراک وہ کپڑا جو زینت کے لئے زمین پر لگاتے ہیں بعضوں نے کہا چھوٹا تکیہ یا تو شک جو زمین کے آگے ڈال کر پھر اس کو نیچے موڑ دیتے ہیں)۔

اِنْ كَانَ مَطْلُوْمًا فَوَسَّكَ اِلَىٰ شَيْءٍ جَزِيٍّ عِنْدَهُ۔ اگر ایک شخص کو ظلم سے خواہ مخواہ قسم دلائیں وہ تورک کرے

چھاپے کے حروف ہاتھ لگانے سے خراب نہیں ہوتے نہ پانی گرنے سے (مٹتے ہیں)۔

وَرَفَّ بِنُ تَوْفِكِ۔ حضرت خدیجہ رحمہ کے چچا تھے اور لوط کی ماں کا نام بھی وَرَّةٌ تھا یا رقیہ۔

وَسَرَ لِقَا۔ پاؤں موڑنا اترنے کے لئے یا آرام کے لئے اقامت کرنا قادر ہونا، سرین پر بیٹھا دینا، سرین پر مارنا۔

وَرَكٌ۔ سرین بڑا ہونا۔  
وَرَوَكٌ۔ لیٹنا۔

تَوْرِيْكٌ۔ سرین کے سامنے رکھنا قادر ہونا واجب کرنا، جانور کے سرین پر بیٹھنا، قسم دلانے والے کی نیت کے سوا دوسری نیت کرنا۔

مَوَادِكَةٌ۔ تجاؤز کرنا۔

تَوْرِكٌ۔ سرین پر زور دے کر بیٹھا نماز میں تورک یہ ہے کہ داہنے پاؤں پر سرین رکھنا یا دونوں سرین یا ایک سرین زمین پر رکھنا اور دونوں پاؤں ایک طرف نکال دینا (كَبِيْرًا اَنْ يُّسْجَدًا مَتَوَسِّمًا۔ تورک ہو کر سجدہ کرنا کرکڑ

رکھا ہے) وہ یہ ہے کہ سرینوں کو بہت اونچا کرے یا سرین کو اٹریوں سے جلادے۔ بالکل سرین علیحدہ نہ رکھے۔ ازہری نے کہا تورک کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ اخیر تشہد میں دونوں پاؤں ایک طرف نکال دے اور مقعد کو زمین سے لگا دے یہ سنت ہے۔ دوسرے یہ کہ قیام کی حالت میں اپنا ہاتھ سرین پر رکھے، یہ منع ہے۔)

سَكَانَ لَا يَتْمَنِيْ بِأَسَا اَنْ يَتَوْرِكَ الرَّجُلُ عَلٰی رَحِلِهِ۔  
الْيَتْمَنِيْ فِي الْاَرْضِ الْمُسْتَحْيِلَةِ۔ (تجاؤز نہ کرنا، کہا جو زمین برابر نہ ہو اگر اس میں نمازی اپنا سرین داہنے پاؤں پر رکھے (زمین سے نہ لگائے) تو کچھ قباحت نہیں ہے) یہ بھی تورک کی ایک صورت ہے۔)

سَكَانَ يَكْرَهُ التَّوْرِكُ فِي الصَّلَاةِ۔ ابراہیم نخعی (امام ابو حنیفہ کے استاذ الاستاذ) نماز میں تورک کو مکروہ



یعنی قسم کا مطلب کچھ اور رکھے جو قسم کھلانے والے کی نیت نہ ہو تو جائز ہے راگر واجبی طور سے قسم دی جائے پر حکم شرعی تب تو قسم کا مطلب وہی ہوگا جو قسم دلانے والے کا ہے اور تو ربیکا اس کو فائدہ نہ دے گی۔

لَا تَوْرِكُ فَإِنَّ قَوْمًا عَذِبُوا بِمَقْصِدِ الْإِسْلَامِ بِحَبْلِ  
وَالْتَوْرِكِ. تَوْرِكُ مَتَّ كَرُو كَيُونَكُمُ أَيُّ قَوْمٍ يَرُ الْكَلْبِيَّاءِ جُنَّ  
اور تَوْرِكُ کی وجہ سے عذاب اُترا (مُراد وہ تَوْرِكُ ہو کہ نماز  
میں کھڑے کھڑے دونوں ہاتھ سرین پر رکھے۔ جمع البحرین میں  
ہے کہ جو تَوْرِكُ نماز میں سنت ہے وہ یہ ہے کہ ہاتھ سرین  
پر بیٹھے اور دونوں پاؤں نیچے سے داہنی طرف نکال دے  
ایاں پاؤں زمین پر رکھے اور داہنے پاؤں کی پشت بائیں  
تلوے کی طرف کر دے اور مقعد زمین سے لگا دے اور جو  
تَوْرِكُ منع ہے اس کا ذکر اس حدیث میں ہے۔

وَأَمَّا مَوْجُوعٌ فَجُوعٌ جَانًا، غَضَبٌ هُونًا.  
تَوْرِكٌ يَحْتَضِرُ أَيُّهَا غُرُورُ كَرْنَا، مَجَانًا، غَضَبٌ دَلَانًا.  
إِسْرَامٌ وَتَمَنُّ سُوْجٌ جَانًا.  
تَوْرِكٌ سُوْجٌ جَانًا.

إِنَّهُ قَامَ حَتَّى دَسِمَتْ قَدَامَاهُ. آنحضرت تہجد  
کی نماز میں اتنا کھڑے ہوئے کہ آپ کے پاؤں سوج گئے۔  
حَتَّى تَدْرَمَ قَدَامَاهُ. یہاں تک کہ آپ کے پاؤں  
سوج جاتے۔

وَبَيْتُ أُمِّ سُلَيْمَانَ خَيْرٌ كُمْ فَكُلُّكُمْ رَمَاهُ  
أَنفَهُ. (حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما سے کہا) میں نے تمہارا  
کاموں کو اس شخص کے پتھر دیکھا جو تم سب میں بہتر ہے (مُراد  
حضرت عمر رضی اللہ عنہ) اب میں دیکھتا ہوں ہر ایک کی ناک پھولی  
ہوئی ہے (ہر ایک غصہ ہو کہ اس کو خلافت کیوں نہیں ملی)۔  
وَأَرَاكَ. اِحْتَمُ هُونًا.

تَوْرِكٌ أَمَّا زِي هُونًا.  
وَأَمَّا هَاءُ. اِحْتَمُ بَعْرَتِ، يَا بَهْتِ بَرَسْنِي وَالْأَبْرِي.

إِنَّ أُمَّكَ لَوَسَّهَا عَاءُ. تیری ماں تو احم ہے۔  
قَالَ لِيَدْرَجُلٍ نَعَمُ يَا أَدَمُ. امام جعفر صادق نے  
ایک شخص سے کہا، ہاں اسے احم۔  
وَرَمَى. بگاڑ دینا، کھالینا، پھیلنے پر مارنا، ٹسکنا، اگل ٹسکنا  
(جیسے درختی اور ریت ہے)

تَوْرِيَابِيَّةٌ مُجْطَابَا، ایک بات سے دوسرا مطلب مُراد لینا جس  
کو مخاطب نہ سمجھے، پوشیدہ کرنا، ہٹانا۔  
مُوَاسَرَاةٌ. مُجْطَابَا.

سَمَكَانٌ إِذَا أَسْرَادَ سَفَرًا أَوْ شَرَى بَغِيرَهُ. آنحضرت  
جب کسی سفر کا ارادہ کرتے (یعنی جنگ کے لئے) تو اس کو چھلنے  
اور ایسی بات کہتے جس سے لوگ اور جگہ جانا سمجھتے (اس میں  
یہ راز تھا کہ دشمن کو خبر نہ پہنچے وہ اپنا بند دست نہ کر سکے)۔  
لَيْسَ وَرَمَاءَ اللَّهُ مَرْمِيًّا. اللہ سے پرے پھرنے کوئی  
مطلب نہیں ہے بلکہ تمام عبادات کی غایت یہ ہے کہ اللہ کا  
قرب حاصل ہو۔ بس یہ ہو گیا تو انتہا کو پہنچ گئے۔

إِنِّي كُنْتُ خَلِيلًا لِمَنْ دَرَمَاءَ وَرَمَاءَ. حضرت  
ابراہیم علیہ السلام کہتے ہیں، میں تو حجاب کے پیچھے سے اللہ کا  
جانی دوست بنا، حضرت جبریل نے مجھ کو آکر خبر دی تو میں  
موسیٰ علیہ السلام سے کم درجہ ہوا کیونکہ انہوں نے اللہ تم سے  
بلا واسطہ سنا اور موسیٰ حضرت محمد سے کم ہیں جنہوں نے  
اللہ تم سے بلا واسطہ سنا اور اس کو دیکھا بھی)۔

أَشَى مِنْ مَعْتَهُ مِنَ السَّبِيِّ صَنِتُّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَدَامَ  
أَوْ مِنْ دَرَمَاءَ وَرَمَاءَ. کیا تم نے یہ آنحضرت سے سنا ہے  
یا بعد کے لوگوں سے؟

هُوَ أَبْنَانٌ مِنَ الْوَسَاءِ. (شعبی نے ایک بچہ کو دیکھا  
جو ایک شخص کے ساتھ تھا، اس شخص سے پوچھا یہ تیرا بچہ ہے  
اس نے کہا میرے بیٹے کا بیٹا (پوتا) ہے شعبی نے کہا وہ تیرا  
بیٹا ہے وراہ زبانی پوتا ہے۔ عرب لوگ پوتے کو وراہ  
کہتے ہیں)۔

صَلَّيْتُ وَرَأَى الْمَلِيحَةَ فَطَلَّ اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّوًا فِي  
 فِي حَضْرَتِ كَيْ سَجَّ نَازِطِي (كَيْ وَرَأَى كَيْ مَعْنَى آگے كے  
 آتے ہیں، جیسے اس آیت میں وَكَانَ دَرَمًا مَلِكًا  
 وَدَاكُلًا سَفِينَةً عَصَبًا)۔

أَلَا مَا مَرَّجَنَةً يُفَعَّاتِلُ مِنْ دَرَمًا آيَةً. امام سپر  
 ہے لوگ اُس کی آڑ میں لڑتے ہیں یا اُس کے آگے ہو کر لڑتے  
 ہیں (جہاں سردار نہ رہا فوج پریشان ہو جاتی ہے)۔  
 كَيْ وَرَأَى مَعْنَى دَرَمًا آيَةً۔ ہم اس کی خبر ان لوگوں کو  
 لے دیں جو ہمارے پرے رہتے ہیں یا جو ہمارے بعد پیدا ہوں  
 گے ریشے، پوتے، پروتے، نواسے، کنواسے کو نڈی کا سے  
 مال تماشے وغیرہ)

لَا تَبْتَلِي جَوْفَ أَحَدِكُمْ فَيُعْمَى حَتَّى يَبْرِيَهُ  
 خَيْرٌ لَّهِ مِنْ أَنْ تَبْتَلِي شِعْرًا. اگر تم میں سے کسی کے پیٹ  
 میں پیپ بھر جائے یہاں تک کہ اس کو بیمار کر دے یا کھا جائے  
 یا پھیڑے تک پہنچ جائے تو وہ اُس سے بہتر ہے کہ اس  
 کا پیٹ شعروں سے بھرے (مراد وہ اشعار ہیں جو وہی  
 شقیہ مضامین خال و خط کی تعریف اور فسق و فجور کی باتیں  
 کہتے ہوں، نہ کہ وہ شعر جن میں اللہ تعالیٰ اور رسول صلی اللہ علیہ  
 وسلم پر تعریف ہو یا جن سے اللہ اور رسول کی محبت پیدا ہو یا  
 شریعت کے احکام اور مسائل ہوں، یا گفتار کی ہجو یا  
 بڑائی ہو)۔

لَفَحَّتْ قَاوَسَاتٍ. تم نے چھوٹا پھر شکار یا عرب  
 لوگ کہتے ہیں دَرَمًا آيَةً السَّيِّئَةُ یعنی چھاق لے آگ  
 نکالی۔ آدسا آج اُس میں سے آگ نکالی۔ حربی نے کہا:  
 اُس کو کسنا چاہئے تھا قَاوَسَاتٍ قَاوَسَاتٍ یعنی چھاق ماری  
 بھر آگ لگائی)۔

حَتَّى آدَسَايَ قَبَسًا لِقَائِي. یہاں تک کہ ایک انگارہ  
 زبور، انگارہ لینے والے کے لئے روشن کر دیا یعنی طاہر  
 برایت کے واسطے راستہ صاف کر دیا)۔

تَبَعْتُ إِلَى أَهْلِ الْبَصْرَةِ فَيَوْمَئِذٍ. آپ بصرے والوں  
 کے پاس بھیجے ان کی رائے معلوم کی جائے۔  
 وَرَيْتُ النَّامَا. میں نے آگ نکالی۔  
 سَتَوْرَيْتُ فَلَا نَامَا آيَةً. میں نے فلاں شخص سے درخواست  
 کی کہ اس معاملہ میں اپنی رائے بیان کرے۔

إِنَّ امْرَأَةً شَكَّتْ إِلَيْهِ كُذَّوْحًا فِي ذِرَاعَيْهَا مِنْ  
 احْتِرَاشِ الْقَبَابِ فَقَالَ لَوْ أَخَذَتِ انْقَضَتْ قَوْمًا يَنْبَغُ  
 ثُمَّ دَعَوْتِ بِمَلْنَفَةٍ فَتَمَلَّتْهُ كَانَ أَشْبَحَ. ایک عورت نے  
 حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے شکایت کی کہ میری بائیں گور پھوڑوں (سوساروں)  
 کا شکار کرتے کرتے چھل گئی ہیں۔ آپ نے کہا اگر تو ایک گور پھوڑ  
 (سوسار) لے اس کو تیل میں پکائے پھر ایک مرتبان میں اُس  
 کو رکھ دے اور ہاتھ پر لٹی رہے تو تجھ کو فائدہ ہوگا۔

حَتَّى تَوَاسَى عَتِي. یہاں تک کہ مجھ سے چُھپ گیا۔  
 لَوْ مَرَرْنَا بِالْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ وَهُوَ مُتَوَسِّرٌ. کاش ہم  
 امام حسن بصری رضی اللہ عنہ کے پاس چلیں وہ اس زمانے میں (تحتاج  
 بن يوسف کے ڈر سے ابوخلیفہ کے گھر میں) چُھپے ہوئے تھے (تحتاج  
 نے ان کو بھی قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا)۔

كَانَ مُتَوَارِيًا. بگڑوں سے چُھپے ہوئے تھے۔  
 غَدَبَتِ الشَّمْسُ يَا تَوَاسَى. سورج ڈوب گیا، چُھپ گیا۔  
 قَمَا تَوَاسَى يَدَايَ مِنْ شَعْرَةٍ تَمَّارَةٍ. ہاتھ لے  
 ایک بال بھی نہیں چُھپایا۔

يُؤَا سِيَهُ اِبْطَالًا. جس کو بلال رضی اللہ عنہ کی بغل چُھپا لیتی  
 تھی (اتنا تھوڑا سا کھانا تھا)  
 تَوَارَى الشَّقِيقُ شَفَقًا رُوبًا كَيْ.  
 قَوَاسِيَتُهُ. میں نے اس کو دفن کر دیا (چُھپا دیا)۔  
 دَاوَسَايَ مِنْهُ مَنَقَبَةٌ. ان سے زیادہ ظاہر تعریف  
 اور صفت ہیں۔

وَفِي الشَّوْبِيِّ التَّوَسِيَةِ مَسِيَّةً. مولیٰ بکریوں میں  
 ایک مسند دینی ہوگی (یعنی دو برس کی بکری، جو تیسرے

میں لگی ہو۔

تَوَسَّأَةً (راصل میں تَوَسَّيَةٌ تھا یعنی روشنی اور نوری  
 نَزَلَتْ التَّوْرَةَ فِي سِتِّ مَضْيَبِينَ مِنْ شَهْرِ رَمَضَانَ  
 وَالْأَنْجِيلُ فِي إِثْنَيْ عَشَرَ مِنْهُ وَالرَّبُّوْرُ فِي ثَمَانِيَةِ  
 عَشْرٍ مِنْهُ وَالْفُرْقَانُ فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ تَوْرَةَ مُشْرِفٍ  
 رَمَضَانَ كِي حِسْطِي تَارِيخِ كُوْزِي اور انجیل بارہویں تاریخ میں  
 رَمَضَانَ كِي اور زبور اٹھارہویں تاریخ میں رَمَضَانَ كِي اور  
 ستر آن شب قدر میں اُتر ا یعنی ۲۳ یا ۲۴ شب کو) - جَلَّارٌ  
 إِذَا تَوَسَّأَى الْقُرْآنَ كَانَ وَقْتُ الصَّلَاةِ وَالْإِلَّ  
 جب سورج کا گردہ چُپ جائے (افق کے نیچے چلا جائے) تو  
 مغرب کی نماز کا اور روزے کے افطار کا وقت آلیا۔  
 تَوَاسَى مِنَ التَّبَوُّدِ كُرُوْنَ سَے چُپ گیا۔  
 يَحْبَطُ دَعْوَتُكَ مِنْ دَسَائِيهِمْ تیری دُعا ان کو ہر طرف  
 سے گھیر لے گی۔

وَدَسَائِيٌّ - وزیر ہونا (جیسے مَوَازِنَةٌ ہے اور  
 مَوَازِنَةٌ کے معنی توت دینا بھی ہیں)

إِيزَارٌ - محفوظ کرنا۔

تَوَسَّأٌ - وزیر ہونا۔

إِسْتِزَارٌ - کسمل پہننا۔

إِسْتِيزَارٌ - وزیر بنانا۔

لَا تَزِيْرُوا إِزْمَاءَ وَزَرَآ أُخْرَى كُوْنِي بُوْجُوْهُ اُتْمَانِي  
 والی دوسرے کا بوجھ نہیں اُٹھائے گی۔ (یعنی ہر ایک کے گناہ  
 کا مواخذہ اُسی سے ہوگا۔ یہ آیت قانون کے ہزاروں مسئلوں  
 کا جواب ہے)۔

قَدَّرَ وَصَعَتِ الْهَرَبُ اَوْ زَارَهَا جَنگ نے اپنے  
 بوجھ اُٹار دیے (یعنی زارانی ختم ہو گئی لوگوں نے ہتھیار کھول  
 ڈالے)

اَرْجَعْنَ مَا جُوْرَاتٍ غَيْرَ مَا زُوْرَاتٍ - ثواب لیکر  
 لوٹو نہ کہ گناہ لے کر (قاعدے سے موزوں نہ ہونا تھا لیکر  
 ما جُوْرَاتٍ کے وزن پر ما زُوْرَاتٍ کر دیا)۔

تَحْنُ الْأَمْرَاءُ وَأَنْتُمْ الْوَزَرَاءُ - ہم امیر  
 (خلیفہ) رہیں گے یعنی قریش کے لوگ اور تم یعنی انصار  
 ہمارے وزیر اور مشیر ہو گے (ہمارے مددگار اور صوبہ دار)  
 لَكَ الْمَهْدَانُ عَلَيْهِ الْوِزْرُ - تجھ کو مبارک باد ہے اور  
 گناہ اس پر ہے۔

وَزْرَعٌ - روکنا، منع کرنا قید کرنا۔

وَزْوَجٌ - بیگانا، ترغیب دینا۔

تَوَزَّيْعٌ - ہاشنا، تقسیم کرنا۔

إِيزَاعٌ - بیگانا، ابھام ہونا، تقسیم کرنا۔

تَوَزَّعٌ - جدا جدا ہو جانا۔

إِسْتِزَاعٌ - باز آجانا۔

إِسْتِيزَاعٌ - ابھام چاہنا۔

وَزْعَةٌ - بادشاہ کے معاون مددگار پولیس وغیرہ

كَانَ أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ يَا مَرْيَمُ كَيْدًا قَتَلَتْ  
 مِنْ دَسَائِعِ دَسَائِعِ - حضرت علی رضی اللہ عنہ دیکھتے تھے وہ پر دے کی  
 آڑ میں دفن کر دیتے تھے (ان کی موت ظاہر نہیں کرتے  
 تھے نہ ان پر نماز پڑھتے تھے)۔

أَرْسَلْتُ إِلَيْهِمْ رَسُولًا مِنْ دَسَائِعِ فَاسْمَاعِيلُ  
 وَأَدْعُوْنِي - میں نے ان کے پاس ایک پیغمبر پر دے کی آڑ سے  
 بھیجا تو مجھ سے انکو اور محمد سے دُعا کرو۔

أَنْتُمْ كَهْفُ الْوَسَائِي - تم مخلوقات کے لئے سایہ ہو۔

كَأَنِّي بِالنَّاسِ يَخْرُجُونَ مِنْ دَسَائِيكَ - گویا میں امام

ہدی کو دیکھ رہا ہوں وہ دربان سے نکلے ہیں (دربان ایک  
 موضع کا نام ہے)۔

### بَابُ الْوَادِعِ الزَّارِ

وَزْرًا - اٹھانا، لا دانا۔

وَزْرًا - بند کرنا غالب ہونا۔

مَنْ يَزِمُ السُّلْطَانَ أَكْثَرُ مِمَّنْ يَزِمُ الْقُرْآنَ -  
 لوگ جو بادشاہ کے خوف سے جرم سے باز رہتے ہیں ان کی زیادہ  
 ہیں جن کو قرآن باز رکھتا ہے (یعنی اللہ سے ڈرنے والے کم ہیں اور  
 حکومت سے ڈرنے والے بہت)۔

إِنَّ الْبَيْتَ سَأَى جَبْرِئِيلُ يَوْمَ بَدْرٍ يَزِمُ الْمَلَائِكَةَ  
 ابلیس نے دیکھا کہ حضرت جبرئیلؑ بدر کے روز فرشتوں کی صفیں  
 جا رہے ہیں (ان کو جنگ کے لئے مستعد اور تیار کر رہے ہیں)۔  
 إِنَّ الْمُغِيرَةَ رَجُلٌ وَازِعٌ - مغیرہ بن شعبہ فوج کی  
 افسری کے لائق ہیں (فوج کے آگے رہنے کے اس کو لڑانے  
 کے لائق ہیں)۔

إِنَّهُ شَكِيَ إِلَيْهِ بَعْضُ عَمَلَيْهِ لِيَقْتَصَّ مِنْهُ فَقَالَ  
 آفِيئًا مِنْ ذَرَعَةِ اللَّهِ - حضرت ابو بکر صدیقؓ نے ان کے  
 بعض اعمال کی شکایت کی گئی اور یہ چاہا گیا کہ ان سے قصاص  
 لیا جائے۔ تب انہوں نے کہا: "کیا میں اللہ تم کی پولیس سے  
 قصاص لوں؟" (حالانکہ وہ لوگوں کو شر سے باز رکھتے ہیں،  
 شریروں کو گرفتار کر کے سزا دیتے ہیں)۔

إِنَّ عَمْرًا قَالَ لَأَبِي بَكْرٍ أَقْصَى مِنْ هَذَا يَا لَأَفِيئًا  
 فَقَالَ أَنَا لَا أَقْصَى مِنْ ذَرَعَةِ اللَّهِ قَامَةً - حضرت  
 عمرؓ نے حضرت ابو بکر صدیقؓ سے کہا۔ اس کا قصاص اس  
 سے دلائیے۔ انہوں نے کہا میں اللہ کی فوج سے قصاص نہیں  
 لوں گا۔ تب حضرت عمرؓ خاموش ہو رہے۔

لَا يَذِمُّ النَّاسَ مِنْ ذَرَعَةِ يَا ذَا زِعٍ - لوگوں کے لئے  
 ایک افسہ اور اس کے معاون ضروری ہیں (جو ظالموں کو ظلم سے  
 اور شریروں کو ارتکاب جرائم سے روکیں ورنہ سارا ملک تباہ  
 ہو جائے گا)۔

لَا يَذِمُّ رَجُلٌ عَنْ جَمَلٍ يَحْمِلُهُ - کوئی شخص کسی  
 اونٹ کی ناک میں ٹھیک ڈالنے سے نہ روکا جاتے۔

أَسْرَدْتُ أَنْ أَكْتَفَ عَنْ وَجْهِ أَبِي لَمَّا قُتِلَ وَاللَّيْثُ  
 صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْظُرُ إِلَى فَلَانٍ يَزِعِي رَجَابًا

کہتے ہیں) میں نے یہ چاہا کہ اپنے باپ کا منہ کھول کر دیکھوں  
 جب وہ جنگ احد میں مارے گئے تھے۔ آن حضرت مجھ کو  
 دیکھ رہے تھے، آپ نے مجھ کو جھڑکا نہیں (منع نہیں کیا)۔  
 إِنَّهُ حَلَقَ شَعْرًا كَفِي الْحَجِّ وَوَزَعَهُ بَيْنَ النَّاسِ  
 آنحضرت نے حج میں اپنا سر منڈایا اور بال لوگوں کو  
 تقسیم کر دیئے (تاکہ تبرک کے طور پر اپنے پاس رکھیں)۔  
 إِلَى غَنِيْمَةٍ قَتَوْا عَوْنَهَا - کچھ بکریوں کی طرف ان  
 کو بانٹ لیا۔

إِنَّهُ خَرَجَ لَيْلَةً فِي شَهْرِ رَمَضَانَ وَالنَّاسُ  
 آذْرَاعٌ - ایک رات حضرت عمرؓ رمضان کے مہینے میں  
 مسجد میں گئے۔ دیکھا تو لوگ الگ الگ جماعتیں کر رہے ہیں  
 (تراویح متعدد اماموں کے پیچھے پڑھ رہے ہیں۔ حضرت عمرؓ  
 نے ان سب کو ایک قاری کے پیچھے پڑھنے کا حکم دے دیا  
 کوئی یہ وہم نہ کرے کہ حضرت عمرؓ نے اپنی طرف سے دین  
 میں ایک بات شریک کر دی جس کا اختیار ان کو نہ تھا اسی  
 طرح بین رکعت تراویح کا حکم اپنی رائے سے دیدیا جاتا  
 دکلا کہ حضرت عمرؓ ایسا کرتے بلکہ انہوں نے طریقہ نبویؐ کا  
 اتباع کیا۔ آنحضرتؐ کی حیات میں ایک ہی امام کے پیچھے سب  
 تراویح پڑھی۔ ایک مسجد میں متعدد جماعتیں ایک ہی وقت  
 میں آنحضرتؐ کے عہد میں کبھی نہیں ہوئیں۔ اسی طرح حضرت  
 عمرؓ نے ضرور آنحضرتؐ کو بین رکعتیں تراویح کی بھی پڑھنے  
 دیکھا ہو گا۔ گو ہم تک یہ روایت بہ سند صحیح نہیں پہنچی اس  
 کی سند میں ابو شیبہ ابراہیم بن عثمان منکر الحدیث ذکر  
 حضرت عمرؓ کا زمانہ اس سے بہت پہلے تھا۔ ان کو بہ سند  
 صحیح یہ روایت پہنچ گئی ہوگی۔ یا انہوں نے خود دیکھا  
 ہو گا۔ اب یہ جو حضرت عمرؓ نے کہا "یہ اچھی بدعت ہے"  
 اس کا یہ مطلب نہیں کہ بدعت نبیؐ کوئی اچھی ہوتی ہے،  
 کیونکہ ہر بدعت گمراہی ہے جیسے دوسری حدیث میں وارد  
 ہے بلکہ نئی بات ہے اس لئے کہ حضرت ابو بکرؓ کی خلافت

میں لوگ الگ الگ جماعتیں تراویح کی کرتے رہے تو گویا قدیم دستور تو یہی ہو گیا اور ایک جماعت کرنا ایک نیا کام ہو گیا بغرض یہ ہے کہ بدعت کے دو معنی ہیں۔ ایک بدعت لغوی یعنی نیا کام اس میں جو شریعت سے ثابت ہو اور اس کی دلیل موجود ہو، وہ بدعت حسنہ ہے اور جس کی شریعت میں کوئی اصل نہ ہو، وہ بدعت سیئہ ہے اور اس دوسری قسم کو بدعت شرعی کہتے ہیں۔ ہر بدعت شرعی گمراہی ہے اور اُس کی تقسیم حسنہ اور سیئہ کی طرف نہیں ہے بلکہ اُس کا ہر ایک فرد سیئہ ہے اور یہی حدیث شریفہ کا مضمون ہے۔

يَقْرَبُ بِهَا بِرَّكَاتٍ يُزَاعُ الْمَخَاضِ مُشَاشَةً. اسی ضرب جیسے پیٹاب اپنے قظروں کو جُدا جُدا اُڑاتا ہے (ایک روایت میں عَشَّاشَةٌ ہے معنی وہی ہیں)۔

إِنَّهُ كَانَ مُؤَذِّنًا بِاللَّيْلِ وَالنَّوَالِكِ. آل حضرت سواک کے بڑے حرمین اور شیفینہ تھے (آپ کے مزاج میں لطافت اور نفاست اور پاکیزگی بدرجہ کمال تھی جتنی سواک زیادہ کر دیتا ہی نہ صاف اور بے بو سے پاک رہتا ہے۔ جو لوگ سواک کا بو نہیں کرتے اُن کے مُنہ سے ایسی بو آتی ہے کہ پاس بیٹھنے والے کو نفرت ہوتی ہے)۔

اللَّهُمَّ اَوْزِعْنِي سُدَّكُمْ نِعْمَتًا يَا اللَّهُ تبارک و تعالیٰ جو تیری نعمتوں کا شکر کرنے کی توفیق دے (میرا دل شکر کی طرف مائل کر دے)۔

يَابَسْمِيَّةُ ذَا الْاِثْقَالِ الْاَوْزَاعِ. بٹھا وازع ہی پر رواج کہتے ہیں اُس شخص کو جو مسجد میں صفوں کے آگے رہ کر صفیں برابر کرتا ہے کسی کو آگے بٹھاتا ہے کسی کو پیچھے ہٹاتا ہے۔

السُّلْطَانُ دَرَّعَهُ اللهُ فِي امْرَأَتِهِ. بادشاہ رسل اللہ کا مددگار ہے اس کی زمین میں روہ ظالم کے ظلم کو روکتا ہے، مجرموں کو نواز دیتا ہے، گویا اللہ کی پولیس کا افسر ہے۔

وَرَزَعٌ تَهْوَرُ تَهْوَرًا كَرَكٍ يَمِينِكَا.

تَوَزَيْعٌ. صورت بنانا۔

اِيْتِزَاعٌ بِمَعْنَى دَرَّعٌ هُوَ.

دَرَّعٌ. رُعْشَةٌ.

دَرَّعَةٌ. گرگٹ یا سپک چھپکی (مذکر ہو یا مؤنث اُس کی جمع اُوَزَاعٌ اور دُرَّعَاتٌ اور اِرْزَاعٌ ہے)۔

وِرْزَاعٌ. ضعیف اور ناتوان لوگ۔

أَمْرٌ يَفْتُلُ الْوَرِزْعَ. چھپکی کو مار ڈالنے کا حکم دیا۔

لَمَّا أَحْرَقَ بَيْتَ الْمَقْدِسِ كَانَتْ الْاَوْزَاعُ مُتَفَعِّفَةً.

جب بیت المقدس جلا یا گیا (اس کو نروڑنے جلا دیا تھا) تو

گرگٹ سپک آگ کو چھونک رہے تھے (مشہور یہ ہے کہ گرگٹ

حضرت ابراہیم پر آگ چھونک رہا تھا)۔

مَنْ قَتَلَ الْفَوْسِقَةَ فِي اَوَّلِ صَبَإٍ فَلَهُ كَنَّا.

جو کوئی گرگٹ یا چھپکی کو پہلی مار میں مار ڈالے اُس کے لئے

اتنا ثواب ہے۔

إِنَّمَا اسْتَأْمَرَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

فِي قَتْلِ الْوَرِزْعَانِ فَأَمْرَهَا بِذَلِكَ. اُمّ شریک آنحضرت

سے اجازت چاہی کہ گرگٹوں کو مارنے کی، آپ نے ان کو حکم

دیا کہ مار ڈالو۔

إِنَّ الْحَكَمَ بَيْنَ الْعَاصِ ابْنِ مَرْوَانَ حَالِي رَسُولِ

اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ خَلْفِهِ فَعَلِمَ بِذَلِكَ

فَقَالَ كَذِبًا فَكُنْتُ كُنْتُ فَاَصَابَهُ مَكَانَهُ وَرَزَعٌ

لَمْ يَفَادِقَهُ. حکم بن ابی العاص جو مروان کا باپ تھا

اُس نے پیچھے سے آل حضرت کی قتل کی راہ کو منہ

چڑھایا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہو گیا۔

(آپ نے دیکھ لیا) تو فرمایا تو ایسا ہی ہو جا۔ اس کو اسی

جگہ رُعْشَةٍ کی بیماری ہو گئی جو مرتے دم تک نہیں گئی۔ اُس کا

مُتْنٌ دیا ہی رہ گیا جیسا اُس نے چڑھانے کو بنا یا تھا۔

ایک روایت میں ہے کہ آپ نے حکم بن ابی العاص پر لعنت

کی اور مروان کو گرگٹ اور گرگٹ کا بیٹا کہا۔ اسی لئے حضرت عائشہ نے مروان کے حق میں فرمایا کہ وہ اللہ کی لعنت کا ایک ٹکڑا ہے۔  
 لَمَّا وُلِدَ مَرْوَانَ حَضَرُوا بِهِ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَدْعُو لَهُ فَأَمَرَ سَلُوبًا إِلَى عَائِشَةَ فَتَلَمَّهَا خَيْرًا بَتْ مِنْهُ قَالَ أَخْرِجُوا عَنِّي الْوَزْغَ بْنَ الْوَزْغِ - جب مروان پیدا ہوا تو اس کو اس حضرت کے سامنے لے جانا چاہا تاکہ آپ اس کے لئے دعا کریں، اس کے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے پاس بھیج دیا۔ وہ اس کو لے کر آں حضرت کے پاس پہنچیں۔ آپ نے فرمایا ارے اس گرگٹ کو گرگٹ کے بیٹے کو میرے پاس سے نکالو۔  
 إِنَّهُ أَمَرَ بِقَتْلِ الْوَزْغِ. اں حضرت نے چھپکلی کو مار ڈالنے کا حکم دیا۔

لَيْسَ يَمُوتُ مِنْ بَنِي أُمَيَّةٍ مَيِّتٌ إِلَّا مَسِيحٌ وَرِغَا  
 بِنِي أُمَيَّةٍ مِنْ سَبْعِ كُوفِي مَرَّاهُ تُوهُ غَرَّكَ بِنَادِيَا جَانَا  
 كُنْتُ مَعَ أَبِي قَاعِدًا فِي الْحِجَابِ إِذْ أَوْرَغَ يُدْعُونَ  
 لِسَانَهُ فَقَالَ أَبِي لِسُرْجِلٍ آتَدَا بِرَأْسِي مَا يَقُولُ هَذَا  
 الْوَزْغُ فَقَالَ لَا أَعْلَمُ فَقَالَ يَقُولُ وَاللَّهِ لَسُنَّ  
 ذِكْرُكُمْ عُمَانَ بَشْتَمُوا لَكَ شَتْمًا عَنِيَا. (امام  
 جعفر صادق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے) میں اپنے والد امام محمد باقر کے ساتھ حطیم کعبہ میں بیٹھا تھا اتنے میں ایک گرگٹ کو دیکھا زبان سے کچھ آواز نکال رہا ہے۔ میرے والد نے ایک شخص سے کہا، تو جانتا ہے یہ کیا کہتا ہے؟ اس نے کہا نہیں، میں نہیں جانتا۔ میرے والد نے کہا وہ یہ کہتا ہے۔ خدا کی قسم اگر تم نے حضرت عثمان کو برا کہا (گالی دی) تو میں حضرت علی کو برا کہوں گا مگر جسم کہتا ہے یہ دونوں روایتیں امامیہ نے کی ہیں

۱۷ واضح رہے کہ حضرت عثمان بن عفان بھی بنو امیہ میں سے تھے اور پھر یہ کہ بنو عباس نے بیشتر اموی خلفاء کی قبریں گھود کر ان کے ڈھانچے بنائے تھے مگر ان میں سے کوئی مسخ نہ ہوا تھا۔ بلکہ ایہ قون صریح طور پر ظاہر ہے، اور موضوع ہے۔ ۱۷ (دعویٰ)

اور حجہ کو ان کی صحت پر اعتماد نہیں ہے۔ کیونکہ ان میں صریح تنازع کا ثبوت ہے جو مستدوں اور بودھوں کا اعتقاد ہے اور اہل اسلام بالاتفاق اس کے منکر ہیں اور قرآن کریم سے بھی یہی ثابت ہے کہ جو عالم آخرت کو گیا پھر وہ دنیا میں آئے والا نہیں۔ مجمع البحرین میں ہے۔ امام جعفر صادق نے اپنے والد کا وہ قول جو ابھی گزر الفلک کر کے یہ فرمایا۔ پھر میرے والد نے کہا، جب عبد الملک بن مروان حملے لگا تو وہ گرگٹ کی صورت میں مسخ ہو گیا اور پاس والوں کے ہاتھ سے کل بھاگا وہاں اس کا بیٹا بھی تھا۔ جب لوگوں نے اس کو نہ پایا تو سخت دشوار گزرا اور سوچنے لگے کہ اب کیا کریں۔ آخر ان کی رٹنے یہ ٹھہری کہ ایک لکڑی لیں اس کو آدمی کی طرح لٹا کر کفن میں انھوں نے ایسا ہی کیا اور لکڑی پر لوہے کی زرہ پہنا دی، پھر کفن پہنا کر اس کو دفن کر دیا اور بیات سوائے میرے اور عبد الملک کے لڑکے کے اور کسی کو معلوم نہیں ہوئی۔  
 انتہی مانی مجمع البحرین)۔

وَزْغٌ - جلدی جانا، جلدی جانا۔  
 تَوَزَيْفٌ اور لَيْزَانٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔  
 مَوَازِنَةٌ - برابر برابر خرچ نکالنا سفر میں جس کو مَنَاهَدَةٌ بھی کہتے ہیں۔  
 وَزْغٌ - آدا کر دینا، دن میں ایک ہی بار کھانا (جیسے تَوَزِيمٌ ہے)۔  
 وَزِيمَةٌ - ایک گٹھا، گڈی۔  
 وَزَامِرٌ - جلدی۔  
 وَزْنٌ يَازِنَةٌ - تولنا، اندازہ کرنا، انچنہ کرنا، تخمینہ کرنا، تول کر دینا۔  
 وَزَانَةٌ - بھاری پنا۔  
 تَوَزِينٌ - مادت کرنا۔  
 مَوَازِنَةٌ - برابر کرنا، مقابل کرنا، محاذی کرنا حال کے عرف میں موازنہ اس انداز کو کہتے ہیں جو آئندہ سال کے

داخل اور خارج کا کیا جائے یعنی میزانیں میں اس کو بکتہ کہتے ہیں

رَائِيَانٌ - عادت کرانا۔

تَوَازُنٌ - برابر ہونا۔

إِتْرَانٌ - تول کر لینا۔

تھی عن بیع الثمار قبل ان يؤزن یا حتی يؤزن پھلوں اور میوؤں کو اس وقت تک بیچنے سے منع فرمایا جب تک ان کا انچنہ تخمینہ و اندازہ نہ کیا جائے (اور یہ اندازہ اس وقت ہوتا ہے جب ان میں پختگی آجاتی ہے تو اس سے پہلے بیچ سے منع فرمایا۔ کیونکہ آفت کا احتمال رہتا ہے دوسرے فقیروں کی حق تلفی ہوتی ہے ان کو میوہ یا کھیت کاٹنے وقت کچھ دینا چاہیے) تھی عن بیع الثمر حتى يؤكل منه و حتى يؤزن

کھجور کی بیچ سے اس وقت تک منع فرمایا جب تک وہ کھانے کے لائق نہ ہو جائے (گدڑ نہ ہو جائے) اور جب تک اس کا انچنہ (تخمینہ) نہ کیا جائے (انچنہ پختگی کے بعد ہی کیا جاتا ہے)۔

بِسَاءَةِ الْيَوْمِ - اللہ کے ہاتھ میں ترازو ہے۔  
 كُوْزِيْنَةٌ بِمَا قُلْتِ كُوْزِيْنَةٌ - تولے بچنے کے اب تک کہے، میں نے جو چاہے اب کہے اگر وہ ان کے ساتھ تولے جائیں تو برابر اتریں گے۔

كُوْزِيْنَةٌ بِأَمْتِيْهِ لَسَرَجٍ - اگر میں ان کو ان کی ساری امت ایک طرف رکھ کر تولوں تو ان کا پتہ بھکارے گا ساری امت سے بھی وہ بھاری نکلیں گے۔

وَرَأَى لَوْزِيْنَ مِثْلًا مِثْلًا - برابر ہوزن۔  
 وَرَأَى شَرًّا مِثْلًا - اپنے درختوں کے کھجور کا اندازہ دانچنہ

الْوَزْنُ وَزْنُ مَكَّةَ - تول کہ والوں کی معتبر ہوگی۔  
 (یعنی زکوٰۃ صدقہ وغیرہ تمام دینی معاملات میں۔ اور اپ دینہ والوں کا معتبر ہوگا۔ تو امام ابوحنیفہ نے جو رطل اور صاع عراقی والوں کا معتبر رکھا ہے یہ درست نہیں ہے۔ مجاز والوں

کا رطل اور صاع معتبر ہے)۔

زِنَةٌ تَعَوِّثُهُ - اس کے تخت کے وزن میں۔

إِنَّ اللَّهَ يَنْصِبُ مِيزَانَ لَهُ لِسَانٌ وَكَيْفَتَانِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَتُوْزَنُ بِهِ أَعْمَالُ الْعِبَادِ - اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایک ترازو کھڑا کرے گا اس کو زبان بھی ملے گی، اس کے دو پلٹے ہوں گے جن سے بندوں کے اعمال (اچھے اور بُرے) تولے جائیں گے۔

إِنَّ جِبْرِيْلَ نَزَلَ بِالْمِيزَانِ فَدَاقَعَهُ إِلَى نُوْحٍ وَقَالَ مَرْقُومًا يَزِنُوْا بِهِ - حضرت جبریلؑ ترازو لے کر آسمان سے اترے اور وہ ترازو حضرت نوحؑ کو دے دیا۔ ان سے کہا اپنی قوم کو حکم کرو اس سے تولے کریں۔

الْقَلْبُ وَالْمِيزَانُ فَتَمَنُّ وَفِي الْمِيزَانِ نِسَابُ كُوْبَا تَرَاوِدُ بَعِيْطِيْنَ كُوْبَا تَرَاوِدُ بَعِيْطِيْنَ كُوْبَا تَرَاوِدُ بَعِيْطِيْنَ اور تبدیل ارکان کے ساتھ (وہ پورا ثواب بھی لے گا۔) (ورنہ ثواب بھی کم لے گا)۔

وَرِيْءٌ - جمع ہونا۔  
 مَوَازَاةٌ - برابر ہونا۔

إِتْيَانٌ - ٹیکادینا۔  
 تَوَازِيْءٌ - برابر ہونا۔

فَوَازِيْنَا الْعَدَاةَ وَصَافَقْنَا هُمْ - پھر ہم دشمن کے برابر ٹھہرے اور اس کے سامنے صفیں بانڈھیں۔

بَابُ الْوَاوِ مَعَ السِّينِ

وَسَخٌّ - میل چڑھنا۔  
 تَوَسَّخْتُ - میل کرنا۔  
 تَوَسَّخْتُ - اور اِتَّسَخْتُ - میل ہونا۔  
 وَتَسَّخْتُ - میل کھیل (اَوْتَسَخْتُ جمع ہے)  
 الْقَصْدَةُ - اَوْتَسَخْتُ التَّاسِيْءَ - صدقہ اور زکوٰۃ

اور ان کے ماؤں کا میل ہے (اس کے بچنے سے مال صاف ہو جاتا ہے  
دوبنی ہاشم کے لئے درست نہیں ہے)۔

وَسَادَةٌ تَكْتَبُ

تَوَسِيدًا تَكْتَبُ مَرَّةً تَلْ رَكْعَةً أَمْ بَارَانَا.

تَوَسِيدًا مَرَّةً تَلْ رَكْعَةً.

قَالَ لِعَدِي بْنِ حَاتِمٍ إِنَّ وَسَادَةَ إِذَنْ لَعَرِيضُ  
آن حضرت نے عدی بن حاتم سے فرمایا: تب تو تیرا تکیہ خوب چوڑا  
ہو گا مطلب یہ ہے کہ تیری گدی چوڑی اور سر بڑا ہو گا جو نادانی  
کی نشانی ہے۔ چنانچہ دوسری روایت میں ہے إِنَّ لَعَرِيضُ  
الْقَفَا تَوَسِيدًا تَكْتَبُ مَرَّةً تَلْ رَكْعَةً أَمْ بَارَانَا  
بَيْضٌ أَوْ خَيْطٌ أَسْوَدٌ سِدٌّ وَدَعَاكَ سَفِيهٌ أَوْ سِيَاهٌ سَجَّ  
ان کو تکیے کے تلے رکھا، گویا اس نے رات اور دن کو اپنے تکیے  
کے تلے رکھ لیا جو اصل مراد ہے خیطین سے اور اس کی گدی بہت  
چوڑی ہوتی کہ رات اور دن اس کے تلے آگئے۔

ثَلَاثَةٌ لَا تَوَسَّدُ أَوْ سَادَةً وَالذُّهْنُ وَاللِّبَنُ  
تین چیزوں کا پھیر دینا درست نہیں رہے لینا چاہئے) ایک تکیہ  
دوسرے تیل (خوشبو) تیسرے دودھ۔

صَاحِبُ الظُّهْرِ وَالتَّعَلُّقِ وَالْوَسَادَةِ  
کے وضو کا پانی اور جو تہ اور تکیہ اٹھانے والے یعنی  
عبد اللہ بن مسعود امام الفقہار رضی اللہ عنہ۔

وَوَسَّدَتْ فِي عَرِيضِ الوَسَادَةِ  
نالیہ میوزرنہ تو تکیہ کے طول میں لیٹے اور میں اس کے عرض میں  
بشار بن عباس نے کہا۔

ذِكْرًا عِنْدَ كُتُبِ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
لَا يَتَوَسَّدُ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
کہ آیا آپ نے فرمایا وہ تو قرآن کو تکیہ پر نہیں سلاتا  
اور نہ اور ذمہ دونوں ہو سکتے ہیں۔ مدح تو یہ کہ وہ رات کو  
عبادت کرتا ہے، تہجد پڑھتا ہے تو اس کا قرآن سوتا نہیں  
رہتا۔ اور ذمہ اس طرح کہ وہ قرآن کو منضبط نہیں کرتا تو قرآن

اس کے ساتھ تکیہ پر نہیں سوتا۔ محیط میں ہے کہ مدح کی صورت  
میں یہ معنی ہوں گے کہ وہ قرآن کو تکیہ کی طرح ڈال نہیں  
دیتا ذلیل نہیں کرتا بلکہ اس کی تعظیم و تکریم کرتا ہے۔ اور ذمہ  
کی صورت میں یہ معنی ہوں گے کہ وہ قرآن پر تکیہ پر جیسا  
بجھکتے ہیں ویسا نہیں جھکتا۔ یعنی تلاوت نہیں کرتا اور لا تَوَسَّدُ  
الْقُرْآنَ مَعْنَى أَوَّلِ بِرَحْمَلٍ سَهْ أَوَّلِ الْوَالِدِ دَارِ رَمْنِ كِ  
حدیث معنی ثانی پر۔

لَا تَوَسَّدُ وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
قرآن کو تکیہ پر مت سلا دو بلکہ رات کو تہجد میں پڑھو اور جیسا  
پڑھنے کا حق ہے اس طرح پڑھو، تلاوت کا حق ادا کرو کہ پڑھو  
رسمیہ کر معنی میں غور کر کے اس پر عمل کرو۔

مَنْ تَوَسَّدَ ثَلَاثَ آيَاتٍ فِي لَيْلَةٍ لَمْ يَكُنْ مَتَوَسِّدًا  
لَا تَرَاهُ  
جو شخص رات کو قرآن کی تین آیتیں بھی پڑھ لیا  
کرے اس نے قرآن کو تکیہ نہیں بنایا۔

قَالَ لَهُ رَجُلٌ إِيَّاكَ أَمْ يَأْتِيكَ أَنْ أَطْلُبَ الْعِلْمَ  
وَآخِشْتَنِي أَنْ أَضَيِّعَهُ فَقَالَ لَا إِنَّ تَوَسَّدَ الْعِلْمَ  
خَيْرٌ لَكَ مِنْ أَنْ تَتَوَسَّدَ الْجَهْلَ  
حضرت ابوالدرداء رحمہ سے کہا۔ میں علم حاصل کرنا چاہتا ہوں  
لیکن ڈرتا ہوں کہ میں اس کو ضائع نہ کر دوں (دوسرے  
کاموں میں مشغول ہو کر سب بھول جاؤں) ابوالدرداء  
نے کہا! اگر تو علم کو تکیہ پر سلا دے تو اس سے بہتر یہ  
کہ جہل کو سلا دے کیونکہ علم کبھی نہ کبھی فائدہ دے گا۔ آخر  
تو کبھی بیدار ہو گا۔ اس وقت تیرا علم بھی جاگے گا۔ اگر  
جاہل رہا تو بیداری بے سود ہے۔

إِذَا مَوَسَّدَ كَمَا مَوَسَّدَ إِلَى غَيْرِ أَهْلِيهِ فَاَنْتَظِرْ  
السَّاعَةَ  
جب حکومت اور سرداری یا امارت نالیہ  
کو دی جائے (جو اس کا مستحق اور اہل نہ ہو) تو قیامت  
کا انتظار کرتا رہ (یعنی یہ قرب قیامت کی نشانی ہے)۔  
كَمَا يَتَوَسَّدُ الْغُبُورَ قَبْرُوهَا بِرِيحٍ كَأَنَّهَا تَمْتَعُ



وَسَطًا بِسِطَةِ بَيْتٍ فِي بَيْتِنَا -

وَسَطًا - شریف عزت دار ہونا۔

توسیط: بیچ میں سے دو ٹکڑے کرنا، بیچ میں رکھنا، بیچ میں بیٹنا، بیچ کا مال لینا، نہ بہت عمدہ نہ بالکل ناقص۔

توسیط: اعتدال پر رہنا، بیچ میں رہنا۔

أَبْوَالٍ وَسِطًا لِحُلُقِهِ مَلْعُونٌ - حلقہ کے بیچ بیٹھنے والا ملعون ہے، رکھو نہ بعضوں کی طرف اس کی پشت ہوگی وہ بُرا مانیں گے اس کو بُرا کہیں گے، دوسرا ان کی طرف خطاب نہ کرے گا، فِقَامًا وَسَطًا - آپ اس کے بیچ میں کھڑے ہوتے۔

فَقَالَ يَا عَلَا وَسِطًا أَيْسَهُ - اس کو چند بار پر ڈال دیا، فَلَمَّا بَلَغَ سَأَسَهُ عَرَفَ مِنْ مَاءٍ فَنَلَقَا هَا إِسْمَاءَ حَتَّى وَصَفَهَا عَلَا وَسِطًا أَيْسَهُ - جب ہاتھ دھو چکے اور سر کی نوہت آئی تو پانی کا ایک چلو لیا، بائیں ہاتھ سے لے کر اس کو چند بار ڈال لیا۔

وَاجْتَمَعَ وَسَطًا أَيْسَهُ - آپ نے چند بار پچھنے لگوا، خَيْرُ الْأُمُورِ أَوْسَطُهَا - بہتر کام وہ ہے جو متوسط ہوں (نہ ان میں افراط نہ نہ تفریط) - سارا علم اخلاق اس جملہ میں آگیا، دریا کوزے میں ساگیا، ہر چیز میں اعتدال کرنا، اور طریقہ متوسط کو اختیار کرنا ہی کمال ہے۔

أَلْوَالِدِ أَوْسَطُ أَجْوَابِ الْجَنَّةِ - والد یعنی باپ بہشت کا بیچ کا دروازہ ہے، باپ کی اطاعت اور تابعداری سے بہشت لے گی،

إِنَّهُ كَانَ مِنْ أَوْسَطِ قَوْمِهِ - وہ اپنے قوم کے انفرادی عزت دار لوگوں میں سے تھا۔

أَنْظُرُوا رَجُلًا وَسِطًا - ایک شریف عزت دار آدمی دیکھو۔

أَلْعَلَّوْهُ الْوَسْطَى - بیچ والی نماز - یعنی بہت فضیلت اور درجہ والی (وہ صبح کی نماز ہے یا عصر کی نماز ہے)۔

فَإِنَّهُ أَوْسَطُ الْجَنَّةِ دَاعِلًا هَا - وہ بہشت کے بیچ بیچ

اور سب بلند ہے (یعنی فردوس)۔

مِنْ بَيْتَةِ النَّسَاءِ يَا وَسِطَةَ مِنَ النَّسَاءِ - بہتر عورتوں میں سے بعضوں نے کہا صحیح مِنْ سَفَلَةِ النَّسَاءِ ہے۔ میں کہتا ہوں صحیح سِطَةِ النَّسَاءِ ہے یعنی بیچ میں بیٹنے والی عورتوں میں سے)۔

تَوَسَّطُوا إِلَيَّ مَا رَدَّ مَدِينًا وَالْمَخْلَلِ - امام کو صف کے بیچ میں رکھو اور صف میں جو جگہیں خالی ہوں ان کو بھردو، وَقْتُ مَلَايَةِ الْعِشَاءِ إِلَى نِصْفِ اللَّيْلِ الْوَسْطِ - عشاء کی نماز کا (افضل) وقت متوسط رات کے آدھے حصے تک ہے (متوسط رات جو بہت بڑی ہونہ چھوٹی، اور یہ افضل وقت کا بیان ہے، ورنہ صبح صادق کے طلوع تک عشاء کا وقت رہتا ہے، لیکن آدھی رات سے زیادہ اس میں تاخیر کرنا کرنا کرنا وَسَطُ الْبَيْوتِ - گھروں کے درمیان آترا۔

وَكَانَ قَالَ يَوَاسِطٍ قَبْلَ هَذَا فِي شَأْنِهِ كَلِمَةً - اس سے پہلے شبہ نے واسط میں (جو ایک قریب سے بصرے میں واسطی قلم وہیں سے آئے ہیں) فی شأْنِهِ كَلِمَةً کا لفظ زیادہ کہا تھا، (جواب کے نہیں کہا)۔

رَأَيْنَاكَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَخْطُبُ بَيْنَ أَوْسَطِ أَيَّامِ التَّشْرِيقِ وَتَحْتِ عَيْنِنَا حَيْثُ - ہم نے دیکھا آپ نے ایام تشریق کے بیچ کے دن میں یعنی بارہویں تاریخِ خطبہ نماز (منیٰ میں) اور ہم آپ کی اونٹنی کے پاس کھڑے تھے۔

تَحْتِ الْأَمَّةِ الْوَسْطَى وَتَحْتِ شَهَادَةِ اللَّهِ عَلَا حَلْبِهِ وَتَحْتِ فِي آسَ ضِهَبِهِ - امام جعفر صادق نے فرمایا، اُمَّةٌ وَسَطًا هُمْ أُمَّةٌ بَيْتِ هِيَ أُمَّةٌ هِيَ اللَّهُ كَلِمَةُ هِيَ اس کی عمل لائق پر، اور ہم ہی اللہ کی زمین میں اس کی حجت اور دلیل ہیں۔

وَسَعَةً يَأْتِيهِمْ كَثَافَةً فَرَاخِي، تَوَكَّرِي۔

یعنی بعض ملازمتوں کے واسطے اس کو کثرت ہے جو کامل ارکان کے ساتھ ہونا، خَيْرًا وَسَطًا اور اعتدال سے آدا کی بات ہے۔ ۱۲ (مع)۔

سَعَةً اَوْ سَعَةً کے بھی یہی معنی ہیں۔ اور سمانا کٹاؤ کرنا (جیسے وِسْمٌ ہے)

تَوَسَّيْعٌ: کٹاؤ کرنا، مال دار کرنا۔

اِسْتِيسَاعٌ: مال دار ہونا، مال دار کرنا۔

تَوَسَّيْعٌ اَوْ اِسْتِيسَاعٌ: کٹاؤ ہونا (جیسے اِسْتِيسَاعٌ ہے)۔

وَ اِسْتِيسَاعٌ: اللہ تعالیٰ کا نام یہ بھی ہے یعنی جس نے مالدار کیا

اور ہر ایک پر رحم کیا۔

اِنَّكُمْ لَنْ تَسْعُوا النَّاسَ بِاَمْوَالِكُمْ فَتَسْعَوْهُمْ

بِاِحْتِلَافِكُمْ۔ تم سب لوگوں کو مال کی کٹاؤ کی زد سے لگو گے۔

(اتنا مال تمہارے پاس کہاں سے آئے گا جو سب کو دو) خیر اپنے

احساق کو کٹاؤ کر دو (اس میں تو کچھ خرچ نہیں ہوتا۔ ہر ایک

سے ہنسی اور خوشی اور کٹاؤ پیشانی کے ساتھ ملو)۔

كُتِبَ رَسُوْلٌ اَللّٰهُ مَنَّ اَللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَجْرًا

جَمَلِيٍّ وَ كَانَ ذِيهِ قِطَافٌ فَانْطَلَقَ اَوْ تَسَعَّ جَمَلٌ رِيْبِيَّةٌ

قَطْرًا جَابِرٌ يَكْتُمُهَا (اُس حضرت مسلم نے میرے اونٹ کے پیچھے پر

مار لگائی۔ وہ مسست تھا دیر میں چلتا تھا اس کے بعد ایسا تیز

چلنے لگا سب تیز جس جس اونٹ پر میں کبھی سوار ہوا۔

اِنَّهَا لِيَسِيْعٌ: وہ ساندھنی تو بڑے بڑے قدم رکھتی ہے

(تیز چلتی ہے)۔

وَسِعَتْ سَمْعَهُ الْاَصْوَاتِ: اس کی سماعت ساری

آوازیں پر حاوی ہے (وہ ہر ایک آواز سنتا ہے کسی ہی جگہ

اور پست ہو)۔

اَنْ تَاْكُلُوْا اَفْوَقَ ثَلَاثَةِ لَيْلٍ تَسَعَكُمُ: میں نے

تم کو تین دن سے زیادہ قربانی کا گوشت رکھنے سے اس لئے منع

کیا تھا تاکہ گوشت میں سمائی ہو سب کو چھینچے۔

وَسَمِعٌ اَوْ سَعَةٌ: طاقت۔

اَلْكُرُّ ذِمًّا اَعَانَ عُمُرُهُ فِيْ ذِمَّائِهِ وَ شَبَّ سَعَتُهُ

كُرُّوْا اَتَمُّهُ كَالْمَا جُوْرًا (یعنی طول و عمر میں ڈوڈو ہاتھ ہو)

اور گہرا ایک ہاتھ اور ایک بالشت، یہی اس کی مقدار ہے

دقتیں بھی قریب قریب اسی قدر پائی ہوتی ہے تو شافعیہ اور امامیہ پائی کے باب میں متفق ہیں)۔

مَاءُ اَلْبَيْرِ وَ اَمِيْعٌ: کنویں کا پانی کٹاؤ ہے (یعنی

نجاست گرنے سے نجس نہیں ہوتا جب تک اس کا کوئی ذرہ

نہ بدلے)۔

اَلْيَسَمُ: مشہور پیغمبر ہیں۔

وَسَمِيْعٌ: جمع کرنا، ادٹھانا، ہانک دینا، ایک وسق بوجھ دلانا

تَوَسِّيْعٌ: ایک ایک وسق کرنا۔

مُوَاسَقَةٌ: مقابلہ اور معاوضہ، برابر برابر خرچ دینا۔

اِسْتِيسَاعٌ: انتظام۔

اِسْتِيسَاعٌ: لادنا۔

وَسَمِيْعٌ: ساتھ ساتھ کا ہوتا ہے یعنی تین سو میں رطل کا

ملک حجاز میں اور ملک عراق میں چار سو اتنی رطل کا۔

لَيْسَ فِيْهَا دُوْنُ خَمْسَةِ اَوْ سِتِّ مِائَةٍ: پانچ وسق سے

کم جو پیدا ہو اس میں زکوٰۃ نہیں ہے۔

اِسْتَوْسِقُوا اَكْمَالًا يَسْتَوْمِنُ جُرْبُ النِّعَمِ: اس طرح جمع

ہو جاؤ جیسے خارشنی بکریاں جمع ہو جاتی ہیں ایک دوسری کو کھینچنے

رکھنے اور گرم کرنے کے لئے)۔

اِنَّ رَجُلًا كَانَ يَجُوْرُ الْمُسْلِمِيْنَ وَيَقُوْلُ اِسْتَوْسِقُوا

— ایک شخص مسلمانوں پر سے گزر رہا تھا اور کہہ رہا تھا جمع

ہو جاؤ۔

وَ اِسْتَوْسِقَ عَلَيْهِ اَمْرٌ اَلْحَبَشِيَّةِ: نجاشی پر حبش کے

لوگ جمع ہو گئے۔ اس کی اطاعت قبول کی اس کی حکومت

جسم گئی۔

بِاَلَا وُسْقٍ الْمُوَسَّقَةِ: یہ تاکید ہے جیسے قناطر

مقنطرة۔

لَيْسَ فِيْ الْعِظَةِ وَالشَّعِيْرَةِ حَتَّى يَبْلُغَ خَمْسَةَ

اَوْ سِتِّيْنَ: گہول اور بھوس میں زکوٰۃ نہ ہوگی جب تک پانچ وسق

تک نہ پہنچیں۔

بہتر  
سنا  
یعنی  
کے  
رو  
تط  
تک  
نیل  
کا  
وقت  
رہے  
سلی  
تسا  
یعنی  
نے  
نایا  
لے  
یا  
ت  
ت

اِسْتَوْسَقَ النَّاسَ لِبَيْعَتِهِ۔ لوگ ان سے بیعت کرنے کو جمع ہو گئے۔

وَسَيِّلَةٌ۔ رغبت کرنا نزدیک ہونا۔

تَوَسَّلَ۔ وسیلہ کرنا

تَوَسَّلَ۔ ایسا عمل کرنا جس سے اللہ کا قرب حاصل ہو، پڑانا

وَأَيْسَلَةٌ۔ درجہ اور مرتبہ جو بادشاہ کے پاس حاصل ہو۔

أَبْتِ مَعْتَدًا لِكُوَسَيْلَةٍ۔ حضرت عمر صلعم کو وسیلہ عطا

فرما یعنی اپنا قرب اور شفاعت کی مقبولی، بعضوں نے کہا وسیلہ

ایک منزل ہے بہشت میں، جیسے اگلی حدیث میں وارد ہے۔

سَلُوا اللَّهَ لِي الْوَسِيْلَةَ۔ اللہ تم سے مانگو کہ مجھ کو وسیلہ

عنایت فرمائے۔

إِنهَا آخِرُ دَرَجَةٍ فِي الْجَنَّةِ۔ اخیر تک۔ وسیلہ ایک

طبند درجہ ہے بہشت میں، اس کی ہزار میٹرھیاں ہیں، ایک

میٹرھمی سے دوسری میٹرھمی اتنی بلند ہے کہ سو برس میں تیسرے

گھوڑا جتنی مسافت طے کرے۔ کوئی میٹرھمی اس کی جواہر کی ہے

کوئی یا قوت کی، کوئی سونے کی، کوئی چاندی کی۔ قیامت کے

دن وہ لایا جائے گا اور دوسرے پیغمبروں کے مقاموں میں

ایسا چمکے گا جیسے چاند تاروں میں۔ اور ہر ایک پیغمبر اور صدیق

اور شہید پر کہے گا، مبارک ہے وہ شخص جس کو یہ درجہ ملے

کذا فی مجمع البحرین۔ مجمع البحار میں ہے کہ شاید آپ نے یہ حدیث

اُس وقت فرمائی ہوگی۔ جب آپ کو یہ معلوم نہ ہوا ہوگا کہ مقابلاً

تمو وہ آپ کا مقام ہے۔ بعضوں نے کہا امت کی دُعا سے اپنی

عاجزی ظاہر کرنا مقصود ہے اور خود امت کو اُس کا اجر

اور ثواب دلانا۔

وَسَمٌّ۔ داغ دینا۔

مَوَاسِمَةٌ۔ مقابلہ کرنا۔

سَامَةٌ۔ اور وَسَامَةٌ۔ خورد ہونا۔

تَوَسِيمٌ۔ موسم پر آنا۔

إِنْسَامٌ۔ نشانی مقرر کرنا۔

وَسَامَةٌ۔ نشان جو جانوروں پر شناخت کے لئے کیا جاتا ہے۔

وَسْمَةٌ۔ نیل کا پتہ۔

يَسْمَةٌ۔ نشانی۔

وَسْمِيٌّ۔ مینہ۔

وَسِيمٌ وَ قَسِيمٌ۔ یہ آل حضرت کی صفت ہے جیسی حسین

چمکے ہوئے خوبصورت۔

لَا يَغْفَرُ تِلْكَ أَنْ كَانَتْ جَارَتِكَ أَوْ تَمَّ مِثْلُهَا

تجھ کو یہ دھوکا نہ ہو تیری سوگن جمولی (یعنی حضرت عائشہؓ)

تجھ سے زیادہ گوری اور خوبصورت ہیں (ان کی بات اور ہے تو

ان کی رنجھ مت کر اور اس حضرت صلعم سے ویسا بڑا و نہ کر

جیسا کہ کرتی ہیں (یہ حضرت عمرؓ نے اپنی صاحبزادی ام المومنین

حفصہؓ سے کہا)۔

مُتَكِحٌ الْمَرْأَةُ لِطَيْبِهَا۔ عورت سے نکاح اس

کی خوبصورتی کی وجہ سے بھی کرتے ہیں۔

تَكَانَ يَحْضَبَانِ بِالْوَسْمَةِ۔ امام حسن اور حسینؓ

وسمہ کا خضاب کرتے (یعنی حنا کے ساتھ ملا کر یہ کالا خضاب

ہوتا۔ معلوم ہوا کہ ایسا خضاب کرنا جائز ہے۔ بعضوں نے کہا

صرف وسمہ کا خضاب مُراد ہے اُس سے بال بالکل کالے نہیں

ہوتے)۔

كَانَ شَعْرًا رَأْسِهِ وَالْحَيْتِمَ مَخْضُوبًا بِوَسْمَةٍ

آپ کی ڈاڑھی اور سر کے بال پر وسمہ کا خضاب تھا۔ میں

بَابُ الْعَلْوِ وَالْوَسِيمِ۔ علامت اور نشان کے بیان

تَمَى عَنِ الْوَسِيمِ فِي الْوَجْهِ۔ مُنْ بِرِوَاغٍ دِينَ سَيِّ

آپ نے منع فرمایا (آدمی ہو جانور مُنْ پر ہرگز داغ نہ دینا چاہا

جانور کو اگر داغ دیں تو پیٹھے پر داغ دیں)

إِنَّهُ لَيْتَ عَسَا يَسِينُ يَنْتَبِهُمُ الْخَاجِرُ بِالْمَوَاسِمِ

آنحضرتؐ مکہ میں دس برس تک حج کے موسم پر حاجیوں کے

پیچھے جاتے (ان کو سمجھاتے کہ دین اسلام قبول کرو اور مجھ کو

اپنے قبیلے میں لے جاؤ۔

إِنَّهُ كَانَ يَمِينُ إِبْلِ الْعَدَاةِ. آنحضرت صلعم زکوٰۃ کے اونٹوں پر داغ لگانے پہچان کے لئے کہ دوسرے اونٹوں میں نہ مل جائیں۔

وَفِي يَدَيْهِ الْيَمِينُ۔ میں آل حضرت کے پاس آیا، آپ کے ہاتھ میں داغ دینے کا لوہا تھا۔

عَلَى كَيْلٍ مِيسَمٍ مِّنَ الْإِيْثَانِ صِدْقَةٌ رَّابِعٌ روایت میں یوں ہی ہے اگر یہ صحیح ہو تو ترجمہ یوں ہوگا کہ آدمی کے ہر ایک عضو پر جس پر قدرت الہی کا نشان ہو، ایک صدقہ لازم ہے۔

يُشَى لَعْمًا وَانْتَهَى عَمَلُ الشَّيْخِ الْمُتَوَسِّمِ وَالشَّابِّ الْمُتَوَسِّمِ۔ قسم پر ہر دیکار کے بقا کی یہ کام اس بوز سے بہت بُرا ہے جو خطاب کر اہو اور اسس جو ان سے جو طاعت سے ڈرتا ہو۔

بِمَا أَخْبَرَنِي بَهْلَانِي كِي نَشَانِي۔

تَوَسَّطْتُ فِيْهِ كَذَا۔ میں نے اس میں ایسی نشانی دیکھی

مِنْ مِمَّا كَانَتْ اَلْحُدُودُ وَثِ۔ حدود کی نشانیاں۔

تَحْنُ الْمُتَوَسِّمُونَ وَالسَّيْبِلُ بِمَا مَقِيْمٌ رَّانِ فِي ذَلِكَ لَا يَأْتِ اَلْأُمَّتُو سَمِيْنِ وَا نَهَا لِبَسِيْلِ مَقِيْمِ كِي تَغْيِيْرِ مِيْنِ اَلْبَلِ بِيْتِ سَ مَنَقُولِ بُو كَرِ مَتُو سَمِيْنِ مِ لُو كِ مِيْنِ اَدْرِ دِيْنِ كَا رَا سَتَ هَارِ سَبَبِ سَ بِيْدِ حَا بَ۔

وَسَمَ النَّاسُ تُو سَمِيْمًا لُو كِ مَوْ سَمِ پَر حَا ضَ مَوْ تَ۔

وَتَسْنُ يَادِسْنَهٗ يَادِسْنَهٗ اُو نَكْمَ نِيْنِدَ بِيْدَارِي اُنُو يَسِ كِي بَرُو سَ بَ مَوْ شِ هُو نَا۔

اِيْسَانُ۔ بے ہوش کر دینا، خواب دیکھنا۔

تَوَسُّنُ۔ سونے میں جماع کرنا۔

اِسْتِيْسَانُ۔ اذگھنا۔

وَسِيْنُ۔ اذگھنے والا۔

لَا يَأْتِي عَلَيْكُمْ قَدِيْلٌ حَتَّىٰ يَفْعَلِي التَّعْبُ وَنَسْتَهٗ

بَيْنَ سَائِرِ مَتْنِيْنِ مِيْنِ سَوَا سِي الْمَسْجِدِ۔ (ابو ہریرہ) نے کہا، تمھوڑا زمانہ نہیں گزرے گا کہ مسجد نبوی کے دوستوں کے درمیان لوٹری اپنی نیشنل پوری کرنے کی (مطلب یہ ہے کہ مسجد نمازیوں سے خالی ہو کر اجاڑ اور ویران رہے گی دینی جانور وہاں آکر سیرالیں گے)۔

اِنَّ رَجُلًا كَوَسِّنَ جَارِيَةً مَّجْدَلًا وَهَمَّ بِمَجْدَلِهَا فَتَشَبَّهَتْ اِيْنَهَا مَكْرَهَةً اَيُّ تَعَشَّاهَا وَهِيَ دُسْنِي تَهْرَا اِيْنِ شَخْصِ نَ سُو تَ مِيْنِ اِيْكِ لُو نَدِي سَ جَمَاعِ كِيَا حَضْرَتِ عُمَرُ بِنِ نَ اِسْ كُو كُو رَ لَ لَ گَا نَ۔ پھر لوندی کو کوڑے لگانا چاہا، تو لوگوں نے گواہی دی کہ مرد اس پر زبردستی سے جب وہ سورسی تھی چڑھ بیٹھا (اس لئے لوندی کو کوئی سزا نہ دی)۔ وَ شَوْ سَمَا نَا دَسُو اَسِيْنِ۔ دل میں وہ خیال ڈالنا جس میں نہ فائدہ ہو نہ بھلائی، بار بار لنگھانا، عقل میں فتور ہو کر بے نیکی باتیں کرنا۔

وَسُو اَسِيْنِ۔ ایک بیماری بھی ہے جو غلبہ سودا سے پیدا ہوتی ہے اس میں دل پریشان ہو جاتا ہے اور کسی بات پر نہیں جھمکا۔ اور شیطان جو خیال گناہ کا یا کفر کا دل میں ڈالے اس کو بھی دسوسہ اور دسواس کہتے ہیں اس کا جمع دسواوین ہے۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي رَدَّ كَيْدَ كُرَالِي اَلْوَسُو سَمَا شُكْرِ اِسْ پَرُو رِ دِ كَارِ كَا جِسْ نَ شَيْطَانِ كَا فَرِيْبِ دُوْرِ كَرِ كَ وَ بُو سَ پَرِ پِ حِرِ دِيَا رَا بِ سُو اَسِيْنِ اِسْ كَ دِلِ مِيْنِ خِيَالِ ڈَا لَ كُو نِي عَمَلِ كَارِ رُو اَلِي اُسَ سَ نَ هِيْنِ هُو سَكِي تَ۔

لَمَّا قُبِضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ سُو سِيْنِ نَامٌ وَ كُنْتُ فِي مَنِّ وَ مَوْ سَى رَحْمَتِ عُمَانِ رَمَّ كَهْتِ هِيْنِ، جَبِ اَنْحَضْتُ كِي وَ فَا تِ هُو نِي تُو كِي مِيْحَا كُو دَسُو اَسِ كِي بِيَا رِي هُو كِي وَ جِ مَّ كُو بِي يَ بِيَا رِي هُو كِي تَحِي رِبَ مِيْكِي بَاتِيْنِ كَرْنَا تَحَا، دِلِ دِهَشْتِ زِدَ هُو كِيَا تَحَا

عَفَا لَهٗ مَا وَ شُو سَمَتْ حُدُوْرُهَا۔ دل میں جو دوسرا

آئے (ادھر گزر جائے جسے نہیں) تو وہ معاف ہو اس پر مواخذہ نہ ہوگا (لیکن اگر جم جائے اور مضبوط عزم یا اعتقاد ہو جائے تب تو اس پر مواخذہ ہوگا۔ دوسرے کی طرح بھول چوک بھی ہے اس پر بھی مواخذہ نہ ہوگا۔ اس طرح ترجمہ باب سے مناسبت ہو جائے گی)۔

مَا كَالْبَحْرِ مِنْ إِقْرَابِ الْمَوْتِ فِيهِ جَسَدٌ كَوَسْوَسِ  
کی بیماری ہو اس کا اقرا بہ معتبر نہ ہوگا۔ دیکھو کہ وہ اقرا صالح نہیں ہے جیسے زبردستی یا ڈر کی وجہ سے اقرا کرے۔  
وَمَا كَالْبَحْرِ مِنْ إِقْرَابِ الْمَوْتِ فِيهِ جَسَدٌ كَوَسْوَسِ  
کی وفات سے بہت پریشان ہوتے (بعضوں کو تو دوسواں کی بیماری ہونے کو تھی۔

وَسْوَسَ الْخَلْقُ زِيور ہلا۔  
وَمَا كَالْبَحْرِ مِنْ إِقْرَابِ الْمَوْتِ فِيهِ جَسَدٌ كَوَسْوَسِ  
وَسْوَسَ الْخَلْقُ۔ ولہاں ایک شیطان ہے جو پانی کے متعلق طرح طرح کے دوسرے آدمی کے دل میں ڈالتا ہے کبھی وضو یا غسل میں یہ خیال ڈالتا ہے کہ پانی سب مقاموں پر نہیں پہنچا۔ پھر وضو یا غسل کر۔ کبھی کہتا ہے یہ پانی نجس تھا کیونکہ وہ درود سے کم تھا یا قلتین نہ تھا۔ کبھی کہتا ہے قطرہ آگیا اب پھر استنجا کر اور نئے سرے سے وضو کر۔

إِنَّهُ يُوسْوِسُ فَإِذَا ذَكَرَ الْعَبْدُ اللَّهَ خَشِيَ الشَّيْطَانَ  
(خناس) دوسرے ڈالتا ہے جب اللہ کی یاد کرے تو بھاگ جاتا ہے۔

أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَسْوَاسِ الشَّيْطَانِ۔ خداوند اتیری پناہ شیطان کے دوسوں سے۔

### باب الواو مع الشين

وَسْبٌ۔ غلبہ۔

وَسْبٌ۔ (مفرد ہے اَدْسَابُ كَا)۔  
قَالَ لَهُ عُرْوَةُ بْنُ مَسْعُودٍ التَّفَقُّي وَابْنُ لَدَيْنِي

أَوْ سَابًا مِنَ النَّاسِ لِحَلِيقِ أَنْ تَقْرَأَ وَادَيْدَ عَوَالِي  
عروہ بن مسعود تقفی نے آنحضرت صلعم سے کہا میں دیکھ رہا ہوں آپ کے ساتھ ادھر ادھر کے چند اوباش لوگ جمع ہو گئے ہیں ان کا ڈھنگ یہ معلوم ہوتا ہے کہ سخت وقت آنے پر (بھاگ جائیں آپ کو چھوڑ کر جلدیں) اسی کلام پر حضرت ابو بکر صدیق رض کو غصہ آگیا تھا اور آپ نے عروہ کو گالی دی، فرمایا اے ابے جالات کاٹنے چوس کیا ہم آنحضرت ص کو چھوڑ کر بھاگ جائیں گے۔

أَوْ بَاشٍ أَوْ كَسَابٍ أَوْ أَشْوَابٍ۔ پنج میل لوگ مختلف قبیلوں کے بازاری، ذلیل، کینے، شریر۔  
وَتَشَبَّحَ۔ ایک کے اندر ایک گھس جانا۔ گھسے ہوئے ہونا۔  
تَوَشَّحَ۔ ایک کے اندر ایک کرنا۔  
وَتَشَبَّحَ۔ درخت گھسے ہوئے۔  
وَأَمَّتْ أَصُولَ التَّوَشَّحِ۔ اس قول نے گھسے ہوئے کی جڑوں کو تباہ کر دیا (ان میں تری نہ رہنے کی وجہ سے)۔

وَتَمَكَّنَتْ مِنْ سُورِيَةِ إِدْرِ قُلُوبِهِمْ وَنَشِيئَةِ تَشْبِيهِ  
ان کے دل کے بیچوں بیچ محبت اور اخلاط کی شاخیں نرم اور مرطوب زمین کی قائم ہو گئیں۔  
وَتَشَبَّحَ بَيْنَهُمَا وَبَيْنَ آذُنِهَا۔ اس میں اوڑھنے کی بیویوں میں موافقت اور الفت دی (عرب لوگ کہتے ہیں وَتَشَبَّحَ اللَّهُ بَيْنَهُمْ تَوَشَّحًا۔ اللہ نے ان کو ملادیا، ان میں محبت اور الفت دی)۔

وَتَشَّحَ۔ چڑھے کا ایک قسم جس پر کبھی جو اہر اور نگیں وغیرہ بھی چڑھے جاتے ہیں۔ عورتیں اس کو مونڈے اور پہلو کے درمیان باندھ لیتی ہیں۔  
تَوَشَّحَ۔ وشاح پہنانا۔  
تَوَشَّحَ لِكُلِّ مَاهِنًا۔  
كَانَ يَتَوَشَّحُ بِتَوْبِيهِ۔ آپ کپڑا اپنے اوپر ڈھانپ لیتے (کمانی نے کہا) وشاح عورتوں کا اور اس کو عورت

پر باز ہوتی ہے اور جب چادر وہاں ڈالے تو متوشح ہوا۔  
 البجار میں ہے کہ توشیح یہ ہے کہ کپڑے کا ایک کنارہ بائیں  
 کے تلے سے لے جا کر داپنے مونڈھے پر ڈالنا اور کنارہ داپنے  
 کے تلے سے بائیں مونڈھے پر ڈالنا پھر دونوں کناروں  
 ملا کر سینہ پر گرہ دینا۔ مخالفت بین الطرفين اور اشتال  
 نوب کے بھی یہی معنی ہیں۔

كَانَ يَتَوَشَّحُنِي وَيَتَالِ مِنْ تَمَأْسِي. اَلْ حَضْرَةُ  
 لُو لُو كَلَّيْ سَي لَكَ تَي، بُو سَي دِي تَي مِي رِي سَرِي كِي اِي تِي مِي مِي تِي  
 لَ اَعِدَمَتُ رَجَلًا وَسَحَا هَذَا الْوَشَّاحَ. مِي  
 اِسْ شَخْصٌ كُو كَمُ نَكْرُوں جِس نِي تِي رِي كَرِي رِي ضَرْبُ لَكَ تِي.  
 وَيَوْمَ الْوَشَّاحِ مِنْ تَعَا جِيْبِ تَرِي تَنَا  
 عَلَا اَنَّهُ مِي نَا دَا رَا لَكَ الْكُفْرَ نَجَاتِي

ایک کالی لونڈی بار بار یہ شعر پڑھا کرتی، وشاح کا دن بھی  
 میرے مالک کی عجیب قدر توں کا دن تھا۔ اُس نے دار الکفر  
 سے مجھ کو نجات دلوائی یہ قطعہ مشہور ہے۔ ایک لونڈی پر  
 بہتان ہوا کہ اس نے ارجحہ لیا، اس کو سزا دی۔ بعد میں  
 ایسا ہوا کہ حمل نے وہ ہار لاکر ڈال دیا،

ذَاتِ الْوَشَّاحِ. اَلْحَضْرَةُ كِي زَرَّة كَانَا مِ تَنَا.  
 وَاوْ شَحِيحِي اَلْاَدْحَا مَر. اِس كِي سَبَبُ مَالُو ن  
 كُو اِي كِي مِي اِي كِي مِلَا دِيَا.

اَلْوَشَّاحُ فِي الْقَمِيصِ مِنَ التَّجْرِ قَمِيصِ مِي تَوْ شَح  
 كَرَا غُورِ اُو ر كَبْرِي مِي دَا خَلِي يَ.

اَلْاِسْرِي نَا اَعُو قُو قِي اَلْوَشَّاحِ فِي الصَّلَاةِ مَكْرُو وُ  
 تَوْ شَح كِي اُو ر چَا دَرِ اُو ر صَا كَرُو وَ هِي نَا زِي مِي.  
 وَ شَحِيحِي جِي رِنَا، تِي ز كَرَا، بَارِي كَرَا.

اِسْتِشَارًا اُو ر اِسْتِشَارًا. دَا نَتِ بَارِي كَرِي كِي  
 دُرُو اَسْتِ كَرَا.

لَعَنَ اللهُ الْوَأَشَّاحَ وَالْمُوشَّحَاتِ. اَللّٰهُ لَعَنَ  
 دَا نَتِ بَرَا بَرِ كَرِي كِي اُو ر اُو ر بَرَا بَرِ كَرِي كِي اُو ر اُو ر لَعْنَتِ كِي

رہو مٹی عورتیں اپنے تئیں جوان دکھلانے کو دانت گھس کر  
 باریک اور چھوٹے لکراتیں۔

وَشَّحُ اَبُو تَنَك كَرَا، اِي كِي مُكْرَا اُو ر نَا.  
 مَوْ اَشَّحَةُ اُو ر تَوَا شَّحُ. دُو اَدْمِيُوں كَا نَعُو ط  
 كَرَا اُو ر مَرِ اِي كِي اِي مَنِي دُو مَسْكِرِي كِي پِي شِي رِي مَانَا.  
 وَ شَحِيحُ. خَدْمَتِ كَارِ اُو ر مَامِ ذَلِيْلُوں، غَمَلَفِ مَلُو  
 دَا لِي (اِس كِي جَمْعُ اَدُّ شَا حُ يَ).

وَ شَحِيحَةُ. فَالْتُو، زَا نَدُ، بَلِي كَارِ.  
 اِيَا كَمُ مِ وَالْوَشَّاحُ. سَفَلِي اُو ر كِي نِي اُو ر بَدَا صِلِي  
 لُو كُوں سِي بِي جِي رِي مُو (اِي سِي لُو كُوں سِي مَحَبَّتِ مَت رَكُو).  
 وَ شَحِيحُ. مَلَا دِي نَا، جِي رُو جَانَا.  
 تَوَشَّحِي مِ كَامِ مِي لَانَا، اُو ر بَرُو جَانَا، وَ شَح كِي لِي شِي لِي نَا

اِي شَا حُ. پِي هُو ل نَكَلَا.  
 تَوَشَّحُ. بِي تِ هُو نَا.  
 اِسْبِي شَا حُ. بَا زِي رِ پَانِي دِي نَا.  
 وَ شَحِيحُ. بَا زِي جُو كَانُوں اُو ر شَانُوں سِي بَا غِ كِي گُرْدِ  
 لَكَ تِي مِي۔

وَالْمَسْجِدُ يَوْمَئِذٍ وَ شَحِيحُ يَسْعَفُ وَ شَحِيحُ اُن  
 دُو نُوں مَسْجِدِ تِي هُوں اُو ر لُكْرِي هُوں سِي مِي جُو لِي تِي مِي.  
 وَ شَحِيحُ. تِي هُوں كَا بِنَا هُو اِي كِي مُكْرَا جُو حَمِي تِ مِي رُو لَتِي  
 مِي رِ بَعْضُوں نِي كِهَا وَ شَحِيحُ. وَ هِي جَهْتَا مَنَدُ اُو ر فُو جِ كِي مَرُو دَا  
 كِي لَتِي بِنَا يَا جَا تِي هُوں سِي اِي فُو جِ كِي مُكْرَانِي كَرَا تِي۔

كَانَ أَبُو بَكْرٍ مَعَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فِي الْوَشَّاحِ يَوْمَ الْبَدْرِ. بَدْر كِي جَنَكِ كِي دِنِ اَبُو بَكْرٍ صَدِيْقِي رُو  
 اَلْحَضْرَتِ كِي سَا مَتِ تِي اِس جِي مَرِ دَمَنَدُ وَا، مِي جُو اَبِ كِي  
 لَتِي تِي اَر كِي اِي تَنَا (اَبُو بَكْرٍ صَدِيْقِي نَسَكِي تِلْوَارِ اِي تَمِ مِي لَتِي هُو نِي  
 اَلْحَضْرَتِ كِي حِفَا طَتِ كَرُو رِي تِي)۔

يُو شَحُ بِنِ زُو نِ مَشْهُورِي نِي مِي مِي۔  
 وَ شَحِيحُ. كَانَا، مَكْرُوں مَكْرُوں كَرِي كِي مَكْهَانَا۔

تَوَشِيْقٌ كَانَا، مُدَاكِرَا۔

اَيْشَانٌ كَسَّ جَانَا۔

تَوَاشِقٌ اور اَيْشَانٌ۔ ٹکڑے ٹکڑے کر دینا گوشت کی

طرح۔

اِنِّي بِوَشِيْقَةٍ يَا بَسَّةٍ مِنْ لَحْمٍ صَبِيْدٍ فَقَالَ اِنِّي  
حَدَا مَرَّةً۔ ایک ٹکڑا سوکھے گوشت کا شکار کے جانور کا آنحضرتؐ  
کے پاس لایا گیا۔ آپ نے فرمایا میں احرام باندھے ہوں شکار  
کا گوشت نہیں کھا سکتا۔ نہایت میں یہ کہ وَشِيْقَةٌ وہ گوشت  
ہے جس کو تھوڑا سا اُبال لیں پورا نہ پکا یا جائے۔ اس کو سفر  
میں لے جاتے ہیں۔ بعضوں نے کہا وَشِيْقَةٌ قدیر کہتے  
ہیں یعنی جو گوشت کاٹ کر دھوپ میں سُکھا یا جائے۔

اَهْدَيْتَ لِي وَشِيْقَةً قَدِيْدًا ضَبِيًّا فَمَا ذَا هَا۔ (حضرت  
عائشہ رضی اللہ عنہا سے) مجھ کو ہرن کے سکھائے ہوئے گوشت کا  
ایک ٹکڑا تحفہ بھیجا گیا۔ آنحضرتؐ نے اس کو پھر دیا۔

لَنَا نَزْوٌ وَدَمِيْنٌ وَشِيْقٌ اِنْجِدْ۔ ہم حج کے گوشت ٹکڑوں  
سے راستہ کا توشہ کرتے (یعنی قربانی کے گوشت میں سے)  
وَ تَزْوٌ وَ تَمِيْنٌ مِنْ تَعِيْمِهِ وَ تَمِيْنٌ۔ ہم نے اس کے گوشت  
میں سے چند ٹکڑے لے کر ان کو راستہ کا توشہ بنایا۔

اِنَّ الْمُسْلِمِيْنَ اَخْتَا وَاَيُّوْبِيْهِمْ جَعَلُوْا اَيْضًا بُوْنَةَ  
لِسِيْوِيْهِمْ وَهُوَ يَقُوْلُ اِنِّيْ اِنِّيْ فَكَمْ يَفْهَمُوْهُ حَتَّى اَنْتُمْ  
اَلَيْهِمْ وَقَدْ تَرَا شَعُوْهُ يَا سَيِّدِيْهِمْ۔ حذیفہ کے والریان  
کی بابت مسلمانوں نے غلطی کی، ان کو تلواروں سے مارنے لگے  
حذیفہ پکار رہے تھے ارے میرے باپ ہیں میرے باپ ہیں۔  
(ان کو کیوں مارے ڈالتے ہو) لیکن مسلمانوں نے نہیں سمجھا  
یہاں تک کہ حذیفہ جب ان کے پاس پہنچے، دیکھا تو ان کے باپ  
کے تلواروں سے ٹکڑے ٹکڑے کر دیئے ہیں۔

وَ شَاكٌ يَا وَشَاكَةُ جُلْدِي رَجِيْبٌ تَوَشِيْقٌ هُوَ۔

مَوَاشِكَةُ جُلْدِي جِلْدِي (جیسے اَيْشَانٌ ہے)۔

بُوْشِيْقٌ اِنْ يَكُوْنُ كَذَا قَرِيْبٌ هُوَ كَمَا اَيْسَا هُوَ (یعنی

وہ زمانہ جلد آنے والا ہے)۔

لِيُوْشِكُنَّ۔ البتہ قَرِيْبٌ ہے۔

تَوَشِيْقٌ مِنْهُ الْفِيْثَةُ۔ وہاں سے لوٹنا قَرِيْبٌ ہے۔

قَاتِي قَاتِي مَرَّ اَيْشَانٌ وَشِيْكَا۔ میں تمہارے پاس جلد  
آنے والا ہوں۔

مَا كَانَ كَشْفُ ذٰلِكَ الْبَلَاءِ مَسِيْعًا۔ اس بلا کا دور ہونا  
جلدی ہواریہ بلا جلد دفع ہو گئی۔

وَ شَاكٌ الْبَتِيْنُ۔ جدائی کی جلدی۔

اَبُوْ شَاكٌ قُلَانٌ اَيْشَانَا۔ وہ شخص جلدی چلا۔

وَ شَلٌّ يَا وَشَلَانٌ بَهْنًا، طَبِيْكَا، نَاتُوَالٌ ہونا، محتاج ہونا  
عاجزی کرنا۔

اَيْشَانٌ تَمِيْنٌ بِيْحٌ كَيْ مَرْسِيْ دِيْنَا تَمَرٌ دُوْرٌ مَرِيْبِيَا سِيْكِي  
رِمَالٌ دَمِيْتَةٌ وَ عِيُوْنٌ وَ شِيْلَةٌ۔ ریتیاں ہیں نرم  
اور چمکے میں تھوڑے تھوڑے پانی کے۔

اَحْسَفْتُ اَمْرًا وَ شَكْتُ۔ کیا تو نے بہت پانی نکالا یا  
تھوڑا (یعنی کنویں میں پانی بہت نکلا یا کم)۔

وَ شَاكٌ سُوْفِيٌّ سُوْفِيٌّ سُوْفِيٌّ سُوْفِيٌّ سُوْفِيٌّ سُوْفِيٌّ سُوْفِيٌّ  
تَوَشِيْقِيْمٌ كَيْ سِيْ سِيْ مَعْنِيْ هِيَ۔

اَلشَّامَةُ رَنُكٌ شُرُوْعٌ هُوَا، بَكٌ جَانَا، نَرَمٌ خُوْشٌ مَرُوْهُ هُوَا  
پستان نمودار ہونا، بہت ہونا، عیب کرنا، بڑا کہنا، شروع کرنا

لَعَنَ اللّٰهُ الْوَاثِيْمَةَ وَ الْمَسُوْشِيْمَةَ يَا دَالُوْشِيْمَةَ  
اللہ تعالیٰ نے لعنت کی گودنے والی اور گدوائے والی پر  
رکھو کہ یہ فعل حرام ہے اور مشرکوں کا طرز ہے اور اس میں اللہ  
کی خلقت کو بدلنا ہے)۔

لَمَّا اسْتَحَلَفْتَ عَمْرًا اشْرَاقَ مِنْ كَيْبِيْفٍ وَ اَسْمَاءُ  
بِنْتُ حَمِيْسٍ مَوْشُوْمَةٌ اَلْيَدِ مَسِيْكَةٌ۔ جب حضرت

ابو بکرؓ نے حضرت عمرؓ کو تلیف بنایا تو پاجانے پر سے ان کو  
جھانکا (کہ لوگ کیا کہتے ہیں) اس وقت اسماء بنت عمیس

راپ کی بیوی، جن کے ہاتھ پر ہندی کے نقش تھے آپ کو

تھامے ہوئے تھیں (کہ کہیں گرنہ پڑیں۔ کیونکہ آپ بیماری سے بہت ضعیف ہو گئے تھے)۔

وَاللّٰهُ مَا كَلَمْتُ وَشَمَمَةٌ خَدَاكِ قَسَمٌ فِي نَفْسِي كَلِمَةٌ

نہیں چھپایا۔

مَا عَصَيْتُهُ وَشَمَمَةٌ فِي نَفْسِي كَلِمَةٌ خَلْفَانِ نَهْنِي كَلِمَةٌ  
مَا كَلَمْتُ وَشَمَمَةٌ وَلَا كَذَبْتُ كَذِبَةً سَوِيًّا كَلِمَةٌ  
ایک گورنے کے موافق بھی میں نے حق کو نہیں چھپایا اور نہ میں کوئی سچوٹ بولا (یہ جمع البحرین میں ہے)۔

وَشَمَمَةٌ فِي نَفْسِي كَلِمَةٌ خَلْفَانِ نَهْنِي كَلِمَةٌ  
تَوَشُّوشٌ فِي حُرُوتِ كَرْنَاءِ اِيكٍ دَوَسْرِي سِي كَلِمَةٌ  
فَلَمَّا اَنْتَلَّ تَوَشُّوشَ الْقَوْمِ جَبَّ نَمَازُ بَرُّو كَرْنَاءِ  
آپ نے تو لوگوں نے آہستہ ایک دوسرے سے بات کرنا شروع کی کہ آج نماز کم ہو گئی یا آں حضرت مجھول گئے۔  
بَيْنَ الْقَوْمِ وَشَمَمَةٌ فِي نَفْسِي كَلِمَةٌ خَلْفَانِ نَهْنِي كَلِمَةٌ

وَشَمَمَةٌ فِي نَفْسِي كَلِمَةٌ خَلْفَانِ نَهْنِي كَلِمَةٌ  
رَنُكٌ فِي سِي لَمَانَا، جَهْوَتٌ بُولَانَا، جَعَلُ خَوْرِي كَرْنَاءِ  
تَوَشُّوشِيَّةٌ فِي نَفْسِي كَلِمَةٌ خَلْفَانِ نَهْنِي كَلِمَةٌ  
تَوَشُّوشِيَّةٌ فِي نَفْسِي كَلِمَةٌ خَلْفَانِ نَهْنِي كَلِمَةٌ

خَرَجْنَا نَشِيَّ بَسْعَدِي إِلَى عَمْرٍ - هَمَّ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ  
کی چغلی کھانے کو حضرت عمر کی طرف نکلے۔  
مَكَانَ يَسْتَوِشِيهِ وَيَجْمَعُهُ - عَبْدُ اللَّهِ بْنُ أَبِي مَرْثَانَ  
کھود کھود کر اس تہمت کو نکالتا تھا جو حضرت عائشہؓ پر  
کی گئی تھی اور سارے قصبے جو سنا تھا ان کو اکٹھا کرتا تھا۔  
ان میں تک مرج لگا کر بیان کرتا۔  
إِنَّهُ كَانَ يَسْتَوِشِيهِ - وَهُوَ كَلِمَةٌ خَلْفَانِ نَهْنِي كَلِمَةٌ  
(اس کی تحقیق کرتے)۔

كَلِمَةٌ خَلْفَانِ نَهْنِي كَلِمَةٌ خَلْفَانِ نَهْنِي كَلِمَةٌ  
گھوڑے کے اڑنے کا ہے تاکہ وہ جتنا جلد چل سکے (تاج چلے)

أَجَانَتْنِي بَلَسْتُ لَيْدًا إِلَى اسْتَيْتَانَا الْاَبَا عَدِي  
آقوں اور مصیبتوں نے مجھ کو دور والوں سے مانگنے پر ان کا  
ال نکالنے پر مجبور کیا۔

فَدَا قِي عَقَبَةً إِلَى الْعَجَبِ ذَنَبُهُ فَاَيْتَنِي مُحَمَّدًا وَدِي  
اس کی گردن اس کی ریشہ کی ہڈی تک موڑ دی (رواوی)  
آخر وہ کبڑا ہو کر اچھا ہو گیا (عرب لوگ کہتے ہیں ایتنی العظم  
جب ہڈی جڑ جائے لیکن اس میں کچی رہ جائے)۔  
سَيِّئًا مَوْشِيًا - حضرت فاطمہ نے ایک کاڑھی دار  
کپڑے کا پردہ لٹکایا (حالانکہ ایسا پردہ لٹکانا منع نہیں، مگر  
آپ کو یہ منظور تھا کہ حضرت فاطمہ زہراؓ درنیت کا خیال نہ  
کریں آخرت کی تساری میں مصروف رہیں)۔

وَنَشِي النَّوْبِ - دوزخوں پر کپڑا بنا۔  
يَكْتَلُ لِيَا سِ الْكَلْبِ لِيَا سِ الْوَشِي - (مرد کے لئے)  
ریشی اور نقشی کپڑا پہننا مکروہ ہے۔  
اِسْتَرَجَبْتُهُ خَذِقًا لَّا خَوَشِي - ایک ریشی چوڑی  
یا نقشی اگر ریشی نہ لے۔

وَشِي يَه إِلَى السُّلْطَانِ - بادشاہ تک چغلی کھائی۔  
وَأَشِي - چغلی کھانے والا۔

### بَابُ الْوَاوِ مَعَ الْقَادِ

وَصَبٌ - بھرے لے کر باہر تک جو فاصلہ ہے۔  
وَصَبٌ - بیماری، دائمی مرض، درد۔  
وَصُوبٌ - ہمیشہ رہنا، ثابت ہونا۔  
تَوَصُّبٌ اور تَوَصُّبٌ اور اِيصَابٌ - بیمار کرنا۔  
أَنَا وَصَبْتُ سَرَّوْنَ اَللّٰهُ صَلَّ اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي  
نے آں حضرت کی بیمار داری کی (یعنی بیمار کی خدمت دوا  
علاج وغیرہ)۔

وَصَبٌ كَلِمَةٌ خَلْفَانِ نَهْنِي كَلِمَةٌ  
دوسرے کے معنی کبھی تعب اور تھوڑی ہڈی کے بھی آتے



ہیں (جیسے نَصَبٌ ہے)۔

هَلْ تَحَدَّثُ شَيْئًا قَالَ لَا لَا تَوْصِيَةً نَمُّ لَوْ كُفِّرَتْ تَلْفِيحٌ  
ہو رہی ہے، کہا نہیں ایک ضعف سا معلوم ہوتا ہے۔

مِنْ نَصَبٍ وَلَا وَصِيٍّ. نہ وہاں تعلق نہ نہ بیماری  
وَصَدٌّ. بنا، ثابت ہونا، اقامت کرنا۔

تَوْصِيَةٌ. ڈرانا۔

إِيصَادٌ. احاطہ بنانا، شکار پر اُجھارنا۔

وَصِيْدٌ. صحن، چوکھٹ۔

قَوْحٌ الْجَبَلِ عَلَى بَابِ الْكَيْفِ فَأَوْصِدَ. پہاڑ  
اس غار کے دروازے پر گر جس میں اصحاب کہف تھے اور غار

کا شہ بند کر دیا۔

أَوْصِدَتْ الْبَابَ. میں نے دروازہ بند کر دیا۔

تَأْمُرُ مَوْصِدًا. بند آگ (اس کے اندر کوئی منفذ نہیں)  
وَصْرٌ. عہد و سداویز۔

إِسْتَرَى مِيثِي أَرْضًا وَقَبَضَ وَصْرَهَا. اس شخص  
نے مجھ سے ایک زمین خریدی اس کا قبضہ بھی لے لیا اب نہ  
قبالہ واپس کرتا ہے نہ قیمت دیتا ہے۔

إِصْرًا. بھی عہد و پیمانہ رواد کو الف سے بدل دیا،  
وَصْحٌ. غائب کرنا اور ایک پرندہ ہو چر یا بے چھوٹا۔

إِنَّ الْعَرْشَ عَلَى مَتْنِكِ إِسْرَافِيلَ وَإِنَّهُ  
لَكَيْتُوا فَمَنْ لِي بِهٖ حَتَّى يَصْبِرَ مِثْلَ الْوَصْحِ. عرش حضرت  
اسرافیل کے نوٹ سے پر ہے اور وہ اللہ تعالیٰ کے سامنے  
ایسی عاجزی ظاہر کرتے ہیں کہ "وَصْحٌ" کی طرح بن جاتے  
ہیں۔

وَصِيْعٌ. وصح پرندے کی آواز۔

وَصِفٌ اور صِفَةٌ. تشریح کرنا، صفت بیان کرنا۔  
تَوَاصُفٌ. ایک دوسرے کے اوصاف بیان کرنا۔

إِتِّصَافٌ. موصوف ہونا۔

عَنْ مِثْلِ الْمَوْصِفَةِ. آل حضرت نے بیچ

مواضع سے منع فرمایا (وہ یہ ہے کہ بائع کے پاس ایک چیز  
ہو اور اس کو بیچے اس طرح کہ مشتری سے اس کے اوقفت  
معلوم کر کے دوسری جگہ سے خرید کر کے اس کے حوالے کرے)  
إِنَّ لَا يَنْفَعُ فَإِنَّهُ يَصِفٌ. اگر بار بار کپڑے میں سے بدن  
نہ دکھائی دے تب بھی بدن کی صفت تو اس میں معلوم ہو جاتی ہے  
(اعضار کا حجم وغیرہ)۔

وَمَوْتٌ يُصَيِّبُ النَّاسَ حَتَّى يَكُونَ الْبَسْتُ بِالْمَوْتِ  
ایک موت ایسی لوگوں میں پھیلے گا کہ کاڑنے کو جگہ بھی شکل سے ملے  
گی، ایک قبر کی جگہ ایک بڑے کے بدلے ملے گی (غلام نوٹھی کے  
برابر قبر کی یا قبر کے خود ملنے کی اجرت ہوگی)۔

إِثْمًا كَانَتْ وَصِيْفَةٌ لِعَبْدِ الْمُطَّلِبِ. امّ امین (آنحضرت  
کی کھلائی ۱۱) عبدالمطلب کی نوٹھی تھیں۔

وَصَفَتْ سَفِيَّانَ مِيرِيْدًا أَنَّهُ يَحْفَظُ سَفِيَّانَ فِي مَوْثِ  
ہلانے کا مطلب یہ بیان کیا کہ آنحضرت چاہتے تھے کہ وحی کو یاد  
کر لیں (ایسا نہ ہو کہ بھول جائیں اس لئے حضرت جبرئیل کی قرآن  
کے ساتھ آپ بھی قرأت کرتے جاتے تھے اور لب ہائے مبارک  
ہلاتے جاتے تھے)

وَصَفَتْ الْقَائِمُ نَقْدًا رَقَامٌ لِي كَذَا كِي تَفْسِيرِ اس  
طرح کی کہ) اپنے کپڑے میں تھوک کر اس کو الٹ پٹ کر کے پوچھ  
والا۔

مَنْ وَصَفَ اللَّهَ فَقَدْ حَدَّثَنَا وَمَنْ حَدَّثَنَا فَقَدْ  
عَدَّ كَذَا وَمَنْ عَدَّ كَذَا فَقَدْ أَبْطَلَ آدْلَهُ. جس نے اللہ تعالیٰ کے  
لئے ایسی صفت ثابت کی جو مخلوق کی صفات کے مشابہہ (وصاف)  
مجمع البحرین نے کہا زائد صفت ثابت کی یعنی جو قرآن و حدیث  
میں نہیں ہے) اس نے اللہ تعالیٰ کو (اجسام کی طرح) محدود کر دیا  
اور جس نے اس کو محدود کر دیا اس نے اس کو متعدد کر دیا اور  
جس نے اس کو متعدد کر دیا اس نے اس کی ازلیت باطل  
کر دی (اس لئے کہ ہر محدود اور متعدد حادث ہوگا)۔  
لَيْسَ لَهُ صِفَةٌ تَنَالُ. پروردگار کی کوئی صفت یہی

اور عورتوں کے لئے حرام سمجھتے۔

إِذْ كُنْتُمْ فِي الْوَيْلَةِ فَاعْتَظَرِ اجْتَنَابَ حَقِّهَا حَبِيبٌ  
تو آبادی اور ارزانی کے مقام میں ہو تو اونٹنی کو اس کا حصہ  
دے (دانہ چارہ اچھی طرح کھلا)۔

مَا زِلْتُمْ أُمَّرًا مَرْتَكِبًا بِرَدِّ إِثْلِهِ وَأَصْلُهُ لَوْ مَبْنِيَّةٌ  
(عمد بن عاص بن زید نے معاویہ سے کہا) میں تو برابر تمہارا کام  
اچھی رائیں دے کر درست کرتا رہا اور اس کو عمدہ یعنی سرخ  
کپڑے پہناتا رہا یا اس میں عمدہ اور مصالحتی جوڑ لگاتا رہا،  
اس کو آراستہ پر آستہ کرتا رہا۔

إِنَّ أَوَّلَ مَنْ كَسَا الْكَعْبَةَ كَسُوهُ كَامِلَةً نَبَّحَ كَسَاهَا  
الْوَصَائِلَ - سب سے پہلے جس نے کعبہ پر پوری پوشش ڈالی  
وہ تیجین کا بادشاہ تھا۔ اس نے یمن کی سرخ چادریں اس  
کو اڑھائیں (جو دھاری دار ہوتی ہیں)۔

إِنَّهُ لَعَنَ الْوَأَصْلَةَ وَالْمُسْتَوِيَّةَ - آنحضرت ﷺ  
نے بالوں میں جوڑ لگانے والی اور لگوانے والی دونوں پر  
لعنت کی (جوڑ لگانے والی سے یہ مراد ہے کہ دوسری عورت  
کا چوٹالے کر اس کی چوٹی میں شریک کرے۔ اگر کالے صوف  
راندن) سے جوڑ کرے تو وہ منع نہیں ہے۔ بعضوں نے کہا  
وآمدہ جو جوانی میں بدکار ہوا اور جب بوڑھی ہو جائے تو  
ڈالی کرے۔ بدکار عورتوں کو مردوں کے پاس لائے: "خجہ چوں  
پیر شود پیشہ کند ڈالی"

تعمی عَنِ الْوَأَصْلَةِ فِي الْعَتَمَةِ - طے کے روزے رکھنے  
سے منع فرمایا (یہ ممانعت اپنی امت پر شفقت کے لئے تعمی روزہ  
خود آنحضرت ﷺ کے روزے رکھتے تھے۔ بعضوں نے امت کے  
لئے بھی جائز رکھے ہیں۔ اب اخلاق ہے کہ یہ ممانعت تشریحی  
ہے یا تحریمی اور ظاہر یہ ہے کہ تحریمی ہے)۔

وَأَصْلَ فِي آذَانَ رَمَضَانَ - آنحضرت ﷺ نے شروع  
میں وصال کیا (یہ راوی کی غلطی ہے اور صحیح یہ ہے کہ آخر شعبان  
میں وصال کیا)۔

پس جس کی حقیقت اور کیفیت سمجھ سکیں پس جو صفت قرآن یا  
ریت میں بیان ہوئی ہے اس پر ایمان لانا اور اس کی حقیقت  
اور کیفیت اللہ کے تفویض کرنا یہی طریقہ ہے ایمان داروں کا  
(ہے)۔

وَأَشْهَدُ أَنَّ الْإِسْلَامَ كَمَا دُصِفَ - میں گواہی  
دیتا ہوں کہ اسلام ایسا ہے جیسا بیان کیا گیا۔

إِسْتَوْصَفْتُ الْعَطِيبَ لِذَاتِي - میں نے طیب سے  
رحمات میرا علاج کس طریق سے کرو گے۔

وَوَضَّلْتُ يَامِئَةً يَأْمَلُهُ - جوڑنا، جمع کرنا، وصول ہونا، پہنچ  
جانا، رسید محبوب سے یکجائی دینا، جاہلیت کے طریق پر پکارنا  
(الْفُلَانِ كَهْنًا) ناطہ لانا، سلوک کرنا۔

تَوَصَّيْتُ - جوڑنا، پہنچا دینا۔  
مُواصَلَةٌ - ملنا جھلنا، ملاقات رکھنا، ہمیشہ کرنا۔

وَمِصَالٌ - محبوب سے مل جانا، طے کے روزے رکھنا یعنی  
دو دو تین تین روز برابر کچھ نہ کھانا نہ پینا۔

إِصْطَالٌ - پہنچا دینا۔  
تَوَصَّلٌ - پہنچنا۔

تَوَاصَلٌ - ایک دوسرے سے ملنا۔  
إِصْطَالٌ - جوڑ جانا۔

مَنْ أَرَادَ أَنْ يَطْوِلَ عُمُرَهُ فَلْيَمِيلْ سَجْمَةً -  
شخص اپنی عمر بڑھانا چاہے وہ اپنے ناطہ والوں سے سلوک کرے (خواہ

سستی ہوں ایسی سب کے ساتھ جو ہو سکے احسان کرنے) اس  
وہیبلہ۔ وہ بکری جو سات بار دو دو بچے جنے اور سات

زیریں ایک ز ایک مادہ جنے جاہلیت کے زمانے میں ایسی بکری  
ادودہ مردوں کے لئے درست جانتے تھے اور عورتوں کے لئے

حرام بعضوں نے کہا اگر ساتواں بچہ نہ ہوتا تو اس کو ذبح کرتے  
اور مرد عورت سب کھاتے۔ اگر مادہ ہوتی تو بکریوں میں چھوڑ

دی جاتی۔ اگر ز اور مادہ دو جنسی تو کہتے اپنے بھائی سے مل گئی  
اس کو ذبح نہ کرتے اور اس کا دو دو مردوں کے لئے حلال

رَبَّنَا هَمَى عَنِ الْمَوَاصِلَةِ فِي الصَّلَاةِ وَقَالَ لَاتِ  
 الْمَرْءُ وَاصِلٌ فِي الصَّلَاةِ خَرَجَ مِنْهَا صِفْرًا. آل حضرت نے  
 نماز میں مواصلت سے منع فرمایا اور فرمایا جس نے نماز میں مواصلت  
 کی وہ خالی ہاتھ نماز سے نکل گیا۔ (عبد اللہ بن احمد بن حنبل نے  
 کہا۔ ہم کو مواصلت فی الصلوٰۃ کے معنی معلوم نہ تھے یہاں تک  
 کہ امام شافعی آئے اور میرے والد ان کے پاس گئے ان سے کئی  
 باتیں پوچھیں بنجھان کے ایک یہ مواصلت فی الصلوٰۃ بھی تھی امام  
 شافعی نے کہا۔ مواصلت کئی مقاموں میں ہوتی ہے۔ ایک یہ  
 کہ امام کے مولا الصالحین کہنے کے ساتھ ہی مقتدی آپس  
 کہہ دے یہ انتظار نہ کرے کہ جب وہ سکتے کرے اس وقت میں  
 کہے۔ دوسرے یہ کہ تکبیر تحریر کے ساتھ ہی قرأت شروع کر دے  
 (دعا کے افتتاح نہ پڑھے نہ سکتے کرے) تیسرے یہ کہ پہلے  
 سلام کو دوسرے سے بلا دے حالانکہ پہلا سلام فرض ہے اور دوسرا  
 سنت ہے۔ چوتھے یہ کہ امام کی تکبیر کے ساتھ ہی تکبیر کہہ دے چاہے  
 یہ کہ امام کے بعد تکبیر کہے۔ مگر ترجمہ کہتا ہے مواصلت کے پر معنی  
 بھی ہو سکتے ہیں کہ ایک فرض نماز کے بعد دوسری فرض نماز شروع  
 کر دے اور دونوں کے بیچ میں سلام نہ پھیرے۔  
 اِشْتَرَى مَتًى بَعِيْرًا وَاَعْطَانِي وَعُمَلًا مِّنْ ذَهَبٍ۔  
 آل حضرت نے بچہ سے ایک اونٹ خریدا اور بچہ کو ایک انعام ہونے  
 کا دیا (یعنی بخشش کے طور پر)۔

لما مواصلت في الصلوة " یہ بھی ہو سکتی ہے کہ فرض نماز کے بعد وہیں  
 سنتیں یا نفل پڑھا شروع کر دے اور دونوں میں وقفہ یا تبدیلی مقادیر  
 کا لحاظ نہ رکھے گا سیانہ من

صَبَّابِي الْقَوْمِ۔ انہوں نے جب دشمن پر حملہ کیا تو  
 کے مؤذنینوں تک نہیں پہنچے تھے کہ انہوں نے مارنا  
 کر دیا (یعنی بہت جلد دشمن پر حملہ کر دیا)۔

رَأَيْتُمْ سَبَبًا وَاَصِلًا مِّنَ السَّمَاءِ اِلَى الْاَرْضِ  
 میں نے دیکھا کہ ایک رسی آسمان سے زمین تک ملی ہوئی  
 صَلَوَ الشُّيُوفِ بِالْخَطَا وَالرِّمَاحِ بِالسَّيْفِ  
 اگر دشمن فاصلہ پر ہو تو چل کر تلواروں کی زد پر کر لو  
 برچھے ان تک نہ پہنچ سکیں تو تیروں سے مارو۔

يَطْعَنُهُمْ مَّا امْرُؤًا حَتَّىٰ اِذَا طَعَنُوا حَا  
 قَاذًا مَّا ضَابُوا الْعَدُوَّ۔ جب وہ تیر چلاتے ہیں یہ  
 سے ان کو آتا ہے۔ جب وہ برحیا چلاتے ہیں تو یہ تلوار  
 ان کو آتا ہے جب وہ بھی تلوار لیتے ہیں تو دونوں لپٹ  
 ہیں (پوری بٹ بٹھرتی ہے)۔

رَبَّنَا صَلِّ عَلٰى اَبْنَائِكَ وَسَلِّمْ كَمَا كَانَ صَلِّمْ الْاَوَّلَةَ  
 آل حضرت کے جوڑ بند سب گئے ہوئے تھے جیسے عمدہ  
 طاقتور آدمیوں کے ہونے ہیں

كَمَا كَانَ صَلِّمْ عَلٰى اَبْنَائِكَ وَسَلِّمْ كَمَا كَانَ صَلِّمْ الْاَوَّلَةَ  
 کے تیرکانام موصل تھا (یعنی متصل قریش کے لوگ ایسے مقاب  
 میں اور تمام نہیں کرتے کہتے ہیں موصل اور متفق اور م  
 اور دوسرے لوگ منقل اور متفق اور متحد کہتے ہیں  
 یعنی دشمن کو لگ جانے والا رہے طور ذال نیک یہ نام رکھا گیا  
 مِنَ الْعَمَلِ فَارْعَضُوهُ۔ جو شخص جاہلیت کی رس  
 موافق یا الفلانی کہے اس سے کہو اپنے باپ کا لوڑا  
 کو گالی دو)۔

اِنَّهٗ اَعْصَىٰ اِنْسَانًا اِصْلًا۔ ابی بن کعب نے ا  
 شخص سے کہا جس نے "یا فلان" کہا تھا اپنے باپ  
 نوڑا چوس۔

بِتَارِكِي عَلَىٰ اَصْحَابِ سَلَاةٍ مَّزِيَّةٍ بِرَكَتِ دَسِ اس  
 کے جوڑوں پر جو کھاٹ ڈالا گیا ہو۔

لَا تُؤْمِلُ صَلَاةً حَتَّى تَنْكَبَهُ أَوْ تَعْرِجَهُ. ہم فرض نماز سے سنت کو نہیں ملائے بیچ میں بات کر لینے یا جہاں فرض پڑھی ہے وہاں سے نکل جاتے ہیں سنت یہی ہے کہ جہاں آدمی فرض ادا کرے وہاں سنت نہ پڑھے دوسری جگہ جا کر پڑھے یا کچھ بات کر کے اس کے بعد سنت پڑھے۔ میں کہتا ہوں "مواصلت فی الصلوٰۃ" جس سے ممانعت ہوتی ہے اس کے ایک معنی یہ بھی ہو سکتے ہیں کہ سنت کو فرض سے بلا دے۔

كَانَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَمَّا واصلَ الْأَحْزَانِ.

اِس حضرت اکثر طول اور رنجیدہ رہتے تھے یہ روایت صحیح نہیں ہے اس کی سند میں ایک راوی جموں ہے۔ آپ کیوں پیشہ لول رہتے اللہ تعالیٰ آپ کی اگلی اور کھلی لغزشیں معاف فرما چکا تھا اور دنیا سے آپ کو ایسا تعلق نہ تھا کہ اس کی فکرت ہی بلکہ آپ ہمیشہ ہنس مکھ اور خوش و خرم رہتے اور اپنے رنج اور غم سے اللہ کی پناہ مانگتی ہے (کذا فی الجمع) مترجم کتاب ہے اس حدیث کو اکثر صوفیہ اپنی کتابوں میں لائے ہیں۔ انھوں نے اس پر نظر نہیں ڈالی کہ اس کی سند کیسی ہے اگر یہ حدیث صحیح ہو تو اس کا مطلب یہ ہو سکتا ہے کہ آپ کو ہمیشہ اپنی امت کی فکرت رہتی۔ آپ کا غم ہی امت کا غم تھا۔ چنانچہ وفات کے وقت بھی آپ امتی امتی فرما رہے تھے اور ظاہر میں ہمیشہ ہنس مکھ اور خندہ پیشانی رہنا حزن قلبی کے منافی نہیں ہے۔

إِذَا أَخَذْتَ الْقَبْلَ بِيَدِكَ. جب حدیث بیان کرتے تو اس کی سند آنحضرت تک متصل کر دیتے (ملا دیتے)۔

أَمْسَتْ أَمْرًا مَعِيَّةً مَعْلُومٌ نَحْنُ يَهْدِي جُرْعَةً مَعِيَّةً وَاللَّهِ يَأْرُكُ جَانَهُ وَاللَّهِ.

صَلُّوا أَسْرَاحًا مَعَكُمْ۔ اپنے ناطوں کو ملاؤ (رشتہ داروں ایک شخص نے فرض نماز کے بعد جہاں سنتیں یا نفل پڑھنے شروع کر دیے تو حضرت عمر نے اس کو ٹوکا اور فرمایا: اسی وجہ سے تم سے اگلی امتیں تباہ ہوئی ہیں۔ اِس حضرت نے حضرت عمر کی بات سن کر فرمایا: عمر نہ تھیں اس بات رائے مٹا فرمائے (تم نے ٹھیک کہا) ۱۲ ص

سے اچھا سلوک کرتے رہو)۔

خَدِجَتْ مِنْ يَدِي أَسْبَابَ الْوَصَلَاتِ. میرے ہاتھ سے طاب کی رستیاں نکل گئیں یعنی مرادوں تک پہنچنے کا کوئی ذریعہ نہیں رہا)۔

تَقَطَّعَتْ أَوْصَالُهُ. اِس کے جوڑ جوڑ ٹکٹے گئے رعبدا ہو گئے)۔

وَأَهْلُكُمْ جُلْدِي سَ بَانُضًا، بِجُورٍ دِينًا، عَيْبٌ كَرِيمًا.

تَوْصِيَّتُمْ. مستی یا اعصاب شکنی لاحق ہونا، تکلیف دینا۔

تَوْصِيَّتُمْ رَنْجٌ بَانًا.

تَوْصِيَّتُمْ. ایک دوسرے کا عیب کرنا۔

وَقَوْمُهُ عَارٌ، عَيْبٌ، نَفْسٌ، فَتْوَرٌ، مَسْتِي.

وَإِنْ نَأَمَّ حَتَّى يُصْبِحَ أَصْبَحَ تَقِيلاً مَوْصِيًّا. اگر صبح تک سوتا رہا تو صبح کو بھاری اور مست ہو کر اٹھے گا۔ اس کا مزاج ہلکا اور خوش نہیں ہوئے گا)۔

لَا تَوْصِيَّتُمْ فِي الدِّيْنِ. دین کے معاملات میں زنجی شری نراؤں کے لگانے میں، مستی نہ کرو (اس میں زما اور مہربانی نہ کرو)۔

هَلْ تَجِدُ شَيْئًا قَالَا لَا إِلَّا تَوْصِيَّتًا فِي جَسَدِي. تم اپنا حال کیسا پاتے ہو کچھ درد محسوس ہوتا ہے۔ انھوں نے کہا نہیں صرف میرے بدن میں ایک ناتوانی اور ماطاتی مسلوک ہوتی ہے (ایک روایت میں إِلَّا تَوْصِيَّتًا ہے، اس کا ذکر اوپر کر چکا)۔

عَبَاؤُ وَصَمًا. دونوں کے ایک معنی ہیں۔

وَصِيٌّ. مرتبہ پالنے کے بعد پھر ترجبا ناٹکے پن کے بعد وزن دار ہونا، بل جانا، بلا دینا۔

تَوْصِيَّةٌ. اور اِنْصِيَاؤٌ. کسی کو اپنا کام سپرد کرنا، اس سے کچھ کہنا مرتے وقت کسی کو کچھ دلانا، کسی چیز کا مالک بنانا۔

وَصِيٌّ جَوْشَخْصِ مَيْتِ كِي طَرَفِ سَعِ اس كَعِ مَالِ اَدِرِ  
اَهْلِ وِعْيَالِ كَانُكْرَا اِهْوِ-

تَوَا صِيٌّ- اِيكِ دَوَسْرُ كُو وِصِيَّتِ كَرْنَا-

اِسْتِصْبَاءٌ- وِصِيَّتِ قَبُولِ كَرْنَا (يَعْنِي اِسْ كَعِ مَوَافِقِ

جَلَا)-

مَوْصِيٌّ- وِصِيَّتِ كَرْنِ وَاوَالِ-

مَوْصِيٌّ لَهٗ- جِسْ كَعِ لَعِ وِصِيَّتِ كِي هُوِ-

مَوْصِيٌّ بِهٖ- وِهٖ مَالِ يَلْتَمِ اِي اِمْرِ جِسْ كِي وِصِيَّتِ كِي هُوِ-

مَا حَقَّ اَمْرِي مُسْلِمًا لَهٗ شَيْءٌ يُؤْصِي فِيهِ بِمَيْتٍ

لِيَلْتَمِ اِي اَلَا وُصِيَّتُهٗ مَكْتُوبَةٌ عِنْدَا- جِسْ مَسْلَمَانِ كَعِ

اِسْ كُو كُو تِي خِيْزِ اِي سِي هُوِ جِسْ كَعِ لَعِ وِصِيَّتِ كَرْنَا صَرْدِ هُوِ تُو اِسْ كُو

دُو رَاتِي سِي هِي اِسْ طَرَحِ دُكْرَا زَا جَا هَتِي كِهٖ اِسْ كِي وِصِيَّتِ اِسْ كِي

پاس لکھی ہوئی نہ ہو بلکہ وِصِيَّتِ لکھی کر اپنے پاس رکھنا چاہتے

معلوم نہیں کس وقت موت آجائے۔ جمع اہل میں ہر کوئی وِصِيَّتِ

کرنے واجب ہے اس شخص پر جس پر قرض ہو یا اس کے پاس کسی

کی امانت ہو یا کسی کا کوئی حق اس پر آتا ہو۔ اور دوسرے

لوگوں کے لئے مستحب ہے۔ بعضوں نے کہا ہر ایک پر وِصِيَّتِ

کرنے واجب ہے۔ کہتے ہیں جو کوئی وِصِيَّتِ نہیں کرتا وہ عالم

برزخ میں بات نہیں کر سکتا۔ اگر مال اسباب نہ ہو نہ کسی کا

کچھ دینا ہو جب بھی اپنے بچوں اور رشتہ داروں اور دوستوں

کو اتباعِ خدا اور رسول اور نماز کی پابندی کی وِصِيَّتِ کرے

اِسْتَوْصُوا بِاللِّسَانِ وَخَيْرًا اَقْبَا هُنَّ عِنْدَاكُمْ

عَوَانٌ- عَوْرَتُوں كَعِ سَا مَحَا اِجْحَا شَلُو كِ كَرْنِ مِيں مِيْرِي وِصِيَّتِ

قبول کرو، وہ بیچارے پاس قید ہیں (ضعیف

انخلقت ہیں ان کی راحت اور آرام کا خیال رکھو، ان کو

بے وجہ تکلیف نہ دو)۔

لَمَّا تُوِّصِي صَلَّى اِنَّهٗ عَلَيهٗ وَاَسَلَمَ- اِنْ حَضْرَتِ ۲ لَعِ

کوئی مالی وِصِيَّتِ نہیں کی رکھو کہ آپ کے پاس کوئی مال جمع

نہ تھا یا کسی کو اپنا دمی نہیں بنایا جیسے حضراتِ ائمہ خیال کرتے

ہیں کہ جناب علی مرتضیٰ کو آنحضرتؐ نے اپنا دمی بنایا تھا۔ البتہ  
یہ وِصِيَّتِ کی کہ میرے اہل بیت کا خیال رکھو، نماز کا خیال  
تُوڑی غلاموں کا خیال رکھو، باہر سے جو وفد آتے ہیں ان  
داری کرتے رہو)۔

وَاَوْصَاكَ فِي مَخَصِبِ نَفْسِي مِتَّقِي اللّٰهَ وَمَنْ

مِنَ الْمُتَّقِيْنَ خَيْرًا اِنَّ حَضْرَتِ جِبْ كَسِي كُو شُكْرِ كَا سِرْمَا رَا

کرتے اور اس کو روانہ کرتے تو خاص اس کے نفس کے

اس کو یہ وِصِيَّتِ کرتے کہ "ان اللہ تعالیٰ سے ڈرتے رہو"

مسلمان اس کے ساتھ ہوتے ان سے نیک سلوک کرنے

کرتے۔

قَالُوْا اَوْصِيْ اِلٰى عَلِيٍّ- (لوگوں نے ام المؤمنین

عائشہؓ سے کہا) لوگ کہتے ہیں کہ ان حضرت نے حضرت

اپنا دمی بنایا (انہوں نے کہا)۔ آنحضرتؐ صلعم کی تو وفات

پسینے اور دگدگی کے درمیان ہوئی، آپ نے حضرت علیؑ کو کہ

وِصِيٌّ بنایا۔ یعنی یہ سب غلط ہے آپ نے کسی کو دمی نہیں بنا

وَاَسْتَوْصِيْ بِهٖ مَعْتَادًا- اِسْ كَعِ سَا مَحَا اِجْحَا

کرتے میں میری وِصِيَّتِ قبول کرو۔

اِسْتَوْصِيْ اِبْنَ عَمْرٍ وَاِخْوَانًا- اِنِّمِيں چھا زَا دِجْحَا

سَا مَحَا بھائی کرتے میں میری وِصِيَّتِ قبول کرو۔

اِنَّ النَّاسَ بِمِمْ لَكُمْ وَاِنَّ سِرْمَا لًا يَأْتُوْنَدِ

بِمَقْفُوْنٍ قَاذَا اَتُوْكُمْ فَاَسْتَوْصُوْا بِهٖمْ- وِکِي

تمہارے تابعدار ہیں (تمہاری پروی کریں گے، تمہاری چا

گے، تم کو میرے اصحاب سمجھ کر) کچھ لوگ رد دوسرے

سے) دین کا علم حاصل کرنے کے لئے تمہارے پاس آئیں

ان کو اسی طرح وِصِيَّتِ اور نصیحت کرنا دین کے احکام بنا

اَلْوَصِيَّةُ مِنَ اللّٰهِ فَرَضٌ- اللّٰهٖ تَمَّ كِي وِصِيَّتِ ا

فرائض میں جو اس نے اپنے بندوں کے لئے ٹھہرا دیئے ہیں

اَدْوِيَا اِلَّا نَسِيَا كَمَا جَا عَثَ بِهٖ التَّوَابِ

پیغمبروں کے دمی حدیث میں مذکور ہیں (حضرت آدمؑ

ہیں ابتدائے اسلام میں آپ نے ایسا حکم دیا تھا۔ پھر جس حکم منسوخ ہو گیا مگر امام احمد کے نزدیک اونٹ کا گوشت کھانے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

اللَّحْمَ وَالضُّوْعَ بَعْدَ الطَّعَامِ يَبْنِي النَّفْسَ وَقِبْلَةَ يَبْنِي الْعَمَلُ  
کھانے کے بعد وضو کرنے سے عیب ہی دفع ہوتی ہے اور کھانے سے پہلے وضو کرنے سے دیوانگی نہیں آتی۔

لَحْمًا صَلَّى قَاتُوضًا. میں کیوں وضو کروں کیا میں نماز پڑھنا چاہتا ہوں کہ وضو کروں (امام مالک اور ثوری اور ایک جماعت علماء نے کھانے سے پہلے وضو اور اس کے بعد وضو کرنے کو مکروہ کہا ہے اور کہا ہے کہ سلف کے لوگ ایسا نہیں کرتے تھے بلکہ یہ اہل عجم کا طریق ہے اور بعضوں نے کہا کہ کھانے سے پہلے اور اس کے بعد وضو کرنا کچھ واجب نہیں ہے بلکہ مستحب ہے۔ کیونکہ دوسری حدیث میں ہے اَلْوَضُوْعُ قَبْلَ الطَّعَامِ وَبَعْدَهُ بَرَكَهٌ. کھانے سے پہلے اور کھانے کے بعد وضو کرنا برکت ہے۔ یعنی برکت کا سبب ہے۔

اَلَا قَاتِيَا يَوْضُوْعِي. کیا ہم وضو کا پانی آپ کے لئے نہ لائیں (آپ نے فرمایا مجھ کو وضو کرنے کا اس وقت حکم ہوا ہے جب نماز گھڑی ہو (شاید پوچھنے والا اس وضو کو واجب جانتا ہو گا تو آپ نے اس کے وجوب کی نفی کی)۔

وَضُوْعُ السَّجْلِ مَعَ اَمْرٍ آتِيَةٍ وَصَلِّ وَضُوْعُ الْمَرْءِ اَوْ مَدِ كَا اِنِّي يَوْمِي كَسَاتِهِ وَضُوْعُ عَوْرَتِ كَسَاتِهِ وَضُوْعُ عَوْرَتِ كَسَاتِهِ وَضُوْعُ عَوْرَتِ كَسَاتِهِ

صَلَّى عَلَى مَنِّ وَضُوْعُهُ. آپ نے وضو کا پانی مجھ پر ڈال دیا (یعنی مستعمل پانی یا جو پانی وضو سے بچ رہا تھا) اس حدیث میں دلیل ہے اس بات کی کہ مستعمل پانی پاک ہے مگر اس میں یہ شبہ ہوتا ہے کہ شاید وہ پانی مراد ہو جو ظرف میں وضو کے بعد بچ رہا تھا۔ مگر برکت تو اسی پانی میں ہوگی جو آپ کے جسم مبارک سے لگا۔ میں کہتا ہوں وہ پانی بھی متبرک ہے جو آپ کے وضو کے بعد ظرف میں بچ رہا تھا تو استدلال صحیح

وہی حضرت شہید تھے اور امام حضرت نوح کے اور یوحنا حضرت یسوع کے اور اسحاق حضرت ابراہیم کے اور یوشع حضرت موسیٰ کے اور شمعون حضرت عیسیٰ کے اور حضرت علی حضرت محمد صلیم کے، یہ امام کی روایت ہے۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ وَجَدْنَا وَبِعِيٍّ مَحْمُودًا فَقَالَ عَلِيًّا نَمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَلِمَةُ اسْمٍ غَيْرِ هَذَا أَقَالَ لَعَنَ هُوَ حَيِّدًا ذَهَابَ قَلْبُهُ تَسَاءَلْتَنِي عَنْ ذَلِكَ قَالَ لَنَا وَجَدْنَا فِي كِتَابِ الْأَنْبِيَاءِ إِنَّهُ فِي الْأَنْبِيَاءِ حَيِّدٌ قَالَ هُوَ حَيِّدٌ رَهْ رَأَيْتُ مَا جَاءَ مِنْ جِبَالِ بَاهِمِ الْبَاهِمِ بْنِ لَاقِيَسِ بْنِ اِبْلِيسَ تَحَا، اس سے آں حضرت نے پوچھا تم محمد کا وہی کس کو پاتے ہو، اس نے کہا اعلیٰ کو۔ پھر اس نے کہا یا رسول اللہ علی کا کوئی اور نام بھی ہے؟ آپ نے فرمایا، ہاں حیدرہ۔ پھر آنحضرت نے اس سے پوچھا، تو نے یہ سوال کیوں کیا۔ اُس نے کہا۔ ہم نے پیغمبروں کی کتابوں میں انجیل میں اُن کا نام حیدر پایا ہے۔ آپ نے فرمایا نہیں وہ حیدرہ ہے یعنی شیر پر سب امامیہ کی روایت ہے اور اس کی صحت میں شبہ ہے۔

### باب الواو مع الضاد

وضاء حسن اور لطافت میں غالب ہونا۔  
وضوء اور وضوء حسن اور نطفیت ہونا۔  
مواضع حسن اور لطافت میں مقابلہ کرنا۔  
توضوء غسل کرنا، پاکیزہ ہونا۔  
وضوء وضو کا پانی۔  
وضوء حسن اور نطفیت۔  
وضوء منہ اور ہاتھ پاؤں وضو، سر پر مسح کرنا یا منہ اور ہاتھ وضو اور سر اور پاؤں پر مسح کرنا۔  
توضوء امثال غیری التار۔ جس چیز کو آگ نے پکایا ہو اس کو کھا کر وضو کر دینی گئی کر۔ بعضوں نے کہا وضوء شرقی کر۔ لیکن اکثر علماء کے نزدیک یہ حدیث منسوخ ہے وہ کہتے

خاصہ ہو کہ آپ کا استعمال پانی پاک ہو یا یہ کہ دوا اور  
کے طور پر یہ پانی پیا ہو۔

لَا وَضُوءَ لِمَنْ كَرِهَ اللَّهُ نِسْمَ اللَّهِ عَلَيْهِ  
وضو کو شروع کرتے وقت بسم اللہ نہ کہے اس کا وضو درست  
ہوگا (تو بسم اللہ کہنا وضو کے شروع میں فرض ہے اگر  
جائے تب وضو صحیح ہو جائے گا۔ لیکن عمدتاً ترک کرنے  
صحیح نہ ہوگا۔ اہل حدیث کا یہی قول ہے اور امام ابوحنیفہ  
کو سنت کہتے ہیں)۔

شَغَلْتُ فَلَمَّا انْقَلَبْتُ فَلَمْ أَرِدْ أَنْ تَوَضَّأَ  
قَالَ وَالْوَضُوءُ أَيضًا۔ (حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہما  
لے دیر کر کے آئے حضرت عمر نے ان پر اعتراض کیا) ان  
نے کہا میں ایک کام میں بھنس گیا تھا وہاں سے لوٹا تو  
میں اتنا ہی ٹھہرا کہ صرف وضو کر کے چلا آیا۔ حضرت عمر نے  
(لو دوسرا قصور) تم نے صرف وضو ہی کیا (حالانکہ آنحضرت  
نے جموع کے لئے غسل کا حکم دیا ہے)۔

وَإِذَا تَوَضَّأَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
يَقْتَلُونَ عَلَى وَضُوءِهِ۔ (حضرت صلعم جب وضو کرتے  
کے وضو کا پانی لینے کے لئے صحابہ لڑنے کے قریب ہو جا  
رہے اس کو تبرک سمجھ کر لینا چاہتا)۔

تَوَضَّأَ وَضُوءًا لِيُصَلِّيَ۔ نماز کے لئے جیسا  
کہ ہے ویسا وضو کر یعنی سوتے وقت۔

إِذَا زَادَ أَنْ يَنَامَ وَهُوَ جُنُبٌ غَسَلَ خَدَّ  
وَتَوَضَّأَ لِالصَّلَاةِ لِحَدَّثَانِهِ۔ (حضرت جنابت کی  
میں اگر سونا چاہتے (یعنی غسل سے پہلے) تو نماز کے وضو  
طرح وضو کر لیتے اور اپنی مشرک گاہ و حوض الیہ پھر سوز  
فَإِذَا امْرَأَةٌ تَمَوَّضَتْ فِي جَانِبِ قَمِيْرٍ أَخْفَى  
فرماتے ہیں میں بہشت میں گیا، کیا دیکھتا ہوں ایک عورت  
عمل کے ایک طرف وضو کر رہی ہے (یہ وضو تکلیف شرعی  
نہ تھا بلکہ صفائی اور نظافت کا تھا۔ بعضوں نے تَمَوَّضَتْ

نہیں ہو سکتا۔ البتہ دوسری روایت میں ہے کہ آپ طرف میں  
(اتھ ڈال کر پانی لیا کرتے اور ظاہر ہے کہ ہاتھ پر استعمال پانی لگاتا  
ہے تو معلوم ہوا کہ استعمال پانی پاک ہے)۔

أَخَذَ مِنْ دُمُوءِهِ حَقَّةً اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ آنحضرت صلعم  
کے وضو سے بچا ہوا پانی لیا۔

أَذُفُحْتُ فَعَلَيْكَ الْوَضُوءُ۔ یا تیری منی نکلے (گود خول  
ہو گیا ہو) اس صورت میں بچہ کو وضو کرنا ضروری ہوگا (غسل  
کی حاجت نہیں۔ بعض صحابہ کا یہی قول ہے اور امام بخاری نے  
کا بھی مذہب یہی معلوم ہوتا ہے کہ صرف دخول سے غسل  
واجب نہیں ہوتا جب تک انزال نہ ہو)۔

وَصَبَّيْتُ عَلَيْهِ الْوَضُوءَ۔ میں نے آپ پر وضو کا پانی  
ڈالا (معلوم ہوا کہ وضو میں دوسرے کی مدد لینا مکروہ نہیں  
ہے۔ بعضوں نے اعضائے وضو کا دوسرے شخص سے دھلانا  
تتمیماً مکروہ رکھا ہے)

مَنْ غَسَلَ يَدَيْهِ فَقَدْ تَوَضَّأَ جَسَدُهُ لَمْ يَلْمَسْ مِنْهُ  
اور اس کے بعد ہاتھ دھوئے اس نے وضو کیا۔

لَقَلَّمَا كَانَتْ امْرَأَةٌ وَضِيئَةً عِنْدَ رَجُلٍ مَجِيْبًا  
(ام رو مان نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا، ان کو تسلی دی کہ بیٹی  
تو اتنا رنج میت کر، ایسا بہت کم ہوا ہے کسی مرد کے پاس  
ایک گوری جتنی خوبصورت عورت ہو اور اس کی سونگیں اس  
پر رشک نہ کریں (جھوٹی ہمتیں نہ لگائیں)۔

لَا يَغْرَابُكَ أَنْ كَانَتْ جَارَتِكَ مِنْ أَوْضَاعِكَ  
تو دھوکا نہ کھا، تیری سونگ تجھ سے بڑھ کر گوری جتنی خوبصورت  
ہے (یہ حضرت عمر نے حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا سے کہا)۔

هَلْ مِنْ وَضُوءٍ۔ وضو کا پانی ہے؟

فَتَمَبَّيْتُ مِنْ وَضُوءِهِ۔ میں نے آپ کے وضو سے بچا ہوا  
پانی پی لیا (یعنی وہ پانی جو ظرف میں بچ رہا تھا یا جو آپ کے اعضاء  
سے پچکا تھا اور دوسری صورت میں استعمال پانی کی طہارت  
ثابت ہوگی۔ مگر مخالف یہ کہہ سکتا ہے کہ شاید آنحضرت کا یہ

پر معنی کئے ہیں کہ وہ چمک رہی تھی۔ یعنی بہت حسینا اور جمیلہ اور نورانی تھی) میں نے پوچھا یہ محل کس کا ہے؟ فرشتوں نے کہا عمر رضا کا۔ میں یہ سنکر تمنا کی غیرت کا خیال کر کے ٹوٹ آیا۔ یہ سن کر حضرت عمر رضا رو دیتے، کہنے لگے یا رسول اللہ صلعم جہا میں آپ پر غیرت کروں گا (آپ کے تو ہم سب خادم ہیں ہماری بیویاں آپ کی لڑکیاں ہیں)۔

فَرَضَهُ تَوَضُّأَيْنِ بِنَاءً۔ ایک پھاری لے اس سے پالی کر۔  
 اِمْرَأَةً وَصِيْبَةً۔ ایک خوبصورت گوری چٹی عورت۔  
 ثُمَّ اِسْرَادَ اَنْ يَّعُوْدَ فَلَذِي تَوَضُّأً اِمَّا بَارِصِبْتِ كَرَكِ  
 پھر دوبارہ کرنا چاہے تو وضو کر ڈالے پھر آخر میں غسل کرے بعضوں نے کہا وضو سے مراد یہاں شرم گاہ دھو ڈالنا ہے کیونکہ فرج کی رطوبت اگر لگی رہے گی تو لذت کم ہوگی)۔

لَتَوَضُّأً وَضَوْعَةً لِّلْقَبْلَةِ۔ پھر نماز کے لئے جیسا وضو کرتے ہیں ویسا وضو کیا (یعنی غسل جنابت کے بعد حالانکہ غسل کے بعد وضو کا ضروری نہیں)۔  
 فَتَوَضُّأً مِّنْ اَدْوَانِ وَضَوْعٍ۔ پھر آپ نے معمولی وضو سے ہلکا وضو کیا (یعنی ایک ایک بار اعضاء کو دھویا یا پانی پڑھایا خوب مہیا نہیں)۔

مِيْضَانًا۔ وضو کا طرفت بعضوں نے کہا لوٹے اور طرفت سے وضو کرنا حوض اور نہر میں وضو کرنے سے بہتر ہے کیونکہ آنحضرت سے منقول نہیں ہے کہ آپ نے نہر یا حوض سے وضو کیا۔ میں کہتا ہوں اس پر کوئی دلیل نہیں ہے آنحضرت کے عہد میں بہتی ہوئی نہریں مدینہ میں نہ تھیں اور کسی روایت میں یہ نہیں ہے کہ آپ نے نہر کو چھوڑ کر خواہ مخواہ لوٹے میں پانی لے کر اس سے وضو کیا ہو۔ کذا فی التوسط شرح سنن ابی داؤد۔ آگے ایک روایت آتی ہے اس میں یہ ہے کہ آپ ایک نہر پر سے گزرے اور کاسہ میں پانی لے کر ایک گوشہ میں جا کر وضو کیا۔ اور ایک حدیث میں ہے کہ پانی میں اسراف مست کر اگرچہ تو بہتی نہر پر ہو۔ اس سے یہ نکلتا ہے کہ نہر پر وضو کر سکتے ہیں)۔

وَصَلَّتْ السَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَسَّ اَيْتُ النَّاسِ يَبْتَدِرُونَ وَضَوْعًا۔ میں نے آنحضرت کو وضو کرایا اور لوگوں کو دیکھا کہ آپ کے وضو سے جو پانی ٹپکتا ہے اس کو لینے کے لئے لپک رہے ہیں اس حدیث سے مستعمل پانی کی طہارت ثابت ہوتی ہے۔ اہل حدیث کا یہی قول ہے اور اگر مستعمل پانی نجس ہو تو بڑی دقتوں کا سامنا ہوگا)۔

فَلَمَّا سَأَلَى النَّاسُ الْمِيْضَانَ اَكْبَادًا عَلَيْهِمَا۔ جب لوگوں نے وضو کا طرفت دیکھا تو اس پر ٹھک پڑے۔  
 لَمَّا اُرْدَحَمَ النَّاسُ عَلَى الْمِيْضَانِ۔ جب لوگوں نے وضو کے طرفت پر هجوم کیا۔

اَلَا وَضَوْعًا لَّا مِنْ صَوْتٍ۔ پاؤں کی جب آواز نکلے تو وضو لازم ہوگا (اسی طرح اگر بند بولے، صرف وہم سے کہ رنج خارج ہوئی ہے وضو لازم نہ ہوگا)۔

اَلَا يَتَوَضُّأُ بَعْدَ الْغُسْلِ۔ آنحضرت صلعم غسل کے بعد پھر وضو نہیں کرتے تھے (کیونکہ غسل میں وضو بھی ہو جاتا ہے) مَنْ تَوَضُّأَ وَكَمَّ يَذْكُرُ اسْمَ اللهِ كَانَ طَهُورًا اَلْاَعْضَاءِ۔ جو شخص وضو کرے اور بسم اللہ کہے تو وہ اعضا کا عافیت کرنا ہوگا (وضو کے شرعی نہ ہوگا)۔

اَخْبَرَنِي عَنِ الْوُضُوءِ فَقَالَ اَسْبِغِ الْوُضُوءَ وَخَلِّ بَيْنَ الْاَصَابِعِ وَبَا لِحَمِي الْاَسْتِنْشَاقِ۔ مجھ کو وضو بتلایا فرمایا وضو کو پورا کر اگر اسی طرح سب اعضاء کو دھو، انگلیوں کے درمیان خلل کر اور ناک میں پانی خوب ہنچا (تھمے صاف کر) اَمَّا اَيْتُ تَوَضُّؤِ ابْنِ عَمْرٍو لِكُلِّ مَهْلُوَةٍ طَاهِرًا اَدَّ غَيْرَ طَاهِرًا عَمَّ ذَلِكِ۔ تم نے دیکھا عبد اللہ بن عمر رضہ نماز کے لئے وضو کرتے ہیں با وضو ہوں یا بے وضو، اس کی وجہ کیا ہے؟ انہوں نے کہا آنحضرت نے ہر نماز کے لئے وضو کرنے کا حکم دیا (اسی طرح ہر نماز کے لئے مسواک کرنے کا حکم دیا جو ہا نہ تھا بعضوں نے کہا شروع میں ایسا حکم تھا کیونکہ قرآن سے یہی نکلتا ہے اِذَا قُمْتُمْ اِلَى الْقَبْلَةِ فَاغْسِلُوا وُجُوْهُكُمْ بِمَاءٍ طَهُورٍ)۔



سَكَانٌ يَتَوَضَّأُ بِالْمَاءِ وَيَغْتَسِلُ بِالصَّبَاحِ. اس حضرت نے  
مدھیر پانی سے وضو کرتے اور صبح بھر پانی سے غسل کر لیتے (مجالاً)  
آپ کے سر اور ڈاڑھی کے بال بہت گھنے تھے۔  
تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً. ایک ایک بار وضو کے اعضاء دھویا۔  
اِذَا غَضِبَ فَلْيَتَوَضَّأْ. جب کسی کو غصہ آئے تو اس کو  
ذکر کرنے کے لئے وضو کر ڈالے۔

مَا مِنْ أَحَدٍ مِنْكُمْ بِأَشَدَّ مَنَاشَدَةً لِلَّهِ فِي اسْتِغْنَاءِ  
الْحَقِّ مِنَ الْمَوْتِ مِنَ اللَّهِ تَعَالَى. (ایک روایت میں نبی  
اسْتِغْنَاءِ الْحَقِّ ہے) یعنی تم کو جب دنیا میں کوئی مشکل پیش  
آئے اور تم اس کو رفع کرنا چاہو تو تمہاری درخواست اس  
کم نہ ہونی چاہئے جو مومنین اپنے بھائیوں کو خلاصی دینے  
کے لئے اللہ تعالیٰ سے کریں گے۔

فَارَاكَ ثَلَاثًا ثَلَاثًا نَسَمٌ قَالَ هَكَذَا الْوَضُوءُ تَيْنِ تَيْنِ  
بار اعضاء کو دھویا (اور سیکانوں کا بھی تین تین بار مسح کیا)  
بھر فرمایا۔ وضو اسی طرح ہے۔

تَوَضَّأَ مَرَّةً مَرَّةً وَقَالَ هَذَا الْوَضُوءُ كَذَا اَوْ تَوَضَّأَ  
مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ وَقَالَ هَذَا الْوَضُوءُ كَذَا اَوْ تَوَضَّأَ  
ثَلَاثًا ثَلَاثًا الخ۔ اس حضرت نے وضو کے اعضاء کو ایک ایک  
بار دھویا بھر فرمایا وضو اس طرح ہے پھر دو دو بار دھویا فرمایا  
وضو اس طرح ہے پھر تین تین بار دھویا (مطلب یہ ہے کہ  
ہر طرح وضو درست ہے گو تین تین بار دھویا افضل ہے)۔

اِنطَلَقَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِبَوْلٍ فَاتَّبَعَهُ عُمَرُ بِمَاءٍ  
فَقَالَ مَا اَمْرٌ مِثْلُكَ اَنْ اَتَوَضَّأَ وَتَوَضَّعْتُ لَكَ كَانَتْ  
سُنَّةً. اس حضرت صلعم پیشاب کے لئے چلے حضرت عمر رضی اللہ عنہم آپ کے پیچھے  
پیچھے پانی لے کر آئے (اس خیال سے کہ آپ وضو کریں گے) آپ  
نے فرمایا مجھ کو یہ حکم نہیں ہوا کہ جب میں پیشاب کروں تو وضو  
کروں یا پانی سے استنجا کروں بلکہ پھر یا ڈھیلے سے رگڑ دینا  
کافی ہے، اگر میں ایسا کروں تو پیشاب کے بعد وضو کرنا یا پانی  
سے استنجا کرنا واجب ہو جائے گا (اس روایت سے پیشاب کے

بعد ڈھیلے لینا ثابت ہوتا ہے۔ مگر یہ واقعہ شاذ ہے اور عام  
امر یہ تھا کہ آپ پیشاب کے بعد پانی سے استنجا کر لیتے۔

اَبِي الْوَضُوءِ اسْرَافٌ قَالَ نَعَمْ وَاِنْ كُنْتُ عَلَيَّ  
نَهْرٌ اَخْفَرْتُ مَعَهُ پوچھا۔ کیا وضو میں بھی اسراف ہوتا ہے  
آپ نے فرمایا، ہاں اگرچہ تو بہت ہی تیزی پر ہو (جہور علماء کے  
نزدیک وضو میں اسراف مکروہ ہے اور نبوی نے اس کو حرام  
کہا ہے اور ایک حدیث سے دلیل لی ہے کہ آنحضرت ایک تیزی پر  
سے گزرے تو آپ نے ایک کاسہ میں پانی بھرا پھر تیزی سے الگ  
ہو کر وضو کیا اور جو پانی نچ رہا تھا وہ تیزی میں پھر ڈال دیا اور فرمایا  
اللہ یہ پانی کسی آدمی یا جانور کو پہنچائے گا۔ مگر اس حدیث کی اسناد  
میں ایک شخص ہے جس کا بڑھاپے میں حافظہ بگڑ گیا تھا)۔

اِذْ حَبَّ تَوَضَّأَ بِمَا وَضُوكَرَ (یہ آپ نے اس شخص سے فرمایا  
جو ٹخنے سے نیچے ازار لٹکائے ہوئے نماز پڑھ رہا تھا)۔

كُنْتُ اَعْتَسِلُ اَنَا وَالنَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مِنْ اِنَاءٍ دَاحِلٍ يَسْمُ ثَلَاثَةَ اَمْدَادٍ وَيَتَوَضَّأُ بِاِنَاءٍ  
فِيهِ قَدْرُ ثَلَاثِي مِدَّةٍ. میں اور آن حضرت ۲ دونوں ایک برتن  
سے پانی لے کر غسل کرتے اسی برتن میں تین مد پانی آتا تھا (یعنی پون  
صاع میں دونوں غسل کر لیتے) اور آن حضرت ایک برتن سے وضو  
کرتے جس میں مد کی دو تہائی پانی آتا تو یہ ضروری نہیں ہے کہ  
خواہ خواہ غسل ایک صاع سے اور وضو ایک مد سے کرے بلکہ  
اس سے کم پانی سے بھی درست ہے بشرطیکہ کل اعضاء مہسبگ  
جائیں)۔

سَكَانٌ اِذَا اَوْضَأَ اَخَذَ النَّاسُ مَا يَسْقُطُ مِنْ وُضُوئِهِ  
لِيَتَوَضَّأَ بِهِ. اس حضرت نے جب وضو کرتے تو آپ کے اعضاء سے  
جو پانی گرتا لوگ اس کو لے لیتے اس سے وضو کرنے کے لئے یہ  
روایت امام ربیع کی ہے اس سے صاف نکلتا ہے کہ مستعمل پانی  
ظاہر اور مطہر ہے۔ اہل حدیث اس مسئلہ میں امام ربیع سے متفق  
ہیں)۔

اِسْبَاغُ الْوَضُوءِ فِي السَّبْرَاتِ بَحْتِ مَرَدِيَّاتٍ

کو پورا کرنا۔

أَشَدُّ النَّاسِ حَسَمَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ مَنْ تَرَى وَضُوءَهُ  
عَلَى جِلْدَيْهِ غَيْرَ كَلْبَةٍ سَبَّهَ زِيَادَةَ اَفْسُوسِ قِيَامَتِ كَلْبَةٍ اس  
خص کو ہوگا جو اپنا وضو دوسرے کی کمال پر دیکھے گا یعنی  
جس نے موزے پر مسح کیا ہوگا جو چہرے کا ہوتا ہے۔ یہ روایت  
امیر کی ہے ان کے نزدیک موزوں پر مسح کرنا وضو میں جائز  
نہیں ہے بلکہ پاؤں پر مسح کرنا چاہئے۔  
وَأَنْتَ تَعْلَمُ أَنَّهٗ يَبُولُ وَلَا يَمُوتُ۔ تو جانتا ہے کہ  
وہ پیشاب کر کے استنجا نہیں کرتا۔

إِذَا أَكَلَ مِنْ طَعَامِكَ وَتَوَضَّأَ فَلَا بَأْسَ۔ اگر  
یہودی یا نصرانی ہاتھ دسو کر تیرے ساتھ کھانا کھائے تو کچھ  
قباحت نہیں رنجح البحرین میں ہے کہ اس حدیث سے یہودی  
اور نصرانی کی طہارت ثابت ہوتی ہے اور بعض امامیہ کا جو یہ  
قول ہے کہ کافر نجس العین ہے وہ رد ہوتا ہے۔ البتہ مشرک  
کو نجس العین کہہ سکتے ہیں مگر احادیث سے یہ نکلتا ہے کہ مشرک  
کی بھی نجاست معنوی ہے نہ کہ ظاہری۔

صَاحِبُ السَّجْلِ يَشْرَبُ آدِلَ الْقَوْمِ وَيَتَوَضَّأُ  
أَخْرَهُمْ۔ گھر والوں کوں سے پہلے پئے اور وضو ان کے آخر  
میں کرے۔

وَقَبَّأَتْ أَبَا جَعْفَرٍ۔ میں نے امام محمد باقر کو وضو کرایا  
(تاییدی ضرورت کی وجہ سے ہوگا کہ وضو کا پانی دوسرے شخص  
نے ڈالا جو جائز ہونے میں کلام نہیں)۔

مَمْلُوءًا۔ پاخانہ۔

وَضُوءٌ صَبْحٌ كَارِشِي، سفیدی اور تیل۔  
وَضُوءٌ اَدْرٌ وَوَجْهَهُ كَمَلٌ جَانَا، صاف ہونا،  
عیال ہونا۔

تَوَضَّعْتُ، کھولنا، صاف کرنا (ایسا ہی ایضاً ہے)۔

تَوَضَّعْتُ كَمَلٌ جَانَا۔  
اِسْتَيْصَحَ، تصریح اور انکشاف چاہنا بحث کرنا

ہاتھ آنکھوں پر رکھ کر دیکھنا۔

إِنَّمَا كَانَ يَرَفَعُ يَدَيْهِ فِي السُّجُودِ حَتَّى يَبِينَ  
وَقَمَّ بِإِطْلَاقِهِ۔ آل حضرت ۲ سجدے میں اپنے دونوں ہاتھ  
بغلوں سے اتنے جدا رکھتے کہ آپ کے بغلوں کی سفیدی  
دکھلانی دیتی۔

وَمَوْءُومِنَ الْوَضْعِ إِلَى الْوَضْعِ فَإِنْ خَفِيَ عَلَيْكُمْ  
فَاتَمُّوا الْعِدَّةَ تَلَاثِينَ يَوْمًا۔ چاند سے چاند تک روزے  
رکھو (یعنی رمضان کے چاند سے شوال کے چاند تک) اگر چاند  
تم کو دکھائی نہ دے تو روزوں کے شمار میں پورے کر لو (بعض  
یوں ترجمہ کیا ہے کہ ۱۳-۱۴-۱۵ اور روزے رکھو مگر سابق  
حدیث سے پہلے معنی درست معلوم ہوتے ہیں)۔

أَمْرٌ بِصِيَابِهَا لَوْلَا دَارِضٌ۔ آنحضرت نے آیام برہنہ  
(یعنی ۱۳-۱۴-۱۵ تاریخوں) کے روزے رکھنے کا حکم دیا یہ حکم  
استجاباً تھا یا اس وقت تھا جب رمضان کے روزے فرض  
نہیں ہوئے تھے)

غَيْرُ وَالْوَضْعِ۔ بڑھاپے کو بدل دو (یعنی خضاب کوش  
حَاءٌ كَأَرْجُلٍ وَبِكِفِّهِ وَحَمٌّ۔ ایک شخص آنحضرت  
کے پاس آیا اس کی ہتھیلی پر سفیدی تھی (برص کی)۔  
يَبْطِنُهُ وَحَمٌّ۔ اس کے پیٹ پر سفیدی تھی۔

مُؤَخِّمَةٌ وَرُخْمٌ بُوْطِي تَمَّجٌ كَرِاسٌ كِ سَفِيدِي  
کھول دے (اس کی جسع موائخیم ہے) سر اور منہ میں  
اگر ایسا زخم لگائے تو اس کی دیت پانچ اونٹ میں، اور  
دوسرے مقاموں میں جو ایک منصف عادل شخص تجویز  
کرے۔

إِنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْصَاحٍ۔ ایک  
یہودی نے چاندی کے کڑوں کے لئے ایک چھوکری کو مارا  
الْبَسُ أَوْصَاحًا أَكْثَرُ هُوَ۔ میں چاندی کے کڑے  
ریا پازیب، پہنتی ہوں وہ کترو نہیں ہے جس کی وعید  
قرآن میں ہے الَّذِينَ يَكْتُمُونَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ

انجیر تک۔

كَانَ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ بِعَظْمٍ وَضَاحٍ. وہ بچوں کے ساتھ سفید ہڈی کا کھیل کھیلتے (عرب کے بچے رات کو ایک سفید ہڈی پھینکتے ہیں۔ پھر ہر ایک بچہ اس کے لالے کو جاتا ہے)۔

حَتَّىٰ مَا أَدَّخَرُوا إِیضًا حِكْمَةً. انہوں نے ہنسی کا کوئی دانت نہیں کھولا۔

مِنْ أَحْتَجَمُ يَوْمَ الْأَرْبَعَاءِ أَوْ التَّيْتِ فَأَصَابَهُ وَخْمٌ فَكَرَّ يَأْتِي مِنَ الْأَنْفَةِ. جو پھر شنبہ یا ہفتہ کو پچھنے لگائے پھر اس کو برص کی سفیدی آجائے تو اپنے تیش آپ طامت کرے۔ اس نے ان دونوں میں کیوں پچھنے لگائے۔

أَجْنَبٌ لَا يَدْرُقُ شَيْئًا حَتَّىٰ يَغْسِلَ يَدَيْهِ وَيَتَمَضَّضُ فَإِنَّهُ يُخَالِطُ مِنْهُ الْوَضْمُ. جس شخص کو نہانے کی حاجت ہو، وہ کوئی چیز کھانے کی نہ چکے یہاں تک کہ اپنے ہاتھ دھو لے اور کلی کر لے ورنہ برص ہو جائے گا ڈر ہے۔

وَالْأَمْثَلُ مِنْ بَوِّاضِحَةٍ وَقَدْ عِدَّتِ الْأَعْمَالُ الْفَنَاءَ. تو اپنا ہنسی کا دانت مت کھول جب تو نے وہ کام کئے ہیں جو توجہ کو ذلیل کرنے والے ہیں (یعنی گناہ کے کام)۔

يَمُنُّ الْخَيْلُ فِي ذَوَاتِ الْأَوْضَاحِ. مبارک گھوڑے وہ ہیں جن میں سفیدی ہو۔

لَا إِقْصَاصَ فِي شَيْءٍ مِنَ الشَّجَابِ إِلَّا فِي الْمَوْضِعَةِ. زخموں میں قصاص نہ لیا جائے گا مگر موضعہ میں چونکہ اس میں برابری ممکن ہے اور دوسرے زخموں میں احتمال ہے کہ کم اور زیادہ ہو جائے۔

فِي الْمَوْضِعَةِ خَمْسٌ مِنَ الْأَيْلِ. موضعہ کی ریت پانچ اونٹ ہیں۔

إِلَّا أَنْ يَكُونَ مِثْلَ الْوَضَاحِيَّةِ. یہاں تک کہ کھرے درہوں کے برابر ہو وزن میں کم نہ ہو۔

وَضَحٌّ كَهَرٍ أَوْ سِرٍّ أَوْ دَرَمٍ. دھچکا، کھرا و سپہ اور درہم۔

وَضَىٌّ. میلا ہونا یا چکنا ہو جانا، چربی یا دودھ سے رو ہوئے کھانے کی بو، نشان یا دھبہ۔

ذَا يَ بَعْبُدِ الرَّحْمَانِ وَضَاعًا مِنْ صُفْرَةٍ لَا مَهْمِيْمٌ. اسحضرت نے عبد الرحمن بن عوف کے کپڑے پر ذکا نشان رکھا تو پوچھا یہ کیا ہے۔

بَجْعَلٍ يَأْكُلُ وَيَتَتَبَعُ بِالْقَهْمَةِ وَضَاعَةَ الْقَهْمَةِ. آپ نے کھانا شروع کیا اور ہر ٹوالے کو پیالے کی چکر پھیرنا شروع کیا۔

فَسَكَبَتْ لَهُ فِي صَحْفَةٍ إِنِّي لَأَرَى فِيهَا ذَا الْعَجِينِ. میں نے ایک رکابی میں ان کے لئے آٹھ اس میں مجھ کو آٹے کا نشان معلوم ہوتا تھا

وَضَاعَ الْإِلَافُ. برتن میلا ہو گیا۔

وَضَعُوعٌ أَوْ مَوْضِعٌ أَوْ مَوْضِعٌ. رکھ دینا، اتار مرتبہ گھٹانا، فرض کم کر دینا، مارنا۔

وَضَعُوعٌ أَوْ مَوْضِعٌ. اور وَضَعَةٌ. ذلیل کرنا، ساقط کرنا۔

وَضَعُوعٌ أَوْ مَوْضِعٌ. تیز چلنا، ذلیل کرنا۔

وَضَعُوعٌ. کم مرتبہ (جیسے وَضَعُوعٌ بند مرتبہ)۔

وَضَعُوعٌ. بنانا، جھوٹی حدیث بٹ لینا، گھڑ لینا، کرنا، تصنیف کرنا۔

وَضَعُوعٌ أَوْ فَضْعَةٌ. اور وَضِيعَةٌ. ٹوٹا پانا۔

وَضَاعَةٌ. کمینہ ہونا۔

تَوْضِيعٌ. جوڑنا، روٹی ڈال کر سینا۔

مَوَاضِعَةٌ. شرط کرنا، موافقت کرنا، ایک بات

إِضْمَاعٌ. جلد چلانا۔

تَوَاضَعٌ. عاجزی اور انکسار ظاہر کرنا یہ ضد

تکبر کی، اور موافقت کرنا۔

إِضْمَاعٌ. ذلیل ہونا۔

اٰمِنِيْضًا كَمَا جَاءَنَا

وَاَوْضَعْتِيْ وَادِيٍّ مَّحْتَسِرًا - وادی محسر میں اونٹنی کو تیز کیا جلدی وہاں سے نکل گئے۔

اَوْضَعْتِ بِالنَّاسِ اَلْاِكْب - تو نے سوار کو جلد چلایا۔

سَمَّ النَّاسِ فِي الْفَيْئَةِ اَلْاِكْبُ الْمَوْضِعُ - فساد اور فتنہ کے وقت سب بدتر وہ ہے جو اپنے اونٹ کو تیز ہانکے۔

قَانَ الْبِرِّ كَيْسَ فِي الْاِلْيَضَاعِ - تیز ہانکنے کوئی توبہ نہیں ہے۔

اَوْضَعْ دَايْمَةً وَاِنْ كَانَ عَلَا دَايْمَةً حَرَكَةً - اونٹنی کو جلد چلائے اگر کسی اور جانور پر ہو تو اس کو تیز کرے حرکت دے (چونکہ ایضاً خاص اونٹ کو تیز کرنے کو کہتے ہیں اس لئے تحریک کو اس کے بعد لائے جیسے گھوڑے یا گدھے یا بچھڑ پر سوار ہو تو اس کو تیز کرنے کو تحریک کہیں گے)۔

مَنْ رَفَعِ السَّلَاحَ تَعَرَّضَهُ قَدَامَهُ هَذَا - جو شخص تمہارا اٹھائے پھر اس کو چلائے تو اس کا خون ہرے (اس کو کوئی مار ڈالے تو زہیت دینا ہوگی نہ قصاص واجب ہوگا)۔

فَضِحَ السَّيْفِ وَانْفَجَحَ السَّوْطَ حَتَّى لَا تَقْرَى نَوْتُ ظَهْرِيَّهَا اُمُوِيًّا - تلوار چلا کر اٹھا یہاں تک کہ زمین پر کوئی نئی آیت میں سے باقی نہ رہے (یہ سدیق نے ابو العباس سفاح سے کہا تھا)۔

لَا يَضَعُ عَصَاكَ عَنْ عَاتِقِهِ - وہ اپنی لاشی موڑھے پر سے نہیں اتارتا (رات دن عورتوں کو مارا کرتا ہے یا ہمیشہ سفر میں رہتا ہے لیکن پہلے معنی صحیح ہیں کیونکہ دوسری روایت میں ضاحک ہے صَرَّابُ السَّيْفِ عَوْرَتُونَ كَوْبِتْ اَرْتَا هَمْ شَوْرَةَ كَيْ اَدَّتْ اِسَا حَالِ بِيَانِ كَرِيْمًا غَيْبِتْ نَهِيْنُ هَ كَيْوُ كُو اِسْ مِيْنِ اَيْكِ سَلْمَانِ كِي خَيْرِ خَوَا هِي هَ)۔

اِنَّ السَّلَاحَ كَيْ تَضَعُ اَجْنِيحَتَهَا لَطَالِبِ الْعِلْمِ طَالِبِ اَلْمُكْرَمِ وَالْمُكْرَمِ اِسْمُ زَيْنِ بِنْتِ مَرْثِيٍّ هِيَ (تا کہ وہ ان کو روندنا ہو چیلے مراد وہ طالب علم ہے جو قرآن و حدیث کی

تکمیل خالص پروردگار کی رضا مندی اور تعلیم کے لئے کرے بعضوں نے کہا پنکھ پھیلانے سے یہ مطلب ہے کہ اس کو سفر آسان کر دیتے ہیں۔ آسانی کے ساتھ منزل مقصود تک پہنچانے میں۔ آگے اس حدیث میں یہ ہے کہ تمام آسمان اور زمین والے اس کے لئے استغفار کرتے ہیں۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ علم سے بہتر دنیا میں کوئی چیز نہیں ہے دین اور دنیا دونوں کی بھلائی علم پر موقوف ہے آدمی کو چاہئے یا تو دین کا علم حاصل کرے یعنی قرآن و حدیث کا یا وہ علم حاصل کرے جو اس کی معاش کے مفید ہو۔ مثلاً زراعت، تجارت، صنعت، باغبانی، طبخانی، خیاطی، حدادی، نجاری، صباخی، علم معادن، علم نبات، علم الحيوان اور طب وغیرہ)۔

اِنَّ اللّٰهَ دَاخِعٌ يَدَاكَ الْمَسِيْحِيَّ الْعَلِيْلَ لِيَتَوَبَّ بِاللَّيْلِ وَاللَّيْلِ وَاللَّيْلِ بِاللَّيْلِ - اللہ تعالیٰ رات کے گنہگار کے لئے اپنا ہاتھ پھیلاتا ہے (یا ابھی اس کو سزا نہیں دیتا) اس لئے کہ وہ دن کو توبہ کر لے۔ اسی طرح دن کے گنہگار کے لئے تاکہ رات کو توبہ کر لے۔

اِنَّهٗ وَضَعَ يَدَاكَ فِي كَشْبَةٍ قَبِيْةٍ وَقَالَ اِنَّا السَّبِيْ حَتَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَحْرْمِيَّةٌ - حضرت عمر نے اپنا ہاتھ گھوڑ پھوڑ (سوسار) کی چسبہ میں ڈالا اس کو کھانا شروع کیا اور کہا کہ آنحضرت نے گھوڑ پھوڑ (سوسار) کو حرام نہیں کیا۔

يَنْزِلُ عَيْشِيٌّ بِنُ مَوْتِمُ قَيْصَمِ الْجَزِيَّةِ - حضرت عیسیٰ قیامت کے قریب اتریں گے اور جزیرہ لینا موقوف کر دیں گے (یا اسلام لاؤ یا قتل ہو، بس دو ہی باتیں، یا ال کی ایسی کزرت ہوگی کہ ذمیوں پر جزیرہ لگانے کی ضرورت نہ رہے گی)۔

وَيَضَعُ الْعَلَمَةَ اِدْرَجْنُدَّ كُو كِرَادِيَّ كَا - اِن كُنْتُ وَضَعْتَ الْحُرَابَ بَيْنَنَا وَبَيْنَهُمْ - اگر تو نے ہم میں اور ان میں جنگ موقوف کرادی ہے۔

مَنْ اَنْظَرَ مَعِيْرًا اَدْوَمَعَةً - جو شخص کسی تنگدست

(عجاج) کو ہنٹ دے یا ترمذی سے کسی کر دے۔

إِذَا أَحَدُهُمَا بَسَّوْخِيمَ الْآخِرِ وَيَسْتَرْفِقُهُ. ان میں ایک دوسرے سے ترمذی کو کم کر دینے کی اور ترمذی کرنے کی در خواست کرے۔

إِنْ كَانَ أَحَدُهُمَا لَيَضَعُ كَمَا تَضَعُ الشَّاةُ. ہم میں سے کسی کو ایسا سوکھا یا مانا آجیے بکری میں گنی کرتی ہے (کیونکہ خشک فزا اور درخت کے پتے کھانے عمدہ اور چکنی غذا میسر نہ ہوتی)۔

لَا تَضَعُ أَحَدًا بِجَلْدِكَ عَلَى الْآخِرِ. چت لبت کر ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر مت رکھو (ایسا نہ ہو ستر کھل جائے۔ ان کے پاس چھوٹے چھوٹے تہ بند تھے لمبے چوڑے بھی نہ تھے، اگر پا جا مہ پہنے ہو یا کپڑا خوب لمبا چوڑا ہو، ستر کھلنے کا ڈر نہ ہوتا ایسا کرنے میں کوئی قباحت نہیں)۔

وَإِضْعًا إِخْلَايَ رَجُلِيهِ عَلَى الْآخِرِ. میں نے آنحضرت کو دیکھا آپ ایک پاؤں دوسرے پاؤں پر رکھے ہوئے بیٹھے تھے (اس حدیث سے اگلی حدیث کا مطلب کھل جانا ہے یعنی ممانعت اس حالت میں ہے جب بے ستری کا ڈر ہو)۔

يَضَعُ يَدًا بِرُكْبَتَيْهِ. سجدے میں جانے وقت پہلے دونوں ہاتھ زمین پر رکھے پھر دونوں گھٹنے (اور اونٹ کی طرح پہلے دونوں گھٹنے نہ رکھ دے۔ امام مالک کا یہی قول ہے لیکن ائمہ ثلاثہ اور اکثر علماء کہتے ہیں کہ پہلے گھٹنے رکھے اور میرے نزدیک نمازی کو اختیار ہے جو آسان ہو وہ کرے) جِئْتَ لِأَوْضَاعِكَ الرَّيِّ هَانَ. تم اس لئے آئے ہو کہ میں رہن کو باطل کر دوں۔

وَضَعَهُ وَمَضَى عَلَى مَلُوتِهِ. اس کو زمین پر رکھ دیا اور نماز پڑھتے رہے۔  
حَتَّى وَضِعَتْ فِي يَدِي. گنجاں میرے ہاتھ میں رکھی گئیں۔  
فَوَضِعَ الْفَوْمُ رَأْسَهُمْ. لوگوں نے اپنے سر جھکا لیے۔

ثُمَّ نَزَعَ دِرْعِي الْأَسْفَلَ ثُمَّ وَضَعَهَا بَيْنَ تَدَائِكِ. پھر میرے نیچے کے کرنے کو کھولا اور اپنا ہاتھ دونوں پھاتوں کے بیچ میں رکھا۔

حِينَ يَضَعُونَ أَقْدَامَهُمْ أَوَّلَ مِنَ الطَّوَانِ. پہل طواف کے لئے قدم رکھتے ہیں (یعنی مگر معتزہ پہنچنے تَضَعِينَ تَبَابِكِ عِنْدًا. تو اپنے کپڑے اس کے رکھتی ہے۔

يَقِضُونَ فِي الْمَسْجِدِ. مسجد میں اس کو یعنی رکھ دیتے ہیں کہ لوگ اس کو پیس اس سے طہارت کرے مَا تَوَاضَعُ أَحَدًا لِلذُّو إِلَّا دَفَعَهُ. اللہ تعالیٰ کے لئے جو کوئی عاجزی اور انکار کرے گا اللہ تعالیٰ اس کو بلند کرے گا (آخرت میں یا دنیا میں یا دنیا اور آخرت میں)۔

إِذَا وَضِعَ السَّيْفُ فِي أُمَّتِي لَمْ يَسْقَعْ إِلَى يَدِ الْفِيَأَمَةِ. جب میری امت میں آپس میں تلوار چلے گی قیامت تک نہیں اٹھے گی یہ حدیث پوری ہوئی حضرت رضی اللہ عنہ کی شہادت کے بعد سے آج تک مسلمان باہم کر رہے ہیں)۔

هَذَا أَجَلُهُ وَوَضِعَ يَدًا عِنْدَ قَفَاكُ ثُمَّ بَسَّطَ أَسْ كِي عَرَفَ اور ہاتھ اس کی پشت گردن پر رکھا (گدی اُس کو آگے بڑھایا اور فرمایا یہ اس کی آرزو ہے جو عمر سے بڑھ گئی ہے)۔

يَرْفَعُ يَدَهُ أَوْ أَمَّا وَيَضَعُ يَدَهُ الْآخِرِينَ. قرآن کے کچھ لوگوں کے تو مرتبہ بلند کرے گا اور کچھ لوگوں کے گھٹا دے گا جو لوگ قرآن پر ایمان لائیں گے اس کو اپنا دستورا بنائیں گے ان کا مرتبہ بلند ہو گا جو قرآن پر عمل کرنا چھوٹے شہری جلد بنا کر مساری میں رکھ چھوڑیں گے وہ دن ذلیل و خوار ہوتے جائیں گے، ان کے دشمن ان پر ہوں گے)۔

وَوَضَعَتْ يَدَيْهَا عَلَى سَأْمِئِي. میں نے اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا۔

وَأَضْعُ الْعَيْنِ عِنْدَ غَيْرِ أَهْلِهَا كَمَا قَلَّدَ الْخَنَازِيرُ الذَّهَبَ  
الْفُتَيْبَةَ. (الانتوں کو درمعاشوں کو) علم سکھانا جو اس کے اہل نہیں ہیں) ایسا ہے جیسے سوردل کو سونا اور ہندی بناوا۔

وَضَحَّ يَدَيْهِ عَلَى خَدَّيْهِ. اُس نے اپنے ہاتھ آنحضرتؐ کی رانوں پر رکھ دیے یا اپنے ہاتھ اپنی رانوں پر رکھے (موتوبہ)۔

كَانَ السَّوَالُ مِنْ أَدْنَاهُ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
مَوْضِعَ الْقَدِيمِ مِنْ أَدْنِ الْكُتَابِ. سوال آں حضرتؐ کے کان پر اُس جگہ رہتی جہاں قلم نویسنده (محرر) کے کان پر ہوتا ہے۔

كِتَابًا وَضَعَهُ عِنْدَكَ. یہ باب الکاف مع التاء میں لڑ چکا ہے۔

لَكُمْ يَا بَنِي نَهْدٍ وَدَاغِ الشَّرِكِ وَوَضَاعِ الْمَلِكِ  
نہد کے لوگو! مشرکوں نے جو تمہارے پاس انہیں رکھوائی ہیں وہ تم لے لو اور جو وظیفہ تمہارے بادشاہوں نے تمہارے مقرر کئے تھے وہ سب بحال رہیں گے یا جو وظیفہ ہم نے دوسرے مسلمانوں پر معسین کئے ہیں زکوٰۃ خراج صدقہ وغیرہ وہی تم کو بھی دینا ہوں گے ان سے زیادہ تم سے کچھ نہ لیں گے (اولیٰ میں مملکت بہ فتحہ میتم و کسرہ لام پڑھنا چاہئے اور دوسرے میں بہ کسرہ میتم اور سکون لام)۔

إِنَّهُ تَنبِيٌّ وَإِنَّ اسْمَهُ دَعْوَرْتَهُ فِي الْوَضَائِعِ. وہ عربوں ان کا نام اور ان کی صورت حکمت کی کتابوں میں مذکور ہے۔

الْوَضِيعَةُ عَلَى الْمَالِ وَالرَّيْحُ عَلَى مَا أُصْطَلَعَا عَلَيْهِ  
میں جو نقصان ہو اسی طرح نفع ان میں دونوں کی قرار داد کے الفاظ مثل ہوگا جیسی شرط دونوں معامد کرنے والوں نے کی

ہوگی، اسی کے موافق علم دیا جائے گا)۔

وَكَانَ فِي هَيْبَتِهِ تَوْضِيحٌ. ہیبت ایک فحشت تھا (میرزا) وہ خزاہ قبیلہ کا ایک شخص تھا۔ آنحضرتؐ نے اس کو مدینہ سے نکال دیا تھا اس کو مدینہ میں آنے کی اجازت نہ تھی)۔

إِذَا وَضِعَتْ الْجَنَازَةُ. جب ہیبت تخت پر رکھی جائے (اور لوگ اس کو اپنی گردنوں پر اٹھائیں)۔

وَإِذَا رَأَيْتُمْ الْجَنَازَةَ فَتَقَوُّوا مِنْ تَبِعِهَا فَذَلِكُمْ  
يَجُوزُ حَتَّى تَوْضِعَ. جب تم جنازے کو دیکھو تو گھڑے ہو جاؤ اور جو شخص جنازے کے ساتھ ہو وہ اُس وقت تک نہ بیٹھے جب تک جنازہ زمین پر نہ رکھا جائے یا قبر میں نہ دفنایا جائے۔

لَا تَقْعُ عَلَيْهَا مَعَالِ قَدِيمِ مَرِيٍّ شَيْطَانِ. آیت الکرسی جس مال پر پڑھی جائے تو شیطان تیرے نزدیک نہ بٹھکے گا۔  
كُلُّ شَيْءٍ مِنْ أُمُورِ الْجَاهِلِيَّةِ مَوْضُوعٌ وَتَحْتَ وَتَحْتَ  
ہاتھ تین۔ جاہلیت کی جتنی وادھیات رہیں تمہیں وہ سب میرے ان دونوں پاؤں کے تھے روزی گئیں (باطل اور لغو کر دی گئیں)۔

أَدْلُ رِبْوًا أَضْعُ رِبْوًا الْعَبَّاسِ بْنِ عَبْدِ الْمُطَّلِبِ  
قِيَانَهُ مَوْضُوعٌ كَلَّةٌ. پہلا سود جس کو میں باطل کرتا ہوں (ساقط کرتا ہوں) عباس بن عبدالمطلب (میرے چچا کا) سود ہے وہ سب کا سب ساقط کر دیا گیا۔

أَدْلُ رِبْوًا أَضْعُ رِبْوًا بَا عَبَّاسٍ قِيَانَهُ مَوْضُوعٌ  
كَلَّةٌ. پہلا سود جس کو میں باطل کرتا ہوں ہمارے گھرانے کا سود ہے یعنی عباس بن عبدالمطلب کا سود (جو لوگوں کے ذمہ ہے) وہ سب کا سب لغو ہو گیا (کوئی ایک دھڑا اس سود میں سے اُن کو نہ دے البتہ اصل روپیہ وہ لے سکتے ہیں) وَضَعَ كَفَّةً بَيْنَ نَدَائِي وَآنَا غَلَا مَرَّ شَاثٌ۔

آنحضرتؐ نے اپنا ہاتھ میری دونوں چھاتیوں کے بیچ میں رکھا اور میں ایک لڑکا نوحوان لبرو تھا یہ بطور شفقت اور مہربانی کے تھا دوسرا اس کو برکت پہنچانی منظور تھی۔ مجمع البحار میں ہے

کر لوگوں کے ساتھ ایسا کرنا ممنوع نہیں۔ لیکن بڑوں کے کپڑوں کے اندر ہاتھ ڈالنا اور ان کی چھاتیوں کے درمیان ہاتھ پھیرنا درست نہیں بعضوں نے کہا اگر لوگوں کو شفقت کی راہ سے برکت دینے کے لئے چھوتیں تو درست ہے لیکن لذت حاصل کرنے کے لئے نظر اور چھونا دونوں حرام ہیں۔

فَوَضَعَ يَدَاهُ عَلَىٰ هَاتِمَتِهِ - پھر اپنا ہاتھ اپنے سر پر رکھا۔  
وَأَسْبَحَ فِي وَادِيٍّ مُّجْتَبِيٍّ - وادی محترم میں اونٹ کو تیز چلایا کیونکہ وہاں اصحاب الفیل پر خدا کا عذاب اترتا تھا اس لئے جلدی سے وہاں سے پار ہو جانے کا مناسب معلوم ہوا۔

فَمَنْ يَدَاكَ حَيْثُ تَشْتَكِي شِمًّا قُلْ أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَيْءٍ مَا أَحَدٌ مِنْ دُجَّيِّ هَذَا - جہاں درد ہو وہاں اپنا ہاتھ رکھ پھر یہ دعا پڑھ "أَعُوذُ بِعِزَّةِ اللَّهِ خَيْرُكَ"۔

وَضَعِ الْقَلَمَ عَلَىٰ أُذُنِكَ - جبے تو قلم اپنے کان پر رکھنا۔  
فَوَضَعَ كَفَّهُ بَيْنَ كَتِفَيْ فَعَلِمَتْ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ - پروردگار نے اپنا ہاتھ میرے دونوں مونڈھوں کے بیچ میں رکھ دیا مجھ کو آسمانوں اور زمین کی چیزوں کا علم ہو گیا (یعنی جس قدر پروردگار کو منظور تھا۔ یہ نہیں کہ پروردگار کی طرح علم محیط آسمان اور زمین کی تمام چیزوں کا ہو گیا ایسا اعتقاد رکھنا صحیحاً کفر اور شرک ہے کیونکہ علم محیط اللہ تعالیٰ کی خاص صفت ہے وہ کسی مخلوق کو حاصل نہیں ہو سکتی)۔

تَمَّانُ أَهْلِ الْجَبَالِ يَفِيضُونَ بِأَنْجَافِ الْخَيْلِ وَابْتِغَاءِ الْكَلْبِ - جاہلیت کے لوگ عرفات سے جب لوٹتے تو گھوڑوں کو دوڑاتے ہوئے آدمیوں کو جھکاتے ہوئے۔

لَوْ كَانَ الْوَضِيعُ فِي قَعْرِ بَيْرِ بَعَثَ اللَّهُ إِلَيْهِ سَابِغًا تَرَوَعَةً - ذلیل شخص اگر کنویں کی تہ میں ہو تب بھی اللہ تعالیٰ ایک ہوا بھیج کر اس کو اٹھائے گا (یعنی جب خدا کو کسی کا بڑھانا اور مرتبہ بلند کرنا منظور ہو تو کنویں کی تہ میں سے بھی اس کو نکال کر اوج فلک تک پہنچا دے گا)۔

فَلَمَّا وَضِعَ الْوَضِيعُ عَمَّنْ لَوَّحِيهِ الْمَاءَ أَثَبَتَ الْغَسْلَ مَسْحًا - جب اس شخص پر وضو معاف کر دیا جس کو پانی نہ ملے تو دھونے کے بدلے مٹی سے مسح کرنا مقرر کر دیا اور وہ مسح وضو کے یعنی سر اور پاؤں کے ساقط کر دیئے۔

هَذَا عَنْهُ مَوْضُوعٌ - یہ اس کو معاف ہے۔  
وَضِعَ عَنْ أُمَّتِي الْخَطَاةَ وَالنِّسَانَ وَمَا اسْتَكْبَرُوا عَلَيْهِ - میری امت پر بھول چوک معاف کی گئی اور جو کام ان سے زبردستی کرایا جائے وہ بھی معاف کیا گیا (اگر کوئی جبراً کسی کو طلاق دلوادے تو طلاق واقع نہ ہوگی)۔

وَضِعَ عَنْ أُمَّتِي مَا حَدَّثْتُ بِهِ نَفْسَهَا مَا كُنْتُ تَكَلِّمُ - میری امت کو دل میں جو دوسوسہ آئے وہ معاف کیا گیا جب تک زبان سے نہ نکالے۔

مَلْعُونٌ مَنْ وَضَعَ سِدَّ آتِهِ فِي مَصِيبَةٍ عَمْرِيَّةٍ - دوسرے کی مصیبت میں جو کوئی اپنی چادر اتار ڈالے وہ ملعون ہے (عربوں کی عادت تھی مصیبت میں چادر اتار ڈالنے)۔ تو جو کوئی اپنی چادر اس لئے اتارے کہ لوگ اس کو مصیبت زدہ سمجھیں، اس لئے گویا مکر کیا۔

الْوَضِيعَةُ بَعْدَ الصَّبَاقَةِ حَرَامٌ - جب معاذ کر چکے پھر کسی کرنا حرام ہے (البتہ اگر کسی تاجر کا دستور ہو کہ خریداروں کو قیمت میں اتنا مجرا دینا ہے جس کو انگریزی میں "ڈسکونٹ" کہتے ہیں۔ یعنی رعایت تو اتنی کمی کرنا جائز ہے)۔

وَلَا تَكُنْ لَكَ تَحِيَّةٌ إِلَّا وَضِيعَةٌ فَلَيْسَ عَلَيْكَ زَكَاةٌ - اگر تجھ کو ٹولے کے سوا کچھ ناندہ نہ ہو تو تجھ پر زکوٰۃ لازم نہ ہوگی۔

وَإِذَا رَفَعَ ثَوْبَكَ وَضِعَ حَيْثُ نَشِئْتَ - اپنا کپڑا اٹھا کر جہاں چاہے وہاں پاخانہ پھر لے۔

وَضَمُّمٌ وَقَمٌّ - یعنی کندہ پر رکھنا یعنی اس لکڑی، مٹی یا بورے پر جس پر قصائی گوشت رکھتا ہے اس کو مٹی سے پچانے کے لئے۔

تَوْفِيمٌ جَمَاعٌ كَرْنَا.

اِسْتَيْصَمَا مَرُّ ظَلَمٍ كَرْنَا.

تَرْكُهُمْ لِحَمَا عَلًا وَفِيمَ . ان کو ذلیل کرنے چھوڑ دیا۔

اِنَّ التَّيْسَاءَ لَحَمٌّ عَلًا وَفِيمَ اِلَّا مَا ذُبَّ عَنْهُ مَجْرِبِ  
اس گوشت کی طرح ہیں جو ٹڈی، لکڑی یا حصیر پر رکھا ہو جس  
کا جی چاہے اس کو لے لے، مگر وہ جس سے کوئی ہٹانے والا ہو  
ہو (وہ گوشت تو محفوظ رہے گا۔ اسی طرح جس عورت کے بچانے  
والے اور حمایت کرنے والے موجود ہوں وہ مردوں کی دست برد  
سے محفوظ رہے گی)۔

لَا تَوْفِيمٌ فِي السِّدِّينِ . دین کے معاملات میں سستی  
اور نرمی نہ کرو۔

وَضِيئَةٌ . وہ کھانا جو مصیبت کے وقت تیار کیا جاتا ہے  
وَضِيئَةٌ . ایک پر ایک موڑ دینا، ڈوگنا کرنا، ٹھوس کرنا بنانا۔  
تَوْضِيئَةٌ . اطاعت کرنا، ماجزی کرنا۔

اِيفِيَانٌ . بل جانا۔

اِنَّكَ لَفَلِيحٌ اَلْوَضِيئِينَ . تو تو ہلتا ہوا تنگ ہے (جو برابر  
حرکت کرتا جاتا ہے تمہارا نہیں۔ مطلب یہ ہے کہ تجھ میں ثبات  
اور استقلال نہیں ہے متلون مزاج ہے۔ یہ حضرت علی رضی اللہ عنہ  
کا کلام ہے)۔

اَقَاضَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ عَرَافَاتٍ وَهُوَ  
يَقُولُ اَلْيَاكَ تَعَادُ وَقَلِيًا وَضِيئَةً . ان حضرت عرفات  
سے لوٹے یہ فرماتے جاتے تھے، اے خداوند اتری طرف  
اوپنی دوڑ رہی ہے اس کا تنگ ہل رہا ہے (تنگ اس وقت  
ڈھسلا اور ہلتا ہوتا ہے جب وہ جاؤر ڈبلا ہو گیا ہو مطلب  
یہ ہے کہ جلتے جلتے ڈبلی ہو گئی ہے)۔

مَوْضُونَةٌ . دُودُو حَلَقُولِ سے نبی ہوئی زر دیا جو اہرا  
سے بڑی ہوئی چیز۔

### بَابُ الْوَادِعِ الطَّارِ

وَطَاءٌ تَيَّارٌ كَرْنَا، نَرْمُ كَرْنَا، رَوْنَدَانَا، جَمَاعٌ كَرْنَا.

تَوَطَيْتَنَا رَوْنَدَانَا، نَرْمُ كَرْنَا، تَيَّارٌ كَرْنَا . دیکھو کتاب

مَوَاطَاةٌ . موافقت۔

اِطَاعَةٌ . رَوْنَدَانَا، موافق ہونا۔

تَوَاطُؤٌ . موافق ہونا۔

اِطَاعَةٌ . سہل ہونا، تیار ہونا۔

خَرَجَ وَهُوَ مُحْتَضِرٌ اَحَدًا بَنِي اِبْنَتِهِ وَهُوَ

يَقُولُ اِنَّكُمْ لَتَسَجِدُونَ وَتُجْبَدُونَ وَتُجْهَلُونَ وَ

اِنَّكُمْ لَيَمُنَّ رَجْحَانِ اللهُ دَانَ اَخِرَ وَطَاءٌ وَطَاءُهَا

الله بَوَجْ . آنحضرت اپنے ایک نواسے (حضرت حسن یا حضرت

حسین) کو گود میں لئے ہوئے نکلے اور آپ یہ فرماتے جاتے تھے

تم ہی (یعنی اولاد) لوگوں کو سخیل بناتے ہو اور تم ہی نامرد بناتے

ہو (جنگ سے آدمی تمہارے خیال سے جی چراتا ہے) تم ہی

جاہل بناتے ہو (تم کو پھسلانے اور بہلانے کے لئے آدمی نادان

بناتا ہے بچہ بن کر تم سے باتیں کرتا ہے) تم اللہ کی دی ہوئی

بخشش ہو اور اخیر روز دن جس کو اللہ نے روزِ نادر و جوع

میں ہوئی (یعنی آخری جنگ طائف کی جنگ ہوئی اس کے

بعد غزوة تبوک تھا لیکن اس میں لڑائی نہیں ہوئی و جوع

ایک وادی ہے طائف میں جس کا ذکر اوپر ہو چکا)۔

اَللّٰهُمَّ اَشْدُدْ وَطَاةَكَ عَلٰى مُضَرَّ . یا اللہ! مضر

کے لوگوں کو خوب روندان ان کو سخت مزاد سے (قریش کے

لوگ مضر کی اولاد ہیں۔ مطلب یہ کہ ان کو سخت پکڑ۔ ایسا ہی

ہوا سخت قحط ان پر پڑا اور بھوک سے مرنے لگے۔ ایک روایت

میں وَطَدَكَ عَلٰى مُضَرَّ ہے یعنی ان کو زمین میں دبا دے)

اِحْتَاطًا لِاَهْلِ الْاَمْوَالِ فِي النَّاشِئَةِ وَالْوَمِطِ

مال والوں کے لئے آفت اور ہادر وارد کا حق چھوڑ دو۔

(مطلب یہ ہے کہ کچھ سیوہ خراب ہو جاتا ہے کچھ مہالوں اور

مسافروں کی ضیافت میں خرچ کرنا پڑتا ہے تو ایک حصہ

مال کا چھوڑ کر تخمینہ کرو۔ بعضوں نے کہا وَالْهَيْةِ وَه كَجَوْر



جو زمین پر گر پڑتی ہے لوگ اس کو پاؤں سے روند ڈالتے ہیں۔  
 وَأَنَّا رَمَوْهُمُوهُ لَا اِدْرَامَةَ لَهَا فِي زِينَةِ رَبِّكَ  
 لکہ دیا گیا تھا بڑا ہویا بھلا۔

أَلَا أُخْبِرُكُمْ يَا حَبِيبُ إِلَىٰ وَأَقْبَابِكُمْ مَتَىٰ مَجَالِسِ يَوْمِ  
 الْقِيَامَةِ أَحَابِسْتُمْ أَخْلَاقًا أَلَمْ يَطْمُونُوا أَلَمْ يَأْكُلُوا الْذَّائِبَاتِ  
 يَا لَقَوْنٌ وَيَا لَقَوْنٌ کیا میں تم کو وہ لوگ نہ بتلاؤں جو قیامت  
 کے دن ان کی بیٹھک سے زیادہ میرے قریب ہوں گی اور جو مجھ کو  
 بہت محبوب ہیں یہ وہ لوگ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں جن  
 کے کنارے نرم ہیں لوگ ان کو روندتے ہیں زان کے پاس اگر  
 اتر پڑتے ہیں وہ محبت سے پیش آتے ہیں ان کو تاتے نہیں ان  
 کے کھانے پینے کا بار اٹھاتے ہیں (لوگوں سے اُلفت رکھتے ہیں  
 اور لوگ ان سے اُلفت رکھتے ہیں) یعنی بہت ملنسار اور یار  
 باش اور خوش خلق ہیں۔

إِنَّ رِعَاءَ الْإِبِلِ وَسِعَاءَ الْغَنَمِ تَفَاخُرٌ وَإِعْدَانٌ  
 فَأَوْطَأْتُهُمْ رِعَاءُ الْإِبِلِ غَلَبَةً. اونٹ کے چرانے والوں  
 اور گریوں کے چرانے والوں نے ایک دوسرے پر فخر کیا آخر  
 اونٹ چرانے والوں نے غالب ہو کر گریاں چرانے والوں کو  
 روند ڈالا۔

تَطَأْتِي خَطَايَاهَا. اپنی نیکیں میں چلتی ہے۔  
 لَمَّا خَرَجَ مُهَاجِرًا بَعَثَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فَبَعَثَتْ أَتْبَعُ مَا خَذَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
 فَأَطَاعُوا ذِكْرًا حَتَّىٰ انْتَهَيْتُ إِلَى الْعُرْجِ. جب آں حضرت  
 صلی اللہ علیہ وسلم کی ہجرت کے بعد وہ بہ قصد ہجرت نکلے تو  
 کہتے ہیں میں جہاں جہاں آں حضرت نکلے ٹھہرتے تھے ان مقامات  
 پر ٹھہرتا تھا اور آنحضرتؐ کا ذکر پوچھنا شروع کرتا تھا یہاں تک  
 کہ عرج میں پہنچا جو ایک مقام کا نام ہے مکہ اور مدینہ  
 کے درمیان۔

وَلَكُمْ عِيْنٌ لَّنَ أَنْ لَا نُؤْتِيَنَّكُمْ حُرْمَةً أَحَدًا  
 تَكُونُونَ. تمہارا حق عورتوں پر یہ ہے کہ وہ تمہارے فرش

ایسے مرد کو روندنے نہ دیں جس کو تم ہانپنے کرتے ہو (یعنی  
 کوئی آہنی مرد بغیر تمہاری اجازت کے ان کے پاس نہ جائے  
 نہ ان سے باتیں لگائے جیسے جاہلیت کے زمانہ میں وہ اس کو  
 بڑا نہیں سمجھتے تھے۔ یہاں تک کہ حجاب کی آیت اتری اور اس  
 کی مانعت ہوئی۔ مجمع الباری میں ہے کہ عورت کے محرم کو بھی  
 اگر مرد بڑا سمجھے یا کسی عورت کو تو اس کو بھی نہ آنے دینا چاہیے  
 إِنَّ رَجُلًا وَشَيْءَ يَهِي إِلَىٰ عَمْرٍَا فَقَالَ اللَّهُمَّ إِن  
 كَانَ كَذَّبَ فَا جَعَلَهُ مَوْطَأً الْعَقِبِ. ایک شخص نے تمہارے پیاس  
 کی چغلی حضرت عمرؓ سے کھائی تو انہوں نے اس کے لئے یوں بد  
 دعا کی۔ یا اللہ! اگر وہ جھوٹا ہے تو ایسا کر دے کہ وہ سردار ہو جائے  
 لوگ اس کے پیچھے پیچھے چلیں (ایسی سرداری عاقبت کی شرابی  
 ہے کیونکہ پیچھے پیچھے لوگوں کو چلانا مغرور دنیا داروں کی عادت  
 ہے)۔

وَلَا يَطَأُ عَقِبَهُ رَجُلَانِ. آں حضرت کے پیچھے دو  
 مرد بھی نہیں چلتے تھے یعنی آپ کا یہ دستور نہیں تھا کہ دو  
 لوگوں سے آگے رہیں بلکہ آپ تواضع کی راہ سے لوگوں کے  
 پیچ میں رہتے۔

إِنَّ جِبْرِيْلَ صَلَّىٰ عَلَىٰ الْعِشَاءِ حِينَ غَابَ الشَّفَقُ  
 وَالطَّاءُ الْعِشَاءُ. حضرت جبریلؑ نے عشاء کی نماز میں آپ کو اس  
 وقت پڑھائی جب شفق ڈوب گئی اور اندھیری چھا گئی۔  
 عرب لوگ کہتے ہیں: وَطَأْتُ الشَّيْءَ فَأَطَاعُوا. میں نے اس  
 کو تیار کیا وہ تیار ہو گئی۔

أَدَىٰ رُؤْيَاكُمْ قَدْ تَوَاطَتْ فِي الْعِشَاءِ الْأَخْيَرِ  
 میں دیکھتا ہوں تمہارے خواب ایک دوسرے سے متفق ہو گئے  
 ہیں اس بات پر کہ شب قدر رمضان کے اخیر ہے میں نے  
 قَتَوَاتِي أَنَا وَحَقِصَةٌ. میں نے اور حقصہ نے دونوں  
 نے اس پر اتفاق کیا۔

لَا تَوَضُّعًا مِنْ مَوْطَأٍ رَاسَةً فِي جَوْعٍ يَأْتِي  
 پاؤں میں لگ جائے تو دوبارہ وضو کرنا ضروری نہیں

گر نجاست کو دھو ڈالنا چاہیے۔ بعضوں نے کہا راستہ کی نجاست اور کچر وغیرہ لگے تو پاؤں رکڑ کر مسجد میں آجائے اس کا دھونا ضروری نہیں۔ بعضوں نے کہا یہ جب ہو کر نجاست خشک ہو۔

اِذَا دُطِئَ أَحَدًا كُفِّرَتْ عَلَيْهِ فَإِنَّ التُّرَابَ لَهُ طَهْرٌ  
جب کوئی شخص جو تاپہن کر زمین کو روندے (پھر جوتے میں کوئی نجاست لگ جائے) تو مٹی اس کو پاک کر دے گی جس کی کسی ہی نجاست تریا خشک غلیظ یا رقیق جوتے سے لگ جاوے اس کو مٹی پر روندے، اب وہ پاک ہو گیا اس کو پہن کر نماز پڑھ سکتا ہے۔ بعضوں نے کہا یہ حکم اس نجاست میں ہے جو خشک اور غلیظ ہو۔

فَاخْرَجَ إِلَيْنَا ثَلَاثَ أَكْلٍ مِّنْ دُطَيْتَةٍ مِّن رُّوْ  
ایک گون سے نکالیں۔

أَبْتِنَاهُ بِدُطَيْتَةٍ مِمَّنْ دُطِئَتْهُ ان کے سامنے لائے وہ ایک گنا اور جو جس کی طرح لہجور سے بنایا جاتا ہے) سَوَادٌ وَطَيْتٌ أَسْتَانَ الْعَبَابِ مِ  
کو روند ڈالوں گا ان کو میٹھ کر ڈوں گا۔

أَذْطَاكُمْ إِخْطَانُ الْجِرَاحَةِ سِخْتِ زَمْخُولٍ نَمَّ كُو  
فریش کر دیا۔

أَذْطَا نَاهُمْ مِمَّنْ لَانِ لَاشُولٍ كُو رُوْدِنَا  
یَطَا فِي سَوَادٍ سِیَاهِی مِی چلتا ہے (یعنی اس کے پاؤں سیاہ ہیں جیسے یَبْرُكٌ فِي سَوَادٍ پیٹ کا کالا ہونا اور یَنْظُرُ فِي سَوَادٍ سے آنکھ کالی ہونا مراد ہے)۔

وَلَا يَطَا عَقِبَهُ كُو لِي اس کے پیچھے نہ جائے۔  
إِنِّي تَنْبِئُكَ الْوَطَاةُ فِي هَذِهِ الْمَثَلَةِ فَذَلِكَ الْمَرَاجِدُ  
اگر اس پھوس مکان یعنی دنیا میں قدم جم گیا تو وہی مراد ہے۔

وَطَبَّ دُوْدُهْ كِی شِغْ ادر سخت آدمی اور بڑی پستان

وَطَبَّاءُ بَرِي پستان والی عورت۔  
نَزَلَ رَسُولُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى ابْنِي قَتْرَةَ بِنَا  
إِلَيْهِ طَعَامًا وَجَاءَهُ كَابُوطِيَّةٍ فَأَكَلَ مِنْهَا (عبداللہ بن بسر نے کہا) آنحضرت نے میرے باپ کے پاس آکر قیام کیا ہم آپ کے لئے کھانا لائے اور وہ لائے۔ آپ نے اس میں سے کھا یا اور صحیح مسلم کے بعض نسخوں میں رُطْبَةٌ ہے یعنی تر کھجور حمیری نے کہا یہ راوی کی غلطی ہے اور صحیح دُطْبَةٌ ہے۔ نضر نے کہا دُطْبَةٌ جس کو کہتے ہیں جو کھجور اور کھوٹے اور گھی سے ملا کر بنایا جاتا ہے۔

إِنَّهُ ابْنِي بُوَطْبٍ مِّنْ لَّبَنٍ اں حضرت کے پاس ایک مشک لانی تھی جس میں دودھ تھا۔

خَرَجَ أَبُو زُرْعٍ وَالْأَوْطَابُ نَهْجُصٌ اَلْأَزْرِعُ  
بہر نکلا اور دودھ کی مشکوں کا مسک (مکھن) نکالا جارہا تھا

وَأَطْمٌ دُوْلُوْلٍ اَهْتَمُوْلٍ سِی زور سے دھکیلا۔  
تَوَاطُمٌ اِیْک دُوْسِرُ سِی لُوْنَا شُرْفَاوِ کِرَا۔  
وَطَيْجٌ اِیْک قَلْعُو تَهَا خِیْرَا۔

وَطَلَا جَمَانَا بَحَارِی کِرَا مَضْبُوْطَا بِنْدِ کِرْدِیَا تَهْمُوْلِسْ  
دینا۔

تَوَطِيْدًا كُو بھئی بھی معنی ہیں۔  
تَوَطِيْدٌ جَم جَانَا مَضْبُوْطَا هُو جَانَا۔

اللَّهُمَّ اشْدُدْ وَطَدَاكَ عَلَى مَضْرَمٍ شَهْرٍ رُوَايْتِ  
وَطَانِكَ سِی جَوَادِ پُرْکُرِی مَعْنٰی دِہٰی ہٰی۔

آتَاكَ زِيَادُ بْنُ عَدِيٍّ قُوَطَاةً إِلَى الْاَرْضِ  
زیادہ بن عدی ابن مسعود رضی کے پاس آیا انھوں نے اس کو زمین سے لگا دیا (بچھاڑ کر زمین سے چیکا دیا کہ حرکت نہ کر سکا۔ عرب لوگ کہتے ہیں وَطَدَتْ اِلْاَرْضُ مِی لِنِی زمین کو دبا۔ تاکہ سخت ہو جائے)۔

طَدَّ فِي الْبَيْتِ (برابر بن مالک نے جنگ یمامہ میں خالد بن ولید سے کہا) مجھ کو اپنے ساتھ جوڑ لیجئے اور دبا

یعنی

مِبْدَلُ النَّجَارِ بِرُحَى كَادِبَانِ كَاهْتِمَارِ  
فَوْقَ الْجَبَلِ عَلَى بَابِ الْكَيْفِ قَاوْطَاؤُ - غار کے منہ  
پر بہاؤ اگر اس کو بند کر دیا۔  
وَظَرْفٌ حَاجِتٌ، احتیاج (اس کی جمع اَوْطَاؤُ ہے)۔  
قَضَى وَظَرْفًا - اپنی حاجت پوری کر لی۔  
الطَّلَاقُ عَنْ وَظَرْفٍ - طلاق اس وقت دینا چاہیے جب  
اس کی احتیاج ہو رہی ہوگی شرارت یا بدکاری کرے اور سمجھانے  
سے اس کی اصلاح نہ ہو سکے۔  
وَظُطْسٌ - موزے سے سخت مارنا یا جوڑے سے یا اور کسی چیز سے  
ٹوڑنا۔

تَوَاطُسٌ - ایک دوسرے سے لڑنا۔  
وَظِطْسٌ - تند و ریگدغا جس میں روئی پکانی جاتے یا  
گول پتھر جب وہ گرم ہو جائے تو کوئی اس پر چل نہ سکے۔  
الْإِلَانُ حَمِي الْأَوْطِطْسُ - اب تند و گرم ہو لو یعنی خوب  
کٹھا کٹھا تلوار چل رہی ہے اور شدت سے جنگ ہو رہی ہے  
یہ عمارہ آنحضرتؐ سے پہلے کسی عرب سے نہیں سنا گیا۔ جو نہایت  
فصیح ہے۔

أَوْطَاسٌ لَيْسَ مِنَ الْعَيْتِي - اوطاس عقیق میں داخل  
نہیں ہے یہ مقاموں کے نام ہیں۔  
بَرِيدٌ أَوْطَاسٍ أَخْرَأَ الْعَيْتِي - برید اوطاس عقیق کا  
آخری حصہ ہے۔

نَادَى مُنَادٍ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
فِي يَوْمِ أَوْطَاسٍ أَنْ اسْتَبْرُوا سَبَابَكُمْ - جنگ اوطاس میں  
آنحضرتؐ کے منادی نے یوں پکارا کہ جو عورتیں قیدیوں ان کا  
استبر کر لو (یعنی ایک جیفس ہونے تک ان سے جماع نہ کرو شاید وہ  
ماہ بولیں)۔

أَوْطَاسٌ - ایک شہور موضع ہے وہاں جنگ ہوئی تھی،  
اس دن منہ آپ نے طلال کر دیا تھا۔

وَظُفٌّ - ابرو اور آنکھوں پر بہت بال ہونا۔  
وَرِيْ اَشْفَارِهَا وَظُفٌّ - آپ کی پلکیں لمبی تھیں۔  
سَحَابَةٌ وَظُفَاءٌ - جو ابر زمین تک لٹکا ہوا زمین کے  
قرب ہو۔

وَظُنٌّ - اقامت کرنا۔  
تَوَطُّنٌ - اقامت گاہ بنانا یعنی سکونت کا مقام۔  
وَلَمَن بَنَا أَيْكًا كَامٌ كِي عَادَتٍ اُدْمَشَقِ كَرَانَا اِبْنِ  
تَمِيْنِ اِسْ بِرْجَمَانَا، قائم کرنا۔  
مُؤَاظَنَةٌ - موافقت۔

اِبْطَانٌ - اقامت کرنا، وطن بنالینا۔  
وَظُنٌّ - وہ ملک جہاں آدمی مستقل سکونت رکھتا ہو،  
خواہ وہاں کی پیدائش ہو یا اور کہیں کی (اس کی جمع اَوْطَانٌ  
ہے)۔

اِبْطَانٌ اُدْمَشَقِ اِسْتَبِيْطَانٌ - وطن بنالینا۔  
تَمِيْنٌ عَنِ نَفْسِهِ اَلْعَرَابِ وَ اَنْ يُّوْطِنَ الرَّجُلُ فِي  
الْمَكَانِ بِالْمَسْجِدِ كَمَا يُّوْطِنُ الْبَعِيْرُ - آنحضرتؐ نے کوٹے  
کی طرح ٹھونگ لگانے سے مسجد میں نہ ٹھہرنا ٹھونگ لگانا ہی  
منع فرمایا! اور مسجد میں ایک خاص حصہ معین کر لینے سے جیسے اونٹ  
ایک جگہ مقرر کر لیتا ہے (جب پانی پی کر آتا ہے تو ایک نرم جگہ  
میں بیٹھتا ہے ہر روز وہیں بیٹھا کرتا ہے۔ بعضوں نے یوں  
ترجمہ کیا ہے، اور اونٹ کی طرح بیٹھنے سے یعنی مسجد میں  
جانے وقت پہلے گھٹے زمین پر رکھ دینے سے)۔

تَمِيْنٌ عَنِ اِبْطَانِ الْمَسْجِدِ - مسجدوں کو وطن یعنی  
اقامت گاہ بنانے سے آپ نے منع فرمایا (کیونکہ جب آدمی  
رات دن مسجد میں رہے گا تو مسجد کا ادب نہ کر سکے گا)۔

بَكَانَ لَا يُّوْطِنُ الْاِمَّاكِيْنَ - آل حضرت مسجد میں کوئی  
خاص جگہ مقرر نہیں کرتے تھے کہ ہر روز وہیں نماز پڑھیں  
یہ بالاتفاق مردہ ہے۔ البتہ گھر میں نماز کی جگہ معین کرنے  
میں قباحت نہیں ہے۔ مجمع البیاریں ہو کہ جن لوگوں سے

خلق اللہ کے حاجات متعلق ہوں جیسے قاضی، مفتی، مدرس، دیندار  
ان کو مسجد میں جگہ عین کر لینا کر وہ نہیں ہے۔ بعضوں نے اس حد  
کایوں ترجمہ کیا ہے کہ ان حضرت بیٹھنے کے لئے کوئی خاص جگہ  
اپنے لئے مقرر نہ کرتے۔

لَا يَجْتَمِعَانِ فِي مِثْلِ هَذَا الْمَوْطِنِ - ایسے موقع پر  
یعنی مرنے کے قریب خون اور امید دونوں کسی شخص میں جمع نہ  
ہوں گے۔ اخیر تک۔

وَلَمَّا أَهْلَى جِهَانَ أَدْمَىٰ كَيْ مَيِّدَاتِ هُوَ هُوَ

مَوَاطِنُ: جنگ کے مواقع اور مقامات اور اوقات۔

أَصْدَقُ النَّاسِ مَنْ صَدَّقَ فِي الْمَوَاطِنِ - سچا آدمی

وہ ہے جو میدان جنگ میں سچا ہے (ثابت قدم رہے در نہ زبان  
کے ترے کسی کام پر نہیں آتے)۔

وَطَوَّطَهُ: ضعیف ہونا، ناتوان ہونا (جیسے تو طوطا ہے)۔

لَمَّا أُخْرِقَ بَيْتُ الْمُقَدَّسِ كَانَتْ الْوَطْوَاطُطُفَاتُ  
بِأَجْمَعِهَا: جب بیت المقدس جلایا گیا تو چمکا ڈرا اپنی پنکھوں سے  
آگ بھاری تھی۔

أَوْطَوَّطَهُ مِنَ الْمَسْجِدِ كَانَ بَسْرًا لِمَوَاطِنِ النَّاسِ

چمکا ڈر مسج کیا ہوا جانور ہے وہ لوگوں کی کجوزیں چرا لیا کرتا تھا۔

سَمِعْتُ عَنِ الْوَطْوَاطِ يُصَيِّبُهُ الْمَخْرُورُ فَتَالِ

دِرْهَمٌ وَفِي رِوَايَةٍ ثَلَاثٌ رَهْمٌ - عطار سے پوچھا گیا اگر

احرام والا شخص چمکا ڈر کو مار ڈالے تو کیا ذبیہ دینا ہوگا؟

انہوں نے کہا ایک درم، ذرہ تھانی

### بَابُ الْوَادِعِ الْعَيْنِ

وَوَظَّفُ: روزنا۔

وَوَظَّفُ: ہمیشہ کرنا، لازم کر لینا جیسے مَوَاطِنَةُ هِيَ

مَوَاطِنُ: ایک مقام ہے کہ کے قریب۔

مَوَاطِنُ: جس کا مال آنتوں نے برباد کر دیا ہو۔

كُنْ أَمَّهَاتِي يَوْمَ إِظْبَانِي عَلَى خِلَامِي مِمَّا رَأَيْتُ

کہا، میری امیں مجھ کو آں حضرت کی برابر خدمت کرنے کے  
لئے ابھارتیں (یعنی کہتیں کہ ہمیشہ آپ کی خدمت میں رہو۔  
اس روز خادم خاص تھے۔ آنحضرت کی دنوں میں تک خدمت  
کرتے رہے۔ آپ نے ان کو دعادی، ان کی عمر طویل ہوئی  
اور دولت اور اولاد اللہ تعالیٰ نے ان کو بہ کثرت عطا کی  
وَوَظَّفُ: کھربا پنڈلی پر مارنا، پیچھے رہنا۔

وَوَظَّفُ: یومہ مقرر کرنا، کوئی منصب یا خدمت عطا کرنا۔

مَوَاطِنُ: موافقت۔

إِسْتِظْفَانٌ: گھیر لینا۔

وَوَظَّفُ: عہد اور مشرط اور جو خرچ کے لئے روپیہ یا نقد  
مقرر کیا جائے۔

فَتَرَفَّ لَهُ يَوْمَ ظَنَّفِ بَعْدَ مَا آجِبَهُ فَقَتَلَهُ - انہوں نے

اونٹ کے گھر کی ہڈی نکالی اور پھینک کر اس کو باری اس کو قتل

کر ڈالا۔

### بَابُ الْوَادِعِ الْعَيْنِ

وَوَظَّفُ: سب نے لینا، کچھ نہ چھوڑنا (جیسے اِنْعَابُ ہے) اور

جمع کرنا اور فارغ ہونا، جڑ سے کاٹ ڈالنا، داخل کرنا۔

إِسْتِظْفَانٌ: گھیر لینا، سب نے لینا، جڑ سے کاٹ ڈالنا۔

وَوَظَّفُ: کشادہ۔

إِنَّ النِّعْمَةَ أَوْ أَيْدَاةً لَتَسْتَوْعِبُ مَجْمَعُ عَمَلِ الْعَبْدِ

اللہ تعالیٰ کی ایک نعمت بندے کے تمام نیک اعمال کو گھیر لیتی ہے

رساری نیکیاں اس کی ایک نعمت کا بدل ہو سکتی ہیں حالانکہ اس

کی ہزاروں نعمتیں ہم پر ہر روز ہوتی ہیں۔ پھر ہاری نیکیاں اس

کی نعمتوں کے مقابل محض بے حقیقت ہیں)۔

إِذَا اسْتَوْعِبَ جَدُّعَهُ الدِّيَّةُ نَأْيًا رَوَايَتِ مِثْلِ أَوْ

مُكَلَّهٌ ہے، یعنی جب پردی ناک کاٹ ڈالی جائے تو کمال دیت

دینا ہوگی۔

حَتَّىٰ إِذَا أَدْعَبُوا: جب سب اس میں بھرد۔ یہ باتیں گے۔

سَكَانَ الْمُسْلِمُونَ يَوْمَ عَمْرٍاءَ فِي النَّعْرِ مَعَهُ جَلَّةٌ

عَلَيْهِ وَسَلَّمَ. اِن حضرت کے ساتھ جہاد کے لئے سارے مسلمان  
 نکلے (کیوں کہ پھر ایسے سردار کہاں نہیں گے)۔

أَوْعَبَ الْمُهَاجِرُونَ وَالْأَنْصَارَ مَعَهُ يَوْمَ الْقِتَّةِ  
 کہ اُسے دن سارے ہاجرین اور انصار آل حضرت کے ساتھ تھے۔  
 أَوْعَبَ الْأَنْصَارَ مَعَ عَنِي يَوْمَ صِفِّينَ. سارے انصار  
 صَفِّينَ کی جنگ میں حضرت علی کے ساتھ تھے۔

بِئْسَ الْبَيْتُ الَّذِي بَنَاهُمْ قَبْلَ أَنْ يَغْتَسِلَ قَبْلَهُ أَوْعَبَ لِلْمَغْسِلِ  
 جس کو نہانے کی حاجت ہو وہ اگر غسل سے پہلے سو رہے تو جو  
 منی باقی رہ گئی ہو وہ بھی نکل جاتی ہے۔

بَيْتٌ وَعَيْبٌ كَشَادَهُ لَهْرٌ  
 وَعَيْبٌ يَأْوَعُونَ. چلنا، ٹھسکا ہونا، خراب ہونا، خلط ملط  
 ہو جانا۔

وَعَيْبٌ. ٹوٹ جانا۔  
 تَوَعَيْبٌ. پھیر دینا، ردک لینا۔  
 إِيعَاتٌ. دشوار گزار راستہ میں پڑنا، اسراف کرنا،  
 خراب کرنا۔

تَوَعَيْبٌ مِّنْ وَعَيْبِ السَّفَرِ. تیری پناہ سفر کی تکلیف  
 اور مشقت سے۔ رَوَعَيْبٌ اَصْلٌ فِي رَيْتِي لَوْ كُنْتُمْ فِي جَوْالِاسِ  
 میں چلنا دشوار ہوتا ہے۔

مَنْ لَمْ يَرَ فِي كَمَثَلِ حَائِطِ لَهْ بَابٌ فَمَا حَوْلَ الْبَابِ  
 سَهْوٌ وَوَجْهٌ وَوَجْهٌ وَوَجْهٌ وَوَجْهٌ وَوَجْهٌ وَوَجْهٌ  
 ایک باغ کی سی ہے جس میں دروازہ ہو دروازے کے آس  
 پاس تو نرم اور ملائم زمین ہے اور باغ کے گرد اگر سخت اور  
 دشوار گزار زمین ہے۔

عَلَاءِ مِيسِرٍ قُورٍ وَعَيْبٌ. ایک دشوار گزار پہاڑ کی چوٹی  
 پر (ایک روایت میں جبیل وَعَيْبٌ ہے)  
 وَعَيْبٌ يَعِيدُ يَا مَوْعِدٌ يَا مَوْعِدٌ يَا مَوْعِدٌ  
 وعدہ کرنے والا یہ کہنا کہ میں تیرے لئے ایسا کروں گا یا تیرے پاس  
 آؤں گا یا تیرے ساتھ کھاؤں گا۔ خیر ہو یا شر کوئی کام ہو۔

بعضوں نے کہا خیر میں وَعَيْبٌ کہیں گے اور شر میں أَوْعَدٌ  
 کہیں گے۔

وَعَيْدٌ. شر کا وعدہ (اور عربوں کے نزدیک وعدے  
 کا خلاف کرنا سخت عیب ہے اور وعید کا خلاف کرنا کرم اور  
 فضل ہے۔ اس لئے ایک جماعت اہل حدیث کا یہ قول ہے  
 کہ اللہ تعالیٰ کے وعید میں خلاف ہو سکتا ہے مگر وعدے میں  
 نہیں ہو سکتا)۔

مَوْاعِدًا. ایک دوسرے سے وعدہ کرنا۔  
 إِيْعَادٌ. وعدہ کرنا ڈرانا۔  
 تَوَعُّدٌ. ڈرنا۔  
 تَوَاعُدٌ. ایک دوسرے سے وعدہ کرنا

دَعَلَ حَائِطًا فَإِذَا فِيهِ جَهْلَانِ يَصْرِي قَانٍ وَوَعِيدٌ  
 آں حضرت ایک باغ میں گئے وہاں دو اونٹ تھے جو لوگوں کو  
 پھیر دے رہے تھے اور آواز کر کے حملہ کر رہے تھے۔

قَضَى ابْنُ الْأَشْوَعِ بِالْوَعْدِ بِالْبَيْتِ بِأَنْ يَجْزِيَهُ. ابن اشوع نے  
 وعدہ پورا کرنے کا حکم دیا۔

إِنَّ مَوْعِدَكُمْ أَلْحَقُ بِكُمْ. تمہارے ساتھ جو وعدہ ہے  
 اس کے پورا کرنے کا مقام حوض کوثر ہے۔

وَاللَّهُ الْكَمُوعِدُ. اللہ سے ملنے پر معلوم ہو جائے گا کہ  
 حق پر ہے۔

مِنْ أَجْلِ ذَلِكَ وَعَيْدَ الْمَسْتَوِينِ. اسی لئے پھر ہر گارڈ  
 سے بہشت کا وعدہ کیا گیا۔

خَدِيحَةُ غَدَاةٌ تَعِدُ الْبُرْدَةَ. صحیح تو سردی کا وعدہ کرنا  
 ہے (یعنی خبر دے رہی ہے کہ آج سردی ہوگی)۔

وَتَوَعُّدٌ هُمٌّ. ان کا ڈرنا۔  
 وَعَيْدٌ مَهْمَةٌ. آں حضرت کے داماد (ابو العاص) نے  
 جو وعدہ کیا تھا اس کا ذکر آگے آئے گا)۔

مَنْ وَعَدَ اللَّهُ وَعَلَى عَمَلٍ ثَوَابًا فَيُؤْتِيهِمْ جَزَاءً  
 وَعَدَ اللَّهُ عِقَابًا فَيُؤْتِيهِمُ الْبَخْسَ. اللہ تعالیٰ جو احسان اور

ذاب کا وعدہ کیا ہے وہ تو ضرور پورا ہوگا اور جو عذاب کا وعدہ کیا ہے اس میں اس کو اختیار ہے (وہ چاہے گا تو عذاب معاف کر دے گا)۔

مَقَامًا مَّحْمُودًا الَّذِي وَعَدْتَهُ۔ جس مقام محمود کے دینے کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے۔

إِذَا وَعَدْنَا أَخْلَفَ۔ (منافق کی ایک نشانی یہ بھی ہے کہ جب وعدہ کرے تو خلاف کرے۔

كَانَ مُوسَى وَعَدَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ بِمِصْرًا۔ حضرت موسیٰ نے بنی اسرائیل سے مصر میں وعدہ کیا تھا اگر اللہ ان کے دشمن کو تباہ کرے گا تو وہ اللہ کے پاس سے ایک کتاب لے کر آئیں گے) صَدَقَ اللَّهُ وَعْدًا كَا۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا وعدہ سچا کیا (مسلمانوں کو غالب کیا)۔

يَا مَعْزِبُ إِذَا وَعَدْتَنِي۔ اسے وہ خداوند کہ جب وعدہ کرتا ہے تو اس کو پورا کرتا ہے۔

وَعَدُّ يَادُوعٍ۔ سخت اور دشوار گزار ہونا، روک لینا۔ تَوَعُّبٌ۔ سخت اور دشوار گزار کرنا۔

إِبْعَادٌ۔ سخت اور دشوار گزار مقام میں پڑ جانا، مال کم ہونا، کم کرنا۔

تَوَعُّبٌ۔ دشوار ہونا، حیران ہونا۔

لَحْمٌ جَلَّ عَلَى رَأْسِ جَبَلٍ وَعَسَىٰ۔ اونٹ کا گوشت دہلا جو ایک سخت دشوار گزار پہاڑ کی چوٹی پر پہرہ اول تو خراب گوشت دہلا جس کو کوئی پسند نہ کرے دوسرے وہ ایک اچھے پہاڑ پر رکھا ہو تو اس کو کوئی لینے نہ جائے گا۔ یعنی محض بے فائدہ ہو) عَائِدٌ اور وَعَائِدٌ دو پہاڑ ہیں مدینہ میں۔

وَاسْتَلَكْنَا مَا اسْتَوْعَمَهُ الْمُرْقُونَ۔ جن باتوں کو عیش پسندوں نے مشک سمجھا ان کو انھوں نے آسان کر لیا (یعنی ترک دنیا اور ترک شہوات)۔

وَعِظٌ بِعِظَةٍ۔ نصیحت کرنا، ایسی باتیں یاد دلانا جو سننے والے کے دل کو نرم کریں اور توبہ کی طرف مائل کریں۔

مَوْعِظَةٌ۔ (اسم مصدر ہے) بہ معنی وعظ۔

إِتْعَاطٌ۔ نصیحت قبول کرنا۔

وَعَلَىٰ رَأْسِ الصَّمَاطِ وَاعِظَ اللَّهُ فِي قَلْبِ كُلِّ مُسْلِمٍ

اور راستے کے سرے پر اللہ کی طرف سے ایک نصیحت کرنے والا ہے ہر مسلمان کے دل میں (اس نے جو دلائل اور ثبوت قائم کر دیئے ہیں)۔

يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يُسْتَحَلُّ فِيهِ الرِّبَا بِنَايَتِهِ وَ الْقَتْلُ بِالْمَوْعِظَةِ۔ ایک زمانہ لوگوں پر ایسا آئے گا کہ سود کھانا اس کو بیح کی طرح سمجھ کر حلال کر لیا جائے گا، اور خون کرنا عبرت کے لئے درست سمجھا جائے گا جیسے حجاج کہا کرتا تھا۔ میں بے گناہ شخص کو گنہگار کے عوض مار ڈالوں گا لوگوں کو عبرت دلانے کے لئے)۔

يَعِظُ أَحَاكَ فِي الْحَيَاءِ۔ ایک شخص اپنے بھائی کو نصیحت کر رہا تھا کہ تو اتنی شرم کیوں کرتا ہے (یعنی شرم کرنے پر اس پر غصہ ہو رہا تھا، کہہ رہا تھا شرم کرنے سے تجھ کو نقصان پہنچے گا) أَعُوذُ بِكَ أَنْ تَجْعَلَنِي عِظَةً لِّغَائِرِي۔ تیری پناہ اس سے کہ تو مجھ کو دوسروں کے لئے عبرت کرے۔

لَا جَعَلْنَاكَ عِظَةً لِّغَائِرِكَ۔ میں تجھ کو دوسروں کے لئے عبرت اور نصیحت بناؤں گا (تجھ کو سزا دے کر)۔

وَعَقٌّ يَادُوعِيٌّ يَا دُعَاقٍ۔ چلتے میں پیٹ کی آواز سنائی دینا، جلدی کرنا۔

تَوَعُّبٌ۔ روکنا، مخالفت کرنا۔

وَعِظَةٌ۔ بد خلقی۔

وَعَوْنَةُ لَيْقَسٍ۔ زبردستی بد حلق بد مزاج ہیں۔

وَعَاكٌ۔ سخت بخار ہونا، ایزادینا، تکلیف دینا، کوٹنا، ٹوٹانا۔

إِبْعَالٌ۔ ٹوٹانا، از دحام کرنا۔

تَوَعُّكٌ۔ تکلیف پہنچانا خصوصاً بخار کی تکلیف۔

دُعَاكُ أَبُو بَكْرٍ۔ حضرت ابو بکر صدیقؓ کو بخار آیا۔

ربعضوں نے کہا وَعَاكٌ وہ ضعف والہ جو بخار کے بعد لاحق

ہوتا ہے۔

مَوْعُوذٌ تَكْلِيفٌ زِدْهُ يَابِخَارًا وَلَا

وَعَلٌّ اِدْبِرْ نُمُودًا هُوَانًا

تَوَعَّلْ اِدْبِرْ حُرْمَانًا

اِسْتَبْعَالٌ يَبْنَاهُ لِنَا، پہاڑوں میں چلنا۔

وَعَلٌّ اِدْبِرْ حُرْمَانًا اور وَعَلٌّ اِدْبِرْ حُرْمَانًا پہاڑی کرا۔

لَا تَلْوُمُوا السَّاعَةَ حَتَّى تَعْلُو النُّجُومَ وَتَهْلِكَ اَلْوَعُودُ

قیامت اس وقت تک قائم نہ ہوگی جب تک کہینے اور پست درجے

کے لوگ بلند درجہ نہ ہو جائیں گے اور جو اشرف اور تیس ہیں وہ

تباہ ہو جائیں گے (ایک روایت میں یوں ہے حَتَّى تَظْهَرَ النُّجُومُ

عَلَى اَلْوَعُودِ یعنی زیر دست لوگ زبردستوں پر غالب

ہو جائیں گے۔)

وَيَجْمَعُ عِزْمًا رِيكًا فَوَقَّهْمُ يَوْمَئِذٍ ثَمَانِيَةَ

اَوْعَالٍ اُس دن تیرے الگ کا تخت کو اپنے اوپر آٹھ جگلی کر

اٹھائے ہوں گے یعنی فرشتے بکروں کی صورت میں ہوں گے

وَوَقَّهْمُ اَوْعَالٍ عَلَى ظُهُورِ هَيْئَةِ الْعَرَشِ اِس کے

ادب جگلی کرے ہیں ان کی پشت پر عرش ہے۔

فِي اَلْوَعْلِ مَثَاةٌ اِذَا حَرَامٌ وَالْاَشْخَصُ جَنْجَلِي كِرَامِ اِلٰه

تو ایک بکری فدیہ میں دے۔

وَعَوَاعٌ گیدڑ کی آواز یا کتے کی یا بھیرے کی دھیسے دعواع

ہے، بھا دینا بے قرار کر دینا۔

وَعَوَجٌ گیدڑ، سيار

وَاَنْتُمْ تَتَفَرَّقُونَ عَنْهُ نَفُوسًا اِلْمَعْرَايِ مِنْ وَعَوَجَةٍ

اَلَا سَعِدًا تَمَّ اَسْ مِنْ اِسْ طَرَحَ بِنَا كَتَّ هُوَ جِيسَ بَرِي شِرِكِ اَوَا

ے۔

وَعَوَاعُ النَّاسِ لوگوں کا نل، شور۔

وَعَوَجٌ سینت کر رکھنا، یاد رکھنا، سوچنا، قبول کرنا، جمع کرنا

گھیر لینا، حفظ کر لینا، سننا۔

اِلْعَاةٌ یاد کرنا، جمع کرنا، دل میں رکھنا، سینت رکھنا۔

اِسْتَبْعَاءٌ سب لے لینا، گھیر لینا۔

وَاِعْيَاهُ آواز پیچ۔

اِلَا سْتَبْعَاءٌ مِنْ اَللّٰهِ حَقَّ اَلْحَيَاءُ اِنَّ اَلْاَسْتَبْعَاءَ

اَلْمَقَابِرَ وَ اَلْبِلْيَ وَ اَلْجُوفَ وَ مَا وَ عَى - اللہ سے جی

شرم کرنی چاہئے وہ یہ ہے کہ آدمی قبروں کو اور گل سڑ جانے

کو نہ بھولے (موت کو ہر وقت پیش نظر رکھے) اور پیٹ کو اور

جو پیٹ میں اٹھا کرتا ہے (دیکھتا رہے کہ کوئی حرام مان پیٹ

میں نہ جانے پائے اور حسد اور کبر اور بغض اور اخلاقی ذمیر

سے خالی رہے)۔

فَلْيَحْفَظِ الرَّاسَ وَ مَا وَ عَى سِرِّ كِبَانِي كَرِي

اور ان چیزوں کی جو سر میں ہیں یعنی آنکھ اور کان اور زبان

کی سِرِّ كِبَانِي یہ ہے کہ اللہ کے سوا اور کسی کو سجدہ نہ کرے

وَيَحْفَظُ الْبَطْنَ وَ مَا وَ عَى اور پیٹ کی حفاظت کرے

اور جو پیٹ کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں (مثلاً شرم گاہ، ہاتھ

پاؤں، دل وغیرہ ان کی حفاظت یہ ہے کہ گناہ سے ان کو

بچائے)۔

ذَكَرَ فِي كُلِّ سَمَاءٍ اَنْبِيَاءٌ قَدْ اَسْمَاهُمْ فَا وَعِيَتْ

مِنْهُمْ اِدْرِيسُ فِي الثَّانِيَةِ اَنْخَرْتِ لِي (معراج کے قصہ میں)

ہر آسمان پر پیغمبروں سے ملنا بیان کیا۔ آپ نے ان کے نام لئے

میں نے ان میں سے دوسرے آسمان پر حضرت ادریس

کو یاد رکھا۔

نَصَرَ اللّٰهُ اِمْرًا تَمَّ مَعِ مَقَالَتِي فَوَعَاها قَرِيبًا

مَسِيخًا اَوْ عَى مِنْ سَامِعٍ - اللہ تعالیٰ اس آدمی کو تازہ اور

خوش و خرم کرے جو میری حدیث سنئے پھر اس کو یاد رکھ

کر دے کہ کو پہنچا دے کہی ایسا ہوتا ہے کہ جس کو پہنچاتا ہے

وہ سننے والے سے زیادہ یاد رکھنے والا ہے۔

لَا يَعْذِبُ اللّٰهُ قَلْبًا وَ عَى الْقُرْآنَ - اللہ اس دل

کو عذاب نہیں کرنے کا جس نے قرآن کو سمجھ کر یاد کر لیا یعنی

سمجھ کر اس کو پڑھتا ہے اس پر عمل کرتا ہے لیکن جو شخص

وَكَانَ أَدْعَاهُمْ. وہ ان لوگوں میں زیادہ یاد رکھنے والے تھے۔

حَتَّى سَمِعْنَا الْوَاعِيَةَ. یہاں تک کہ ہم نے چلانے والی غوث کی آواز سنی جو میت پر رورہی تھی۔

وَأَجُونِ وَمَادَعِي. اور پیٹ کو اور جو پیٹ میں ہے، اس کو محفوظ رکھے (یعنی حلال مال کھائے اور حرام کاری نہ کرے) دوسری روایت میں ہے کہ میری امت کے اکثر لوگوں کو جو دوزخ میں لے جائیں گی وہ دوجیز ہیں ہیں پیٹ اور شرم گاہ) **هِيَ أَذُنُكَ يَا عَلِيَّ**۔ آل حضرت نے اس آیت و تعبہا **أَذُنُ وَاعِيَةٍ** کی تفسیر میں فرمایا (علیٰ اذن واعیۃ تمہارا کان ہے۔

خَيْرُ الْقُلُوبِ أَدْعَاهَا۔ بہتر دل وہ ہے جو زیادہ یاد رکھنے والا ہو۔

الْمَوْعِظَةُ كَهَفٍ لِمَنْ دَعَى. نصیحت جائے پناہ ہے اس شخص کی جو یاد رکھے۔

دَعَى. مافظ، دانا، فقیہ، عالم۔

لَوْ وَجَدْنَا أَوْعِيَةَ أَوْ مُسْتَرَاحًا. اگر ہم ظن پائیں

یاد رکھنے کی جگہ تو کہیں بیان کریں۔

## باب الواو مع لغین

وَعَبَّ. تمھیں خراب چیز، احمق، ضعیف، کمینہ، رذیل، موٹا

ادنت۔

وَعُوبَةٌ. موٹا ہونا۔

وَعَبَّةٌ. احمق۔

لِيَأْتِيَكُمْ وَحَمِيَّةٌ إِلَّا دَعَابٌ. کمینوں کی گرم جوشی سے بچے رہو ورنہ انجام دیکھتے ہیں نہ فکر کرتے ہیں غصے میں جو جی

میں آیا کر بیٹھے ہیں۔

وَعَرٌّ. سخت گرم ہونا۔

وَعَرٌّ. غصہ، حرارت، جلن۔

من قرآن کے الفاظ یاد کر لے یا قرآن پر عمل نہ کرے، اس کو قرآن کا ہی نہیں کہیں گے اور وہ اس حدیث میں داخل نہیں ہے کذا (الہایہ)۔

فَأَسْتَوْعَى لَهُ حَقَّهُ. اپنا سارا حق لے لیا۔

حَفِظْتُ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَائِنِي

مِنْ أَعْيُنِي. ابو ہریرہ نے کہا۔ میں نے آپ حضرت سے علم کے دو

تھیلے لے (ایک کو تو میں نے تم میں پھیلا دیا تم کو سنا دیا اور دوسرا

تھیلہ اگر کھولوں تو میرا زخہ کاٹ ڈالا جائے) جمع البہار میں ہے

کہ پہلے تھیلے سے مراد علم احسان اور احکام ہیں اور دوسرے

سے علم اسرار جو عالموں کے لئے خاص ہے اور زین العابدین

فرماتے ہیں۔ بیٹھے جو اہر ایسے ہیں اگر میں ان کو ظاہر کروں تو لوگ

کہیں گے تم بت پرست ہو اور مسلمان مجھ کو مار ڈالنا پسند کریں

اور جو بڑے سے بڑا وہ کام کرتے ہیں اس کو اچھا سمجھیں گے۔

کرتائی لے کہا دوسرے تھیلے سے ابو ہریرہ رضی کی مراد فتنوں اور

علامات قیامت کی خبریں ہیں اور دین کی خرابی کا حال۔

لَا تُؤَمِّعِي قَبِيحِي عَلَيْكَ. جمع مت کر اور نجیسی مت کر

لامہ تجھ پر تنگی کی جائے گی (یعنی اللہ تعالیٰ بھی تجھ کو دینے میں

کمی کرے گا۔ ایک روایت میں ہے **تَسْوِئِي اللَّهُ عَلَيْكَ** معنی

رہائی ہیں۔ دوسری روایت میں ہے شمار مت کر ورنہ اللہ تم

کو شمار سے تم کو دے گا۔ یعنی بے شمار اور بے حساب خرچ کرتا

یاد اور اللہ تم پر بھروسہ رکھے۔

أَعْرَفٌ وَكَأْتِفَادٍ وَعَاءٌ هَا۔ گی ہوئی چیز کی جو تو پڑی

لئے ڈاٹ سر بندھن اور تسلی لوگوں سے پہنچو اور ان سے پوچھتا

ہو، جو واقعی بتا دے تو سمجھ جا کہ اسی کا مال ہے۔ اس کو دیدے) **وَقَدْ وَعَيْتُ**۔ میں سمجھ جاتا اور یاد کر لیتا۔

یہ سب صوفیہ کی روایتیں ہیں جو بعض دینی امور کی ابتداء سے راستے

رکھتے ہیں کہ وہ سینہ بہ سینہ چلے آتے ہیں، ان کی مام تبلیغ نہیں ہوتی

مالا کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے **«فَأَصْدَحْ يَبْنَانُ تَوَمَّرُ»** (کہ محمدؐ

کو پکڑو تم کو علم ہوا ہے اس کو کھلم کھلا بیان کر دو، میں۔



تَوَغِيرُهُ بِهَيَا، حَسَدُكَ لِي دَوْدَهُ كَوَيْسُ كَرَمٌ دَالٍ  
گر گرم کرنا۔

إِنْفَاغُهُ كَرْمِي فِي دَاخِلِ هَوَا، غَضَبُهُ سَرْمٌ كَرْمِي دِيْنَا،  
جوش دینا، گرم کرنا، لاچار کرنا۔

أَلْهَادِيَّةٌ تَذَاهِبُ وَسَخْرَ الصَّهْبَارِ دَهْرِيَّةٌ تَحْفَهُ حَقَّةً  
دل کی کپٹ اور جوش کو ٹھنڈا کر دیتا ہے (دہریہ بھیجنے والے سے  
محبت پیدا ہوتی ہے)۔

دَاغِرَةٌ الصَّمِيرِ دَلٌ فِي غَضَبِهِ هُوَ جُوشٌ مَارَا هُوَا  
(بعضوں نے کہا دَغْرَ غَضَبٌ اور حَسَدٌ کو لی جاتا)۔

فَاتَيْنَا الْجَيْشَ مُوَعِرِينَ فِي خَيْرِ الظَّاهِرَةِ بِمِ  
شکر میں اُس وقت پہنچے جب ٹھیک دوپہر سخت گرمی کا وقت  
تھا ایک روایت میں مُوَعِرِينَ ہے۔ ایک روایت میں مُوَعِرِ  
ہے (میں جہل سے)۔

دَوَعْرَصَدَارُكَ - اس کا سینہ غصہ سے جوش ارنے لگا،  
کھولنے لگا۔

وَعَلٌ يَأْوَعُولُ - گھسنا، چُھپ جانا، دُور چلے جانا، چل دینا  
شراب پینے والوں کے پاس بغیر بلائے جانا اور پینا۔

إِنْفَاغٌ - دُوجانا، مبالغہ کرنا، جلد چلنا۔  
تَوَعَّلٌ - کسی کام میں بہت مصروف ہونا۔

إِنَّ هَذَا الَّذِي تَمْتَنِينَ فَأَوْعِلْ فِيهِ بِرَفِيقِ  
یہ دین مضبوط اور محکم ہے اس میں نرمی اور آمستگی سے گھس  
(اپنی طاقت اور قدرت کے موافق عمل کر یہ نہیں کہ نادانی  
سے ایکبارگی سخت سخت اعمال کرنے لگے اور آخر کار سب  
چھوٹ جائیں)۔

الْمَتَعَلِقُ بِهَا كَأَلْوَاغِلِ الْمَدْقَعِ - جو شخص اس سے  
تعلق رکھے اس کی مثال اس شخص کی ہے جو بغیر بلائے شراب  
پینے والوں کے پاس گھس جائے اور وہ اس کو دھکیل کر دفع  
کریں۔

قَالَتْمَا أَنْ وَغَلَّتْ فِي بَطْنِي - جب وہ میری پیٹ میں

چلا گیا۔

مَنْ لَمْ يَغْتَسِلْ يَوْمَ الْجُمُعَةِ فَلَيْسَتْ وَغِلٌ  
جو شخص جمعہ کے دن غسل نہ کرے (کسی مذہب سے) تو میل جمنے  
کے مقاموں کو اور جوڑوں کو دھو ڈالے۔

إِسْتِيغَالٌ - میل جمنے کے مقامات (جیسے بغل چڑھا  
گھاٹیاں وغیرہ) کو دھونا۔

وَعَثْمٌ - زبردستی کرنا۔

وَعَثْمٌ - حسد کرنا۔

تَوَعَثْمٌ - غصہ ہونا۔

وَعَثْمٌ - ثَقِيلٌ، اَحْمَقٌ، كَيْدٌ اور كَيْفٌ جو دل میں قائم ہو۔  
شَكْوَاؤُ الْوَعَثْمِ وَاطْرَحُوا الْقَعْمَ - جو نالہ کر پڑے۔

یا جو کھانا اسٹال سے نکلے اس کو کھالو اور جوڑنا  
کی نوک چلا کر دانتوں میں سے نکلے اُس کو پھینک دو۔

وَإِنَّ بَنِي تَمِيمٍ لَمْ يُسَبِّحُوا الْوَعَثْمَ فِي جَاهِلِيَّةٍ  
وَلَا إِسْلَامٍ - بنی تمیم کے لوگوں پر کوئی کینہ اور کپٹ میں  
سبقت نہیں لے گیا نہ جاہلیت کے زمانے میں نہ اسلام  
کے زمانے میں۔

### بَابُ الْوَادِعِ مَعَ الْفَارِ

وَقَدْ يَأْوَعُولُ إِفَادَةٌ بِإِفَادَةِ الْبِنَامِ لَمْ يَكْرَاهَا  
تَوَفِيدًا - پیغام دے کر بھیجا۔

إِفَادَةٌ - بلند ہونا، اور نمودار ہونا، جلدی جانا۔  
وَقَدْ - وہ جماعت جو بادشاہ کے پاس اپنی قوم کی طرف

سے کوئی پیغام یا اطاعت یا خوشی یا تنہیت کی خبر لے کر آئی ہے  
وَحَدَّثَنَا اللَّهُ تَلَاثَةً - اللہ کے وفد میں ہیں۔

إِذَا قِيلَ لَهُمْ وَاقِفُوا لَسَبْعِينَ يَنْهَدُوا لَهُمْ رُسُلَهُمْ  
جب اللہ کی راہ میں مارا جائے تو وہ قیامت کے دن ستر  
آدمیوں کا وفد ہوگا۔ ان کے لئے گواہی دے گا ران کی  
سفارش کرے گا)۔

تَرَى الْعَلَفِيَّ عَلَيْهِمَا مَوْفِدًا - تو علفی کو اوپر نمودار ہوا دیکھتا ہے۔

وَقَدَّتْ عَلَيَّ الْمَلُوكُ - میں تو بادشاہوں کے پاس وفد ہو کر (پیغام لے کر) گیا ہوں۔

وَإِنَّا نَحْنُ حَاطِبِيُّ إِذَا أَدْعَاؤًا - جب لوگ اللہ تعالیٰ کے سامنے حاضر ہوں گے تو میں ان کی طرف سے عرض کروں گا (اور کسی پیغمبر کو ابتداءً عرض کرنے کی بھی جرأت نہ ہوگی)

أَجِيرُوا الْوَفْدَ مَا كُنْتُ أُجِيرُهُمْ - تم وفدوں کی دوسری ہی خاطر داری اور مدارات کرنا جیسی میں کیا کرتا تھا کُنْتُ وَإِذَا بَنِي الْمُشْتَقِ - میں بنی مشتق کی طرف سے وفد بن کر آیا ہوا بنی مشتق کے لوگوں نے مدینہ کو ہجرت نہیں کی اپنے ملک ہی میں رہے۔ اگر دین کے کاموں کی بجائے

آدری سے کوئی رو کے نہیں تو ایسے ملک سے ہجرت کرنا فرض نہیں ہے)

يَا عَلِيُّ الْوَفْدَ لَا يَكُونُونَ إِلَّا رُكْبَانًا - را کھرت نے اس آیت یَوْمَ نَحْشُرُ الْمُتَّقِينَ إِلَى

السَّحَابِ وَفِدًا کی تفسیر میں فرمایا، اسے علی وفد ہمیشہ سوار ہوتے ہیں (تو یہ وہ لوگ ہیں جو اللہ تم سے ڈرتے تھے اللہ تم نے ان سے محبت کی اور ان کو خاص کیا، ان کے

اعمال سے راضی ہوا، ان کا نام متقی رکھا۔ پھر فرمایا علی! قسم اس کی جس نے دانہ چیرا اور حبان پیدا کی۔ یہ لوگ

قبروں سے ایسے سفید منہ نکلیں گے جیسے برف سفید موتی ہے ان کے کپڑے دودھ کی طرح سفید ہوں گے اور سونے کی

جوتیاں پہنے ہوں گے جس کے تھے میں موتی جڑے ہوں گے۔ دوسری روایت میں ہے کہ فرشتے ان لوگوں کے پاس بہشت کی سانڈنیاں لے کر آئیں گے جن پر سونے کی کاٹھیاں ہوتی

اور باقوت سے جڑی ہوتی ہوں گی، ان کی جھولیں سندس اور استبرق کی ہوں گی، ان کی نکیل ارجوان کی اور باگیں

زبرجد کی ہونگی، وہ ان کو سوار کر کر عرش کی طرف اڑیں گی

ان میں سے ہر شخص کے جلو میں ہزار فرشتے آگے اور دہنے بائیں ہوں گے، ان کے ساتھ پلیں گے، یہاں تک کہ بہشت کے بڑے دروازے تک پہنچا دیں گے۔ کہ انی جمع البحرین) أَنَا عَبْدُكَ الْوَأَفْدُ الْكَيْفَ - میں تیرا بندہ ہوں، تیری خدمت میں حاضر ہوں۔

كُنْتُ عَلَيْكُمْ وَقَادَتْهُ - تم پر بیت اللہ میں آنا (رج کرنا) فرض کیا گیا۔

حَقُّ الْقَبُولَةِ أَنْ تَعْلَمَ أَنَّهَا وَقَادَتْهُ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى - ناز کا حق یہ ہے کہ توجانے میں اللہ تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہوتا ہوں۔

وَأَشْرَاءُ وَفُؤْمًا فَمَا حَبَّ - بہت ہونا، کشادہ ہونا، پورا ہونا، تمام ہونا، بہت کرنا، کشادہ کرنا، پورا کرنا، تمام کرنا، بچانا، پھیر دینا رضامندی کے ساتھ۔

تَوْفِيرًا بَرَّحًا، بہت کرنا، بچانا، پورا کرنا، سارا حق دیدینا (جیسے ایفاد ہے)۔

تَوَفَّرَ بِهَمَّتْ بِحَيْرًا، بہت ہونا۔ تَوَاشَرًا - بہت ہونا۔ اِمْتِنَانًا - پورا لے لینا۔

انطلقت مع ابی نوحہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فإذا هو ذود وحرارة فبقا سادع من حنائه - میں اپنے والد کے ساتھ آں حضرت صلعم کی طرف

جلا آپ کو دیکھا کانوں کی ٹونک آپ کے بال تھے ان میں کہیں کہیں ہندی لٹھری ہوتی تھی۔

يَأْخُذُونَ مِنْ سُرْمٍ وَسِيمٍ حَتَّى يَكُونُوا كَالْوَقْرَةِ - آں حضرت صلعم کی بیویاں اپنے سر کے بال کانوں کی ٹونک کٹوا دیتیں۔

وَلَا تَخْرُجُ مِنْ غَنَائِمِهَا وَفَرَّانَ مِنْ نِيَابِ

کے بالوں میں سے بہت جوڑ کر رکھا۔

أَلْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي كَلَّمَ بَعْدَ الْمُنْعِ شَكَرًا

کاجس کا مال نہ دینے سے نہیں بڑھا (نہ دینے سے گھٹتا ہے)  
 اَوْفَرًا مَا يَكُونُ. خوب گوشت دار جیسے تھے (یعنی  
 اس بڑی پر پھر اللہ تم خوب گوشت پیدا کر دیتا ہے جو جنات  
 کھاتے ہیں)۔

وَحَرَّتَهُ. میں نے اس پر بہت کھانا پیش کیا۔  
 تَوْفَرًا وَتَحْمَدًا. اللہ کرے تیری دولت بڑھے اور لوگ  
 تیری تعریف کرتے رہیں۔

تَجِدُهَا تَوْفَرًا هَا. تو اس کو پورا پائے گا اُس میں سے  
 کچھ کم نہ ہوا ہوگا۔

اجعلني من اذق عبادك نصيبًا. مجھ کو ان بندوں  
 میں کرجن کو تو نے بہت دیا ہے۔

كَانَ شَعْرًا رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَحَمَاءَ  
 آن حضرت کے بال کاٹوں کی ٹونک تھے (جمع البحرین میں ہے  
 جو بال کاٹوں کی ٹونک ہوں، وہ وفر ہیں پھر اس سے نیچے  
 جتر پھر اس سے نیچے لہ جو مونڈھوں تک ہوں۔

وَقَرٌّ. جلدی (جیسے دَقر ہے)۔

إِنْفَازٌ. جلدی کرنا۔

تَوْفَرًا. تیار ہونا۔

إِنْتِيفَازٌ. جلدی کی حالت میں بیٹھنا، اطمینان سے نہ  
 بیٹھنا یا گھٹنے زمین پر لگا کر سرین اٹھا کر بیٹھنا۔

تَوَدُّوا مَهْمَا عَلَى أَوْفَازٍ. دنیا میں جلدی کے ساتھ ہوا،  
 (جیسے وہاں سے بہت جلد جانا ہے۔ زیادہ سا ان کرنا کیا ضرور  
 ہے)۔

مُسْتَوْفِرًا فِي مَرَضَاتِكَ. تیری رضامندی حاصل  
 کرنے کے لئے جلدی کرنے والا مستعد ہونے والا۔

يَأْكُلُ مُسْتَوْفِرًا. آں حضرت م کھانے کے لئے بیٹھے  
 تو اس طرح بیٹھے جیسے کسی کو جانے کی جلدی ہوتی ہے یعنی اگر وہ  
 باہر نکلنے ٹیک کر سرین اٹھا کر)۔

وَقَضٌ. دَورنا، جلدی چلانا (جیسے إِيْقَاضٌ اور إِنْتِيفَازٌ

(ہے)۔

وِقَاضٍ. توشہ دان یا ترکش۔

أَوْقَاضٍ. جمع، مختلف قبیلوں کے لوگ مختلف فر  
 إِيْقَاضٍ أَمْرٌ يَصْدَقُ فِيهِ أَنْ تَوْضِعَ فِي الْأَوْقَاضِ.

آنحضرت نے حکم دیا ایک صدقہ مختلف جماعتوں میں تقسیم کرنے  
 کا (نہایت میں ہے کہ اَوْقَاضٍ وہ لوگ جن کے پاس تھوڑے  
 پھولے ٹکڑے ہوتے ہیں، ان میں کھانا ڈال لیتے ہیں بعضوں  
 نے کہا اصحاب مضمہ مراد ہیں۔ بعضوں نے کہا ان لوگ  
 اور فقرا جن کا کوئی ذریعہ معاش نہیں)۔

إِنَّ رَجُلًا مِّنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَا لِي كَلِمَةٌ صِدْقَةٌ فَأَقْرَأَ أَبُو آدَةَ  
 حَتَّى جَلَسَا مَعَ الْأَوْقَاضِ. ایک انصاری شخص آنحضرت  
 کے پاس آیا اور کہنے لگا میرا مال اللہ کی راہ میں صدقہ  
 ہے۔ اُس نے اپنے مال باپ کو محتاج کر دیا وہ فقروں کے  
 ساتھ بیٹھے پھر کیا کرنے کچھ کھانے کو نہیں رہا)۔

مَنْ زَنِيَ مِّنْ بَيْتِهِ فَاصْقَعُوهُ وَاسْتَوْفِرُوهُ عَامًا  
 جو شخص کنواری سے زنا کرے (اور خود بھی کنوارا ہو اس کا نکاح  
 نہ ہو چکا ہو) تو اس کو (کوڑے) مارو اور ایک برس تک اس  
 نکالا کر دو (ملک کے باہر جا کر رہے) وَقَضَيْتِ الْإِيْقَاضِ سَ مَاخِذٌ  
 ہے۔ یعنی اونٹ متفرق ہو گئے)۔

وَقَفٌّ. موافق پانا۔

تَوْفِيقٌ. موافق کرنا، اصلاح کرنا، مضبوط کرنا۔

مُؤَافَقَةٌ. اور وَقَاقٌ. پانا، موافق ہونا۔

إِيْقَاقٌ. اتفاق ہونا، صف باندھنا، برابر ہونا۔

تَوْفِيقٌ. منظر توفیق ہونا۔

تَوْافِقٌ. ایک دوسرے کے موافق اور قریب ہونا۔

إِيْقَاقٌ. اتحاد (یہ اختلاف کی ضد ہے)۔

إِيْقَاقٌ وَتَوْفِيقٌ مِّنْ آكَلَةٍ. انہوں نے اس کے لئے تنگ

توفیق کی دعا کی جس نے اس کو کھایا۔

لَا يَوْمَ أَحَدٌ لِلَّهِ الْقَدَرُ قِيَمًا فِيهَا. كَوْنِي تَحْفَ شَبْ قَدَر  
 کو پا کر اس میں عبادت کرے۔

إِذَا كَانَتْ أَدْفَنَ لَهُ. جَبِ اس کے لئے وہ زیادہ موافق ہو۔  
 فَكَمْ تَوَافِقَهُ. رَحْمَتِ نَالِمِ اِيكِ خَادِمِ اِنْكُنْ كَلِ لِي اَنْحَرْتِ  
 کے پاس آئیں، لیکن آپ کو نہیں بلا رآں حضرت نے خادم نہیں  
 دیا۔

فَمَنْ وَافَقَ تَأْمِينُهُ تَأْمِينِ الْمَلَائِكَةِ. جِنِّ كِي آيِنِ  
 فرشتوں کی آئین سے لڑ جائے۔ یعنی ایک ہی وقت میں دو آئینیں  
 ہوں یا خشوع اور خضوع میں اس کی آئین فرشتوں کی آئین  
 کی طرح ہو۔ شیخ ابن حجر کی نے جو صاحب جمع ابھار کے استاد  
 ہیں یہ کہا شاید فرشتے جس وقت امام سید الشہداء علیؑ کے ہاتھ پر  
 توجہ کرتے ہیں (اللہم لك الحمد) کہتے ہیں اور آئین کے وقت  
 آئین کہتے ہیں۔

فَمَنْ وَافَقَ حَطَّهُ. اب جس کا خط اس خط کے موافق ہوگا  
 جو اس کے ایک پیغمبر کیا کرتے تھے، تو اس کا یہ فعل درست ہوگا مگر  
 چونکہ ہم کو اس کا علم نہیں ہے اس لئے یہ امر ہمارے لئے درست  
 نہیں ہے۔

حَبِ تَوَافِقَهُ أَهْلِ الْكِتَابِ فِي مَا كَرِهُوا مَدْرَ اَنْحَرْتِ  
 کو جس مقدمہ میں کوئی حکم اللہ تعالیٰ کی طرف سے نہ آتا تو آپ  
 اس میں اپنی کتاب کی موافقت بہ نسبت مشرکوں کے زیادہ  
 پسند کرتے رہے طرز آپ کا ادا اہل زمانہ اسلام میں تھا اس  
 آپ کا یہ مطلب تھا کہ مشرک تو مخالف ہو رہے ہیں اب اہل  
 کتاب کا بھی مخالف کو لینا ہر دست ٹھیک نہیں ہے پھر  
 جب اسلام قوی ہو گیا تو آپ نے بہت سی باتوں میں اہل  
 کتاب کی مخالفت کی۔ مثلاً خضاب وغیرہ میں۔

لَا تَوَافِقُوا سَاعَةً يَسْأَلُ فِيهَا فَيَسْتَجِيبُ.  
 ایسا نہ ہو وہ وقت ہو کہ جب اس میں اللہ تعالیٰ سے کچھ مانگا

جاتا ہے تو وہ قبول کرتا ہے۔

سَمَّ اَنْفَعًا پھر یہاں سے دونوں راوی متفق ہو گئے۔  
 وَالْاِنْفَاعُ بِالْوَفْقِ. موافقت سے فائدہ اٹھانا۔  
 وَكَانَ مَا حَرَمِي عَلَيْهِ بَعْدَ ذَلِكَ مِنْ وَفْقِهِ اس  
 کے بعد جو معاملہ ہوا وہ ان کی مرضی کے موافق ہوا۔

زَادَكَ اللهُ تَوْفِيقًا. اللہ تم کو زیادہ توفیق سے راز  
 کی توفیق یہ ہے کہ اسباب کو خیر کی طرف متوجہ کر دے۔  
 الْمَيْتِ وَالْجَنبِ يَتَفَقَّانِ. میت اور جنب دونوں  
 متفق ہیں (دونوں کو غسل دیا جاتا ہے)۔

عَلَى وَفْقِ عِيَالِهِ. اس کا دودھ کا جائز  
 اتنا ہی دودھ دیتا ہے جو اس کے اہل و عیال کو کافی ہوتا ہے  
 (کچھ بچتا نہیں)۔

فَكُنْتُمْ بَيْنَهُمَا اِتِّفَاقًا. پھر تو نے دونوں میں  
 کا ایک صلح نامہ لکھا جس پر دونوں نے اتفاق کیا۔

اِنَّ مُحَمَّدًا اَرَادَ اِي رَبِّهِ فِي حُوسَةِ الشَّابِ الْمَوْفِقِ  
 (امام رضا سے کسی نے کہا لوگ کہتے ہیں) کہ آں حضرت نے  
 اپنے پروردگار کو ایک جوان مناسب الاعضار کی صورت  
 میں دیکھا یہ سنکر امام صاحب سجدے میں گر پڑے اور  
 کہنے لگے۔ ان لوگوں نے تجھ کو نہیں پہچانا اور تیری توحید نہیں  
 کی اسی واسطے ایسی باتیں کرتے ہیں۔ بات یہ ہے کہ آنحضرت  
 نے جب اپنے پروردگار کی عظمت کو دیکھا تو آپ ایک جوان  
 مناسب الاعضار کی صورت میں تھے۔ ایک روایت میں  
 الْمَوْفِقِ ہے نون سے یعنی حسین اور خوبصورت میں۔

وَقَدْ كُنِيَ كَامَنْتُمْ هُوَا لِي عِنِّي كَرَجَا كَابَادِي هُوَا.  
 وقاہہ۔ اس کا کام۔

لَا يَحْكُ سَأَهَبُ عَن سَأَهَبَا يَنْتَبِهْ وَلَا وَافِقَهُ  
 عَن وَفَيْتِهِ. کوئی درویش نصرانی اپنی درویشی سے  
 نہ بڑایا جائے گا۔ نہ کوئی گرجا کا خادم اور ہاتھ اپنی خدمت سے  
 وقاہہ۔ پورا کرنا، مخالفت کرنا، ٹہریسی ہونا۔

دُفِیَ پورا ہونا بہت ہونا۔  
تَوْفِیۃً پورا دیدیا جیسے موافقاً اور آناً حج کرنا  
وعدہ و فاکرنا۔

تَوْفِی پورالے لینا۔

تَوْفِی رے بیضہ جمہول، مرگیا۔

مُتَوَفِّی وفات شدہ، مرا ہوا، وفات پانے والا۔

مُتَوَفِّی روح قبض کرنے والا، مارنے والا۔

اِسْتِنِیْتَا پورا لے لینا۔

مُسْتَوَفِّی التَّمَالِکِ۔ صدر، محاسب جو تمام ملک کی آمدنی وصول کرتا ہے، اس کو جانچتا ہے (کنٹرولر جنرل)۔  
اِنَّکُمْ وَاٰلَکُمْ سَابِعِیْنَ اُمَّةٍ اَنْتُمْ خَیْرُہَا تَمَّ شَرُّہُمْ  
امت ہو یعنی انھیں تم سے پہلے گزر چکی ہیں اور تمھارا  
نمبر ستر کا ہے، ستر کا عدد تم سے پورا ہوا۔

قَمَّہَا تَبَدُّدِہُمْ لِقَمَّہُمْ۔ پھر میں چند لوگو  
پر گزرا جن کے ہونٹ کالے جا رہے تھے۔

اَدْفِی اللہ ذمہ تک۔ اللہ تیرا ذمہ پورا کرے۔

اِسْتَوْفِیَتْ حَلْفِی میں نے اپنا حق پورا لے لیا۔

اَلَسَتْ تُنْجِیْہَا وَاِخِیۃً اَعِیْتْہَا وَاِذَا اَمَّہَا۔ کیا تیری  
بکری پوری آنکھ اور کان والی بکری نہیں بنتی پوری آنکھ  
اور کان والی بنتی ہے لیکن لوگ اس کے کان چیر دیتے ہیں  
کتر ڈالتے ہیں۔

وَقَتَّ اَذُنْکَ وَصَدَّقَ اللہُ حَدِیْثَکَ۔ تیرے کان  
نے جو سنا تھا وہ پورا ہوا سچا نکلا، اور اللہ نے تیری بات سچ کی۔

اَدْفِی اللہ بِاَذُنِہ۔ اللہ تم نے اس کے کان کو سچا

کیا اس نے کان سے سن کر جو بیان کیا تھا وہ پورا ہوا۔

مہوایہ تھا کہ زید ابن ارقم نے عبد اللہ بن ابی منافق کو یہ کہتے

سنا کہ محمد کے اصحاب پر تم کچھ خرچ مت کرو اور آنحضرت م

سے جا کر بیان کیا۔ آل حضرت م نے فرمایا: شاید تیرے سننے

میں غلطی ہوئی۔ مگر جب قرآن میں اس کی تصدیق اتری تو آپ

نے حضرت زید رضی سے فرمایا: وَقَتَّ اَذُنْکَ یَا غُلَامَہُ لے  
لڑکے تیرا کان سچا ہوا۔

فَمَنْ دَفِیَ فَاَجْرُہُ عَلٰی اللہِ ر ایک روایت میں

دَفِی ہے یعنی، جو کوئی ان باتوں کو پورا کرے، اس کا ثواب

اللہ تم پر ہے، اس کا اجر ضرور ملے گا۔

فَمَا دَفِیْنَا غَیْرَ خَمْسِیْنَ۔ اُمّ عطیہ کے ساتھ

جن عورتوں نے آل حضرت م کے ساتھ نوحہ ترک کرنے کا

عہد کیا تھا، ان میں سے پانچ عورتوں نے اپنا اقرار پورا

کیا (آنحضرت نے ایک میت پر نوحہ کرنے کی اُمّ عطیہ رضی کو

خاص اجازت دی۔ اس سے نوحہ کا جواز نہیں نکلا۔

جیسے مالکیہ نے گمان کیا ہے۔ شیخ امامیہ بھی نوحہ کے جواز

کے قائل ہیں۔)

اَنْ یُّوَفِّیَ اِنَّ یُّوَفِّیَ لَہُمْ یَعْرِوْدِہُمْ۔ ان کا

جو ذمہ لیا گیا ہے کہ تمھارے ال اور جان کی حفاظت ہوگی

وہ پورا کیا جائے۔

بَابُ فَضْلِ التَّوْفِیۃِ۔ عہد پورا کرنے کی فضیلت

کا بیان (ترجمہ باب اس سے نکلا ہے کہ حدیث میں جو کہ

پیغمبر و غائب نہیں کرتے۔ گو یہ ہر قتل کا قول تھا مگر صحابہ نے

اس کو اچھا سمجھا اور ہر قتل نے اگلی آسانی کتابوں سے

یہ مضمون لیا ہوگا۔)

فَلِیُوَ اِنَّا۔ وہ ہمارے پاس آئے۔

یَا ذٰیْنَ مَنَ دَا فِی الْقِیَامَۃِ۔ اے زمین ان لوگو

نے جو قیامت کے دن آئیں گے۔

وَکَانَ شَارِبَۃً وَّفَاعَ۔ ان کی منجھپیں بڑھی ہوئی تھیں

اللہ اَکْبَرُ وَّفَاعَ لَا غَدْرَ۔ اللہ بڑھ کر محمد

کے لوگوں کو عہد کا پورا کرنا ضرور ہے اور دغا بازی ان کے شایان

نہیں۔

اَدْفِی عَلَ السَّبِیْعِ۔ ساتویں تاریخ نمودار ہوتے۔

خَرَجْنَا مُوَا فِیْنَ لَیْلَالِ ذِی الْحِجَّۃِ۔ ہم اس وقت

نکلے جب ذی الحجہ کے چاند کا وقت قریب تھا (ذی الحجہ کے پانچ دن باقی رہے تھے)۔  
 الْيَوْمَ يُؤْتِي السَّمَاءُ مَائًا مِدْرَارًا يَوْمَ تَكُونُ الْجِبَالُ كَالْعِهْنِ الْمَنفُوشِ بِمِثْرِ يَوْمٍ  
 کی اس کام کو پورا کرتی ہے جس کو دو برس کی بکری پورا کرتی ہے  
 یعنی قربانی میں ایک برس کی بھینچ جو دوسرے برس میں لگی ہو  
 کافی ہے مگر بکری دو برس سے کم کی درست نہیں۔  
 مَنْ مَرَّ بِهَا أَنْ يَكْتُمَ الْبَيْتَ الْإِسْلَامِيَّ إِذَا  
 عَلِمَ عَلَيْهَا أَهْلَ الْبَيْتِ جَسَّاسًا كَوَيْهَاتِ الْبَيْتِ  
 ہم اہل بیت پر درود بھیجنے کا پورا ثواب ملے تو یوں کہے۔  
 حَتَّى يُوَافِقَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ تَكُونُ الْقِيَامَةُ  
 کو پورا عذاب (اس کے گناہوں کا) دے گا۔

وَعَدَنِي خَوْفًا نِيَّابًا وَالْعَامِ رَمِيءَ رَامِيءٍ  
 مجھ سے وعدہ کیا تھا وہ پورا کیا (کہ حضرت زینبؓ کو آپ کے پاس بھجوادوں گا)۔

مَتَّوِّفِيكَ وَسَا فِعَاكَ (اللہ تعالیٰ نے حضرت عیسیٰؑ  
 سے فرمایا) میں تم کو آسمان پر اٹھاؤں گا اور پھر (اُترنے کے  
 بعد) ماروں گا (تو آیت میں تقدیم اور تاخیر ہے اور یہ  
 بھی ممکن ہے کہ مَتَّوِّفِيكَ سے موت مراد نہ ہو بلکہ یہ معنی ہو  
 کہ تمہارے زمین میں رہنے کی میعاد پوری کر دوں گا)۔  
 أَنْتَ تَوَقَّأَهَا. تو ہی اس کو اترائے۔

أَدَّتْ أَهْلُ أَوْقَاعٍ. تو وعدہ پورا کر لے والا ہے۔  
 وَتَوَقَّى أَسْحَابَهُ الَّذِينَ آكَلُوا مِنَ الشَّيْءِ  
 یہودی عورت نے خنزیر میں جو بھینچ ہوئی بکری آن حضرت کو  
 کھنے بھیجی تھی۔ اُس کے کھانے سے آن حضرت کے بعض اصحاب  
 مر گئے (لیکن اللہ تعالیٰ نے آپ کو محفوظ رکھا)۔

فَأَشْرَقَ لِي بِالسَّمَوَاتِ فَأَقَاةَ. (آن حضرت نے حجِ اسود  
 سے فرمایا) میرا گواہ رہیو کہ میں تیرے پاس آیا تھا (تجہ کو پورا تھا)  
 الْحَجَّ بِشَهَادَةِ لِسْنِ اسْتَلْمَةَ بِالسَّمَوَاتِ فَأَقَاةَ. حجِ اسود کو  
 جو کوئی چومے گا یا چومے گا تو وہ قیامت کے دن اس کے لئے

گو اہی دے گا (مشرک لوگ مسلمانوں پر لعن لرتے ہیں کہ تم بھی  
 پتھر کو چومتے ہو اس کی تعظیم کرتے ہو، پھر اگر ہم نے نبوت کو چوما  
 تو کیا بُرا کیا۔ ان کا جواب یہ ہے کہ تم نبوت کو غیر اللہ سمجھ کر اس  
 کو چومتے ہو اور حجِ اسود کو ہم جو چومتے ہیں تو صرف اللہ ہی  
 کی تعظیم کے لئے نہ کہ غیر اللہ کی تعظیم کے لئے)۔

إِنَّ اللَّهَ تَعَالَى أَخَذَ مِنْ شَيْبَعَتِنَا الْبَيْتَاتِ كَمَا  
 أَخَذَ عَلَى بَنِي آدَمَ آتَمْتُ بِمَا تَكُمُ قَمَنَ وَفِي لَنَا وَ  
 فِي اللَّهِ لَهُ بِالْجَنَّةِ. اللہ تعالیٰ نے ہمارے شیعوں سے اقرار  
 لیا جیسے نبی آدم سے "الست" کا عہد لیا تھا۔ پھر جو کوئی اس  
 اقرار کو پورا کرے، اللہ تعالیٰ بھی اس کے لئے اپنا عہد پورا کرے  
 گا اس کو بہشت دے گا۔

أَخَصَيْتُ لِعَنِي بَقِطَيْنَ مَن وَافِي عَنَّهُ فِي عَامِ  
 وَاحِدٍ خَمْسِينَ مِائَةً وَخَمْسِينَ سَجْدًا. میں نے اُن کو  
 کا شمار کیا جنہوں نے ایک سال میں علی بن یقین کی طرف سے  
 حج کیا ان کی تعداد ساڑھے پانچ سو تھی۔

### بَابُ الْوَادِعِ الْقَابِ

وَقَبٌ: دُوب جانا، وَقَبٌ فِي رَاغِلٍ هَذَا، آتَا بِمِثْلِ جَانَا، الْبَنَانُ  
 جَانَا، اَنْدَرُ كَسْرٌ جَانَا۔

إِنْقَابٌ: مَجْهُو كَا بُونَا۔  
 وَقَبٌ: پتھر میں سوراخ جس میں پانی جمع ہوتا ہے اور  
 جسم میں ہر ایک گڈھا مثلاً آنکھ کا یا مونڈھے کا اور ٹھوڑے کے  
 آنکھوں پر کے دو گڈھے۔

وَقَبَانٌ: اَحْمَقٌ۔  
 اَوْقَابٌ: كَهْرٌ كَا سَاكُنٌ۔  
 لَمَّا رَأَى الشَّمْسَ قَدْ وَقَبَتْ قَالَ هَذَا حِينٌ جَانَا۔  
 جب سورج ڈوب گیا تو کہا یہ مغرب کی نماز کا وقت ہے (یعنی  
 اب مغرب کی نماز پڑھنے کا صحیح وقت ہوا)۔  
 تَوَدَّى بِاللَّهِ مِنْ هَذَا الْغَائِبِ إِذَا وَقَبَ. اللہ

کی پناہ مانگ اس اندھیرے سے جب آن پہنچے۔  
فَاغْتَرَفْنَا مِنْ دَقْبِ عَيْنِهِ بِالْقَدَالِ الدَّهْنِ.  
ہم نے اس کی آنکھ کے سوراخ میں سے تیل کے ٹکے بھرے  
چٹلوں سے لے کر۔

إِيَّاكُمْ وَحَيْثِيَّةَ الْأَوْقَابِ. احمقوں کی حمايت سے  
بچے رہو یہ جمع ہے دَقْبِ کی بمعنی احمق  
وَقَبْتِ عَيْنَاهُ. اس کی آنکھیں اندر گھس گئیں۔

لِلرَّجُلِ مَا بَيْنَ إِلَيْهَا وَكَأَيُّ قَبٍ. عائضہ عورت  
سے اس کا خاوند اس کے دونوں نثرین کے درمیان سے مزہ اٹھا  
سکتا ہے لیکن دخول نہ کرے (یعنی فرج کے اندر ذکر کو داخل  
نہ کرے) نہ تھوڑا نہ بہت اگر شرف بھی غائب ہو جائے تو ایقاب  
ہو گیا۔

وَقْتُ. وقت مقرر کرنا۔

تَوَقَّيْتُ. وقت مقرر کرنا، انتہا قرار دینا۔

مِيقَاتِ. وقت اور وہ مقام جہاں سے کہ جانے والے کو  
احرام باندھنا ضروری ہوتا ہے۔

وَقِيَّتُ اور اُقِيَّتُ. (دونوں سورہ والمسلات میں  
پڑھنا جائز ہے اور عرب لوگ ہمیشہ واؤ ہمزے سے بدل دیتے  
ہیں۔ جیسے وَكِدَّتْ اور اَكِدَّتْ میں)۔

لَنَّهُ وَقْتُ لِأَهْلِ الْمَدِينَةِ ذَا الْحَلِيفَةِ. آنحضرت نے  
مدینہ والوں کا میقات ذوالحلیفہ مقرر کیا۔

لَمَرَّعَتِ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْحَمِيَا  
حَدًا. آنحضرت نے شراب پینے کی سزا کوئی معین نہیں کی بلکہ  
آل حضرت کے عہد میں یوں ہی بلا تعین کہیں کپڑوں سے کہیں  
جوڑوں سے کھمارس لگا دی جاتی تھیں۔

كِتَابًا مَوْفُوعًا. نماز کو وقتوں میں فرض کیا (یعنی ہر  
نماز کا ایک وقت معین ہے اور وہ اپنے وقت معینہ پر فرض  
ہے۔ بھی وَقْتُ بمعنی اَوْجَبَ کے آتا ہے یعنی واجب کیا)  
وَقْتُ فِي قَصْرِ الشَّارِبِ أَنْ لَا تَرَكَ أَكْثَرَهُمْ

أَرْبَعِينَ. آنحضرت نے مویچھ کترانے کا یہ وقت یہ مقرر کیا کہ  
چالیس دن سے زیادہ اس کو نہ چھوڑنا چاہئے (ایک روایت  
میں ہے کہ آنحضرت اپنے ناخن اور مونچھیں ہر جمعہ کو کترانے  
اور زیرنان کے بالوں کو بیس دن میں مونڈھتے اور بغل کے  
بالوں کو چالیس دن میں اکٹھیرتے۔ ایک روایت میں ہے کہ  
آل حضرت جمعہ کی نماز سے پہلے ناخن اور مونچھیں وغیرہ کترانے  
اور جن دو گوں نے جمعہ کی نماز کے بعد اصلاح رکھی ہے، ان کا  
قول صحیح نہیں ہے)۔

وَأَيُّ قَبٍ. کسی حجرے کو دعا کے لئے مستعین نہ کرنے یا  
کوئی دعا جمروں کے پاس معین نہ کرتے۔

وَعَلَى الْقَعْدِ يَوْمَئِذٍ قَبْلَ مِيقَاتِهَا. اُس دن فجر کی  
نماز معمولی وقت سے پہلے پڑھی (یعنی طلوع فجر ہوتے ہی)۔

تَأْتِي الْوَقْتَ قَتْنِي. میقات پر اگر لٹیک کہہ (احرام  
باندھ)۔

أَحْرَمَ مِنْ دُونِ أَنْ تَأْتِيَ الْوَقْتَ. میقات آنے  
سے پہلے احرام باندھ لینا۔

وَحَمِيَّةٌ يَا قَاهَا يَا وَفْوَاهَا يَا وَحِيَّةٌ يَا حَمِيَّةٌ يَا  
وَحْمِيَّةٌ سخت ہونا، کم شرم ہونا۔

تَوَقَّيْتُ بِدَرْتِي كَرْنَا، سخت کرنا چربی لگانا۔

تَوَقَّيْتُ اور اِقْتَاهَا، کم شرم ہونا۔

تَوَقَّيْتُ كَمِ شَرْمِ بِنَا۔

اِسْتَيْقَاهَا، سخت ہونا۔

وَمَتَوَا رَحِمَ بَيْتِي عَالِي فَصِيحَتِهِ. بے شرم جو اپنی رونا  
پر قائم رہتا ہے۔

وَحْمِيَّةٌ بے شرم۔

وَقْدًا يَا وَقْدًا يَا وَقْدًا يَا وَقْدًا يَا قَدَاةً يَا قَدَانًا  
مشعل ہونا، سلگانا۔

اِقْتَادًا، سلگانا۔

تَوَقَّدُوا اور اِسْتَيْقَادًا، سلگانا اور سلگانا۔

تَوَقَّدًا جَمَلًا۔  
 إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ نَذْرًا نَادًا۔ اس کے نیچے آگ سلگاتا ہے۔  
 وَتَوَقَّدَ مَجَامِرِهِمْ الْهَلَاكُ وَالْكَوْثُ۔ ان کی انگلیٹیوں میں  
 خود جلتا ہوگا خود انگلیٹیوں کا اندھن ہوگا۔  
 وَقَدْ نَذَرْتُ۔ ایسا سخت ارزا کہ بالکل ڈھیلا ہو جائے۔ یا مرنے کے  
 قریب ہو جائے۔ پھاڑنا، ساکن کرنا، غالب ہونا، گرا دینا،  
 بیمار چھوڑ دینا، ایزادینا۔  
 وَتَقِيذًا۔ پڑا ہوا بیمار مرنے کے قریب۔  
 شَاءَ مَوْقُودًا۔ مری جس کو لکڑی یا پتھر وغیرہ سے  
 ماریں، وہ مرجائے ذبح کرنے سے پہلے۔  
 تَوَقَّدَ التَّفَاقُ۔ نفاق کو تڑپا دیا، میٹ دیا۔  
 وَكَانَ وَقِيذًا لِّجَوَاحِرِ غَمَلِكِينَ دَلَّوَالِي تَعَى۔  
 وَقِيذًا اور مَوْقُودًا۔ جو غیر محدود سے مارا جائے، یعنی  
 بغیر دھار کی چیز سے مثلاً پتھر یا لکڑی یا غلیل سے لیکن بندوبست  
 کی گولی سے جو مارا جائے بسم اللہ کہہ کر وہ وقیذ نہیں ہے۔ جیسے  
 بھالے پاتر سے جو مارا جائے۔  
 وَمَا أَصَابَ بَعْرًا مِنْهُ قِيذًا۔ اگر تیرہ ذک سے  
 نہ لگے بلکہ عرض کی طرف سے یعنی آڑی لکڑی جانور پر پڑے  
 اور وہ مرجائے تو وہ قیذ ہے زمر دار ہے اس کا کھانا حرام ہے  
 الْمَوْقُودُ كَالَّذِي مَرِحَتْ وَوَقَدَّهَا النَّهْمُ حَتَّى  
 لَعْنَتُكَ لَهَا حَرْكَةً۔ موقود وہ جانور ہے جو بیمار ہو جائے اور  
 بیماری اس کو گرا دے اتنا کہ ٹپ نہ سکتا ہو۔  
 وَقَدَّهَا النَّهْمُ۔ اس کو چنڈے مغلوب کر دیا۔  
 وَقَرُّ بِمَارِي هَوْنًا، بہرا ہوجانا، بہرا کرنا۔  
 دَقْرًا اور دُقُودًا۔ غفلت اور وقار کے ساتھ بیٹھنا،  
 پھوڑنا۔  
 وَقَادَلًا اور دَقَادًا اور قَرَا۔ سنبھیدہ اور وزنی  
 اور ثابت ہونا۔  
 وَقَوِيْرًا تَنْظِيمًا كَرَامًا، ٹھہرانا، زخمی کرنا، بیماری کرنا۔

الْفَقَارُ۔ لادنا، بیماری کرنا۔  
 تَوَقَّرًا اور لَفَقَارًا۔ باوقار ہونا۔  
 اِسْتَيْقَارًا۔ موٹا ہونا۔  
 فِي حَمْدِ رَبِّهِ وَقَرًا۔ اس کے دل میں غم نہ بھرا ہوا ہے۔  
 كَمَا تَقَعُّدُكُمْ أَبُو بَكْرٍ بِصَكْرَةٍ صَوْمِرَةٍ لَا  
 صَبْلَةَ وَلَا كَيْفَةَ بَشِيخٍ وَقَرًا فِي الْقَلْبِ يَا وَقَرًا فِي حَمْدِ رَبِّهِ  
 حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی فضیلت تم پر بہت روزے رکھنے اور  
 نماز پڑھنے سے نہیں ہے (ان سے بھی زیادہ بعض لوگ روزہ  
 نماز کرتے ہیں) لیکن یہ فضیلت اس چیز کی وجہ سے ہے جو دل  
 میں جم گئی ہے یا ان کے سینے میں جم گئی ہے (وہ کیا ہے اللہ  
 کی اور اس کے رسول کی محبت، دنیا سے غفلت)۔  
 يُوَضِّعُ عَلَى رَأْسِهِ تَاجَ الْوَقَارِ۔ عزت اور عظمت کا  
 تاج اس کے سر پر رکھا جائے گا۔  
 مَنْ وَقَدَّ صَاحِبَ بَدَا عَةٍ فَقَدْ آعَانَ عَلَى هَذَا  
 الْإِسْلَامِ۔ جس نے بدعتی کسی عزت کی اس نے اسلام کو گرائیے  
 کے لئے مدد کی۔  
 عَلَيْكُمْ بِاتِّقَاءِ اللَّهِ وَالْوَقَارِ۔ تم اپنے اور اللہ  
 سے ڈرنا اور وقار (سجیدگی اور سہولت) کے ساتھ رہنا لازم  
 کرنا (چھوڑے بن اور لگے بن سے پرہیز کرو)۔  
 التَّعَلُّفُ فِي الْقَصْرِ بِمَا لَوْ قَرَّ فِي الْعَجْرِ۔ بحین میں  
 علم سیکھنا پتھر میں سوراخ کرنے کی طرح ہے (جیسے پتھر کا سوراخ  
 نہیں مٹتا ویسے ہی بحین کی تعلیم کا اثر کسی نہیں جاتا)۔  
 قَالِقُوا دَقْرًا بَعْلًا أَوْ بَعْلًا مِّنَ الْوَرِقِ۔ ایک پتھر  
 یا دو پتھر کے بوجھ برابر چاندی ڈال دی یعنی جوسیوں نے  
 اس لئے کہ حضرت عمرؓ کھانے کے وقت ان کو آواز نکالنے  
 یعنی زمرہ کی اجازت دیں)۔  
 لَعَلَّهٗ أَدَقَّرَ رَاحِلَتَهُ ذَهَبًا۔ شاید اس نے اپنی  
 اونٹنی پر سونا لاد لیا۔  
 تَمَّحُّ بِهٖ بَعْدَ الْوَقَارِ۔ اونچاٹنے کے بعد اس کے



نئے وقت (بہ نوا) نقل سماعت اور وحی (بہ کسرہ واو) بوجھ۔

وَقَبْرٌ كَثِيرٌ السَّلِيلُ - بکریاں جو بہت چراگا میں چھوڑی جاتی ہیں (بعضوں نے کہا وقیر سے بکری والے نژاد ہیں۔ بعضوں نے کہا بیڑوں کا گلم، بعضوں نے کہا بکریاں چروا وغیرہ)۔

الْإِيمَانُ مَا وَقَرَ فِي الْقُلُوبِ - ایمان وہ ہے جو دل میں جم جائے (شک نہ رہے)۔

السَّيِّئَةُ وَالْوَقَارُ فِي أَهْلِ الْعَقَمِ - اطمینان اور سنجیدگی بکری والوں میں ہے (اور سختی اور اضطراب اونٹ والوں میں)۔

وَقَرًا وَاجِبًا رَكْمًا - اپنے بڑوں کا ادب کروان کی تعظیم کرو۔

اشترت أرضاً إلى جنب ضيعةي فلما وقفت المال إلى من اشترىتها منه خبرت أن الأرض دقت - (ایک روایت میں دقت کے بدلے وقیت ایک میں دقت ہے) یعنی میں نے اپنی زمین کے بازو میں ایک زمین خریدی جب میں روپہ لاد کر بیچنے والے کے پاس لے گیا تو مجھ کو یہ خبر دی گئی کہ زمین تو وقف کی زمین ہے (اس کی بیع نہیں ہو سکتی)۔

أوقر سراكاني فطنة وذهبا - میرے اونٹ کو سونے چاندی سے لاددے (میں نے ایک حجاب میں رہنے والے بادشاہ کو مارا۔ کہتے ہیں یہ قائل امام حسین رضی اللہ عنہ نے ابن زبائے کہا)۔

وقش و مٹ جانا۔

توقش و بلنا، حرکت، جس، اوقاش، اوباش۔ دخلت الجنة شهيمعت و قسامين خلقي بين يميني میں گیا پیچھے سے مجھ کو کچھ آہٹ معلوم ہوئی (کیا دیکھتا ہوں بلال ہیں۔ حالانکہ بلال رضی اللہ عنہ اس وقت تک زندہ اور دنیا

میں تھے معلوم ہوا کہ روح کا ایک ہی وقت میں دو جگہ نمودار ہونا ہو سکتا ہے پھر خداوند کریم کی توشان بہت اعلیٰ اور ارفع ہے وہ اگر عرش کے اوپر اور نزدیک کے آسمان پر ایک ہی وقت میں ہو تو اس میں کچھ استبعاد نہیں)۔

وقص - توڑنا، ٹوٹ جانا، پھینک کر گردن توڑ دینا، کمرنا تو قص یعنی دقت ہے۔

توقص - ایک چال ہے غنق اور جب کے بیچ میں۔

إنه ركب فرسا جعل يتوقص - آنحضرت ایک گھوڑے پر سوار ہوئے وہ گھوڑے پھولے پھولے قدم رکھنے لگا (خوشی سے کہ مجھ پر وہ شخص سوار ہیں جو تمام آدمیوں کے سردار ہیں)۔

رکبت دابة فوقصت بها فسقطت عنها فماتت أم حرام بنت ملحان (جن کو آل حضرت نے جہاد قسطنطنیہ کے ذریعہ مجاہدین میں شریک ہونے کی پیشین گوئی فرمائی تھی)۔

ایک جانور پر سوار ہوئیں اس نے ان کی گردن توڑ ڈالی، وہ گر کر مر گئیں (ایک روایت میں خرقعت ہے یعنی وہ جانور ناچنے لگا یا جلد چلنے لگا)۔

قصی فی القارصة والقاصصة والواقصة بالذات - آنحضرت علی رضی اللہ عنہ نے چٹکی لینے والی اور اٹھانے والی (اور جو گردن ٹوٹ کر مر گئی ان میں ایک ایک تہائی دیت کا حکم دیا یہ قصہ اوپر گزر چکا ہے کہ تین چھوکر یاں ایک کے اوپر سوار ہوئیں)۔

أبي بوقص في الصدقة فقال آدم يا مرنى فيه رسول الله صلى الله عليه وسلم سمشي - معاذ بن جبل کے پاس زکوٰۃ کے نصابوں کے درمیان کی بڑھوتیاں دیکھا کسی کے پاس تو اونٹ یا چاس بکریاں ہیں (لائی گئیں تو انھوں نے کہا آنحضرت نے ان کے باب میں مجھ کو کوئی حکم نہیں دیا (دقت کی جمع اوقاص بعضوں نے اوقاص کو ان زیادتیوں سے خاص کیا ہے جہاں اونٹوں میں ہوئی ہیں جن میں بکریاں دی جاتی ہیں یعنی پانچ سے میں اونٹوں تک۔ بعضوں نے کہا

وقاص گائے بیلوں میں ہوتے ہیں اور اونٹوں کی زیادتیوں کو  
اشفاق  
وَكَانَتْ عَلَى بَدْرٍ لَا تَخَالَفُ بَيْنَ طَرَفَيْهَا تَمَّ تَوَاقُفُ  
عَلَيْهَا كَيْلًا تَسْقُطُ بِرِيسِ اس کی چادر تھی میں نے اس کے دونوں  
کنارے اور سر کے اُدھر ڈالے پھر اس پر جھک گیا کہیں گرسے نہیں  
(یعنی گردن کو جھکا کر اس کو تھاما)  
أَدُقُّسُ - کوتاہ گردن، وہ شخص جس کی گردن پیدائش  
سے چھوٹی ہو۔

وَقَصَّةٌ يَا أَدُقَّسَةَ - اس کی گردن توڑ ڈالی۔  
أَلْوَقُصُ مَا لَوَّ بِبَلِيحِ الْفَرِيقَةِ - وقص وہ ہو کہ نصیب  
تک شمار نہ پہنچا ہو (مثلاً چار اونٹ ہوں یا بیس بکریاں)۔  
دَاقِصَةٌ - ایک منزل کا نام ہے مکہ کے راستے میں۔  
تَوَقَّصْتُ بِهِ رَاحِلَتَهُ قَهْمَاتٍ - احرام والے شخص کی  
گردن اس کے اونٹ نے توڑ ڈالی وہ مر گیا۔  
وَقُطٌّ - مار کر بھاری کر دینا، پچھاڑنا، زمین پر گرانا، مرغی پر چڑھنا  
بھاری کرنا۔

تَوَقِطٌ - وقط (سوراخ) ہو جانا۔  
إِسْتَيْقَاطٌ - سوراخیں ہو جانا۔  
وَقِطٌّ - جس کی نیند اڑ گئی ہو، اعضاء رہے ہوں بدن  
بھاری ہو گیا ہو۔  
تَكَانَ إِذَا نَزَلَ عَلَيْهِ الْوُحْيُ وَقِطَانِي دَأْبِهِ أَنْخَفَتْ  
بِرَجَبِ دَجَى أُتْرَتِي تَوَاقُفٌ كَأَسْرٍ بھاری ہو جاتا۔  
وَقِطٌّ - مارنا، ڈرانا۔

وَقِطٌّ - اپنا بچ جو اٹھ نہ سکے۔  
فَوَقِطْتَنِي - اُس نے مجھ کو مارا اور دھکیل دیا ابو موسیٰ  
نے کہا ایک روایت میں ایسا ہی ہے اور میں سمجھتا ہوں کہ صحیح  
فَوَقِطْتَنِي ہے ذال معجر سے)۔  
وَقِطٌّ - جانا، جلد چلنا، تیز کرنا، داغ دینا، برسنا، خوب لڑنا،  
باز رہنا۔

دَوَّقُوعٌ - گرنا، واقع ہونا، ثابت ہونا، بیٹھ جانا، اُترنا،  
بُرُكْرَا، عیب کرنا، اثر کرنا۔  
تَوَقِيعٌ - اثر کرنا، دستخط کر دینا  
مَوَاقِعَةٌ - اور دِقَاقٌ - لڑنا، بھارت کرنا۔  
إِيْقَاعٌ - خوب لڑنا۔  
تَوَاقِعٌ - ایک دوسرے سے لڑنا۔  
تَوَقُّعٌ - انتظار کرنا۔  
إِسْتَيْقَاعٌ - ڈرنا۔

لَا تَقُو النَّارَ وَتَوَقِّعُ تَمْرَةً فَإِنَّهَا تَقَعُ مِنَ الْحَائِجِ  
مَوْقِعَهَا مِنَ الشَّبَعَانِ - دوزخ سے بچو اگرچہ ایک کھجور کا ٹکڑا اس  
دبے کر کو کہ کھجور بھوکے کے پیٹ میں کچھ معلوم نہیں ہوتی جیسے اس  
شخص کے پیٹ میں جو آسودہ ہو (تو ایک کھجور دیکھنے سے آسودہ  
شخص کو کچھ نقصان نہ پہنچے گا) بعضوں نے کہا مطلب یہ ہے کہ  
سائل ہر ہرجہ سے ایک ٹکڑا لے کر اپنا پیٹ آسودہ کی طرح بھر  
لے گا)۔

قَدِمَتْ إِلَيْهِ حَلِيمَةٌ فَشَكَتَ إِلَيْهِ جَدَابَ الْمَلَاءِ فَكَلَّمَهَا  
لَهَا خَيْرًا بِنَجْوَى فَاعْطَتْهَا أَرْبَعِينَ شَاةً وَبَعِيرًا مَوْقِعًا لِلطَّعِينِ  
حلیمہ سعدیہ (آن حضرت کی آنا) آنحضرت کے پاس آئی اور  
شکایت کی کہ ملک میں غلط پڑ گیا ہے (میرے پاس کھانے کو کچھ  
نہیں ہے) آل حضرت نے حضرت خدیجہ رضی سے اس کا حال کہا  
حضرت خدیجہ رضی نے اس کو چالیس بکریاں دیں اور ایک اونٹ  
دیا جس پر ہودہ رکھا جاتا تھا اس کی پیٹھ پر رتھوں کے نشان تھے  
دیکھو نہ کثرت سے اس پر سواری کی جاتی تھی اور بوجھ لاد اجاتا  
تھا)۔

مَنْ يَدُنِي عَلَى السَّيْمِ وَحَيْدَا قَالُوا مَا نَعْلَمُ  
عَبْرَاتِكُ قَالَ مَا هِيَ إِلَّا إِبْرَاهِيمُ مَوْقِعٌ ظَهَرَ هَاكَرَ حَضْرَتِ عَمْرٍ  
نے کہا، مجھ کو کون شخص ایسا آدمی بتلائے گا جو بے عیب ہو  
(اس کی نظیر نہ ہو، یگانہ زماں ہو)۔ لوگوں نے کہا ایسے تو بس  
آپ ہی کو ہم جانتے ہیں (آپ ہی کی ذات بے عیب اور بے نظیر

ہے) تب حضرت عثمان نے کہا: میں تو ان اونٹوں کی طرح ہوں جن کی پیٹھ لگ گئی ہو (یعنی عیب دار ہوں)۔

قَالَ لَوْ خَلَّ لِي وَاشْتَرَيْتَ دَابَّةً تَقِيكَ الْوَقْعَ لَمْ يَلْ لِي فِي شَيْءٍ مِنْهُ لَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ بِمَنْ يَكُونُ لِي فِيهِ عَيْبٌ لَمْ يَلْ لِي فِي شَيْءٍ مِنْهُ لَوْ كُنْتُ أَعْلَمُ بِمَنْ يَكُونُ لِي فِيهِ عَيْبٌ لَمْ يَلْ لِي فِي شَيْءٍ مِنْهُ

ابن ابی ذبیح: میرا بھتیجا بیمار ہے یا اس کے پاؤں میں درد ہے۔

قَوْعٌ فِي آيَةِ: تب میرے والد نے مجھ کو بڑا کہا ملاحت کی جھڑکا۔

ذَهَبَ رَجُلٌ لِيَبْعَ فِي خَالِدٍ: ایک شخص نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو بڑا کہنا چاہا۔

وَقَعَتْ فِي: انہوں نے مجھ کو بڑا کہا سخت سُست کہا۔ كُنْتُ أَكُلُ الْوَجِيهَةَ وَأَجْعُو الْوَقْعَةَ: میں ایک ہی بار دن رات میں کھاتی ایک ہی بار پاخانہ پھرتی۔

أَجْعَلِي حَصْنَكَ بَيْنَكَ وَوَقَاعَةَ السِّنِّ قَبْرِي: حضرت بی بی ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے کہا (اپنے گھر کو اپنا قلعہ بنا لو اور پردے کے کنارے کو اپنی قبر کو رو تم میرے گھر گزرنے جاؤ)۔

نَزَلَ مَعَ آدَمَ الْمَيْبَعَةَ وَالسِّنْدَانَ: حضرت آدم کے ساتھ (بہشت سے) ہتھوڑا اترتا اور نہائی اور سنسی اتری (لوہاری کا سامان)۔

قَوْعَ النَّاسِ فِي شَيْءٍ أَدْرِي: لوگوں کا خیال جنگ کے درختوں کی طرف گیا رکھو گے درخت کا کسی نے خیال نہیں کیا وَ قَعْنِ الْأَرْضِ تَحْمِيلًا: ان کا زمین پر لینا بہت تھوڑا ہے (جیسے کوئی قسم اتارنے کے لئے تھوڑا سا وہ کام کر لیتا ہے جس کی قسم کھاتی تھی)۔

حَتَّى كُنَّا فِي إِخْرَ اللَّيْلِ وَقَعْنَا وَقْعَةً وَهِيَ وَقْعَةُ آخِلِي مَيْهَنًا: جب رات اخیر ہو گئی تو ہم ذرا سا پڑ رہے (سو گئے) کوئی پڑنا اس سے زیادہ شیریں اور مزہ دار نہ ہو گا (اس لئے

کہ خوب تھک جانے کے بعد پڑے تھے)۔

وَقَعَ السَّيْفُ مِنْ يَدِ أَبِي طَلْحَةَ: حضرت ابو طلحہ رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے تلوار گر پڑی (ان کو اونٹن آ رہی تھی)۔

قَوْعٌ فِي نَفْسِهِ: ان کا دل بے قرار ہو گیا۔

قَوْعٌ فِي قَلْبِي مَعَهُ مَشِيءٌ: میرے دل میں ان کی

طرف سے کچھ شک آیا (یہ سیلیان تھی نے کہا جب انہوں نے ایک حدیث ابو عثمان کی ابو تمیر کے توسط سے سنی۔ ان کو یہ دم

ہوا کہ میں مدت تک ابو عثمان کے پاس رہا، ان سے حدیثیں سنیں مگر یہ حدیث جو ابو تمیر نے نقل کی، انہوں نے بیان نہیں کی۔ آخر سیلیان نے اپنی کتاب کو دیکھا، تو اس میں یہ حدیث ان حدیثوں میں پائی جو انہوں نے ابو عثمان سے سنی تھیں، تب ان کا شک اور وہم جاتا رہا)۔

حِينَ تَفْعُ الثَّمْسُ: جب سورج ڈوب جائے۔ صِبَاخُ السُّمُوكِ حِينَ تَفْعُ: جب بچوں کے پیٹ سے زمین پر گئے۔

قَوَّاعَتُ عَلَيْهِمَا: میں اس چادر پر جھک گیا اگر دن سے اس کو تمنا، ایسا نہ ہو گر جائے۔

مَنْ وَقَعَ فِي الشُّبُهَاتِ وَقَعَ فِي الْحَشَاءِ: جو شخص شبہ کی باتوں میں پڑ جائے (جن کی حالت اور حرمت میں اشتباہ ہو، یعنی مشتبہات سے نہ بچے وہ حرام میں پڑ جائے گا۔

کیونکہ جب شبہ کے مال سے بچنا اور امتیاد کرنا چھوڑ دے گا تو رفتہ رفتہ شیطان اس کو اور آگے بڑھائے گا حرام مال کھانے لگے گا۔

مجموع آہناریں ہے کہ شبہ کا مال وہ ہے جس میں حرمت کا گمان ہو، مثلاً سود خوار کا مال جس میں اصل اور سود ملا ہو اور ہوا ہوا رشوت

خوار کا مال جس میں رشوت کا روپیہ اور اصل تنخواہ کا روپیہ ملا ہو اور بادشاہوں کی تنخواہیں اور انعامات اور عطایا (کیونکہ

اکثر ان کی تحصیل ظلم سے برخلاف شرعی احکام کے کی جاتی ہے)۔ اسی طرح ان بازاروں میں تجارت کرنا جو ظلم سے بنائے گئے ہوں اور ان رباظلموں یا در رسول میں رہنا جو غصب کے روپے سے

تار کئے گئے ہوں اور ان پلوں پر چلنا جو ایسے روپے سے باندھے گئے ہوں اور ان مسجدوں میں نماز پڑھنا جو حرام یا ظلم کے پیسے سے بنی ہوں اتنی مع زیادہ۔ اگلے اولیاء اللہ نے ایسے معاملوں میں یہاں تک احتیاط کی ہے کہ ایک ذرا سے شبہ پر اس دریا کی پھلی کھانا ترک کر دی ہے یا اس تالاب کا پانی پینا چھوڑ دیا ہے جو ظلم سے تیار کیا گیا ہو یا اس میں کوئی حرام یا ناجائز مال مل گیا ہو۔ اور بعض علماء کے نزدیک تو منسوب زمین میں نماز جائز ہی نہیں ہوتی۔ اسی طرح اس مسجد میں جو نصب شدہ زمین میں بنائی گئی ہو یا مال حرام سے تیار ہوئی ہو۔

الْقَائِمُ فِي حُدُودِ اللَّهِ وَأَنوَاعِهِ فِيهَا۔ اس کا ترجمہ کتاب القاف باب القاف مع الواو میں گزر چکا ہے۔

يُؤْتِيكَ أَنْ يُؤَاقِعَهُ۔ جو شخص اپنے جانوروں کو محفوظ چراگاہ کے پاس چرائے وہ قریب ہے کہ چراگاہ میں گھس جائے (یہ مشبہات سے نہ بچنے والے کی مثال ہے)۔

مُبْحَانٌ مَنْ يَعْلَمُ وَقَعَ الطَّيْرُ فِي الْهَوَاءِ بَاكٍ ہے وہ خداوند جو ہوا میں پرندے کے مکان کو جانتا ہے کہ وہ کتنا اونچا ہے۔

تَوْقِيْعُ الْعَسْكَرِيَّةِ۔ ام حسن عسکری کا جواب۔ التَّجْلُّلُ يَبْعُ عَلَى أَمْرٍ أَنَّهُ وَهِيَ حَالِيْنٌ۔ مرد اگر اپنی عورت سے حالت حیض میں صحبت کرے۔

وَقِفُّ يَأْرُوقُ طَهْرًا، كَهْرٌ رَهْنًا، طَهْرَانًا، رُكْنًا، الشَّرْتَمُ كِي رَاهِ مِي كِي پَيْرِ سِي فَا نَدْرَه اُتْهَانِي دِي نَا، وَقْتِ پِر جَا نَر هُونَا، وَا قْتِ كِرْنَا، خَبْر دَار كِرْنَا۔

تَوْقِيْعٌ۔ ٹھہرانا، کھڑا کرنا، درست کرنا، بیان کرنا، حج کے مقاموں میں ٹھہرنا۔ مَوَاقِفَةٌ اور وَقَائِفٌ۔ ایک دوسرے کے تقابل

کھڑے ہونا اِسْتِيْقَافٌ۔ اس کی درخواست کرنا۔ اَلْمَوَاقِفُ مِنَ وَقَائِفٍ مَتَانٍ۔ مومن ٹھہر کر سوچ بچار

کر کے دیر میں کام کرنے والا ہوتا ہے دیر کام کا انجام سمجھ کر جیسے دوسری حدیث میں ہے کہ دیر میں کام کرنا رحمان کی طرف سے ہے اور جلد بازی شیطان کی طرف سے ہے۔

أَقْبَلْتُ مَعُوذَةَ فَوْقَ حَتَّى أَتَقَفَ النَّاسُ۔ میں ان کے ساتھ آیا وہ ٹھہر گئے یہاں تک کہ لوگ بھی ٹھہر گئے۔

وَإِنَّ لَا يُغَيَّرُ دَافِعٌ مِنْ رِقِيْقًا هُوَ كَوْنِي كُرْبَا كَا خَادِمِ اِبْنِي خَدِمْتِ سِي عَلِيْمِدِه نِي كِيَا جَا تِي۔

يُؤَقِفُ الْمَوْتِي حَتَّى يَطَّلِقَ، اِيْلَا كِرْنِي وَا لِي كُو رَدْتِ كِرْزِي نِي كِي بَعْدِ، قَيْدِ كِرْنِي تَا كِر طَلَا قِ دِي دِي سِي دِيَارِ جَوْعِ كِرْسِي اُو ر قِسْمِ كَا كِفَارِه دِي سِي اَكْر اِس پِر بِي وَه طَلَا قِ نُو دِي سِي تُو حَا كِم اِس كِي طَرْفِ سِي طَلَا قِ دِي دِي سِي، اُو ر خَفِيْعِ كِي نَزْوِي كِ اِيْلَا رِ كِي مَدْتِ كِرْزِي نِي كِي بَعْدِ خُو دِ سُو دِ طَلَا قِ طُرْجَا تِي كِي۔

اَسْتَوْقِفُ لَكُمْ۔ میں تمہارے لئے ٹھہرنے کی درخواست کروں گا۔

فَا ذَا وَقَفَ عَلَيْهِ۔ جب اس پر واقف ہو گا۔ قَلَمًا كَانَتْ عِنْدَ الْخَامِسَةِ وَقَفُوْهَا۔ جب پانچویں گواہی کی باری آئی تو لوگوں نے عورت کو روکا اور اس کو ڈرایا دھمکایا، دیکھا اب بھی سچ بول دے اللہ تم کا عذاب بہت سخت ہے۔ یعنی لعان میں)۔

يَقْفَعُ قَرَابَتَهُ بِقَوْلِهِ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ سَابِغَةَ الْعَمِيْنِ ثُمَّ يَقِفُ۔ اُن حضرت مسلم اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ کہہ کر قراوت موقوف کر دیتے اور ٹھہر جاتے رَا پِ سِي اِيْتِ پِر وَقْفِ كِيَا كِرْتِي اِسِي لِي دِي دُوسِرِي رُو اِيْتِ مِي سِي بِي كِي اَكْخَرْتِ كَثِيْر اَلَا وَا قَا فِ تِي

بعضوں نے کہا وَقَفَا لِكِ يَوْمِ الْبَدِيْنِ پِر بِي اُو ر يِه رُو اِيْتِ، اِيْتِ مِي سِي نِي سِي)۔

مِنَ الْاَمْوَرِ اَمْوَرًا مَوْقُوْفَةً يَقِفُ اَمْرًا مِثْلَهَا

مَا يَشَاءُ وَيُوَخِّرُ مَا يَشَاءُ۔ یعنی کام ایسے ہیں کہ لوح محفوظ میں ان کا وقت مقرر تھا لیکن اللہ تعالیٰ ان میں سے کسی کام کو وقت سے آگے کر دیتا ہے کسی میں دیر کر دیتا ہے، دیر امام کی حدیث ہے وہ ہمارے قائل ہیں۔ یعنی اللہ تعالیٰ کو ایک نئی مصلحت معلوم ہونا اور نیا ارادہ پیدا ہونا۔ اہل سنت کے نزدیک بڑا باطل ہے اور وہ اللہ تعالیٰ شانہ کی شانہ کے لائق نہیں ہے اس کے علم میں جو کام جس وقت میں ہونا تھا اسی وقت میں ہوتا ہے البتہ اس کو قدرت ہے کہ لوح محفوظ کے لکھے میں سے جو چاہے باقی رکھے اور جو چاہے میٹ دے۔ یحییٰ اللہ ما یشاء ویثبت و عندہ امر الکتاب۔

أَجَلَ مَوْقُوفًا۔ میا د ٹھہری ہوئی۔  
مَوْقِفَانِ۔ عرفات اور مزدلفہ۔  
يَوْمَ الْمُؤَقِفِينَ۔ قیامت کا دن۔

لِلْقِيَامَةِ خَمْسُونَ مَوْقِفًا كُلُّ مَوْقِفٍ بِمِقْدَارِ أَلْفِ سَنَةٍ۔ قیامت میں پچاس ٹھہرنے کے مقام ہوں گے  
۱۰۰۰۰ اور ہر مقام میں ایک ہزار برس تک ٹھہرنا ہوگا (تو سارا دن پچاس ہزار برس کا ہوگا)۔

مَا أَوْقَفْنَا هُنَا۔ کس چیز نے تجھ کو یہاں ٹھہرایا۔  
وَإِقْفِيَّةٌ۔ شیعہ کا وہ فرقہ جو امامت کو حضرت موسیٰ کاظم پر ٹھہرا دیتے ہیں۔

إِنَّ الرِّدِّيَّةَ وَالْوَاقِفِيَّةَ وَالنَّصَابِيَّةَ مَمْنُونَةٌ وَأَحَدِيَّةٌ۔ زیدیہ اور واقفیہ اور نصیبیہ سب یکساں ہیں یعنی سب گمراہ ہیں بس امامیہ اثنا عشریہ مسید سے راستے پر ہیں یہ امام رضا سے شیعوں نے نقل کیا ہے۔

ان مثلاً ان کے عقیدہ کے مطابق خدا نے ایک ہی شخص کو امام مقرر کیا لیکن بعد میں مصلحت دیکھی کہ اس کی بجائے دوسرے کو امام مقرر کرنا زیادہ مفید اور بہتر ہے گا۔ لہذا انہوں نے اللہ، اپنی اس غلطی سے رجوع کر کے اس دوسرے شخص کو امام مقرر کر دیا۔ یہی ہمارے ۱۲ اص

الْوَاقِفِيَّةُ حَمَلُ الشَّيْبَةِ۔ واقفیہ شیعوں میں گرتے ہیں  
لَا أَدْرِي أَيُّهُمْ أَكْبَرُ دُرّاً أَوْ عَدَدًا مِنْهُمْ الَّذِي يَقُولُ وَفَعُوا وَالَّذِي يَقُولُ اسْتَعْفُوا ذَالَهُ۔ میں نہیں جانتا ان میں کون زیادہ گناہ گار ہے ایک تو وہ جو کہتا ہے ٹھہر جاؤ ابھی میت کو دفن نہ کرو دوسرے جو کہتا ہے میت کے لئے بخشش کی دعا کرو کیونکہ دفن میں جلدی کرنا سنت ہے اور دوسرے شخص کے کلام سے یہ نکتہ ہے کہ میت گنہگار ہے مترجم کہتا ہے مجھ کو اس حدیث کی صحت میں شک ہے اس لئے کہ بخشش کی دعا کرنے والا گنہگار نہیں ہو سکتا اس لئے کہ نماز جنازہ خدا متغفل ہے اور کون سا بندہ ایسا ہے جس نے تصور نہ کیا ہو اور آنحضرتؐ نے صحابہؓ کو حکم دیا اسْتَعْفُوا وَلَا تَحْتَمِلُوا۔ اپنے بھائی کے لئے مغفرت کی دعا کرو۔

وَقُلْ۔ چڑھنا، ایک پاؤں اٹھانا ایک پاؤں زمین پر رکھنا۔  
تَوَقَّلْ۔ چڑھنا۔

لَيْتَ بَلَدِي قِيَّتَ وَقُلْ۔ وہ بھدا اور گھر بیٹھے والا نہیں ہے کہ لوگ اس کو چڑھائیں۔  
تَوَقَّلْتُ بَيْنَ الْقِلَابِ۔ ہم کو اونٹنیاں لے کر ادا چڑھ گئیں۔

لَمَّا كَانَ يَوْمَ أُحُدٍ كُنْتُ أَتَوَقَّلُ كَمَا تَوَقَّلُ الْكَلْبُ زَوْبَةً۔ جس دن احد کی جنگ ہوئی اس دن پہاڑ پر میں اس طرح چڑھ رہا تھا جیسے جنگلی بکری چڑھ جاتی ہے (جلد بلا تکلف)

وَقِسْمٌ يَدَاقِمُ۔ ایک محل تھا مدینہ کے محلوں میں سے۔  
وَقِسْمٌ۔ ذلیل کرنا، بڑی طرح پھیر دینا، رنج دینا، باگ کھینچنا۔

إِقْفَاهُ۔ میٹ دینا۔  
تَوَقُّمٌ۔ ڈرانا، عمداً ایک کام کرنا۔  
وَقَائِرٌ۔ تلوار، کوڑا، عصا، رسی۔  
وَقْفَةٌ۔ اطاعت کرنا (جیسے ایقاعہ ہے)۔

إِنْقَاءُ کے بھی وہی معنی ہیں۔

وَإِفْءٌ: گرجا کا منتظم۔

وَقِهَةٌ: اطاعت۔

لَا يُمْنَعُ وَإِفْءٌ عَنَّ وَقِهَتِيهِ۔ کوئی گرجا کا خادم اپنی خدمت سے نرد کا جائے رہنا یہ میں ہے کہ ایک روایت میں ایسا ہی ہے قاف سے لیکن صحیح وَاِفْءٌ ہے قاسم سے اور پرگزرا۔

میں کہتا ہوں لغت سے دونوں ثابت ہیں (

وَقِيٌّ بِإِقَابَةٍ يَا وَافِيَهُ: بچانا، حفاظت کرنا (جیسے تَوْفِيَهُ ہے)۔

إِنْقَاءٌ اور تَوْفِيٌّ: ڈرنا، خون کرنا۔

تَوْفِيٌّ أَحَدَكُمْ وَجِهَةٌ النَّارِ۔ اپنے منہ کو دوزخ سے بچائے۔

وَلَوْ قُتِلَ كَرَامَتُهُمْ أَمْوَالِهِمْ۔ ان کے عمدہ اولوں سے بچا رہا (زکوٰۃ میں ان کو لے)۔

تَبَقَّةٌ وَتَوَقُّةٌ۔ اپنے نفس کو باقی رکھو اور آفتوں سے بچا رہو۔

كُنَّا إِذَاحْمَا النَّبِئِ إِتَّقِينَا بِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ جب جنگ سخت خون ریز ہوتی تو ہم آنحضرتؐ کو اپنا بچاؤ کرتے (آپ کی آڑ لیتے)۔

مَنْ عَصَى اللَّهَ لَمْ يَقِهِ مِنَ اللَّهِ وَإِمِيَةٌ: جو شخص اللہ کی نافرمانی کرے اس کو اللہ کے عذاب سے کوئی بچائے والا بچاؤ نہ سکے گا۔

يَا طَلْحَةَ ابْنِ دِقْقٍ يَا سَيِّدِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ۔ قَدْ شَلَّتْ: حضرت طلحہؓ کا وہ ہاتھ جس سے انہوں نے آنحضرتؐ کو بچایا تھا (کافروں کے وار اپنے ہاتھ پر لے گئے) نسل ہو گیا تھا، بے کار ہو گیا تھا (اسی سے زائد زخم حضرت طلحہؓ کو لگے تھے)۔

مَنْ يَتَّقِي شَيْئًا مِنَ الْبَيْتِ: بیت اللہ کی کسی خبر سے کون پرہیز کرتا ہے۔

الَّتَقِيَهُ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ۔ (زام حسن بھری نے کہا) تقیہ قیامت تک باقی رہے گا (یعنی جب جان جائے گا ڈر ہو جائے غزنی کا یا کوئی عضو کاٹے جائے گا یا ضرب شدید کا جس کا تحمل نہ ہو سکے۔ تو کسی حیلے سے اپنے تئیں بچانا، اس کا کا نام تقیہ ہے اور یہ شیعوں کے نزدیک قرآن سے ثابت ہے، الا ان تقوا منهم تقاة)۔

فَاتَّقُوا الذُّنُوبَ وَالنِّسَاءَ۔ دنیا سے اور عورتوں سے بچتے رہو (یہ دونوں بڑی آفت ہیں)۔

إِنِّي اللَّهُ يَا عَمَّارُ عَمَّارُ اللَّهِ تَمَّ سے ڈر رہے حضرت عمرؓ نے ان سے کہا جب انہوں نے جنابت میں تیمم کی حدیث نقل کی۔ عمار کی روایت صحیح اور صحیح تھی خود حضرت عمرؓ بھول گئے تھے اور جناب کے لئے تیمم جائز نہیں رکھتے تھے اور عمار کے بارے میں خیال کیا کہ وہ بھول گئے ہیں)۔

يَتَّقُونَ فِي الْكَافِرِينَ الْأَوَّلِ۔ وسمبر کے مہینے میں اس سے بچتے (کافروں اور رومی مہینہ ہے جو انگریزی ماہ دسمبر کے مطابق ہوتا ہے)۔

لِعِزِّ مَوْلَانَا مُحَمَّدٍ تَمْنَعُكُمْ وَقَاءُ: حضرت محمدؐ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کو تو تم سے بچاؤ ہے۔

أَسْرَأَيْتَ رُفِيَّ نَسْرَقِيهَا وَلَقَاءَ نَقِيهَا هَلْ تَرُدُّ مِنْ قَدْرِ اللَّهِ فَقَالَ هِيَ مِنْ قَدْرِ اللَّهِ۔ ایک شخص نے آں حضرت سے عرض کیا یہ منتر (جادو) ہم کرتے ہیں اور بچاؤ کی تدبیر کیا کرتے ہیں، کیا یہ اللہ کی تقدیر کو پھیر دیں گی۔ آپ نے فرمایا خود وہ اللہ کی تقدیر ہیں۔

فَيَتَّقُونَكُمْ بِأَمْوَالِهِمْ۔ وہ اپنے اولوں کو تم سے بچاؤ کرتے ہیں۔

إِنْقَاءُ بِحَقِّهِ۔ اس کا حق دے کر بچاؤ۔

يَسْجُدُ إِتْقَانًا: ڈر کی وجہ سے جان بچانے کو سجدہ کرتا ہے۔

لَمْ يُضِدْ إِمْرَأَةً أَكْثَرَ مِنْ ثِنْتَيْ عَشْرَةَ۔

اَوْقِيَّةٌ وَشَارِبَةٌ عِدِيثٌ اَوْ رُزْجَسِيٌّ هِيَ (یعنی اس حضرت سے کسی بی بی کا ہر سارے بارہ اوقیہ چاندی سے زیادہ مفرد نہیں کیا (ایک اوقیہ چالیس درم کا ہوتا ہے)۔

اَوْقِيَّةٌ كَوْ قِيَّةٌ مَعِي كَيْتِي هِي۔  
بِعْتَهُ بَوْقِيَّةٌ۔ اس کو ایک وقیہ کے بدلے میں نے بیچا (ایک روایت میں دو وقیہ ہیں ایک میں پانچ وقیہ)۔

كَمَا تَبِيحُ الْيَهُودَ الْوَقِيَّةَ الدَّهَبَ بِالْأَدْيَانِ وَالشَّلَاثَةَ۔ ہم یہودیوں کے ہاتھ ایک اوقیہ سونا دو ایتمین دینا کو بیچ ڈالنے (یعنی سونے کا زیور جس میں نگ وغیرہ لگے ہوتے)۔

قِيَّةٌ عَلَى أَقْدَائِي۔ (کتاب القاف میں گزر چکا)۔  
صِيحَ بِيَا مَاتَا الْعَيْنَا۔ (کتاب الالف میں گزر چکا ہے)۔  
مِنَ النَّبِيِّ عَلَى نَبِيِّهِ فِي صَلَاتِهِ فَكَيْسَ لِلَّهِ الْكُنْسِيُّ  
جس نے نماز میں اپنا کپڑا بچایا (اس کو مٹی یا گرد و خبار سے محفوظ کیا) اس نے اللہ کے لئے کپڑا نہیں پہنا۔

تَقِيٌّ۔ لقب ہے امام محمد بن علی جواد کا۔ کہتے ہیں کہ آپ رات کو مومن رشید کے پاس تشریف لے گئے وہ نشہ میں تھا اس نے تلوار سے آپ کو مارا لیکن اللہ نے آپ کے تقویٰ اور پرہیزگاری کی وجہ سے آپ کو بچا لیا۔ اس لئے آپ کا لقب تقی ہو گیا۔

تَوَقُّوا الْبُرْدَ فِي أَوَّلِهِ وَتَلَقُّوا فِي آخِرِهِ۔  
سر دی میں اس سے بچو (کیونکہ گرمی کے بعد مسام کھلے ہوتے ہیں اور اعصاب کو سردی کی عادت نہیں ہوتی) اور اخیر سردی میں (مسام بند ہوتے ہیں) اس سے بچنا ضروری نہیں۔

### بَابُ الْوَاوِ مَعَ الْكَافِ

إِنْ كَانَتْ تَكْرُ لَكَ لَكَانَ يَكْمِي لَكَانَ هُوَ كَيْ طَرَحَ كَرِيَانَا۔

اِنْ كَانَتْ اُطْمَانَا زور دینا، ٹیکادینا۔

كَانَ مَعَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ كُنِيَ آلُ حَضْرَتِ

دُعَا فِي أَيْدِي دَوْلُوں ہاتھ اٹھانے ان کو لبا کرتے۔  
تَوَكَّنَا عَلَى الْعَصَا۔ لکڑی پر ٹیکادیا۔

لَا اُكْلُ مُتَكِنًا۔ میں چار زانو میٹر کر یا نرم بستر پر ٹیک کر کھانا نہیں کھاتا (بعضوں نے کہا تکیہ لگا کر یا ایک ہاتھ زمین پر ٹیک کر نہیں کھاتا) یہ سب صورتیں مکروہ ہیں۔ آنحضرت مسلم اُکڑوں بیٹھ کر جیسے جلد اٹھنے والے ہیں کھانا کھاتے مطلب یہ ہے کہ پرخواروں کی طرح میں اطمینان سے تکیہ لگا کر نہیں کھاتا)۔

مَتَكِنًا عَلَى أَرِيكْتِهِ۔ اپنی مسند پر تکیہ لگاتے ہوئے۔  
إِنَّهُمْ كُنُوا حُمُوزًا عَلَى تَكَاؤِنَا۔ فرشتے ہمارے تکیہ پر هجوم کرتے ہیں۔

وَإِنَّهُ مَا نَحَى رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ  
عَنْ هَذَا أَقْطًا۔ (امام جعفر صادق نے فرمایا) خدا کی قسم  
آں حضرت نے کھانے میں ہاتھ پر ٹیکادینے سے منع نہیں کیا  
لَا يَتَكَلَّمُ فِي الْحَمَامِ قِيَّةٌ يَذِيْبُ شَحْمَ الْكَلْبَيْنِ  
حمام میں ٹیکامت دے وہ گردوں کی چربی کو گھلا دیتا ہے۔  
(گھلا دیتا ہے)۔

وَكَبُّ يَأْكُوبُ يَا وَكْبَانُ۔ آمسگی سے بہ سہولت چلنا  
کھڑا ہونا، سیدھا ہونا، ہمیشگی کرنا۔  
وَكَبُّ مِيلًا هُونًا، كَالَا هُونًا۔  
مُواكِبَةٌ مَوَالِبَتٌ۔  
مَوَكِبٌ زِينَتٌ كِي سَوَارِي۔

إِنَّهُ كَانَ يَسِيرُ فِي الْأَقَاصِمِ سَبْرًا الْمَوَكِبِ۔  
آں حضرت عوفات سے ٹوٹے وقت موکب کی طرح چلتے تھے (یعنی آہستہ نرمی کے ساتھ)۔

فِي زُقَايَ بِنِي غَمٍّ مَوَكِبٌ جَبْرِيْلُ بِنِي غَمٍّ كَيْ هِي  
میں جبریل کی سواری میں دیکھتا ہوں۔

أَوْكِبَ الطَّائِرُ۔ پرندہ اُڑنے کو تیار ہوا۔  
وَكْتُتٌ اِثْرُ كَرْنَا، بَهْرُ دِيَانَا۔

وَكَيْتٌ بمر دینا۔

وَكَيْتَةٌ: ایک نعل جو کسی چیز میں نمودار ہو۔

لَا يَخْلِفُ أَحَدٌ دَلْوَةً عَلَى مِثْلِ جَنَاحِ بَعُوضَةٍ إِلَّا كَانَتْ  
وَكَيْتَةً عِنْدَ قَلْبِهِ۔ جو شخص قسم کھائے اگر پر چمکے پر کے برابر کسی چیز  
پر تو اس کے دل پر نشان ہوگا۔

وَكَيْتَةٌ: وہ نشان جو بطور نقطہ کے دوسرے رنگ کا نمودار

ہو اسی سے کئی کمور میں جب پختی کے نقطے نمودار ہوتے ہیں تو کہتے  
ہیں وکیت (اس کی جمع وکیت ہے)۔

فَيُظَلُّ أَثَرُهَا كَأَثَرِ الْوَكَيْتِ۔ اس کا نشان ایسا رہ جاتا

ہے جیسے دھبے چھنی کے جب وہ اچھی ہو جاتی ہے۔

وَالدُّ: قصد کرنا۔

وَالدُّو: اقامت کرنا۔

وَالدُّو: پہنچ جانا، مضبوط باندھنا۔

الْدُّو: اور وَاَلدُّو: اس کو مضبوط کیا، مستحکم کیا۔

مَالِكِيَّةٌ: اور اِيكَادٌ: مضبوط کرنا۔

تَوَكَّدٌ: اور تَوَكَّدٌ: مضبوط ہونا، سخت ہونا۔

وَالدُّو: سعی اور کوشش اور قصد اور خرم۔

أَحْمَدُ لِلَّهِ الَّذِي لَا يَفِيضُ إِلَيْنَا مِنَ الْمَنِّ وَلَا يَكْدُلُ  
إِلَّا عَطَاءً۔ شکر اس خدا کا جس کے خزانوں میں نہ دنیا کچھ  
ہیں بڑھاتا اور اسی طرح دنیا اس کے خزانوں کو کم نہیں کرتا  
(اس کے خزانے تو بے انتہا ہیں اور بے نہایت چیز نہ کم ہوتی ہے  
نہ زیادہ ہوتی ہے)۔

قَدَّأَوْ كَدَّ تَأْتِيَانِ إِذَا وَاعْتَدَا تَأْتِيَانِ رَجُلًا كَأَنَّ

اس کے ہاتھوں نے اس کو کام میں لگایا اور اس کے پاؤں نے  
اس کو متوجہ کیا (عرب لوگ کہتے ہیں: مَا زَالَ ذَائِقٌ وَكَيْتِي  
ہمیشہ میرا طرز اور نکتہ مقصود یہ رہا)۔

وَكَسٌ: گھونسلہ میں گھس جانا، ناک پہنارنا، بمر دینا

وَكَيْرَةٌ: وکیرہ کی یعنی نیا مکان بن جانے کی دعوت کرنا

وَكَيْرٌ: اور اِيكَارٌ: بمر دینا، وکیرہ کرنا۔

وَكَسٌ: بمر جانا یا پیٹ بمر جانا، پرندے کا پوٹ بمر جانا  
اِيكَارٌ: گھونسلہ بنانا۔

وَكَسٌ: پرندے کا گھونسلہ۔

تَحَى عَنِ الْمَوْتِ كَسِيَّةٌ: بٹانی سے آپ نے منع فرمایا۔

یعنی زمین دینا پیداوار کے ایک حصے کے بدلے جس کو مزارعت  
اور محابرت بھی کہتے ہیں)۔

تَحَى عَنِ طَمْرُوقِ الطَّيْرِ فِي وَكْسٍ هَا: پرندے کو اس  
کے گھونسلے میں چبڑنے سے منع فرمایا۔

لَا وَدِيْمَةَ إِلَّا فِي وَكَاةٍ: دعوت جب ہی کرنا چاہیے

جب گھر خریدنا چاہئے (بعضوں نے کہا وکادہ وہ دعوت جو گھر  
تیار کرنے پر کی جاتی ہے یا خریدنے پر اور سفر سے آنے پر جو دعوت  
ہو اس کو قَبِيْعَةٌ کہتے ہیں)

وَكَزٌّ: دھکیلنا، کونچنا، گھونسا مارنا یا ٹھڈی پر ارنا، لالٹ لگانا  
بھڑنا، گاڑنا، ڈور ڈالنا۔

تَوَكَّزٌ: تکیا دینا، بمر جانا۔

تَوَكَّزَ الْفِرْعَوْنِي فَقَتَلَهُ: حضرت موسیٰ نے فرعون

کے قوم والے (یعنی قبلی) کو ایک گھونسا لگایا اس کو مار ڈالا۔  
(حضرت موسیٰ کی نیت ار ڈالنے کی نہ تھی۔ آپ نے اس کو عالم  
بمہر کر تیبہ کرنی چاہی۔ لیکن وہ ایک ہی گھونسنے سے مر گیا)۔

اِذْ جَاءَ جَبْرِيْلُ فَوَكَّزَ بَيْنَ كَتِفَيْهِ: اتنے میں جبریلؑ  
آئے اور میرے دونوں موٹھروں کے بیچ میں ایک ٹھکا لگایا۔

وَكَزٌّ: لمبھڑ اور ضرب۔

وَكَسٌ: کم ہونا، باکم کرنا، ٹوٹا اٹھانا۔

تَوَكَّيْسٌ: کم کرنا، نقصان دینا۔

اِيكَايَسٌ: ٹوٹا اٹھانا۔

لَا وَكَسٌ وَلَا مَشَطَةٌ: نہ تو کسی ہے نہ زیادتی۔

بَيْعُ الزَّبُونِ وَشِئَانُ الْوَكْسِ: سود کی خرید و  
فروخت نقصان اٹھانا ہے۔

مَنْ بَاعَ بِعَتَيْنِ فَلَهُ أَوْ كَسَهُمَا: آؤ الیسا بونا



جو شخص دو ہمیں کرے تو اس کو کم مقدار والی ملے گی، نہیں  
 تو سود کھائے (خفائی نے کہا۔ میں نہیں جانتا کہ کسی نے اس  
 حدیث کے ظاہر پر عمل کیا ہو اور کم قیمت والی بیج کو جائز کیا  
 ہو۔ مگر امام آزرعی سے ایسی ہی منقول ہے کیونکہ اس میں سود کا  
 اور جہالت ہے۔ خفائی نے کہا اگر یہ حدیث صحیح ہو تو شاید  
 اس کا مطلب یہ ہو گا کہ ایک معین چیز میں معاوضہ کرے مثلاً  
 کسی نے ایک دینار دے کر ایک تفریحیوں لینا ایک میعاد پر  
 ٹھہرائے جب میعاد آگئی تو اور میعاد بڑھا کر اس کو دو تفریح  
 کر دیے تو یہ دوسری بیج ہوئی جو اول بیج پر اُتری۔ اب  
 ان دونوں بیجوں میں وہ بیج بحال رہے گی جس کی مقدار  
 کم ہے یعنی ایک تفریح والی بیج اگر دونوں بائع اور مشتری نے  
 بیج تالی کو بحال رکھا قبضہ سے پہلے تو سود میں مبتلا ہو گئے۔  
 کذا فی النہایہ۔

ابن کثیر نے کہا کہ حضرت امیر معاویہ نے حضرت حسین کو لکھا کہ  
 میں نے کوئی خدمت سے نہیں توڑا نہ تم کو کچھ نقصان پہنچایا۔  
 وکف۔ دھکیل دینا، ہمیشہ کرنا۔  
 مواظفہ۔ مواظبت اور ملامت۔  
 توکف۔ لتوی ہونا۔

الایمان ما دمت علیہ قائما قال مباحدا آئی  
 معاً کفلاً۔ جاہل نے، الا ما دمت علیہ قائما کی تفسیروں سے  
 کی کہ ہمیشہ اس کے سر پر کھڑا رہے (سخت تقاضا کرے)۔  
 وکف۔ کھولنا، گناہ ڈھک مارنا، کھانا، گر پڑنا، جھک جانا،  
 خاموش کر دینا۔

وکانہ۔ سخت ہونا۔  
 ایکنج۔ موٹا ہونا، سخت ہونا۔  
 مواکفہ۔ بڑکا مارہ پر چڑھنا۔  
 ایکنج۔ سخت ہونا، ایکنج (سخت ہونا ہے)۔  
 وکف۔ کھولنا، کھیل، قابل ملامت۔

وکف۔ وہ بڑی جس کے پیچھے دوسری بگیاں طلب اور سخت مضبوط۔  
 قلب وکف۔ راجع۔ مضبوط دل یاد رکھنے والا۔  
 سقاء وکف۔ یعنی خوب مضبوط سلی ہوئی مشک۔  
 وکف بن الجراح۔ حدیث کے مشہور امام ہیں۔  
 سنوکت الی وکف سوعہ حفظی  
 فاز شد فی الی ترک المعامی

یعنی میں نے وکف سے عافقہ کی خرابی کا شکوہ کیا۔ انہوں نے کہا  
 تو کتا ہوں کو چھوڑ دے (اس کی وجہ یہ بیان کی کہ علم اللہ  
 تعالیٰ کا بڑا فضل ہے اور وہ گنہگار کو نہیں لٹا مثل مشہور  
 ہے "درود گورامافظہ نہ باشد")  
 وکف یا وکف یا وکف یا تو کاف۔ چکنا اور تھوڑا  
 تھوڑا ہونا۔

وکف۔ آمل ہونا، غم کرنا، گھٹکار ہونا۔  
 توکف۔ پالان رکھنا۔  
 مواکفہ۔ مواظبت کرنا، مقابلہ کرنا۔  
 ایکنج۔ چکنا، گناہ میں ڈالنا، پالان رکھنا۔  
 توکف۔ گرا بی کرنا، اہتمام کرنا۔  
 توکف۔ نگران کرنا، گزارہ ہونا، مال ہونا۔  
 ایکنج۔ چکنا کی درخواست کرنا۔

من تمم منہ وکف۔ جو شخص ایسا دوسرا ہوں  
 (اللہ کی راہ میں) دے جس کا دودھ برابر نکتا رہے۔  
 اذہ تو صبا و استوکف ثلثا۔ آل حضرت نے وضو  
 کیا اور اعضاء سے تین تین بار پانی چکایا۔

غیاث الشہداء عند اللہ اصحاب الکف  
 قیل ومن اصحاب الکف قال قوم کفنا منہ الی  
 علیہم فی البحر۔ سب سے بہتر شہید اللہ تعالیٰ کے  
 نزدیک وکف واسلے ہیں لوگوں نے پوچھا کہ ان والوں سے  
 کیا مراد ہے۔ آپ نے فرمایا جن کے جہاز سمندر میں اُن پر لٹ  
 جائیں (ان کے اوپر ہو جائیں اور وہ غرق ہو جائیں)۔

لَيُخْرِجَنَّ نَاسًا مِّنْ بُيُوتِهِمْ عَلَىٰ صُورَةٍ أَلْفًا دَلِيلًا  
يَعَادُوا هُنَّ أَهْلَ الْمَعَامِي نَسْتُمْ وَكَفَرُوا بِعَنِّي عَلَيْهِمْ ذَمُّ  
هُم بِسَبِّطَيْعُونَ. کچھ لوگ اپنی قبروں میں سے بندروں کی  
صورت میں نکلیں گے، اس وجہ سے کہ انہوں نے دنیا میں گنا  
کرنے والوں سے چشم پوشی کی ہوگی اور جان بوجھ کر منع کرنے  
میں تقصیر کی ہوگی، حالانکہ وہ اس کی قدرت رکھتے تھے (یعنی  
ان کو منع کرنے کی)

مَا عَلَيْنَا مِنْ ذَلِكَ وَكَفَّ بِيْرِهِ أُوپر اس کام کی  
وجہ سے کوئی نقصان نہ ہوگا (یہ اہل عرب کا محاورہ ہے)۔  
الْبَيْعِلُ فِي غَيْرِ وَكَفَّ. گناہ کے سوا اور کاموں میں  
بجیل (زخم شری نے کہا) وَكَفَّ گناہ اور عیب میں پڑ جانا،  
وَكَفَّ الْمَطْلُ مِينِهِ بَرِيَا.

تَوَكَّلْ الْخَيْرِ. اس کا استعارہ کیا یعنی خبر کا (کہ وہ  
واقع ہوئی یا نہیں، گدانی انہا ہے)۔

أَهْلُ الْبُيُوتِ يَتَوَكَّلُونَ الْأَخْبَارَ. قبر والے خبروں  
کی تلاش کرتے ہیں (جب کوئی یا مردہ آتا ہے تو اس سے پوچھتے  
ہیں، دنیا کا کیا حال ہوا، فلاں شخص کا کیا حال ہوا، اب کس  
قوم کا غلبہ ہے)۔

الْحِمَارُ الْمَوْكَنَةُ بِاللَّانِ لَكَ هُوَ الْغَدَا.  
أَكْفَتُ الْحِمَارُ يَا أَوْ كَفْتُهُ. میں نے گدے سے پر پالا  
رکھی۔

الْقَطْرُ رِيَالٌ عَلَيْهِ فَصِيْبُهُ السَّمَاءُ فَكَيْفَ فَصِيْبُ  
الْقَوْبِ. ایک مکان کی چھت پر لوگ پیناب کریں پھر پانی برسے  
اور ٹپک کر لڑے پڑے۔

تَوَكَّلْ. سوئپ دینا، چھوڑ دینا، سپرد کر دینا، آہستہ چلنا۔  
سستی کی وجہ سے۔

تَوَكَّلْ. وکیل کرنا (وِكَالَةٌ اسم مصدر ہے)۔  
وِكَالٌ. بڑی چال چلنا۔  
أَيْكَالٌ. سپرد کر دینا۔

تَوَكَّلْ. وکالت قبول کرنا، سپرد کر دینا، آہستہ چلنا،  
بھروسہ رکھنا، اعتماد کرنا، عاجزی ظاہر کرنا۔

تَوَكَّلْ. فقر کی اصطلاح میں یہ ہے کہ اللہ پر بھروسہ  
رکھنا اور خلق اللہ کے پاس جو کچھ ہے اس کی امید نہ رکھنا  
اس سے مایوس ہو جانا۔

مَوَاكِلَةٌ. اور تَوَاكُلٌ. ایک دوسرے کے ساتھ کھانا  
تَوَاكُلٌ. چھوڑ دینا۔

أَيْكَالٌ. سپرد کر دینا، بھروسہ کرنا، اعتماد کرنا۔  
التَّوَكُّلُ. اللہ تعالیٰ کا ایک نام وکیل بھی ہے کیونکہ  
وہ سب کی روٹی رزق کا ضامن اور کفیل ہے۔

رَبِّ تَكَلَّمِي إِلَىٰ نَفْسِي طَرَفَةَ عَيْنٍ ذَاهِلَةً.  
پروردگار مجھ کو ایک پلک مارنے برابر بھی تجھ پر مت چھوڑے  
(اپنی حماقت اور ضحاکت تجھ پر سے مت سہرا) در نہ میں تبا  
ہو جاؤں گا۔

وَكَلِّهِ إِلَى اللَّهِ. اس کو اللہ تبارک کے سپرد کر دیا اللہ  
پر چھوڑ دیا)۔

مَنْ تَوَكَّلَ بِمَا بَيْنَ يَدَيْهِ وَيَسْتَجِئِبُهُ تَوَكَّلَتْ  
لَهُ يَا جَنَّةُ. جو شخص اپنے دونوں جہروں کے درمیانی چیز  
(یعنی زبان) اور دونوں پاؤں کے درمیانی چیز (یعنی شرم  
گاہ) کا ذمہ لے (خدا کے حکم کے مطابق ان سے کام لے گا،  
شرع کے خلاف نہیں کرے گا) میں اس کے لئے بہشت کا  
ضامن ہوں (مطلب یہ ہے کہ زبان اور فرج کو قابو میں رکھے  
اکثر گناہ ان ہی دونوں سے سرزد ہوتے ہیں)۔

أَتَيْتُكَ يَا سَيِّدِي بِالتَّعَايَةِ فَتَوَاكَلْنَا الْكَلَامَ  
دونوں ان کے پاس آئے زکوٰۃ کی تحصیل داری چاہتے تھے اور  
ہر ایک نے گفتگو کا بار دوسرے پر رکھا (یہ چاہا کہ دوسرا  
کے)۔

قَلَعْتُمْ أَنَّهُ سَكِنَ الْكَلَامَ إِلَىٰ بَيْنَ بَعْضِكُمْ  
وہ گفتگو میرے اوپر چھوڑ دے گا (بعض کو بات کرنے دے گا)

وَإِذَا صَكَانَ الشَّانُ إِشْكَلَ - جب کوئی بڑا امر پیش آئے  
 تو (خود نہ اٹھے) دوسروں پر بھروسہ کرے (ان کے سپرد  
 کر دے)۔

إِنَّهُ نَحَىٰ عَنِ الْمَوَاطِنِ - آنحضرت نے کاموں کو ایک دوسرے  
 پر ڈال دینے سے منع فرمایا (کیونکہ اس سے نفرت اور ناخوشی  
 پیدا ہوتی ہے اپنا اپنا کام اپنی ذات سے کرنا چاہیے۔ بعضوں  
 نے کہا مطلب یہ ہے کہ سب کام ایک شخص پر ڈال دینا اور خود  
 اس کی مدد نہ کرنا۔ بعضوں نے کہا "مَوَاطِنُ" کے وہ معنی ہیں  
 جو کتابے الالغ کے باب الالغ مع الکاف میں گزر چکے۔

مَا كَانَ إِذَا مَشَىٰ عَرِيفًا فِي مَشْيِهِ إِتْقَانًا غَيْرَ عَرِيفٍ  
 وَلَا وَكِيلٍ - جب آنحضرت چلتے تو معلوم ہوتا کہ آپ کی چال  
 میں ملال اور شستگی نہیں ہے اور نہ عاجزی سی چال ہے (جو  
 اپنا کام دوسروں پر ڈال دے) یا نہ نامرد اور بُزول کی  
 سی چال ہے بلکہ بہادرانہ اور مستعدانہ چال کی اور چستی کے  
 ساتھ آپ کی چال ہوتی)۔

وَكَيْتَ رَأْسَهُ أَمْرًا غَيْرَ وَكِيلٍ - (سنان بن انس  
 صحیحی نے حجاج سے کہا، میں نے امام حسین کا سر کاٹنا ایسے  
 شخص پر رکھا جو عاجز اور نامرد نہ تھا (ایک روایت میں یہ  
 ہے وَكَيْتُهُ إِلَىٰ غَيْرِ وَكِيلٍ میں نے یہ کام ایسے کو دیا جو  
 نامرد اور بُزول نہ تھا (اس سے اپنے تئیں مراد لیا)۔  
 لَوْ لَمْ تَكُنْ لَقَامَ لَكُمْ - اگر تم اس پر بھروسہ نہ کرتے  
 تو وہ ہمیشہ قائم رہتا۔

إِذَا يَتَكَلَّمُوا - آپ ایسا کیجئے گا تو لوگ (اللہ تم کی معجزت  
 پر) بھروسہ کر لیں گے (نیک اعمال میں کوشش کرنا چھوڑ  
 دیں گے)۔ ایک روایت میں یَنْكَلُوا ہے۔ یعنی نیک اعمال سے  
 باز آجائیں گے)۔

أَفَلَا تَتَكَلَّمُوا - (جب تقدیر کا لکھا ملتا نہیں) تو ہم  
 تقدیر پر بھروسہ کیوں نہ کر لیں (اور سُست ہو کر بیٹھ جائیں،  
 محنت سے فائدہ نہ کیا اور تہہ بر سے حاصل کیا)۔

إِنَّ اللَّهَ وَكَلَّ بِاللَّحِيمِ - اللہ تعالیٰ نے اس کے  
 رحم پر ایک فرشتہ مقرر کیا ہے۔

وَكَفَّلَنِي الَّذِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِمِعْطَ زَكَاةٍ  
 سَامِعَاتٍ - آل حضرت نے مجھ کو رمضان کی زکوٰۃ کی  
 نگہبانی پر مقرر کیا۔

إِنَّ أَدْيِيَّتَهَا عَنْ مَسْئَلَةٍ وَكَلَّتِ الْبَيْبَا وَكَلَّتِ  
 إِلَيْهَا - اگر تو سرداری اور حکومت کو درخواست کر کے لے گا  
 تو پھر تو چھوڑ دیا جائے گا (اللہ تم کی تائید اور مدد دے  
 اٹھ جائے گی، اگر بے درخواست تجھ کو دی جائے تو اللہ تم کی  
 مدد تیرے ساتھ ہوگی)۔ ایک روایت میں أَدْيِيَّتَهَا ہے  
 معنی وہی ہیں)۔

بَابُ وَكَالَةِ الْمَدَاةِ الْإِمَامَةِ - ایک عورت  
 کو امام اور حاکم وکیل کرے۔

تَوَكَّلْ اللَّهُ لِلْمَجَاهِدِ إِنَّ تَوَكُّاكَ أَنْ يَدُلَّ  
 الْجَنَّةَ - اللہ تم اس شخص کے لئے جو جہاد کے واسطے نکلے اور  
 فرمائے اس امر کا ضامن ہو کہ وہ بہشت میں جائے گا (اگر  
 مارا جائے تو بھی بہشت لے گی)۔ اگر مرے نہیں اور مالِ شمیم  
 لے کر آئے تو اجر اور ثواب لے کر لوٹے گا۔ یعنی دنیا کا مال بھی لے  
 گا اور آخرت کا ثواب بھی)۔

مَنْ تَوَكَّلَ عَلَى اللَّهِ - جو شخص اللہ تم پر بھروسہ  
 کرے اسباب کو حاصل کر کے (وہ اسباب حاصل کرنا توکل  
 کے خلاف نہیں ہے)۔ آنحضرت سب سے زیادہ متوکل تھے مگر  
 یہ حکم دیا کہ اونٹ کو باندھ دے، پھر اللہ تم پر بھروسہ کر  
 اور جنگِ اُمد میں ڈوڑر میں تلے اور بہنیں اور روزی  
 حاصل کرنے کے لئے کوشش نہ کرنے کو حرام فرمایا (بہشت تک  
 کہ اگر کوئی اپنی جگہ بیٹھ کر آسمان سے کھانا اترنے کا انتظار  
 کرتا رہے اور مرنے تو اس کو خود کشی کا عذاب ہوگا)۔  
 لَوْ تَوَكَّلْتُمْ عَلَى اللَّهِ حَقَّ التَّوَكُّلِ - اگر تم اللہ تم  
 پر ایسا بھروسہ کرو جیسا کرنا چاہیے (تو اللہ تم کو اس

روح ریزی دے گا جیسے پرندوں کو دیتا ہے۔ صبح کو خالی پیٹ نکلے ہیں اور شام کو پیٹ بھرے آتے ہیں۔ جمع البحار ہے کہ اللہ تم پر توکل جیسا چاہتے وہ یہ ہے کہ فاعل اور سبب اللہ تم کو سمجھے اور جو کچھ لے روٹی، رزق، روپیہ، یہ وغیرہ وہ اللہ تم کا دیا ہوا سمجھے مگر اس کے ساتھ حلال بقول سے روٹی کمانے کی فکر کرتا رہے۔ یہ نہیں کہ ہاتھ ڈال کر اپنا راج بن جائے۔ امام غزالی کہتے ہیں، ہاں یہ خیال کرتے ہیں کہ کمانا اور محنت کرنا چھوڑ دینا، اس کا نام توکل ہے یہ باطل ہے (انتہی)۔

مِنَ الْتَمَسَ رِضَاءَ النَّاسِ يَسْخَطِ اللَّهُ وَكَلَهُ اللَّهُ إِلَى النَّاسِ. جو شخص لوگوں کی خوشی کا طالب ہو اللہ کو ناراض کرے تو اللہ تعالیٰ اس کو لوگوں ہی کے سپرد کر دے گا اور اپنی حفاظت اس پر سے اٹھالے گا۔ اب وہ اس کا خمیازہ لے گا۔ وہی لوگ جن کی رضامندی چاہتا تھا اس کے دشمن بن جائیں گے اس کو ذلیل و خوار کریں گے۔

سَبَّيْكَ الْكَلَامَ رَأَى. وہ بات کرنا بظہر پر چھوڑے گا۔  
ثُمَّ قَالَ ابْنُ شَهَابٍ لِعَلَّامِ الْبَيْتِ رَجُلٌ وَلَا يَتِيَسُ  
شاہاب نے کہا ابن عباس نے ایک حدیث امید کی بیان کی دوسری حدیث خوف کی بیان کر دی، اس ڈر سے کہ کہیں ایسا ہو لوگ اللہ تم کی رحمت پر بھروسہ کر کے نیک اعمال میں کوتاہی پورڈیں یا رحمت سے یابوس نہ ہو جائیں (اور قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ نے یہی طرز اختیار کیا ہے۔ رجا کے ساتھ خوف کی بات لگادی ہیں۔ واعظ کو بھی چاہئے کہ رجا اور خوف دونوں آیات اور احادیث سنائے، بلکہ خوف کی زیادہ سننا اچھا ہے) فَمَنْ أَكَلْنَا الْكَلَامَ. اس کے معنی کتاب القاد میں اور جگہ باب القاد مع الرار میں۔

لَا تَكَلِّمُهُمْ إِلَى قَا ضَعُفُ عَدُوِّهِمْ. ان کو میرے سپرد نہ کر دے ایسا بڑھو میں ان کی خبر گیری کی طاقت نہ رکھوں (باز ہو جاؤں)۔

رَجُلٌ وَكَلَهُ. وہ شخص جو اپنے کام دوسروں پر ڈال دے۔

مَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وَكَلَهُ بِهِ. جو شخص کسی دوا پر اعتقاد رکھے کہ اس سے شفا ہوگی وہ اسی دوا پر چھوڑ دیا جائے گا (اب دوا لیا کر سکتی ہے اس کو کبھی شفا نہ ہوگی ہاں ثانی اللہ کو سمجھ کر دوا کرے اس اعتقاد سے کہ اگر اللہ تعالیٰ چاہے گا تو اس دوا میں اثر دے گا۔ تو یہ مومنوں کا طریق ہے)۔

فَإِنَّ اللَّهَ تَوَكَّلَ لِي بِالشَّامِ وَأَهْلِيهِ. اللہ نے شام کے ملک کی اور شام والوں کی میرے لئے ضمانت کی ہے (یعنی قیامت تک شام میں حکومت اسلام رہے گی۔ البتہ قیامت کے قریب شام کا ملک نصاریٰ لے لیں گے اور واپس یا احمق تک جو مدینہ کے قریب ہے ان کی حکومت آجائے گی اس وقت امام ہمدی ظاہر ہوں گے)۔

كَانَ لَا يَكْفُلُ مَهْلُومًا كَالِإِلْحَادِ وَلَا صِدْقًا. آنحضرت اپنی طہارت اور صدقہ خیرات کا کام کسی کے سپرد نہیں کرتے تھے (محمد کو اس حدیث کی صحت میں کلام ہے۔ اپنے طہارت میں متعدد صحابہ رضہ سے مدد لی ہے۔ عند الشرب من مسود آب کی طہارت کا پانی ہمیشہ ساتھ رکھتے تھے۔ اب یہ جو حضرت عمر رضہ سے ہزار اور رافعی نے نکالا کہ میں نے آنحضرت کو وضو کا پانی کھینچتے دیکھا، میں نے چاہا کہ آپ کی مدد کروں، لیکن آپ نے فرمایا۔ میں نہیں چاہتا کہ وضو پر کوئی میری مدد کرے۔ تو نوادی نے کہا یہ روایت باطل ہے اس کی کوئی اصل نہیں)۔

التَّوَكَّلْ إِلَى اللَّهِ أَلْعَلِمُ بِأَنَّ الْمَخْلُوقَ لَا يَنْفَعُ وَلَا يَضُرُّ وَلَا يُعْطَى وَلَا يَمْتَعُ وَاسْتِعْمَالُ الْيَأْمِ مِنَ النَّاسِ. اللہ تعالیٰ پر توکل یہ ہے کہ آدمی یہ جان لے کہ مخلوق نہ نفع پہنچا سکتی ہے نہ نقصان دے سکتی ہے نہ روک سکتی ہے اور لوگوں نے نا امید ہو جاتے (جب بندہ

کے  
زکوٰۃ  
کی  
دکھنے  
لے گا  
سے  
لشتم کی  
تاریخ  
عورت  
بیت  
کے اور  
پہلا اگر  
بضمیت  
بھی لے  
بھروسہ  
کرنا تو  
تھے مگر  
روما کر  
روزی  
بانتک  
انتظار  
کا۔  
تم اللہ  
پاس

ایسا بچے گا تو اب نیک عمل خالص خدا کے لئے کرے گا اور اللہ کے  
 سوا کسی سے نہیں ڈرے گا نہ کسی سے کوئی امید اور طمع رکھے گا۔  
 قِيلَ لَهُ مَا هَذَا التَّوَكُّلُ قَالَ الْيَقِينُ قِيلَ فَمَا هَذَا  
 الْيَقِينُ قَالَ أَنْ لَا يَخَافَ مَعَ اللَّهِ شَيْئًا. آپ سے پوچھا  
 گیا تو کل کیا ہے۔ فرمایا، یقین۔ پھر پوچھا کیا یقین کیا ہے۔ فرمایا  
 اللہ تکے سوا اور کسی سے نہ ڈرنا۔

أَلَمْ تَرَ أَنِّي بَعَلْتُكِ لِي بِعَلْوِيهِ لَأَيْبُنِي لَهُ أَنْ يَغْتَرَّ بِي جِلْدُهُ  
 إِلَى الْإِيمَانِ. مقتدی کو قرأت کرنا (یعنی سورت پڑھنا) ضروری  
 نہیں اس کو امام کے سپرد کر دے (امام کی قرأت اس کی قرأت  
 ہے)۔

وَكُلَّ اللَّهُ الشَّارِقِ بِالْحَقِّ وَوَكَّلَ الْحَيَّ مَانَ بِالْحَقِّ  
 وَوَكَّلَ الْبَلَاءِ وَالْقَهْرِ. اللہ تعالیٰ نے حماقت اور نادانی  
 کے ساتھ روزی لگا دی ہے۔

پرناداں آل چنال روزی رساند  
 اکر دانا اندراں جسرال بساند  
 اور عقلندی کے ساتھ حمدی ہے

اگر زمین را بہ آسمان دوزی + نہ دہندت زیادہ از روزی  
 اور مبر کے ساتھ بلا (صابروں کا ہی امتحان ہوتا ہے، ان پر  
 طرح طرح کی بلائیں آتی ہیں۔ حضرت ایوب کا قصہ دیکھو)۔  
 مَسْوُكُلٌ عَلَى اللَّهِ - یہ ایک خلیفہ عباسی کا نام تھا۔ اس نے  
 اپنے وقت میں اہل حدیث کی مدد کی اور جہیم اور معتزلہ کی خوب  
 سرکوبی کی۔ امام احمد کو اعزاز کے ساتھ چھوڑ دیا۔ معتزلہ اور  
 جہیم اس کے ڈر سے غائب ہو گئے جن کا کئی خلافتوں سے زور  
 پورا تھا۔

وَكَلَّمَ رَجُلًا دِينًا، مَيْثُ دِينًا -  
 کلمۃ - تمکین ہونا۔  
 وَكَلَّمَ الْأَمْرَ اس کام نے اس کو رنج دیا۔  
 وَكَلَّمَ تَبْرِيْلًا، مَيْثُ مَانًا، اِنْ اِسْبَا۔  
 تَوَكَّلْ - یہ معنی تمکن ہے

وَكَلَّمَ اور وَكَلَّمَ. پرنندے کا کلمۃ۔  
 آفَتْهُمُ وَالطَّيْرَ عَلَى وَكَلَّمَ نَهَا. پرنندوں کو ان کے  
 آشیانوں میں رہنے دو ان کو وہاں سے نہ نکالو، ان کا کلمۃ  
 اُكَلِّمُ (کہاؤ کہ نہ پھینکو)۔  
 وَكَلَّمَ سَرْبِدْمَنْ سے باندھنا، ڈاٹ لگانا، بھینکی کرنا۔  
 وَكَلَّمَ. سربند من۔

أَعْرَفُ وَكَلَّمَ هَا وَعِصْفًا صَبَّهَا. اس کا سربند من (روہ  
 دھاگا جس سے تھیلی باندھتے ہیں) اور اس کا طرف لوگوں سے  
 پھینچو۔

الْعَيْنُ وَكَلَّمَ السَّوِي. آنکھ سربند من کی سربند من ہے۔  
 (جب تک آدمی جاگتا رہتا ہے تو سربند من کی خبر رہتی ہے، کیا چیز  
 اس میں سے نکلی۔ جب سو گیا تو گویا ڈاٹ لٹھل گئی، اب حدیث  
 ہو تو بھی خبر نہ ہوگی)۔

تَمَى عَيْنَ الدَّيْبَاءِ وَ الْمَرْفَاتِ وَعَلَيْكُمْ يَا لَمُودِي  
 کہ دکی تو نبی اور رالی لاکھی برتن میں بنید بھگولے سے منع فرما  
 اور یہ کہا کہ سربند منی ہوئی مشک میں بنید بھگولے لازم کرلو۔  
 (کیونکہ سربند منی مشک میں اگر بنید تیز ہو جائے تو وہ پھٹ  
 جاتی ہے اس لئے اس کو دیکھتے رہنا پڑتا ہے)

أَوْ كَلَّمَ الْأَلْسُنَ سَقِيَّةً - مشکوں کا بند باندھنا یا کر دیا  
 نہ ہو اس میں کپڑا یا زہریلا جانور گھس جائے۔  
 وَ لَكِنَّ الشَّرْبَ فِي سِقَايَةِ نَهْ وَأَوْ كَلَّمَ. اپنی مشک  
 میں پی اور اس کا منہ باندھ دے۔

مِنْ سَمْعِ قَرَابِ كَلَّمَ حَلَلِ أَوْ كَلَّمَ نَهْ. سات  
 مشکیں پانی کی جن کے سربند من نہ کھولے گئے ہوں (کیونکہ  
 وہ پانی صاف اور مستعمل ہو گا، اس کو لوگوں کے ہاتھ نہیں لگے)  
 أَخْطَى وَ كَلَّمَ تَوَكَّلِي قَبُولِي عَلَيْكَ. اللہ کی راہ میں  
 دینے چلی جا اور باندھ کر نہ رکھ، اور نہ تیری روزی بھی باندھ دی  
 جائے گی (شمارے آئے گی اور جو بے شمار دی جائے گی تو اللہ  
 تمہیں بے شمار دے گا)۔

اَوْ كِي عَلَىٰ مِسْكٍ - جیسے مشک کی تھیلی کا منہ باندھ دیا گیا  
 كَانَ يُؤَكِّدُ بَيْنَ الْعَمَاءِ وَالنَّبَا وَ لَا سَبْعًا - صحابہ اور  
 مروہ میں جب دوڑتے تو اپنا منہ باندھ لیتے زمین باتیں نہ کرتے یا  
 نوب زور سے دوڑتے۔

لَا تَشْرَبُوا إِلَّا مِمَّا فِي كَيْبَاءِ - اسی مشک سے پانی  
 پیو جس کا منہ باندھ دیا گیا ہو۔

تَوَكَّأْتُمْ لَا كَيْبَتْكُمْ اَوْ كَيْبَةٌ لَمْ تَأْتِكُمْ كُلُّ امْرٍ  
 بِمَالَةٍ وَعَلَيْهِ - اگر تمہاری زبانوں میں بندھن ہوتے (تم راز فاش  
 نہ کرتے) تو میں ہر شخص کے نفع اور نقصان اُس کو بتلا دیتا۔

اُولَئِكَ حَافِقًا - خاموش رہ، منہ بند رکھو۔

اِسْتَوَى السَّقَاؤُ - مشک بھر گئی۔

اِسْتَوَى الْبَطْنُ - قبض ہو گیا۔

### باب الواو مع اللام

وَلْتَّ كُفَّانَا، کم کرنا جیسے ایلات ہے۔

وَتَوَلَّوْا اَعْمَالَكُمْ - اپنے عملوں کا ثواب کم کر دو۔

لَا يَلْتَكُمُ مِنْ عَمَلِكُمْ شَيْئًا - وہ تمہارے کسی عمل کا ثواب  
 کم نہیں کرے گا۔

وَلْتَّ مَارَنَا، ضعیف وعدہ کرنا، ہمیشہ رہنا، بھاری کرنا۔

لَوْ لَا وَلْتَّ عَقْدَاكَ لَمْ مَرَّتْ بِعَمْرٍا عَمْدًا - اگر

ایک ضعیف وعدہ (یا مضبوط وعدہ) نہ ہوتا تو میں تیری گردن  
 ارے کا حکم دیتا۔

وَأَنَّ السَّعَابِ - ابر کی تھوڑی تری۔

كَانَ يَكْرَهُ شَرَاءَ سَبِي زَابِلٍ وَقَالَ اِنْ عُمَانَ

وَلَتَّ لَهُمْ وَلَتَّ زَابِلُ كَيْ قِيدِي كُو خَرِيدَانِ ابْنِ سِيرِيْنِ كَرُوهُ

بانے تھے اور تھے کہ حضرت عثمان نے ان سے کچھ عہد کیا تھا۔

اِسْتَكْتَحَنِي نَاصِدٌ مِّنْ بَنِي عَمِيْلٍ وَ لَتَّ - خاموش رہنا

تک کہ ہم محمد سے ایک عہد لے لیں (یہ اوسفیان نے ابان بن سعید  
 سے کہا)۔

وَجَّ يَادِلَةٌ بِيْتٌ كُنْتُمْ وَالَا -

وَكُوْجٌ اَوْرَ لِيْجَةٌ - گھسنا، اندھ جانا، داخل ہونا۔

اِيْتَلَا ج - اندر گھسنا۔

تَوَلَّيْجٌ - اپنی زندگی میں مال و اسباب و اولاد کو ہانٹنا

تاکہ لوگ اس سے سوال کرنے سے باز آجائیں۔

تَوَلَّجٌ اَوْرَ اِيْتَلَا ج - داخل ہونا۔

لَا يُؤَيِّمُ الْكُفَّاءَ لِيَعْلَمَ الْبَيْتَ - اپنا اتھ اندر نہیں ڈالتا

کہ عورت کا عیب معلوم کرے (یہ خاندان کی تعریف ہے۔ بعضوں نے

کہا، جو ہے کہ عورت کو ہاتھ لگا کر اس کا ڈکھ بیماری نہیں پوچھتا

خبر نہیں لیتا)۔

عُرْضٌ عَلَيَّ كَلَّ شَيْءٌ تَوَلَّجُوْنَهُ - میرے سامنے ہر ایک

مقام پیش کیا گیا جس میں تم (قیامت کے بعد) جاؤ گے (پہشت

اور دوزخ کے مقامات)۔

اِيَّاكَ وَالْمُنَافِقَ عَلَى الظَّهْرِ الطَّرِيقِ فَإِنَّهُ مَنزِلٌ

لِلْوَالِيَةِ - تو میں راستہ پر مت اتر (اپنے جانوروں کو

دہاں مت بٹھا) کیونکہ راستہ پر چھپنے والے جانور (دوسرے

اور سانپ وغیرہ) گزرتے ہیں۔

لَا اَنْسَاكَ اَنْ يَّتَوَجَّعَ عَلَى السَّاءِ وَ هُنَّ مَكْنَفَا

الشر و حوس - اُن دن عورتوں میں چلے جاتے، ان کے سر کھٹلے

ہوتے (کیونکہ وہ کم سن تھے دوسرے خادم خاص تھے آنحضرت

کے ان کو ہر وقت آلے جانے کی ضرورت پڑتی)۔

حَبْرُ الْمُؤَلَّجِ - داخل ہونے کی بھلائی یا جہاں داخل ہو

اس کی بھلائی۔

اَقْرَبَ بِالْبَيْعَةِ وَاَدْعَى الْوَالِيَةَ - بیعت کا اقرار کیا

اور دلی دوستی کا دعویٰ کیا۔

وَالِيَةٌ - گہرا جگری دوست، خاص انخاص دوست

محرم راز۔

وَاَضْمُ الْوَاكِجِ - اسلام کے دین کی اندر کی باتیں

سبکی ہوتی ہیں (عقل کے موافق ہیں لغویات اور خرافات

سے کہا)۔

اور خلاف شرم و حیا اور خلاف عقل سلیم باتیں جیسے دوسرے بیویوں میں ہیں، اسلام ان سے پاک ہے۔

امْرَأَةً مَّخَابَهُ وَوَجْهَهُ يَحْتَلِي وَالْيَاكُلُ كَرْنَةُ وَالْيَا  
بہت گھسنے والی (ہر ہر گھر میں آنے جانے والی)۔

كَالْبَدَا مِنْ فِتْنَةٍ تَسْقُطُ فِيهَا كُلُّ بَيْطَانَةٍ وَرَيْبَةٍ  
ایک فتنہ ضرور ایسا ہو گا جس میں ہر ایک راز دار خاص الخاص دوست بھی الگ ہو جائے گا

وَالَّذِي يُولَدُ يُولَدُ يَا وَلَدٌ جَسَدٌ كَوْنِي جَسَدٌ مَرْدٌ مَوْجُوهُ عَوْرَتِ  
وَالَّذِي يُولَدُ يُولَدُ يَا وَلَدٌ جَسَدٌ كَوْنِي جَسَدٌ مَرْدٌ مَوْجُوهُ عَوْرَتِ

جننا۔

تَوْلِيدًا جَنَانًا، پیداکرنا۔

لِيُتَلَدَ زَجَلِي كَادَتِ آجَانَا۔

تَوْلَدُ پیداہونا۔

تَوَالِدُ كَثْرَتٌ مِّنْ مَّوَالِدٍ، ایک دوسرے سے پیدا ہونا۔  
إِسْتَيْلَادًا، اولاد چاہنا، حاملہ کرنا، نوڈی کی اولاد اس کے الگ سے ہونا۔

وَالْيَدُ بَجْرٌ أَوْ قَلَامٌ۔

وَالْيَدُ عَجِيٌّ أَوْ نُوْدِيٌّ۔

دَاقِيَةٌ مَّحْكُوقَةٌ الْوَالِدِيَّةُ، بِالشَّرِّ السِّيِّئَةِ حِفَاظَتِ مَا يَمْتَنِعُ  
ہوں جیسے بچہ کی حفاظت کی جاتی ہے (بعضوں نے کہا ولید سے حضرت موسیٰ فرزند ہیں ان کی طرح بچہ کو میری قوم کے شر سے بچانے رکھ)۔

الْوَالِدِيَّةُ فِي الْجَنَّةِ، چھوٹا بچہ بہشت میں رہے گا۔

الْمَوْلُودُ فِي الْجَنَّةِ، اس کے بھی وہی معنی ہیں۔

لَا تَقْتُلُوا الْوَالِدِيَّةَ، بچہ کو مت مارو۔ (یعنی جہاد میں

اد جگ میں نابالغ بچوں کو مت مارو)

لَا تَقْتُلُوا النِّسَاءَ وَالْوَالِدَانَ، عورتوں اور بچوں کو مت مارو (البتہ اگر عورت لڑتی ہو اور مقابلہ کرتی ہو تب اس کا مارنا درست ہے)۔

تَقْدَرْتُ عَلَى أَنْ تُولَدَ فِيَّ، میں نے اپنی ماں کو ایک نوڈی مسقہ میں دی۔

وَمِنْ شَرِّهَا وَالْيَا وَمَا وَكَلَدَ، اور ابلیس اور اس کی اولاد کے شر سے (ابلیس سب شیطانوں کا باپ ہے)۔

وَالْيَا وَمَا وَكَلَدَ، قرآن میں جو ہے "وَالْيَا وَمَا وَكَلَدَ" تو وہاں والد سے حضرت آدم اور ماولد سے ان کی اولاد مراد ہے۔

فَأَخْلَى شَاءَ وَالْيَا، ایک جینے والی بکری دی (جو بہت جانا کرتی تھی شَاءَ وَالْيَا حاملہ بکری کو بھی کہتے ہیں)۔

مَا وَكَلَدَتْ يَارَ عَجِيٍّ، اسے چرواہے تو نے کیا جانا یا یعنی تیری بکری کیا جینی بعضوں نے مَا وَكَلَدَتْ پڑھا ہے یعنی بکری کیا جینی؟

مَا وَكَلَدَتْ يَا فُلَانًا قَالَ لِحَمْدِهِ، تو نے کیا جانا یا اس نے کہا بھیڑ کی بھی یا بھیڑ کا بچہ۔

فَأَنْبَتَ هَذَا إِنْ وَوَلَدَ هَذَا، ان دونوں کے جانوروں کے بچے پیدا ہوئے اور اس نے بھی جانا۔

أَنَا وَكَلَدْتُ حَامَةَ أَهْلِ دَارِنَا، میں نے اپنے گھروالوں اکثر عورتوں کو جانا یا یعنی میں والی جنائی تھی)۔

مَوْلَدًا، والی جنائی۔

أَنَا وَكَلَدْتُكَ، (انجیل شریف میں یہ آیت آتا کہ) میں نے تجھ کو جانا یا یعنی تو میری نگرانی میں پیدا ہوا۔ لغاری نے اس کو

أَنَا وَكَلَدْتُكَ، تخفیف لام پڑھا جس کے معنی یہ ہو گئے کہ میں نے تجھ کو جانا یعنی تو میرا بیٹا ہے اور میں تیرا والد ہوں۔ اور گراہ ہو گئے)۔

لَا يَزَالُ أَمْرُ النَّاسِ مَوَاسِمًا مَا لَمْ يَنْظُرُوا فِي الْقَدْرِ وَالْوَالِدَانِ، لوگوں کا کام ہمیشہ درست رہے گا جب تک تقدیر اور بچوں میں نظر نہ کریں گے (یعنی تقدیر میں بحث اور گفتگو نہ کریں گے اور بچوں کو حکومت اور خلافت نہ دیں گے)۔

إِنَّ رَجُلًا إِسْتَرْخَى جَارِيَةً شَطَطًا لَهَا مَوْلَدًا فَوَجَدَ حَاتِلِيَّةً، ایک شخص نے ایک نوڈی خریدی اور یہ

فَوَجَدَ حَاتِلِيَّةً، ایک شخص نے ایک نوڈی خریدی اور یہ

شرط شہری کہ وہ مولدہ ہو (یعنی عرب کی پیدائش) پھر وہ عجم کی پیدائش ہوگی۔

فَإِنَّ ابْنَ دَدِ الْإِدَاةِ - میرے باپ ثابت اور ان کے باپ منذر اور ان کے باپ حرام یہ چاروں (یعنی بیٹا، باپ، دادا، سکر دادا) ہر ایک ان میں سے ایک سو بیس برس تک زندہ رہا۔ یہ ایک نادر واقعہ ہے۔ مترجم کہتا ہے یونانی اور مسلمانوں نے لکھا ہے کہ انسان کی عمر طبعی ایک سو بیس سال کی ہے مگر بعض آدمی ایسے گزرے ہیں کہ ان کی عمر اس سے بھی زیادہ ہوئی ہے جیسے حضرت سلمان فارسیؓ۔

مَا مِنْ مَوْلُودٍ إِلَّا يُولَدُ عَلَى الْفِطْرَةِ - ہر بچہ فطرت الہی کے موافق پیدا ہوتا ہے (وُلِدًا كَوْنًا)۔ ایک روایت میں یُولَدًا ہے۔

اللَّهُمَّ اعْنِي لِي وَلِيَّوَالِدَتِي وَوَلَدِي وَلَيْسَ تَوْلَادًا - یا اللہ! مجھ کو اور میرے ماں باپ اور جو میرے ساتھ پیدا ہوئے (مجبانی بہن) سب کو بخش دے (بعضوں نے تَوْلَادًا سے جانے والی مراد لی ہے)۔

حَامِلَةٌ عَلَى وَلَدٍ نَاقَةٍ فَقَالَ مَا أَصْنَعُ بِوَلَدِهَا - (ایک شخص نے آنحضرتؐ سے سواری کے لئے اونٹ مانگا، آپ نے فرمایا میں تجھ کو اونٹنی کا ایک بچہ دوں گا۔ اس نے کہا بچہ کو لے کر میں گیا کروں گا (اس پر سواری نہیں ہو سکتی) آپ نے فرمایا کیا ہر اونٹ اپنی ماں کا بچہ نہیں ہوتا یہ مزاح تھا وہ شخص نے سمجھا کہ آپ مجھ کو چھوٹا بچہ دین گے جو سواری کے لائق نہ ہوگا)۔  
أَرْبَعَةٌ مِنْ وُلْدِ إِسْمَاعِيلَ - چار اسماعیل کی اولاد میں سے۔

لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ وَلَا زَيْنَةَ - ولد الزنا بہشت میں نہیں جائے گا (یہ تغلیظاً زانی کو ڈرانے کے لئے فرمایا اور نہ ولد الزنا بے قصور ہے قصور اس کے باپ کا ہے۔ بعضوں نے بہشت سے وہ بہشت مراد لی ہے جہاں حلال زادے رہیں گے۔ یا یہ مطلب ہو کہ دوسرے بہشتیوں کے ساتھ نہیں جائے گا بلکہ ایک

وقت کے بعد)۔

إِنَّ ابْنَ وَوَلِدَتَهُ زَمْعَةَ مِمْبِي - (مبہ بن ابی وقاص نے مرتے وقت اپنے بھائی سعد بن ابی وقاص سے کہا، زموگ کی لڑکی کا بیٹا میرا بیٹا ہے (میرے لطف سے پیدا ہوا ہے۔ عربوں کی مادہ تھی لہذا بول کسب کرتے اور مالک بھی ان سے صحبت کرتے اولاد ہوتی تو جو کوئی اس کو اپنا بچہ قرار دیتا اس کا بچہ کہتے۔ اگر اختلاف ہوتا تو قبائذ شاس کو بلانے، اس کی شناخت پر عمل کرتے)۔  
الطَّاهِرُ لَدَانَةُ - اس کی پیدائشیں سب پاک ہیں۔  
أَخْتَهَا فَاتَمَّ مِنْ وُلْدِ إِسْمَاعِيلَ - اس کو آزاد کرے وہ اسماعیل کی اولاد ہے۔

كَيْفَ أَهْمُ مَالِي فِي وَوَلَدِي - میں اپنے مال کو اپنی اولاد میں کیوں تقسیم کروں (ہر ایک کو کتنا دوں)۔

مِنْ خَدَمِ الْعَبْدَةِ عَلَى هُوَ تَوْلَادُ الْوَلَدِ الْبَشَرِ - کے بچے بہشتیوں کے خادم نہیں گے بچوں کی شکل میں۔  
إِذَا سَبَقَ مَاءُ السَّجْلِ مَاءُ الْمَرْأَةِ فَالْوَلَدُ يُشْبِهُ أَبَاهُ وَوَمِنْهُ وَإِذَا سَبَقَ مَاءُ الْمَرْأَةِ عَلَى مَاءِ السَّجْلِ فَهِيَ تُشْبِهُ أُمَّهُ وَأَخَوَاتِهِ - جب مرد کی منی عورت کی منی پر غالب آتی ہے تو بچہ اپنے باپ اور چچاؤں کے مشابہ ہوتا ہے اور جب عورت کی منی مرد کی منی پر غالب ہوتی ہے تو بچہ اپنی ماں اور خالہ کے مشابہ ہوتا ہے۔

مَاءُ السَّجْلِ أَبْيَضٌ وَمَاءُ الْمَرْأَةِ أَصْفَرٌ فَإِذَا اجْتَمَعَا فَعَلَا مَنِ السَّجْلِ مَنِ الْمَرْأَةِ وَوَلَدَاتُ ذَكَرَ أَيُّذِنَ اللَّهُ وَإِذَا عَلَا مَنِ الْمَرْأَةِ مَنِ السَّجْلِ وَوَلَدَاتُ أَيُّذِنَ اللَّهُ - مرد کا پانی (منی) سفید ہوتا ہے، عورت کا زرد، جب دونوں پانی ملے ہیں تو اگر مرد کا پانی عورت کے پانی کے اوپر آتا ہے تو بچہ پر حکم الہی نہ پیدا ہوتا ہے اور اگر عورت کا پانی مرد کے پانی کے اوپر آتا ہے تو بچہ پر حکم الہی مادہ پیدا ہوتی ہے۔  
لَعْرَاجِدُ كَوَلِدِ إِسْمَاعِيلَ عَلَى وَوَلَدِ إِسْمَاعِيلَ



فَصَلَا فِي كِتَابِ اللَّهِ - میں نے تو اللہ کی کتاب میں اسماعیل کی اولاد میں کوئی فضیلت اسحاق کی اولاد پر نہیں پائی۔  
 (مسلمان ہو جائیں تو دونوں برابر ہیں مگر فاتھا میں ولید اسماعیل سے یہ نکلتا ہے کہ اسماعیل کی اولاد کو فضیلت ہو جو کہ پیغمبر احمد الزماں اور امام اور نبی ہاشم سب اسماعیل کی اولاد میں ہیں۔ میں کہتا ہوں اُدھر اسحاق کی اولاد میں بھی تمام نبی اسرائیل کے پیغمبر ہیں۔)

لَمْ يُولَدْ فَيَكُونُ فِي الْعَيْنِ مُشَابِهًا كَأَنَّ لَمْ يُولَدْ فَيَكُونُ مَوْتًا وَتَاهَا لِكَا. اللہ تم کو کسی نے نہیں جناور نہ جس نے جنا ہوتا وہ اللہ کا برابر والا ہوتا عزت اور عظمت میں اور نہ اللہ نے کسی کو جس اور نہ اس کا بیٹا اس کا وارث ہوتا اور وہ ہلاک ہو جائے (بعضے نخلوں میں اس کے برعکس ہے اور میرے نزدیک وہی صحیح ہے۔ واللہ اعلم)

وَلَعَّ يَأْوَلَعَانُ. ہکا ہونا، جھوٹ بولنا، حق اڑالینا، روکنا۔  
 وَلَوْعٌ - متعلق ہونا۔

إِبْلَاحٌ - اغوا کرنا، تخریب کرنا، بہکانا، ابھارنا۔

وَالْعَجْوُورُ -

وَلَعَّ وَالْعَجْوُورُ - بڑا جھوٹ۔

أَجْوَدُ يَأْوَلَعُ مِنَ الشَّرِّ وَالْوَعَا. میں تیری پناہ چاہتا ہوں بڑائی پر بہکائے جانے سے۔

إِنَّهُ كَانَ مَوْلَعًا بِالنِّسْوَالِ. آنحضرت صلعم مسواک کرنے کے بڑے حریص (شوقین) تھے۔

أَدْلَعْتُ فَمَا يَشَاءُ بَعْمَارٍ - میں نے قریش کو عمار پر ابھارا۔

وَلَعَّ يَأْوَلَعُ يَأْوَلَعَانُ. چڑچڑ کر کے پینا یعنی زبان کے کنارے سے پینا جیسے کتا پیتا ہے۔

وَلَوْعٌ - کھانا۔

إِبْلَاحٌ - پلانا۔

مُسْتَوْلِجٌ - جس کو خدمت اور عمار کی پروا نہ ہو۔

إِذَا وَلَعَّ الْكَلْبُ فِي إِيَّائِهِ أَحَدَكُمْ. جب تمہارے برتن میں کتا چڑچڑ کر کے ہے۔

ظَهْرُ رِيَاءٍ أَحَدِكُمْ إِذَا وَلَعَّ الْكَلْبُ أَنْ يَغِيْلَهُ سَبْعًا. تم میں سے کسی کے برتن کی طہارت جب کتا اس میں چڑچڑ کر کے ہے یہ ہے کہ اس کو سات بار دھوئے۔

داکٹر علماء کا یہ قول ہے کہ کتا نجس ہے اور امام مالک اور امام بخاری اور اہل حدیث کا یہ قول ہے کہ کتا اور درندوں کی طرح پاک ہے اور سات بار دھونے کا حکم محض تعبدی ہے اس خیال سے کہ شاید زہر ملا کتا ہو، ورنہ سوا اس سے بھی زیادہ نجس ہے حالانکہ اس کے جھوٹے برتن کو سات بار دھونے کا حکم نہیں دیا۔

بَعْتَهُ السَّبْيَ عِنْدَ اللَّهِ وَعَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِيَدِيَ قَوْمًا قَتَلَهُمْ خَالِدًا فَأَعطَاهُمْ مَبْلَعَةَ الْكَلْبِ. آنحضرت نے حضرت علی رضی عنہ کو ان لوگوں کی دیت ادا کرنے کو بھیجا جن کو حضرت خالد بن ولید رضی عنہ نے قتل کر ڈالا تھا تو ان حضرت نے ان لوگوں کو ہر چیز کی قیمت دلائی (جو حضرت خالد رضی عنہ نے تلف کر دی تھی) یہاں تک کہ اس برتن کی بھی جس میں کتا پانی پیتا ہے۔

وَلَعَّ. بے درپے ہونا، ایک ساتھ آنا۔

مَوْلَعٌ اور وِلَافٌ. الفت کرنا، مل جانا۔

وَلَوْعٌ بجلی جو بار بار چمکے۔

وَلَيْفٌ کے بھی وہی معنی ہیں۔

وَلَقٌ - جلدی کرنا، مارنا، کوٹنا، ہمیشہ رہنا۔

كَذَّبَتْ وَاللَّهِ وَوَلَقْتُ. خدا کی قسم تو نے جھوٹ کہا، اور تو جھوٹا ہے۔

وَلَقٌ اور لَقٌ - ہمیشہ جھوٹ بولتے رہنا۔

إِذْ تَلَقُونَهُ. (قرآن میں ایک یہ قرأت بھی ہے) عیسیٰ جب تم جھوٹ بولتے تھے۔

وَلَوْعٌ - رسی۔

إِيْلَاكُمْ - ولیمہ کرنا، جمع ہونا۔

وَلِيمَةٌ - جمع ہونا۔

وَلِيمَةٌ - شادی کا کھانا، یا ہر کھانے کی دعوت۔

مَا أَوْلَمَ عَلَىٰ أَحَدٍ مِّنْ نِّسَائِهِمْ مَا أَوْلَمَ عَلَىٰ زَيْنَبَ

آں حضرت نے حضرت زینب کا ولیمہ جیسا جتنا بڑا کیا اتنا کسی بیوی کا نہیں کیا۔

أَوْلِيمٌ وَكُلُّ نِسَاءٍ - ولیمہ کو اگرچہ ایک ہی بیوی کا ہو یہ طاقت پر منحصر ہے اگر گوشت نہ ہو سکے تو اور کھانوں پر بھی ولیمہ ہو سکتا ہے۔ آں حضرت نے بعض بیویوں کا ڈو ٹمڈ پر کیا اور ایک بیوی کا ستواؤد کچھو پر اور ایک بیوی کا عیس پر۔

أَوْلِيمَةٌ مَّحْنٌ - ولیمہ سنت ہے یا واجب ہے (اکثر کے نزدیک مستحب ہے اس کا وقت دخول کے بعد ہے یا عقد کے وقت)۔

شَرُّ الطَّعَامِ طَعَامُ أَوْلِيَمَةٍ يُدْعَىٰ لَهَا الْأَغْنِيَاءُ وَيُزِيلُ لَهَا الْفُقَرَاءُ - سب کھانوں میں بڑا ولیمہ کا وہ کھا ہے جس پر مال دار لوگ بلائے جائیں اور محتاج لوگ چھوڑ دیئے جائیں (یعنی ایسا ولیمہ بڑا ہے جس میں صرف مالدار لوگ شریک کئے جائیں اور محتاجوں کو نہ آنے دیا جائے اس کا یہ مطلب نہیں کہ ولیمہ کا کھانا مطلقاً بڑا ہے ورنہ دوسری حدیث میں آپ ولیمہ کا حکم کیوں دیتے۔ ولیمہ کی مثل ہرزو کی دعوت ہے جیسے ختنہ کی)۔

وَلَوْلَا - چینیٹا، پے در پے آواز کرنا، رونا۔

قَدِمَ بِحِجَابٍ لَّوْلُو لَهَا تَمَادِي يَا حَسَنَانِ يَا حَسَنَانِ آپ نے ان کا چینیٹا چلانا سنا، پکار رہی تھیں یا حسان (دو بیو کو بہ طور تغلیب حسن کہہ دیا جیسے شمسان قرآن) یا حسانان جَاءَتْ أُمُّ حَبِيبٍ فِي بَيْتِهَا فِيمَا دَلَّهَا وَلَوْلَا -

(جب سورہ بنت اتری تو) امّ ہمہ نیل زابولیب کی بیوی) ہاتھ میں ایک پتھر لئے ہوئے آئی بیچ چلا رہی تھی (بڑے غصہ

میں تھی کہ آں حضرت نے میرے خاوند کی بیوی کی۔ میں اس پتھر سے ان کا سر کچل ڈالوں گی)۔

فَانْطَلَقْنَا نُوَلُّو لَهَا - دونوں چینیٹی چلاتی چلی گئیں۔

أَنَا ابْنُ عَتَابٍ وَسَيِّفِي وَوَلُّو - میں عتاب کا بیٹا ہوں میری تلوار جو اٹھانے اور رولانے والی ہے (یعنی میں اس سے مردوں کو قتل کرتا ہوں، ان کی عورتیں بھی چلاتی ہیں) اِحْتَجُّ لِي بِالتَّمْرِ شَخْ وَاحْتَجُّ لِي بِوَلَوْلَا الْكَلْبِ (اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ سے فرمایا) میرے سامنے عاجزی کرو اور توراہ میں جب خوف کی آیتیں پڑھے تو پکار کر

وَإِذَا دَرَجَ نُوَلُّو لِي - بیک ایک ایک گرگٹ کو دیکھا تو آواز کر رہا تھا۔

وَاللَّهِ رَجَبِيهِ هُوْنَا رَجْعٌ سَعْفَلٌ جَانِي رَهْنَا، حِيرَانٌ هُوْنَا لُرْنَا، مَحَبَّتٌ اَدْرَعَشَقٌ مِّنْ دِيَوَانِ هُوْنَا جَانَا۔

لَا نُوَلُّو لَهَا وَاللَّيْلَةُ عَنَّا وَوَلَّىٰهَا - کوئی مال اپنے بچے سے جدا نہ کی جائے (یعنی بیچ میں)

وَاللَّهِ - جو عورت اپنے بچے سے جدا ہو جائے اس کو وَاللَّهِ كَيْسٌ لِّعَيْنِي اَمَّا كِي مَارِي۔

عَمْرَانِ لَا نُوَلُّو لَهَا ذَاتًا وَوَلَّىٰ عَنَّا وَوَلَّىٰهَا - صرف یہ ہے کہ کوئی بچہ والی عورت اپنے بچے سے جدا نہ کی جائے تَكْفِي اِنَاءَكَ وَوَلَّىٰ تَا قَتَاكَ - تو اپنے دودھ کا برتن اوندھا دے اور اپنی اوستی کو دیوانہ بنا دے۔

وَاللَّهِ قُلُوْبُهُمْ - ان کے دلوں کو دیوانہ کر دیا۔

نُوَلَّىٰهُ - دیوانہ کر دینا، مال کو بچے سے جدا کر دینا۔

يُقَالُ لَهُ الْوَلَّىٰهَا - دھوپر ایک شیطان معنی ہے اس کو ولیمان کہتے ہیں (جو دوسرے ڈالنے کے لئے دیوانہ اور حریص ہو رہا ہے) لوگوں کو دیوانہ کر دیتا ہے وہ لوگ کرنے والے کے دل میں طرح طرح کے دوسرے ڈالنا ہے)۔

إِنَّهُ نَحْيَ عَنِ التَّوْبَةِ وَالتَّوْبَةِ - دیوانہ بنانے سے اور سختی کرنے سے (مثلاً زندہ مچھلی کو آگ پر رکھ دینے سے) آپ نے منع فرمایا۔

لَوْ حَسَبْتُمْ حَيْنَ الْوَالِدِ الْعَجَائِلِ لَكُنَّ فِي جَنَبِ اللَّهِ قَلِيلًا - اگر تم اللہ کے سامنے ایسا رو جیسے دیوانی عورتیں جن کا بچہ مر جاتا ہے روتی ہیں تو وہ بھی کم ہو گا (یعنی اللہ تمہارے کے سامنے اس سے بھی زیادہ رونا چاہئے)۔

تَوَلَّى دِيْوَانَهُ هُوَ رَجِيءٌ اِتِّلَاةٌ هِيَ -  
اِسْتِيْلَاةٌ عَقْلٌ كَا ضَرْبٍ -

وَلِيٌّ - نزدیک ہونا، ایک کے بعد دوسرا آنا بغیر فصل کے۔  
وَلَايَةٌ - مالک ہونا، منتظم اور مشرف ہونا۔

وَلَايَةٌ - ایک قطعہ ملک یا امارت یا بادشاہی، مدد کرنا، محبت کرنا، مسلط ہونا۔

تَوَلَّى - والی بنانا کوئی عہدہ یا خدمت دینا، پیٹھ پھیر کر بھاگنا۔

مُتَوَلَّى - درپے درپے ہونا (جیسے دیکھو ہے)۔ دوستی کرنا۔

اِتِّلَاةٌ - والی بنانا، قسم کھانا۔  
تَوَلَّى - ایک کام کو لینا، اس کا اہتمام کرنا۔

تَوَلَّى - پے درپے ہونا۔  
اِسْتِيْلَاةٌ - غالب ہونا۔

وَلِيٌّ - اللہ تعالیٰ کا ایک نام ہے، یعنی مدد کرنے والا یا تمام مال کے کاموں کا مولیٰ۔

وَالِيٌّ - اللہ تعالیٰ کا یہ بھی ایک نام ہے یعنی سب چیزوں کا مالک اور مشرف۔

نَحْيَ عَنِ التَّوْبَةِ وَالتَّوْبَةِ - ولا کی بیجا اور ہب سے منع فرمایا رولار ایک حق ہے جو آزاد کرنے والے کو اپنے آزاد کئے ہوئے غلام یا لونڈی پر حاصل ہوتا ہے یعنی اگر وہ مر جائے تو آزاد کرنے والا بھی اس کا ایک وارث ہوتا ہے۔ خوب لوگ اس

حق کو بیچ ڈالتے اور ہب کرتے۔ آل حضرت نے اس سے منع فرمایا  
أَوْلَاةٌ لِلذَّكْوَانِ - ولا آزاد کرنے والے کے قریب تر وارث کا حق ہوگی (یعنی اعلیٰ وارث کی مثلابیٹے کے ہوتے ہوئے جو اعلیٰ سے ہوتے کو نہ لے گی)۔

مَنْ تَوَلَّى قَوْمًا يَتَغَيَّرُ إِذْنُ مَوَالِيهِ - جو شخص اپنے مالکوں کی اجازت کے بغیر دوسروں کو اپنا ولی بنائے (حق و ولاہ ان کو دلائے، حالانکہ حق و ولاہ سوائے آزاد کرنے والے کے ذکر کو حاصل ہی نہیں ہو سکتا۔ گو آزاد کرنے والا اجازت بھی لے تو یہ شرط نہیں ہے۔ بعضوں نے کہا اگر مالک اجازت دے تو حق و ولاہ دوسرے کو دلا سکتا ہے)۔

وَالِيٌّ قَوْمًا - دوسروں کو اپنا مولیٰ بنانے۔  
مَوَالِيٌّ الْقَوْمِ مِنْهُمْ - کسی قوم کا مولیٰ (آزاد کیا ہوا غلام انہی میں سے لگتا جائے گا) (تو بی ہاشم اور بنی مطلب کے مولیٰ کو زکوٰۃ کا لینا درست نہ ہوگا)۔

مَوَالِيٌّ - کے بہت معنی آتے ہیں۔ رب اور مالک اور سردار اور منعم اور آزاد کرنے والا اور مدد کرنے والا اور عجب اور تاج اور ہمسایہ اور چچا کا بیٹا اور طلیف اور عقید اور داماد یا خسر اور غلام اور آزاد کیا ہوا اور جس پر احسان کیا جائے اور یہ لفظ بہت مدثوں میں وارد ہے تو ہر ایک مقام میں مناسب معنی پر معمول لگتا جائے گا۔

مَنْ كُنْتُ مَوْلَاً فَعَلَيْ مَوْلَاكَ - جس کا میں دوست ہوں علی بھی اس کا دوست ہے (یعنی جو مجھ سے محبت رکھتا ہے وہ علی سے بھی محبت رکھے۔ امام شافعی نے کہا اسلام کی محبت کلام ہے جیسے ذلک بان اللہ مولیٰ الذین آمنوا وان الکافران لا مولیٰ لهم)۔

أَمَّيْتُ مَوْلَى حَكْمَلٍ مُؤْمِنٍ وَمُؤْمِنَةٍ - رحمت امیر المؤمنین عمر نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا، تم تو ہر مسلمان مرد اور ہر مسلمان عورت کے مولیٰ بن گئے (حضرت عمر نے علیؑ کو مبارک باد دی جب آنحضرت نے یہ حدیث فرمائی میں

لَمَّا مَوَّلَا مُحَمَّدًا عَلَيْهِ السَّلَامُ - کہتے ہیں کہ حضرت اسامہ بن زید نے حضرت علی رضی اللہ عنہ سے کہا۔ تم میرے مولا نہیں ہو، میرے مولا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہیں۔ اس وقت آپ نے یہ حدیث فرمائی۔ یعنی عمر میں اور عسلی میں کوئی جذباتی نہیں جو کوئی مجھ سے محبت رکھے وہ علی سے بھی محبت رکھے۔ مگر اسامہ نے کاقصہ اگر صحیح ہو تو محبت کے معنی یہاں نہیں بنے بلکہ سردار اور اولی بالتعرف کہتے ہیں اور شیعہ نے جو معنی لے ہیں اس کی تائید ہوتی ہے۔

آيَهُمَا اِمْرًا اَيُّهُمَا لَكَ حَتُّ يَغْتَرِ اَذِنَ مَوْلَا هَا تَنْكِحُهَا بَاطِلٌ (ایک روایت میں یغتر اذین و یبتہا ہے، یعنی جو عورت بغیر اپنے ولی کی اجازت کے (اپنا آپ) نکاح کر لے اس کا نکاح باطل ہے) راہل حدیث نے اسی حدیث کی زد سے کہا ہے کہ عورت بالغ ہو یا بالغہ ثیبہ ہو یا باکرہ ہر حال میں دنی کا توسط ضروری ہے اور کوئی عورت کو بالغہ اور ثیبہ ہو، اپنا نکاح آپ نہیں کر سکتی، اگر اس کا رشتہ دار ولی کوئی نہ ہو تو قاضی یا حاکم یا اور کوئی دیندار عالم ولی ہو سکتا ہے۔

مَزِينَةٌ وَجُهَيْنَةٌ وَاسْكَمٌ وَغِفَارٌ مَوَالِي اللَّهِ وَرَسُولِهِ - مزینہ قبیلہ والے اور جہینہ قبیلہ والے اور اسلم قبیلہ والے اور غفار قبیلہ والے یہ سب اللہ اور اس کے رسول کے چاہنے والے ہیں یا چھتے ہیں۔

اسْتَسْأَلُ الْغِيثَايَ وَغِيَا مَوْلَا حَى - میں تجھ سے اپنی توکری اور اپنے مولا کی توکری چاہتا ہوں۔

مَنْ اسْتَسْأَلَ عَلِيًّا يَدَارِعُ جُلُوهَ مَوْلَا حَى - جو شخص کسی شخص سے پوچھا کہ یہ تو وہ (یعنی مسلمان کرنے والا) اس کا مولا ہوگا (اگر اس کے دوسرے قریب کے وارث نہ ہوں تو وہ اس کا وارث ہوگا)۔

لَا تَهْ سَمِيْلٌ عَنْ رَجُلٍ مُشْرِكٍ بِبَيْتِكُمْ عَلِيًّا يَدَارِعُ جُلُوهَ مَنِ الْمُسْلِمِيْنَ فَقَالَ هُوَ اَوْلَى النَّاسِ بِمَنْعِيَا لَ وَتَمَّاهُ آپ سے پوچھا گیا کہ ایک مشرک شخص نے ایک مسلمان کے ہاتھ پر اسلام قبول کیا۔ آپ نے فرمایا اس کا حق اس پر سب لوگوں سے

زیادہ ہے، اس کے دو جیا میں اور مرنے کے بعد بھی (اگر ظلمانے مسلمان کرنے والے کو اس کا وارث قرار نہیں دیا ہے، وہ کہتے ہیں اَوْلَى النَّاسِ سے یہ مراد ہے کہ احسان اور سلوک میں اس کا حق دوسروں پر مقدم ہوگا)۔

اَلْمَوْتُوَالْمَالِ بِالْفَرِ اَبْنِ كَمَا اَبْتِي التَّهَامُ فِ اَوْلَى رَجُلٍ ذَكَرِي - پہلے ذوی الفردض کو ان کے حصے تقسیم کرو، اب جو حصے بچ رہیں وہ اس مرد وارث (حصہ) کو طیس کے جو میت زیادہ قریب ہو، مثلاً بیٹا، پھر باپ اور قریب کے ہوتے ہوئے بعید کو کچھ نہ ملے گا مثلاً بیٹے کے ہوتے ہوئے پوتے کو کچھ نہ ملے گا۔

هَذَا وَالْيَايَن وَالْيَتِيْمُ وَرَبُّ جُوْرَانِ مِّنْ جُوْر - فَارُزُوْهُمْ مِنْهُ وَقُولُوا لَهُمْ جُوْرًا مَّعْرُوفًا - یہ دو دایوں سے متعلق ہے ایک وہ دالی جو میت کے مال کا وارث ہوتا ہے (وہ دُور کے ناطق والوں اور تہیوں اور مسکینوں کو اپنے حصہ میں سے کچھ دے۔ دوسرے وہ دالی جس کو ترکہ میں کوئی حق نہیں ہے جیسے وصی یا یتیم کا ولی، وہ ان لوگوں کو دستور کے موافق نری سے جواب دے)۔

اَنَا اَوْلَى النَّاسِ بِاَبْنِ مَرْثِمَ لَيْسَ بِنَتِي وَبِنَتِي فِي مِي - میں سب لوگوں سے زیادہ حضرت عیسیٰ کے قریب ہو میرے اور ان کے درمیان کوئی پیغمبر نہیں ہے (اب یہ جو بعض لوگ کہتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ کے بعد ایک اور پیغمبر خالد بن سنان ہونے لگے وہ صحیح نہیں ہے۔ حضرت عیسیٰ کے زیادہ قرب کی وجہ یہ ہے کہ انہوں نے آن حضرت مسلم کی بشارت دی اور آنحضرت کے پیروؤں کا بہتان ان پر سے رفع کیا، اور ان کی نبوت اور وجاہت اور عزت دنیا میں پھیلانی)۔

بَابُ التَّرَاضِيْحِ مِنَ الْمَوَالِيَاتِ - اس باب میں یہ بیان ہے کہ عرب کے سوا دوسری علاقوں کو دُور جانے پر روک سکتے ہیں۔

لَيْسَ مِنْكُمْ اَوْلُوا اِنْ اَخْلَا بِرَّ وَالنَّهْيِ - نماز میں پہلے صف میں (میرے نزدیک وہ لوگ رہیں جو عقل دشور

والسہ ہیں (اور) واسلہ میں تاکہ وہ نماز کی صفت خوب یاد کر لیں اور دوسروں کی تعلیم کریں، تو صفت بندی اس طرح ہو کہ پہلے بوڑھے بوڑھے عاقل اور شعور والے ہوں۔ پھر جوان لوگ پھر جو بونٹا کے قریب ہوں پھر جو تیز والے بچے ہیں پھر بورتیں۔  
 یَعْنِي لَوْ كَانَ فِي هَيْكَلِهِمْ وَآهْلِهِمْ وَمَا وَآلِهِمْ رِيئِي مِنَ الصَّافِي كَرْتِي هِيَ (جب وہ مساکم ہوں) اور اپنے گھر والوں میں اور جن جن لوگوں پر ان کا بس چلتا ہے۔

إِلَّا ذَكَرَ اللَّهُ وَمَا دَا أَلَا أَوْ عَالِمًا أَوْ مَسْعِيًا -  
 دنیا مومن ہے اور جو اس میں ہے وہ بھی مومن ہے) مگر اللہ کی یاد اللہ جس کو اللہ پسند کرتا ہے اور عالم اور طالب علم (بعضوں نے دَا مَا دَا أَلَا کا ترجمہ کیا ہے کہ جو اللہ کے ذکر سے تعلق رکھتا ہو مثلاً فرائض کا بجلاانا، عمرات سے باز رہنا یا جو اللہ تم کے ذکر کے ساتھ ہیں مثلاً مسہر میں دین کی کتابیں دین کے در سے)۔

أُولَى النَّاسِ نِي. سب سے زیادہ میری شفاعت کا مستحق۔  
 هُمْ رَمَعَانٌ وَالذَّيْمِيُّ يَلْبِيهِ. رمضان کے روزے رکھنے اور (پھر روزے) اس کے بعد والے چینیے (شوال) میں (بعضوں نے کہا "وَالذَّيْمِيُّ يَلْبِيهِ" سے شعبان کا عید منسوب ہے) وَقَدْ أُولَى حَرَّةً. پکانے والے نے پکانے کی گرمی برداشت کی تو اس کو کھانے میں سے تھوڑا دینا ضروری ہے یہ جسک استجاب ہے۔

إِنَّ لِعَلِّي نَبِيٍّ ذِي لَاحَةٍ مِنَ النَّبِيِّينَ ذَاتِ وَبِيئِي خَلِيلٍ رَقِيٍّ. ہر نبی کے پیروں میں سے ایک ایک رفیق اور ولی ہیں اور میرے ولی میرے پروردگار کے خلیل (حضرت ابراہیم) ہیں۔

عَلِّي أَلَى الْحَبَابِ الَّذِي تَلِي الرَّسْمَانَ. یہاں تک کہ آنحضرت اس حباب تک پہنچ گئے جو پروردگار کے قریب ہے۔  
 قَامَ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ خُدَافَةَ فَقَالَ مَنْ أَيْ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبُو لَيْسَ خُدَافَةَ وَسَمَكَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَعْرًا قَالَ أُولَى لَكُمْ

وَالَّذِي تَقْسِي بَيْنَا - عبد اللہ بن حذافہ کھڑے ہوئے گئے گئے یا رسول اللہ! میرا باپ کون تھا لوگ شہرہ کرتے تھے کہ اُن کا باپ حذافہ ہے یا کوئی اور) آنحضرت مسلم نے فرمایا تیرا باپ حذافہ تھا۔ پھر آپ ناموش ہو رہے۔ اس کے بعد فرمایا وہ چیز نزدیک آئینی جس کو تم بڑا مانتے ہو۔ (اُدُّ لِي كَلِمَةً تَأْتِي بِهَيْبَةِ أَوْلَى لَكَ ثُمَّ أَوْلَى. تجھ پر افسوس پھر افسوس۔  
 أَنْتَ دَرِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ. دنیا اور آخرت دونوں جگہ میرا ملک میرا کام چلانے والا تیری ہے۔

كَانَ إِذَا مَاتَ بَعْضٌ وَآلَا قَالَ أَوْلَى لِي كَلِمَةً أَنْ أَكُونَ السَّوَادَ الْمُعْتَمَرَةَ عُمَرَ بْنِ حَنْفِيَةَ كَأَجِبَ كَوْنِي بَعْجَ مَجَا تُو وَهَ كَيْتِي: افسوس وہ زمانہ قریب ہے جب میں بھی ان لوگوں میں ہوں گا جو گزر گئے۔

لَا يُعْلَى مِنَ الْمَغَانِمِ شَيْءٌ حَتَّى تَقْسِمَ إِلَّا لِارِاجِ أَوْ دَلِيلِ غَيْرِ مَوْلِيهِ وَكَلِمَةً مَأْمُولِيهِ قَالَ مَحَابِيهِ -  
 لوٹ کے ال میں سے تقسیم سے پہلے کچھ نہ دیا جائے گا کہ مردوں کو اس کی اجرت دے سکتے ہیں یا جو راستہ بتاتا ہے مگر اس کے حق کے موافق نہ کہ حق سے زیادہ (یعنی معمولی اجرت سے زیادہ دینا درست نہیں)۔

كَأَنَّ اللَّهَ أَنْوَلِيَّتَا مَا تَوَلَّيْتِ. ہرگز نہیں خدا کی قسم تم نے جو حدیث بیان کی اس کی ذمہ داری تم ہی پر رکھیں گے (تم جانتو تمہارا کام جانے یہ حضرت عمرؓ نے عامرؓ سے کہا جب انھوں نے جناب کے تیمم کی حدیث بیان کی)۔

إِنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْإِبِلِ فَقَالَ أَعْنَانُ لَا تَقْبَلُ إِهًا مَوْلِيَةً وَلَا تَقْبَلُ بَرْدًا مَوْلِيَةً وَلَا تَأْتِي تَقَعْمَهَا إِلَّا مِنْ جَانِبَيْهَا إِلَّا شَأْمِيرًا - اونٹوں کو آپ سے پوچھا۔ آپ نے فرمایا: شیطان کے اطراف میں سامنے سے آتے ہیں تو پیٹ پھراتے ہوئے یا پیٹ پھرا نہیں گئے اور جب پیٹ موڑتے ہیں تب تو چل ہی دیتے ہیں دیکھاں بولتے ہیں

پھر ہاتھ نہیں آتے) اور ان سے فائدہ اسی جانب سے ہوتا ہے جو منحوس ہے (یعنی بائیں طرف سے ان پر سوار ہوتے ہیں) اور بائیں طرف رہ کر دودھ دوتے ہیں)۔

كَيْفَ يَفْلَحُ قَوْمٌ وَكَلَّوْا أُمَّرَهُمْ أَمْرًا عَدُوًّا. وہ قوم کس طرح کامیاب ہوگی جس نے اپنے (ملکی) کام ایک عورت کے اختیار میں دیئے ہوں (عورت کو بادشاہ بنایا ہو)۔

إِذَا أَوْضِعَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَلَّى وَذَهَبَ أَصْحَابُهُ. جب مردے کو قبر میں رکھ دیتے ہیں اور اس کے ساتھی پیٹھ موڑ کر چل دیتے ہیں۔

لَا تَوَلَّى عَلَى هَذَا الْعَمَلِ أَحَدًا إِسْأَلَهُ بِوَجْهِ شَخْصٍ كَامٍ أَوْ عَمَلٍ (خدمت) کی درخواست دینا ہے اس کو مہم نہیں کرنے (کیونکہ درخواست دینے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کو دنیا کی طمع ہے اور چھٹے اور پینے کمانے کی نیت ہے دوسرے اللہ کی مدد اس کے ساتھ نہ ہوگی)

فَلَا تَوَلَّيْتُمْ أَمْرَيْنِ. تم کو بھی دونوں کام ملے ہیں، لان میں تمہارا اختیار ہے یعنی باپ اور اول)۔

مِنْكُمْ أُمَّةٌ أَوْلَىٰ بِكُمْ مِنْكُمْ وَأَوْلَىٰ بِكُمْ مِنْكُمْ. باپ کے مر جانے کے بعد اس کے دوستوں سے اچھا سلوک کرنا صلہ رحم ہے۔

كَمَا تَكُونُوا الْوَلِيُّ عَلَيْكُمْ. تم جیسے ہو گے ویسے ہی تم پر حاکم مقرر ہوں گے۔ اگر تم ایمان دار اور عادل اور مصلحت ہو تو تمہارے بادشاہ اور حکام بھی ایمان دار اور عادل مقرر ہوں گے۔ اگر تم جور و رشوت خوار نظام، بے ایمان ہو تو تم پر ایسے ہی لوگ حاکم بنائے جائیں گے۔ زشتی اعمال مامور بنا کر گرفت)۔

عَنْ أَن تَبْعِلِينَ الرَّجُلَ عَلَى الْوَلَايَا. آنحضرت نے منع کیا ان مردوں پر بیٹے سے جو جائز کی پیٹھ پر رکھے جانتے ہیں (کیونکہ اگر وہ زمین پر بیچانے جائیں گے تو ان میں کانٹے ٹنکر پتھر وغیرہ چپک جائیں گے۔ پھر جب ان کو جانور کی پیٹھ پر رکھا

جانے گا تو اس کو سخت تکلیف ہوگی)۔

إِنَّهُ بَاتَ يَفْقُرُ فَلَمَّا قَامَ لِيَرْحَلَ وَجَدَ رَجُلًا حَوْلَهُ شَيْبَرَانِ عَظِيمِ الذِّخْرِ عَلَى الْوَلِيَّةِ فَفَضَمَهَا فَوَقَعَ. حضرت عبداللہ بن زبیر ایک ویران زمین میں رات کو رہے جب صبح کو اٹھے کوچ کرنے کو تو کبیل پر جس کی بیچیا تھا ایک آدمی دیکھا جس کا قد دو باشت کا تھا ہاتھ می ڈاڑھی اللہ عبداللہ بن زبیر نے کبیل کو جھاڑا تو وہ نیچے گر پڑا (شیطان ہو گا)۔

تَسْفِيهِ الْأَقْلِيَّةِ. وہ اپنی جو موسم بہار کے پہلے پانی کے بعد آتے ہیں اس کو میراب کریں گے۔

حَقُّ مَوْلَايَ كَيْسٍ نَهَمْتُ مَوْلَىٰ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ. وہ میرے موالی ہیں (یعنی میرے مددگار اور مخلص غیر خواہ) ان اللہ کے سوا کوئی مالک نہیں ہے (وہ غلام نہیں ہو سکتے کیونکہ اپنی خوشی سے مسلمان ہو گئے ان کو جنگ میں قید نہیں کیا گیا) عِبَادًا أَدَّى حَقَّ اللَّهِ وَحَقَّ مَوْلَاهُ. جس بندے نے اللہ تم کا حق ادا کیا اور اپنے مالکوں کا بھی حق ادا کیا (یعنی جن کا غلام تھا)۔

يَبْرُؤُا وَالْوَالِيَةُ مِنَ تَيْبِ الْمَالِ. جو عیسے ال کے وارث ہوتے ہیں وہ دلا کے بھی وارث ہوں گے۔

أَنْتَ وَبَيْتُهَا وَمَوْلَاهَا. تو اس کا نگہبان اور مالک ہے۔

يَتَمَعَّةٌ مِنْ تَيْبٍ. تزویج والے تبر کا عذاب سے تباہی و آذ و لَيْتِكَ الْيَوْمَ قَسْتَرَى صَنِيعِي. آج تو میرے قابو میں آیا ہے تو دیکھے گا میں کیا کرتی ہوں (پہ زمین میت سے کہے گی)۔

أَمَّا رَأَيْتَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا وَدَّيْتُ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَيْتَمَ آنحضرت کو چھوڑ کر بھاگ گئے تھے؟ انہوں نے کہا نہیں خدا کی قسم آل حضرت نے پیٹھ نہیں موڑی آپ

دشمن کے مقابل بے رہے البتہ جسے صحابہ بھاگ نکلے تھے۔  
 وَتَوَلَّوْنَا فِیْمَنْ تَوَلَّیْتَ۔ اور جن لوگوں کی تو نگہبانی  
 اور پرداخت کرتا ہے ان میں ہماری بھی نگہبانی اور پرداخت  
 کر (امام الحرمین نے کہا۔ اگر بادشاہ ظلم شروع کرے اور  
 لوگوں سے بے جبر و سپرد وصول کرے (اور بیت المال میں  
 خائنیت کرے) اور سبھانے اور جھڑکنے سے باز نہ آئے تو ملک  
 کے عامل اور اشراف بل کر اس کو سلطنت سے اتار سکتے ہیں  
 خواہ ہتھیار اٹھالے پڑیں۔ مجمع البحار میں ہے کہ یہ قول  
 غریب ہے اور اس صورت پر معمول ہے جب کسی بڑے فتنے  
 کے اٹھنے کا ڈر ہو)

إِنَّمَا وَلَّيْتُمْ آلَهُ وَرَسُولَهُ وَالَّذِينَ آمَنُوا  
 نَزَلَتْ فِي حَقِّ عَلِيٍّ عَلَيْهِ السَّلَامُ مَسَائِلُ وَهَوْرَائِجٌ  
 فَأَدْوَى إِلَيْهِ خِيَصْرًا الْيَمَنِيَّ فَاخْتَدَا السَّائِلُ الْخِصْمَ  
 مِنْ خِيَصْرِيَّةٍ۔ یہ آیت انما ولّیتکم اللہ ورسولہ و  
 حضرت علیؑ کے حق میں اتری جب ایک سال نے آپ سے  
 سوال کیا اور آپ رکوع میں تھے تو آپ نے دانے ہاتھ کی  
 جھنکلیا اس کی طرف کر دی اس نے انگوٹھی اتار لی (شیعہ  
 اس حدیث کو خلافت کی قطعی دلیل سمجھتے ہیں حالانکہ اس حدیث  
 کی اسناد صحیح نہیں ہے اور دوسرے ولی کے بہت سے معنی  
 آئے ہیں۔ تیسرے خلافت بلا فصل کیونکہ اس سے ثابت ہوگی  
 اور مطلق خلافت میں تو نزاع ہی نہیں۔ چوتھے الذین صیغہ صحیح  
 ہے جو وہ ایک شخص واحد سے کیونکہ خاص ہوگا بلکہ قیامت تک  
 تمام متشرع خلفاء اس میں داخل ہو سکتے ہیں جو زکوٰۃ دیا کرتے  
 میں اور نماز پڑھا کرتے ہیں۔ پھر ان سب احتمالات کے ساتھ یہ  
 استدلال کیوں کر تمام ہوگا۔

الْبَشِيَّةُ أَدْوَى بِحُكْمِ الْمُؤْمِنِينَ مِنْ نَفْسِهِ بِبَغْيِهِ  
 مؤمن پر خود اس کے نفس سے زیادہ تعزیر کا حق رکھتا ہے  
 یا اپنے نفس سے زیادہ اس کو مجبور ہے۔  
 فَإِنَّ اللَّهَ هُوَ مَوْلَاكَ وَجَبْرِئِيلُ وَمِيكَائِيلُ

الْمُؤْمِنِينَ۔ صحابہ المؤمنین علیؑ بن ابی طالب  
 یعنی قرآن کی اس آیت میں صحابہ المؤمنین سے مراد صحابہ  
 علیؑ ہیں (یہاں بھی وہی گفتگو ہے جو گذشتہ آیت میں بیان  
 ہوئی)۔

الزَّكَاةُ لِأَهْلِ الْوَلَايَةِ۔ زکوٰۃ ان کو دینا چاہئے  
 جو بارہ اصول سے محبت رکھتے ہیں (ان کو امام جانتے ہیں یہ  
 شیعہ روایت ہے)۔

بُنِي إِذَا سَلَّمَ عَلَى خَمْسٍ مِمَّنْهَا الْوَلَايَةُ۔  
 اسلام کی بنا پانچ چیزوں پر ہے، ان میں سے ایک ولایت  
 ہے (یعنی ائمہ اثنا عشریہ کو امام برحق جاننا۔ تو امامت کا حقیقہ  
 شیعہ کے نزدیک اصول اسلام میں داخل ہے)۔

### باب الواو مع الميم

وَمَدًا۔ وہ تری جو سندر سے سخت گرمی میں اٹھ کر لوگوں  
 پر آتی ہے۔ یعنی آبی بخارات یا گھس جب ہوا بند ہوتی ہے،  
 اور گرمی سخت ہوتی ہے۔

وَمِدًا عَلَيْكَ۔ اس پر غصہ ہوا۔  
 إِنَّهُ لَقِيَ الْمَشْرِكِينَ فِي يَوْمِهِ وَمِدًا وَعَكَاكٍ  
 وہ مشرکوں سے اُس دن مقابل ہوتے جب سخت گرمی کی  
 وجہ سے سندر کی ترکی آ رہی تھی، ہوا بند تھی اور گھس ہو رہا  
 تھا۔

وَمَسًّا۔ ایک چیز کو دوسری چیز پر گرانا تاکہ اُس کا پوست  
 نکل آئے۔

إِنَّمَا سَأَلَ عَمْرُؤُا نَفْسَهُ بِبَغْيِهِ  
 جماع کرنے پر)۔

لَا يَمُوتُ حَتَّى يَنْظُرَ فِي وُجُوهِ الْمُؤْمِنَاتِ  
 وہ اس وقت تک نہیں مرے گا جب تک رنڈیوں کچھنیوں کا  
 مُنْزِدٌ دیکھے گا۔

مُؤْمِنَاتٍ۔ چھنال بدکار عورت، رنڈی۔

خَفِيَ لِمُؤْمِسَةٍ مَمْرُوتٌ بِرَكِيَّةٍ: ایک بدکار عورت کی گھنٹن ہوگی جو ایک کنویں پر سے گزری (اس نے ایک پیاسے کتے کو پانی پلایا تھا۔ یہ حدیث پہلے گزر چکی ہے)

صَدِيدٌ خَجْرٌ مِّنْ شَرِّ دُجْرِ الْمُؤْمِسَاتِ: غنیمۃ الخبال ایک پیپ ہے جو بدکار عورتوں کی شرم گاہ سے دوزخ میں سے کی۔

وَمِضٌّ يَأْوِمُّنَّ يَأْوِمُّنَّ: ہرگی چمک بجلی کی جو سب طرف پھیلی نہ ہو (دور نہ اُس کو خفقو کہیں گے، اور اگر اس کے بیچ میں چمکے اور ابرو کو چروے لیکن کناروں میں نہ پھیلے تو اس کو عقیقہ کہیں گے)۔

إِبْرَاضٌ: چمکنا، مخفی اشارہ کرنا۔  
هَلَّا أَدْمَضْتَ إِلَى يَأْسُورِ اللَّهِ: آپ نے یاسور چمکے سے مجھ کو اشارہ کیوں نہ کر دیا۔

إِنَّهُ سَأَلَ عَنِ الْبُرِّيِّ أَخْفُوا أَمْرًا وَمِضْفًا: آپ نے پوچھا بجلی کیسی ہے خو ہے یا میض ہے (دونوں کے معنی بیان ہو چکے)۔

وَمِنْ بَامِقَةٍ مَحْتًا: تومق کے بھی یہی معنی ہیں۔

إِنَّهُ أَطْلَعَ مِنْ قَوْمٍ عَلَى كَذِبَةٍ فَقَالَ: كَوَلَا سَخَائِفِكُمْ وَمِثْقَالِ اللَّهِ عَلَيْهِ لَشَرُّ دُنْيَاكُمْ: ایک قوم کی طرف سے ایک شخص پیام لے کر آیا تھا۔ آنحضرتؐ کو معلوم ہوا کہ اس نے ایک جھوٹ بات کہہ دی۔ تو فرمایا اگر تم مجھ میں سناوت نہ ہوتی جس کی وجہ سے اللہ تم مجھ کو دوست رکھتا ہے، تو میں مجھ کو نکلو دیتا (تیرا عیب دوسروں کو سنا دیتا) جدا کر ڈالتا۔

تَوَلَّى أَنْ جَبْرَيْلُ أَخْبَرَنِي عَنِ اللَّهِ أَنَّكَ سَخِيٌّ لَشَرُّ دُنْيَاكُمْ وَجَعَلْتُكَ حَدِيثًا عَلَى مَنْ خَلَفَكَ: اگر جبرئیل نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مجھ کو خبر نہ دی ہوتی کہ تو سخی ہے تو میں تیرا عیب مشہور کر دیتا اور تمہارے تیری قوم دالو

پر زبان زد کردیتا، تمہارے ایک کہانی بنا دیتا، جو تیرے لوگ تیرے پیچھے ہیں وہ سب تم پر حوف رکھتے اور تمہارے جھوٹا کہا کرے

بَابُ الْمَقْعَةِ مِنَ اللَّهِ: باب اللہ کی محبت کے بیان میں وَمَا يَا وَيْحَى! اشارہ کرنا۔

تَوْمَسَةٌ: اور اِتِّبَاعٌ کے بھی یہی معنی ہیں۔  
مَوْمَاءٌ: پیر ویران غیر آباد جنگل (مومارجی) اس کی جمع ہے)

وَإِمْتَةٌ: آفت اور معیبت۔  
وَأَوْمَى إِلَيْهِ الشَّكْرُ: ادعا قرض معاف کر دینے کے لئے اشارہ کیا (یعنی اتھ سے اشارہ کر کے سفارش کی)۔

يُؤْمِنُ بِمَا أُبْرِهَهُ: سر سے اشارہ کرتے (یعنی رکوع اور سجدے کے لئے)۔  
فَأَدَمَّتْ أَمْرًا لَمْ يَمْنُ وَرَأَيْتَهُ بِرَأْسِهِ: ایک عورت نے پیچھے سے اشارہ کیا۔  
عَلَامَةٌ تَوْمِيُونَ: تم کس بات کا اشارہ کرتے ہو۔

### باب الواو مع النون

تَوْنِيْبٌ: جھمکنا، تنہہ کرنا۔  
مَا زَالُوا يُؤْتِيُونََنِي: مجھ کو برابر طاقت اور زبرد کرتے رہے۔

وَيُّ يَأْوِي يَأْوِي وَيُّ يَأْوِي: یاد دہانی یا دناؤ یا دنیہ یا نینہ یا دنی بست ہونا ناواں ہونا، تھک جانا۔  
تَوْنِيْبَةٌ: کام میں کوشش کرنا۔

سَبَقَ إِذْ دَوَّيْتُمْ: جب تم نے سستی کی تو وہ آگے بڑھ گئے انھوں نے چستی دکھلائی (یہ حضرت عائشہؓ نے اپنے دل کی تعریف میں کہا)۔

الَّذِينَ يَأْتِيَنِي: سست اور ذہمی ہوا۔  
لَا تَنْقَطِعُ سَبَابُ الشَّفَقَةِ عَنْهُمْ فَيَتَوَانِي بَعْدَهُمْ: ان پر شفقت اور مہربانی کے سلوک موقوف نہ



کے جائیں انہیں تو وہ کوشش میں سستی کریں گے ان کا دل اتر جائے گا۔

تَوَانِي فِي أَمْرٍ ۱۔ اپنے کام میں سستی کی۔  
 أَنَاثَةٌ ۲۔ تامل اور دیر بخجیدگی۔  
 دُرُؤَانَاثَةٌ ۳۔ دیر کرنے والا سلیم، بردبار۔  
 قَنَاطَةٌ ۴۔ دیر کر۔ راخیر میں آنے لگتا ہے

### باب الواو مع الہاء

وَهَبْ يَا هَبَّ يَا هَبَّ ۱۔ بغیر عوض کے کوئی چیز دینا جس کو بخشتے ہیں۔

وَهَبْنِي اللَّهُ فِدَا عَرِي ۲۔ اللہ مجھ کو تجھ پر فدا کرے۔

مَوَاهِبَةٌ ۳۔ ہب میں غالب ہونا۔

إِيْهَابٌ ۴۔ تیار کرنا۔

تَوَاهِبٌ ۵۔ ایک دوسرے کو ہب کرنا۔

إِيْهَابٌ ۶۔ ہب قبول کرنا۔

إِسْتِيْهَابٌ ۷۔ ہب کی درخواست کرنا۔

دَهَابٌ ۸۔ اللہ تعالیٰ کا ایک نام وہ آب بھی ہے یعنی بلا

عوض دینے والا اور بلا غرض۔

لَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ لَا آتِيَهُبَ إِلَّا مِنْ قَرَشِيٍّ

أَوْ أَنْصَارِيٍّ أَدْ تَقَعِي ۱۔ میں نے قصد کیا کہ کسی کا حصہ نہ لوں

مگر قرشی یا انصاری یا تقعی کا کیونکہ یہ لوگ شہر والے ہیں

اخلاق اور مروّت رکھتے ہیں برخلاف کنواروں کے وہ جو

حصہ لاتے ہیں تو اس سے زیادہ مانگے گو اور احسان رکھنے کو

وَلَا التَّوَاهِبُ فِيمَا بَيْنَهُمْ مَضَعَهُ ۲۔ وہ زبردستی اور

ناراضی سے ہب نہیں کرتے۔

إِنَّ سَوْدَةَ وَهَبَتْ يَوْمَهَا لِعَائِشَةَ ۳۔ حضرت سودہ نے

اپنی باری حضرت عائشہ کو بخش دی تھی۔

هَبَّةٌ لِمَنْ دُونَهُ إِكْرَامٌ وَهَبَّةٌ لِلْأَعْلَى

يُقْتَضَى التَّرَابُ ۱۔ اپنے سے کم درجہ والے کو ہب کرنا کہہ ہے

اور اعلیٰ درجہ والے کو ہب کرنا عوام کے لئے ہوتا ہے۔

أَنْبَاءٌ فِي هَبَّتِهَا كَالْعَائِدِ فِي قَيْئِهِ ۱۔ ہب کر کے پھیر

لوٹانے والا ایسا ہے جیساتے کر کے چائے والا یعنی کتے

کی طرح۔

وَهَابِيَّةٌ ۲۔ ایک فرقہ ہے مسلمانوں کا جو عمر بن عبد الوہاب

کے پیرو ہیں ان کی کتاب التوحید کے موافق اعتقاد رکھتے ہیں

هَبَّةُ اللَّهِ ۳۔ لقب ہے حضرت شیبث کا۔

لَمَّا اسْتَوْهَبْتُمْ ذُرِّيَّتِي ۱۔ جب تم نے اللہ تعالیٰ

سے میرے گناہوں کی معافی چاہی۔

وَهَجٌّ ۲۔ سُلْنَا ۳۔

إِيْهَابٌ ۴۔ سُلْنَا ۵۔

تَوَهُّبٌ ۶۔ سُلْنَا ۷۔

يُطْفِئُ عَنَّاكَ وَهَجُ الْمَوْلَاةِ مَوْسَى كَالْحَرَاتِ كَوَيْلَانِ

۱۔

وَهَزُّ ۲۔ روزِنا دھکیلنا، مارنا، برا نیکھنا کرنا، مہجارتا۔

تَوَهُّبٌ ۳۔ کودنا۔

إِذَا النَّاسُ يَمْرُؤُونَ إِلَّا بَاعِدَ ۱۔ لوگ اونٹوں کو

دھکیل رہے تھے (جلدی چلا رہے تھے)۔

إِنَّ سَلْمَةَ بِنْتُ قَيْسِ الْأَشْجَعِيَّي بَعَثَتْ إِلَى

عَمْرٍاءَ مِنْ قَوْمِ قَارِ بْنِ سَفْطَيْنَ مَمْلُوكَاتٍ مِنْ جَوْهَرَاءَ

قَالَ فَانْطَلَقْنَا بِالسَّفْطَيْنِ نَهَضُوهَا حَتَّى قَدِمْنَا

الْمَدِينَةَ ۱۔ سلمہ بن قیس اشجعی نے حضرت عمرؓ کے پاس

ایران کی فتوحات میں سے دو لکھے جو امرات سے بھرے ہوئے

تھے، ہم ان گھوڑوں کو لے کر چلے ان کو دھکیلنے جاتے تھے یہاں

تک کہ مدینہ میں آئے ایک روایت میں تھڑ بھٹا ہے یعنی

اس اونٹ کو جس پر وہ چلے لڑے تھے دھکیل رہے تھے،

جلدی چلا رہے تھے۔

حُمَا دِيَاتُ النَّسَاءِ عَمَّنْ الْأَهْدَانِ وَفِيهَا

الْوَهَا ذَرَّةٌ ۱۔ عمدہ قابل تعریف عورتیں وہ ہیں جن کی گنا

نبی ہوا اور چھوٹے چھوٹے قدم رکھیں۔

وَهْفٌ تَوَزُّنًا، نَوْبٌ وَرَدْنًا، زور سے پھینکنا۔

إِنَّ أَدَمَ حَيْثُ أُهْبِطَ مِنَ الْجَنَّةِ وَهَصَهُ اللَّهُ إِلَى الْأَرْضِ. آدم جب بہشت سے اُتارے گئے تو اللہ تعالیٰ نے ان کو زور سے پھینک دیا۔

لَمَّا الْعَبْدُ إِذَا تَكَبَّرَ وَعَدَّ الْهَوْرَةَ وَهَصَهُ اللَّهُ إِلَى الْأَرْضِ. بندہ جب غرور کرتا ہے اور اپنے جانے سے باہر ہو جاتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کو زمین پر پھینک دیتا ہے (یا اُس سے روند ڈالتا ہے۔ یعنی ذلیل اور غرار کر دیتا ہے) وَهْطٌ. تَوَزُّنًا، رَوْنَدًا۔

تَوْهِيْطٌ مُعِيْفٌ كَرْنَا، پچھاڑنا ایسا کہ پھر نہ اُٹھ سکے، مار ڈالنا۔

تَوْحُطٌ بِمُحْطَرِّبَانَا۔

آدھا لڑ. خصوصاً اور جھگڑے۔

عَلَى أَنْ تَهْمُ وَهَاطَهَا وَعِزَّازَهَا. نرم اور ہموار زمین وہ رکھیں، اسی طرح سخت زمین۔

وَهْطٌ. ایک باغ تھا عمر و بن عاصؓ کا مخالف میں وج سے تین میل پر جس کے منڈوسے میں دس لاکھ کلاباں تھیں ہر کلابی کی قیمت ایک درم تھی۔

وَهْفٌ. بے تکلفا، مجھوٹنا، نزدیک ہونا، سامنے آنا، ظاہر ہونا۔

وَهَافَةٌ. گرجا کی خدمت۔

لَا يُمْنَعُ وَاهِفٌ عَنْ وَهْفِيَّتِهِ. (ایک روایت میں عَنْ وَهَافِيَّتِهِ ہے) کوئی گرجا کا خادم اور ہتم گرجا کی خدمت سے نرو کا جائے۔

قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهَفَ الَّذِينَ آمَنُوا فِي دِينِهِمْ وَهَفَ الَّذِينَ آمَنُوا فِي دِينِهِمْ وَهَفَ الَّذِينَ آمَنُوا فِي دِينِهِمْ (یعنی مرض موت میں ان کو نماز پڑھانے کا حکم دیا۔ ایک روایت میں ہے قَلْدًا وَهَفَ الْأَمَانَةَ امانت کا بوجھ ان کے

گے ڈال دیا)۔

كُلَّمَا وَهَفَ لَهُمْ شَيْءٌ مِنَ الدُّنْيَا أَخَذُوا وَكَلَبُوا

اُن کے سامنے دنیا کی کوئی چیز آتی بس اس کو لے لیا۔

وَهْفَ الشَّيْءُ. اُڑ گئی۔

وَهْفٌ. روکنا، گئے میں روٹی ڈالنا، لٹکانا۔

تَوْهَقٌ. سخت گرم ہونا۔

تَوَاعُنٌ. کاموں میں برابر ہونا۔

وَأَعْلَقَتِ الْمَرْءَ أَوْ هَاقِ الْمُنِيَّةِ. موت کی سیرت آدمی کو نکالنا:

فَمَا تَطَلَّقَ الْجَمَلُ يَوْمَئِذٍ نَاقَتَهُ مُوَاهِقَةً. اونٹ چلا اور اس کی اونٹنی سے مقابلہ کر رہا تھا اس کے ساتھ چل رہا تھا مُوَاهِقَةً أَيْ يَلِي. اونٹوں کا چلنے میں گردن دراز کرنا۔

وَهْلٌ. ضعیف ہونا، گھرا جانا، غلطی کرنا، مجھول جانا۔

وَهْلٌ. ایک طرف دہم جانا اور قصد دوسرا ہو۔ تَوْهَيْلٌ. گھبرا دینا۔

تَوْهَلٌ. غلطی کے لئے پیش کرنا۔

اسْتَيْهَالَ. ضعیف ہونا، گھبرانا، ڈرنا۔

وَأَهْلَةٌ شُرُوعٌ. ابتدا

وَهْلَةٌ. اور وَهْلَةٌ. ایسا بار۔

رَأَيْتُ فِي الْمَنَامِ آتِيَّ أَهَاجِرٍ مِنْ مَكَّةَ فَذَهَبَ

وَهْلِيَّ إِلَى أَنَّهَا السِّيَامَةُ أَوْ هَجْرٌ. میں نے خواب میں دیکھا کہ آتے ہیں ہجرت کر رہا ہوں، تو میرا خیال اس طرف گیا

کہ شاید پیام کو جاؤں گا جو مسجد کی طرف ہے، یا ہجر کو (جو شام کے ملک میں ہے)

وَهْلٌ أَسَى. آنسو نے غلطی کی۔

وَهْلٌ ابْنُ عَمْرٍاءَ. عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کی غلطی کی یا بھولنے

وَهْلٌ ابْنُ عَمْرٍاءَ وَاللَّهُ مَا قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِنَّ أَلَمِيَّتَ يَعْذَابُ بِمَكَاءَ أَهْلِهِ عَلَيْهِ. ابن عمر

نے غلطی خدا کی قسم آل حضرت نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ گھر والوں کے روئے سے میت پر عذاب ہوتا ہے بلکہ آنحضرت نے یہ فرمایا تھا کہ اس کے گھر والے تو در رہے ہیں اور اس پر عذاب ہو رہا ہے) فَوَيْلٌ لِلنَّاسِ - لوگوں نے غلطی کی رو یہ سمجھے کہ سو برس میں کوئی باقی نہ رہے گا اور قیامت قائم ہو جائے گی حالانکہ آنحضرت کا مطلب یہ تھا کہ اس رات کو جو لوگ موجود ہیں، ان میں سے کوئی سو برس کے بعد نہیں رہے گا اور یہ درست نکلا۔ سب سے آخر میں عامر بن طفیل صحابی سلمہ میں مرے۔ تو اس شب سو برس میں وہ بھی گزر گئے۔

فَقَهْمًا وَهَلِينًا - ہم گھبرائے ہوئے اٹھے۔  
كَيْفَ أَنْتَ إِذَا آتَاكَ مَكَانٌ فَتَوَهَّلَاكَ فِي قَدْرِكَ تیرا اس وقت کیا ہوگا جب دو فرشتے قریں تیرے پاس آئیں گے اور تجھ سے غلطی کرنا چاہیں گے (کہ تو ہم کو برابر جواب دے اور وہ عذاب شروع کریں)۔

فَلَقِئْتُهُ أُوَّلَ دَهْلِيَّةٍ - میں شروع بار میں ان سے ملا یعنی پہلی گھبراہٹ انہی کی ملاقات سے ہوئی۔  
أَقْبَلُوا الْكَلَامَ فَإِنَّهُ أَطْرُدُ لِلنَّفْسِ وَأَذْهَبُ لِلْوَحْلِ - باتیں تم کیا کرو اس سے نامردی دور ہوتی ہے اور غمراہی جاتی رہتی ہے۔

وَهُمْ خيال ایک طرف جانا اور قصد دوسرا ہونا، دل میں آنا غلطی کرنا، اگر ادینا۔  
وَهُمْ غلطی کرنا۔  
تَوَجَّهْتُمْ دہم میں ڈالنا  
إِيَّاهُمْ دہم میں ڈالنا (اور بمعنی وہم ہے) اور گرا دینا۔

إِيَّاهُمْ کے بھی وہی معنی ہیں اور چھوڑ دینا۔  
تَوَجَّهْتُمْ گمان کرنا، شک کرنا کہ سچا ہے یا جھوٹا۔  
إِنَّهُ صَلَّى بِرَبِّهِ فَأَذْهَبَ فِي صَبْلُوَيْهِ - آنحضرت نے نماز پڑھائی اور کوئی حصہ اس کا چھوڑ دیا، اسقط کر دیا۔

إِنَّهُ وَهَمٌ فِي تَزْوِجِ مَيْمُونَةَ - ابن عباس کا ام المومنین میمونہ کے نکاح کے مقدمہ میں دہم اور طنن گیا کہ آنحضرت اس وقت احرام باندھے تھے۔

إِنَّهُ سَجَدًا لِلَّوْهَمِ وَهُوَ جَالِسٌ - آل حضرت نے نماز میں غلطی کی وجہ سے سجدہ ہو گیا بیٹھ کر۔

قِيلَ لَهُ كَأَنَّكَ وَهَمْتَ قَالَ وَكَيْفَ لَأَيُّهُمْ - آپ سے کہا گیا کہ آپ مجھ بول گئے؟ آپ نے ارشاد فرمایا: میں تم کو گمراہیوں کا (آخر میں بھی آدمی ہوں اور آدمی کے لئے مجھ بول چوک لازم ہے) ایفم ایک لغت ہے بے خبریوں کی جو علامت مضارع کو زیر دیا کرتے ہیں اَعْلَمُوا اور نَعْلَمُوا اور دبا تو دبا آیا سے بدل گئی۔

إِنَّ ابْنَ عَمْرٍَا أَدْهَمَ رِيحًا وَهَمٌ ہے ابن عمرو دہم ہو گیا  
لَا أَدْرِى وَهَمٌ عَنَّقَهُ - میں نہیں جانتا معلقہ کو اس حدیث میں دہم ہوا۔

أَهَمُّ فِي صَبْلُوَيْهِ - مجھ کو نماز میں سو ہوتا ہے مگر میں دوسرے کو دفع کرنے کے لئے شیطان سے کہتا ہوں تو سچا ہے میری نماز پوری نہیں ہوتی۔ لیکن میں اس کو پورا نہیں کرنے کا تیری بات تو ہرگز نہیں سننے کا۔ یہ عمدہ طریق ہے دوسرے دفع کرنے کا)

قَامَ حَتَّى نَقُولَ أَدْهَمَ - آنحضرت رکوع کے بعد اتنی دیر تک کھڑے رہتے کہ ہم سمجھتے آپ نے رکوع چھوڑ دیا اور دوبارہ قیام اختیار کیا، آپ غلطی میں ڈالے گئے۔

حَبَسَ رَجُلًا فِي تَهْمَةٍ - ایک شخص کو تہمت کی وجہ سے قید میں رکھا (مزید ثبوت کے انتظار میں، یعنی پورا ثبوت اس کے تصور کا نہیں ملا تھا اس کو احتیاطاً قید رکھا۔ جب ثبوت پورا نہ ہو سکا تو چھوڑ دیا، غرض سزا بغیر کامل ثبوت کے نہیں دی جاسکتی)۔

هَمٌّ وَنَا وَتَهْمَتْنَا - وہ تو ہمارے دشمن ہیں اور

ہم پر تہمت لگانے والے ہیں۔  
 لَمْ يَسْتَحْلِفْكُمْ بِرَبِّكُمْ لَتَحْكُمَنَّ فِيهِمْ تَمَّ لَكُمْ فِيهِمْ  
 نہیں دیکھیں کہ میں تم کو جوہما سمجھنا تھا۔

وَهُمْ عَمَّا عَزَمُوا كَوْنَهُمْ هُوَ اَوْ جَوَانِحُوهُمْ لَمْ يَزِدْ  
 کی کہ عصر کے بعد نماز پڑھنا مطلقاً منع ہے بلکہ مانعت اس سے ہے  
 کہ خواہ نماز قصد کر کے عصر کے بعد کوئی نفل پڑھے یہ حضرت  
 عائشہ رضی اللہ عنہا نے کہا چونکہ انھوں نے آل حضرت سے روایت کی کہ  
 آپ نے عصر کے بعد دو رکعتیں پڑھیں۔

اِثْمُوهَا اَنْفُسِكُمْ اِنِّي لَفِيكُمْ كَوْخَطَاوَارِ سَجْوَادِ  
 صلح کو برائہ جانو، تو تم جنگ کو پسند کرتے ہو۔ جیسے قدیبین  
 صحابہ جنگ کو بہتر سمجھتے تھے لیکن اللہ نے صلح میں وہ فائدہ  
 رکھے تھے جو بعد کو ظاہر ہوئے۔

اِنَّ رَجُلًا كَانَ يَبْتِهَمُ بِلَيْعٍ وَلَيْسَ يَصِلُ اِلَيْهِ  
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَاَمْرًا عَلِيًّا بَضْرَبِ عُنُقِهِ اِيك شخص کی  
 نسبت لوگ کہتے تھے کہ وہ آنحضرت کی ازہم ولد لونڈی (رایہ  
 قبیلہ) سے آشنا رکھتا ہے۔ آنحضرت نے حضرت علی رضی اللہ عنہ کو  
 اس کی گردن مارنے کا حکم دیا جب حضرت علی رضی اللہ عنہ اس کو مارنے  
 لگے دیکھا تو اس کا عضو خصیہ صکتا ہوا ہے اس نے اس کو چھوڑ  
 دیا۔ آنحضرت نے جو قتل کا حکم دیا یہ صرف لوگوں کی تہمت  
 کی وجہ سے نہ ہوگا بلکہ کسی اور سبب سے ہوگا۔ مثلاً  
 منافق ہوگا یا واجب القتل اور حضرت علی رضی اللہ عنہ نے جو اس کو  
 چھوڑ دیا وہ اس وجہ سے کہ انھوں نے یہ خیال کیا کہ آنحضرت  
 نے صرف لوگوں کی تہمت کی وجہ سے اس کے قتل کا حکم دیا ہے  
 اِذَا دَخَلْتَ عَلَى مُسْلِمٍ لَمْ يَكُنْ يَتَّبِعُكَ جَب  
 تو ایسے مسلمان کے پاس جائے جن پر تہمت نہ ہو (کہ اس کا مال  
 حرام ہے) تو اس کے ساتھ گھا۔

وَيَجَارِدُونَ اَدَانِيَا اَلْوَهْمُ اس کے نزدیک والوں  
 تک وہ نہیں پہنچ سکتا۔  
 صَلَوةُ الْاٰخِرِ مِيْحِي اَلِي لِسَانَهُ يَتَوَهَّمُ تَوْهَمًا

جو شخص گونگا ہو وہ نماز میں اپنی زبان پلاتا ہے جیسے  
 پڑھ رہا ہے اس کا دم کافی ہے۔  
 اِذَا مَا اَيُّكُمْ مَعِيَ اَللَّذَانِيَا ذَا اَمْرًا عَلِيًّا ذِي نِيَمِكُمْ  
 جب تم کسی کو دنیا سے محبت رکھنے والا پاؤ تو اس پر اپنے دین کی  
 تہمت کرو (یعنی اس کا دین بگڑا ہوا ہے اس کے ساتھ یہ گنا  
 کر دو)۔

فَرَمَنَ اللّٰهُ عَلٰى اَنْبِيَآءِ عَشْرًا رُّكُوْعًا وَفِيْهِنَّ اَلنِّسْرَاةُ وَوَلَيْسَ فِيْهِنَّ  
 وَهَمٌّ اللّٰهُ تَعَالٰى نے بندوں پر پانچ نمازوں میں دس  
 رکعتوں میں قرأت فرض کی ہے اور ان میں سہو نہیں ہوتا۔  
 الْاِمَاةُ يَجْهَلُ اَدْوَاهًا مِّنْ خَلْقِهِ مَقْدِيُوْنَ  
 کے سہوا ام ایٹھالے کا (مقیدیوں پر سجدہ سہو نہ آئے گا)۔  
 وَهَيْتُ فِى الْاِحْسَابِ مِيْنَ نَحَابِ مِيْنَ غُلْبِي كِي  
 وَهَلْنِ رَاةُ كِي اٰخِرَا دَهِيْ حَهِيْ مِيْنَ دَاخِلِ هُوَا ضَعِيْفِ  
 کرنا، ضعیف ہونا۔

تَوَهَّيْنِ اَوْر اِسْمَانِ ضَعِيْفِ اَوْر نَا تَوَا نِ كِرْنَا  
 مَوْهَوْنِ ضَعِيْفِ كِ طَا قَتِ  
 قَدَا وَهَتَهْمُ مَوْهَوْنِ يَتْرِبِ مِيْنَ شَرِّ كِي  
 کم طاقت گرد یا ریہ شریکین مکے کے صحابہ کی نسبت گمان کیا اس  
 لئے آنحضرت نے طواف میں رقل کا حکم دیا۔ یعنی مونڈھے  
 پلاتے ہوئے دوڑ کر چلنا اور یہ حکم صرف پہلے تین پھروں  
 میں دیا تاکہ آخر تک ان کی قوت باقی رہے اور صفا و مرقدہ  
 کی سعی و شواہ نہ ہو جائے۔

وَلَا وَ اِهْتَا فِى عَزْمِيْ اَوْر نَرَا نِيْ مِيْنَ ضَعِيْفِ  
 اِنَّ فَلَآ نَا دَا خَلَّ عَلَيْهِ وَفِيْ عَضْدِيَا حَا لِقَةً  
 مِّنْ صَفِيَا وَفِيْ رِوَا يَةِ خَا تَمَّ مِيْنَ صَفِيَا فَمَّا ل  
 مَا هَذَا اِقَالَ هَذَا مِيْنَ اَلْوَا اِهْتَا قَالَ اَمَا اِتْمَا  
 لَا تَرِيْدُ لِقَا اَلَا وَهَتَا اِيك شخص آنحضرت کے پاس  
 آیا اس کے بازو پر تانبہ کا ٹکڑا تھا ایک روایت میں پول ہے  
 کہ تانبے کی انگوٹھی پہنے تھا۔ آپ نے پوچھا یہ کیا ہے؟ کہنے لگا

یہ داہنہ کی دوا ہے (داہنہ ایک ریاضی درجہ ہے جو نو ذریعے سے لے کر بارز تک آتا ہے۔ خصوصاً بڑھاپے میں) آپ نے فرمایا اس سے تو اور ضعف ہوگا (جب ضعف زیادہ ہو تو درد بڑھے گا) **مِنْ اَسْتَلَى الْوَاهِنَةَ**۔ جس کو واہنہ کی شکایت ہو۔ **وَالْحَمِي**۔ چٹ جانا، لٹک جانا، ڈھیلا ہونا یعنی پھٹنے کے قریب ہونا، ضعیف ہونا، گرنے کے قریب ہونا۔

**اِهْتَاءٌ**۔ ضعیف کرنا، توڑ ڈالنا۔  
**وَالْحَمِي**۔ ضعیف، ناتوان۔

**الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ**۔ جو من پھٹنے والا ہے اور بچنے والے لگانے والا ہے (یعنی گناہ میں مبتلا ہو کر پھٹ جاتا ہے پھر توبہ کا پونہ لگا کر اپنے تئیں جوڑ لیتا ہے)۔

**اِنَّهُ مَرَّ بِعَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍا وَهُوَ يُصَلِّى خُصَمًا لَهُ قَدًا حَا**۔ آنحضرت صلعم عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ سے گزرے وہ اپنے چھوٹے کی مرمت کر رہے تھے جو بول رہا تھا یعنی پڑانا ہو کر کمزور ہو گیا تھا۔

**وَالْوَاهِنَةُ**۔ ندرائے میں ضعیف یا اور غم میں ناتوان۔

**جَعَلْتَهُ مِنَ الْوَاهِنَةِ**۔ میں نے اس کو نقصان میں کر دیا۔

**الْفَارَسَةُ**۔ توھی السقاء۔ چوہا مشک کو کھا ڈالتا ہے۔

**تَفْتُ الْاَلْبِطِ يُوْحِي وَيُضْعِفُ الْبَصَرَ**۔ بغل کے بال اکھیر نامونڈھوں کو ناتوان اور بینائی کو ضعیف کر دیتا ہے۔ (مگر متعدد حدیثوں میں بغل کے بال اکھیر ناست رکھا گیا ہے یہ حدیث امامیہ نے روایت کی ہے۔ واللہ اعلم بصحتها)۔

**وَاَحَاثُهُمَا فَقَدْ نَبَذَ الْكِتَابَ**۔ افسوس ہے ان دونوں پر انہوں نے اللہ تمہ کی کتاب کو ڈال دیا (چھوڑ دیا) **اِنْ يَكُنْ خَيْرًا فَاَوْحَاها وَاِنْ يَكُنْ شَرًّا فَاَحَاها** اگر بہتر ہو تو واہ واہ اگر بُری ہو تو آہ آہ۔

### باب الواد مع الیام

وئی۔ کلمہ تعجب و افسوس ہے اس کے بعد آن آتا ہے۔

**وَيَكَاذِبُ مَا اَخْطَا السَّكِيَّةَ**۔ افسوس اس نے کھوٹا نہ دیکھا (کسائی نے کہا دینک اور آن سے مرکب ہو اس کے معنی کیا تو نے نہیں دیکھا یا تیری خرابی ہو یا تو جان رکھ)۔ **وَيُؤَيِّبُ**۔ بمعنی **وَيُؤَيِّبُ** کہتے ہیں **وَيُؤَيِّبُ** **وَيُؤَيِّبُ** بھی **وَيُؤَيِّبُ** کہتے ہیں۔

**اَلَا اَبْلِعَا عَنِّي بِخَيْرٍ اَرْسَالَ عَلَيَّ اَتِي تَنِي وَيُؤَيِّبُ** **عَدِيكَ**۔ ککا۔ میری طرف سے بکھر (میرے بھائی) کو پیغام پہنچا تیری خرابی ہو، محمد نے تجھ کو کیا بتلادیا۔

**وَيُؤَيِّبُ**۔ رحم اور شفقت کا کلمہ ہے۔ بعضوں نے کہا بمعنی دل پر بعضوں نے کہا مدح اور تعجب کے لئے آتا ہے۔

**وَيُؤَيِّبُ** **ابن سَمِيَّةٍ تَقْتُلُهُ الْفِتْنَةُ الْبَاغِيَّةُ**۔ اسے سمیہ کا بیٹا عمارؓ کی اس کا نام سمیہ تھا، اس کو باغی گروہ مار ڈالے گا (مرد) مساویہؓ کا گروہ ہے۔ پیشین گوئی آل حضرت کی پوری ہوئی)۔

**وَيُؤَيِّبُ** **ابن اُمِّ عِيَّاسٍ**۔ تعجب ہو ابن ام عباس سے۔

**وَيُؤَيِّبُ** **يَا اَحْسَنَةُ**۔ (ایک روایت میں **وَيُؤَيِّبُ** **يَا اَحْسَنَةُ** ہے) یعنی تیری خرابی ہو اسے بخشنے (جو گا کار خدوتوں کے اڈٹ تیز چلا رہا تھا۔ جمع البجار میں ہے کہ **وَيُؤَيِّبُ** وہاں کہتے ہیں جہاں شفقت اور رحم کے ساتھ کسی فعل پر انکار کیا جاتا ہے اور **وَيُؤَيِّبُ** جہاں غصہ اور ناراضی کے ساتھ انکار کیا جاتا ہے) **وَيُؤَيِّبُ** بمعنی **وَيُؤَيِّبُ** ہے۔

**وَيُؤَيِّبُ**۔ فقیری، محتاجی، مقسود اور کلمہ توجیح اور رحم زبیب **وَيُؤَيِّبُ** ہے۔ (مخبط میں ہے کہ **وَيُؤَيِّبُ** کے ساتھ کہیں یا کو لگاتے تھے نا کو کہیں نا کو کہیں سین کو کہیں لام کو کہیں آ کو)۔

**وَيُؤَيِّبُ** **ابن سَمِيَّةٍ**۔ اسے سمیہ کا بیٹا۔

**مَا وَايَسَ** **ابن سَمِيَّةٍ**۔ وہی معنی میں۔

**اِنَّهَا تَبَعَتْهُ** **وَوَدَّ** **عَرَجٌ** **مِنْ** **مَجْرَمَاتِ** **الْبَيْتِ** **فَوَجَدَهَا**

نَفْسًا عَالِيًا فَقَالَ وَبَيْنَهُمَا لَقِيَتِ اللَّيْلَةَ. ایک بار ایسا ہوا آنحضرت حضرت عائشہؓ کے حجرے سے رات کو نکل کر یقین کو تشریف لے گئے روہ سجھیں کہ آپ میری باری میں کسی اور باری کے پاس تشریف لے جاتے ہیں، تو (چپکے چپکے) آپ کے پیچھے روانہ ہوئیں (اور جب آنحضرتؐ اٹھے تو جلدی سے بھاگ کر اپنے حجرے میں آگئیں کہ آنحضرتؐ کو خبر نہ ہو۔ آپ جب تشریف لائے دیکھا تو حضرت عائشہؓ کا دم چڑھ رہا ہے (سانس پھول رہا ہے) پوچھا میں آج رات کو تجھے کیا ہو گیا۔

وَقَالَ: ہائے خرابی افسوس، یہ کلمہ اس وقت کہا جاتا ہے جب کوئی شر اور بُرائی پیش آئے۔

تَوَيْسٌ: ویل کا لفظ بہت کہنا۔

تَوَيْسٌ: ویل ویل پکارنا۔

تَوَايُسٌ: ایک دوسرے کو ویل کہنا۔

وَيْلٌ: ایک وادی کا بھی نام ہے ووزخ میں اگر اس میں پہاڑ ڈال دیئے جائیں تو گرمی سے گل جاتیں۔

إِذَا خَرَا أَيْنُ أَدَمَ السَّجْدَةَ فَجَبَدَا عَتَزَلِ الشَّيْطَانِ يَبْكِي يَقُولُ يَا وَيْلَةَ جِبِ أَدَمِي سَجْدَةَ كِي آيْتِ طَرَهْ كَر سَجْدَةَ كَر تَا ہے تو شیطان ایک طرف جا کر روتا ہے اور کہتا ہے۔ ہائے خرابی میری (اگر میں آدم کو سجدہ کر لیتا تو مردود نہ ہوتا)۔

وَيَلَقُ إِزْ كَهْمَا: اسے تیری خرابی اس پر سوار ہو جا یعنی قربانی کے ادنیٰ پر)۔

وَيَلِيهِ مَسْعَى حَرْبٍ: تعجب ہو یہ تو (ابو بصیر) جنگ کی آگ سلا کہا جاتا ہے (عجب بہادر اور جبری آدمی ہے)۔

وَيَلِيهِ كَيْلًا بَعْدَ تَرْتِيمِنِ لَوْ أَنَّ لَهُ وَعَاءً: عجیب بات ہے میں بلا قیمت اس کو باپ دیتا ہوں اگر رکھنے کے لئے اس کے پاس

کوئی برتن ہو (یعنی میں علوم اور اسرار کی باتیں بتائے کو بلا معاوضہ حاضر ہوں بشرطیکہ یاد رکھیں)۔

إِذَا وَضِعَتِ الْجَنَازَةَ قَالَتْ يَا وَيْلَهَا أَيْنَ تَذْهَبُونَ يَا: جب جنازہ کندھوں سے اتار کر زمین پر رکھا جاتا ہے تو اس کی رُوح کہتی ہے ہائے خرابی تم اس کو کہاں لے جاتے ہو۔

وَشِيَابَ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ السَّبِيحِ دَرَجَاتِهِ فَقَالَ وَيْلٌ لِّكَ مِنَ النَّاسِ وَوَيْلٌ لِّكُم مِّنْكَ: آنحضرتؐ نے پچھنے لگائے اور جو خون نکلا وہ عبد اللہ بن زبیرؓ ہی کے درمکت کے لئے) تب آنحضرتؐ نے فرمایا: ارے تجھ سے لوگوں کو خرابی ہوگی اور تجھ کو ان سے خرابی ہوگی (یہ پیشین گوئی تھی ان کو امارت اور حکومت ملنے کی۔ مطلب یہ ہے کہ جو لوگ تیری اطاعت نہ کریں گے تجھ کو قتل کریں گے وہ خراب ہوں گے اور تو ان کے ہاتھ سے خرابی اٹھائے گا قتل ہوگا)۔

وَلَمَّا ابْتُلِيَ قَصَبُهُ قَوَّاهَا جَوْشَمُ زَمَانٍ اور مصیبت میں ڈال گیا اور اس نے صبر کیا تو اس کو واہ واسہ۔

وَأَهَالِي بَيْتِ الْجَنَّةِ أَجْدَا دُونَ أَحَدٍ: واہ واہ بہشت کی خوشبوئیں اُمد بہار کے پاس پار (ہوں) یہ حضرت انس بن النضر صحابی نے کہا جنگِ احد میں اور کافروں پر حملہ کیا اور شہید ہوئے)۔

وَيَلُّ الْآخِرَ مَا ذَاكَ: دوسرے کی خرابی یہ کیا ہے (عربوں کا قاعدہ ہے کہ جب مخاطب کی تعظیم کا ارادہ کرتے ہیں تو "ویل" کو اس کی طرف مضاف نہیں کرتے۔ یعنی ویلک نہیں کہتے بلکہ ویل الْآخِرِ کہتے ہیں) +

میر محمد کتر خانہ آرام باغ، کراچی

میر محمد کتب خانہ کی چند قابل قدر مطبوعات مع نادرا اضافات مفیدہ

## میر محمد کتب خانہ کی چند قابل قدر مطبوعات مع نادرا اضافات مفیدہ

فقہ الحدیث (اردو)	مالا بدمنہ (فارسی بر حاشیہ اردو) عمدہ کاغذ رنگین ٹائٹل
قوائد جامعہ بر عجلالہ تافہ (فارسی - اردو)	مختصر خصائل نبوی (اردو) عمدہ کاغذ رنگین ٹائٹل
تالیف شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی - مجلد -	مشارق الانوار فقہی ترتیب والا ایڈیشن (عربی مع اردو) گلزار کاغذ مجلد ریگزن سنہری ڈبل ڈائی -
فیوض عثمانی شرح اردو فصول اکبری	مصباح العوائل (شرح اردو شرح مائے عامل) مع شرح و ترکیب بزبان اردو کامل مع اضافہ مقدمہ و حل مطالب وغیرہ -
اعلیٰ کاغذ رنگین ٹائٹل	گلزار کاغذ رنگین ٹائٹل
معجز نما متوسط قرآن مجید بدو ترجمہ مع کامل تفسیر	مصباح اللغات (مکمل عربی اردو ڈکشنری)
اردو (۵۳ خوبی والا درمیانہ سائز) عمدہ کاغذ	اعلیٰ کاغذ مجلد ریگزن سنہری ڈبل ڈائی
قرآن مجید عکسی مترجم شیخ الہند (کلاں سائز)	معدن الحقائق (شرح اردو) کنز الدقائق
قصص الانبیاء (ترجمہ اردو) خلاصۃ الانبیاء	اعلیٰ کاغذ مجلد ریگزن سنہری ڈبل ڈائی -
گلزار کاغذ مجلد پشتم سنہری ڈائی	قصص القرآن مولانا محمد حفظ الرحمن صاحب سیوہاروی
کامل ۴ حصہ - اعلیٰ کاغذ (عمدہ سائز پر) مجلد ریگزن	گلزار کاغذ رنگین ٹائٹل
سنہری ڈبل ڈائی	مقدمہ تاریخ ابن خلدون (اردو) عکسی ایڈیشن -
سنہری ڈبل ڈائی	مجلد ریگزن سنہری ڈائی - اعلیٰ کاغذ -
کتاب التوحید مترجم - گلزار کاغذ مجلد پشتم سنہری ڈائی مجلد	مینیۃ الراجی فی حل السراجی گلزار کاغذ رنگین ٹائٹل -
ریگزن سنہری ڈائی	موطائما مالک مترجم کامل در دو جلد -
کتاب الوسیلہ تالیف شیخ الاسلام محمد بن عبدالوہاب	اعلیٰ کاغذ مجلد ریگزن سنہری ڈائی -
گلزار کاغذ مجلد ریگزن سنہری ڈائی مجلد پشتم سنہری ڈائی	میزان العلوم (شرح اردو) سلم العلوم گلزار کاغذ رنگین ٹائٹل
کفایۃ النحوی (شرح اردو ہدایۃ النحوی) از مولانا مولوی محمد حیات	نادر مجموعہ فن خوشنویسی (اردو) مع نادر قطعات اصلاحیہ و
صاحب سنہلی - گلزار کاغذ رنگین ٹائٹل -	مشقیں - اعلیٰ گلزار کاغذ مجلد پشتم سنہری ڈائی -
گلستان سعدی (مترجم) گلزار کاغذ رنگین ٹائٹل	نصیحۃ المسایمین (اردو) گلزار کاغذ رنگین ٹائٹل
لغات الحدیث (عربی - اردو)	نبیل الامانی (شرح اردو مختصر المعانی) گلزار کاغذ مجلد ریگزن
مجلد پارچہ جلد اول (ا - ح)	(معہ اضافات) نقشہ وغیرہ سنہری ڈبل ڈائی
" " جلد دوم (خ - ز)	
" " جلد سوم (س - ض)	

میر محمد کتب خانہ آرام باغ کراچی